www.KitaboSunnat.com

مقدمۂ تاریخِ سائنس

جلد اوّل: ہومر تا عمر خیام (حصہ دُوم: بطلیموس تا بیڈ)

از: جارج سارٹن

مترجم: سید نذیر نیازی

مجلسِ ترقّیِ ادب۔ کلب روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مقدمۂ تاریخِ سائنس

جلد اوّل: ہومر تا عمر خیام

(حصہ دُوم: بطلیموس تا بیڈ)

www.KitaboSunnat.com

از

جارج سارٹن

مترجم

سید نذیر نیازی

مجلسِ ترقیِ ادب، 2۔ کلب روڈ، لاہور

فون : 042-36368218,36370990
فیکس : 042-36368217
ای۔میل : majlis_ta@yahoo.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

2871
ا ر - م

جملہ حقوق محفوظ ہیں

مقدمہ تاریخ سائنس جلد اوّل (حصہ دُوم)، از: جارج سارٹن، مترجم: سید نذیر نیازی

اشاعتِ دُوم: جنوری 2011ء/صفر 1432ھ تعداد: 600

[اشاعتِ اوّل: 1959ء]

بہ شکریہ کارنیگی انسٹی ٹیوشن واشنگٹن

سلسلۂ مطبوعات: 14/1-ii

www.KitaboSunnat.com

ناشر : شہزاد احمد
ناظم مجلسِ ترقیِ ادب، لاہور

مطبع : سپوٹنک پرنٹرز، 13۔سی فین روڈ، لاہور

قیمت : 500 روپے

یہ کتاب محکمۂ اطلاعات وثقافت وامورِ نوجوانان حکومتِ پنجاب کے تعاون سے شائع ہوئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشمولات

www.KitaboSunnat.com

تصریحات از مترجم ۹

پندرھواں باب

عصر بطلیموس (قرن دوم کا پہلا نصف) ۳۲

ا۔ علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے نصف اول میں۔ ۲۔ دینی پس منظر۔ ۳۔ ہیلے نیکی فلسفہ۔ ۴۔ رومی اور ہیلے نیکی ریاضیات۔ ۵۔ ہیلے نیکی اور چینی فلکیات۔ ۶۔ رومی، ہیلے نیکی اور چینی طبعیات اور صناعیات۔ ۷۔ ہیلے نیکی جغرافیہ۔ ۸۔ ہیلے نیکی، رومی اور ہندو طب۔ ۹۔ رومی اور ہیلے نیکی تاریخ نگاری۔ ۱۰۔ رومی قانون۔ ۱۱۔ چینی اور یونانی لسانیات۔

سولھواں باب

عصر جالینوس (قرن دوم کا دوسرا نصف) ۶۸

ا۔ علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے دوسرے نصف میں۔ ۲۔ دینی پس منظر۔ ۳۔ ہیلے نیکی، رومی اور چینی فلسفہ۔ ۴۔ رومی اور چینی ریاضیات۔ ۵۔ شامی اور چینی فلکیات۔ ۶۔ ہیلے نیکی تاریخ فطرت۔ ۷۔ ہیلے نیکی اور رومی جغرافیہ۔ ۸۔ ہیلے نیکی اور چینی طب۔ ۹۔ ہیلے نیکی، رومی اور چینی تاریخ نگاری۔ ۱۰۔ رومی قانون۔ ۱۱۔ یونانی لسانیات۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سترھواں باب

عصر اسکندر افرودیسیاسی (قرن سوم کا پہلا نصف) ۱۱۶

۱۔ علمی تحقیقات کی مختصر کیفیت قرن سوم کے پہلے نصف میں۔ ۲۔ دینی پس منظر۔ ۳۔ ہیلے نیکی اور چینی فلسفہ۔ ۴۔ چینی اور ہیلے نیکی ریاضیات۔ ۵۔ ہیلے نیکی، رومی، چینی اور یہودی فلکیات۔ ۶۔ ہیلے نیکی اور رومی تاریخ فطرت۔ ۷۔ رومی اور چینی جغرافیہ۔ ۸۔ ہیلے نیکی، رومی، ہندو، چینی اور یہودی طب۔ ۹۔ ہیلے نیکی تاریخ نگاری۔ ۱۰۔ رومی اور یہودی قانون۔

اٹھارھواں باب

عصر ڈیوفانٹوس (قرن سوم کا دوسرا نصف) ۱۴۳

۱۔ علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن سوم کے دوسرے نصف میں۔ ۲۔ دینی پس منظر۔ ۳۔ ہیلے نیکی اور چینی فلسفہ۔ ۴۔ ہیلے نیکی اور چینی ریاضیات۔ ۵۔ ہیلے نیکی اور چینی کیمیا وطبعیات۔ ۶۔ ہیلے نیکی، رومی اور چینی تاریخ فطرت۔ ۷۔ رومی، ہیلے نیکی اور چینی جغرافیہ۔ ۸۔ چینی طب۔ ۹۔ چینی تاریخ نگاری۔ ۱۰۔ رومی قانون۔ ۱۱۔ چینی اور یونانی لسانیات۔

انیسواں باب

عصر ایامب لیکوس (قرن چہارم کا پہلا نصف) ۱۶۷

۱۔ علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے پہلے نصف میں۔ ۲۔ دینی پس منظر۔ ۳۔ ہندو، ہیلے نیکی، لاطینی اور چینی فلسفہ۔ ۴۔ ہیلے نیکی اور رومی ریاضیات وفلکیات۔ ۵۔ ہیلے نیکی اور چینی طبعیات وکیمیا۔ ۶۔ رومی فلاحت۔ ۷۔ ہیلے نیکی اور چینی طب۔ ۸۔ ہیلے نیکی تاریخ نگاری۔ ۹۔ رومی قانون۔ ۱۰۔ چینی، قوطی، لاطینی اور مصری لسانیات۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیسواں باب

عصر اریا سیوس (قرن چہارم کا دوسرا نصف) ۱۹۳

۱۔ علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے دوسرے نصف میں۔ ۲۔ دینی پس منظر۔ ۳۔ ہیلے نیکی اور ہندو فلسفہ۔ ۴۔ ہیلے نیکی، رومی، یہودی اور چینی ریاضیات و فلکیات۔ ۵۔ رومی اور چینی صناعیات۔ ۶۔ رومی اور ہیلے نیکی تاریخ فطرت اور فلاحت۔ ۷۔ رومی اور ہیلے نیکی جغرافیہ۔ ۸۔ ہیلے نیکی اور رومی طب۔ ۹۔ رومی تاریخ نگاری۔ ۱۰۔ رومی قانون۔

اکیسواں باب

عصر فا۔ ین (قرن پنجم کا پہلا نصف) ۲۲۴

۱۔ علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے پہلے نصف میں۔ ۲۔ دینی پس منظر۔ ۳۔ ہیلے نیکی اور رومی فلسفہ۔ ۴۔ ہیلے نیکی، ہندو اور چینی ریاضیات و فلکیات۔ ۵۔ ہیلے نیکی اور چینی کیمیا گری، طبعیات و ریاضیات۔ ۶۔ چینی اور ارمن جغرافیہ۔ ۷۔ رومی، ہیلے نیکی، ہندو اور کوریائی طب (معہ نباتیات)۔ ۸۔ ہیلے نیکی، رومی ارمن اور چینی تاریخ نگاری۔ ۹۔ رومی اور جاہلی قانون۔ ۱۰۔ ارمن اور یونانی لسانیات۔

www.KitaboSunnat.com

بائیسواں باب

عصر پروک لوس (قرن پنجم کا دوسرا نصف) ۲۶۲

۱۔ علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے دوسرے نصف میں۔ ۲۔ دینی پس منظر۔ ۳۔ ہیلے نیکی، سریانی اور لاطینی فلسفہ۔ ۴۔ لاطینی، ہیلے نیکی اور ہندو ریاضیات۔ ۵۔ لاطینی ہیلے نیکی، چینی اور ہندو فلکیات۔ ۶۔ چینی جغرافیہ۔ ۷۔ لاطینی اور سنگالی تاریخ نگاری۔ ۸۔ رومی اور جاہلی قانون۔ ۹۔ چینی لسانیات۔

تیئسواں باب

عصر فلو پونوس (قرن ششم کا پہلا نصف) ۲۸۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے پہلے نصف میں۔۲۔دینی پس منظر۔۳۔بازنطینی، سریانی اور لاطینی فلسفہ۔۴۔بازنطینی، لاطینی اور ہندو ریاضیات۔۵۔ہندو، چینی، بازنطینی اور لاطینی فلکیات۔۶۔بازنطینی طبعیات وصناعیات۔۷۔بازنطینی اور لاطینی نباتیات، چینی فلاحت۔۸۔چینی اور بازنطینی جغرافیہ۔۹۔لاطینی، بازنطینی، سریانی، ایرانی اور چینی طب۔ ۱۰۔بازنطینی، لاطینی، سریانی اور چینی تاریخ نگاری۔ ۱۱۔ رومی اور جاہلی قانون۔۱۲۔بازنطینی، لاطینی اور چینی لسانیات وتعلیمات۔

چوبیسواں باب

عصر اسکندر طرالسی (قرن ششم کا دوسرا نصف) ۳۳۴

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے دوسرے نصف میں۔۲۔دینی پس منظر۔۳۔ایرانی فلسفہ۔۴۔بازنطینی اور چینی ریاضیات۔۵۔چینی صناعیات اور اس کا نفوذ مشرق ومغرب میں۔۶۔بازنطینی فلاحت۔۷۔بازنطینی جغرافیہ۔ ۸۔بازنطینی، کوریائی اور جاپانی طب۔۹۔بازنطینی، لاطینی، سریانی، ایرانی اور چینی تاریخ نگاری۔۱۰۔سنسکرت اور چینی لغت نگاری۔چینی تعلیمات۔

پچیسواں باب

عصر ہسیون تسانگ (قرن ہفتم کا پہلا نصف) ۳۶۲

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ہفتم کے پہلے نصف میں۔۲۔دینی پس منظر۔ ۳۔فلسفی اور مربیان علم وفضل، لاطینی اور بازنطینی دنیا، علیٰ ہذا ہندوستان، جاپان اور چین میں۔۴۔چینی اور ہندو ریاضیات۔۵۔بازنطینی، اسلامی، چینی اور جاپانی فلکیات۔۶۔چینی جغرافیہ۔۷۔بازنطینی، ہندو، چینی اور جاپانی طب۔۸۔بازنطینی، ایرانی، چینی اور جاپانی تاریخ نگاری۔۹۔جاہلی اور جاپانی قانون۔۱۰۔عربی، تبتی اور چینی لسانیات۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھبیسواں باب

عصر ای۔چنگ (قرن ہفتم کا دوسرا نصف) ۴۰۷

ا۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ہفتم کے دوسرے نصف میں۔۲۔دینی پس منظر۔۳۔لاطینی، سریانی اور اسلامی فلسفہ۔۴۔سریانی اور چینی ریاضیات و فلکیات۔۵۔بازنطینی اوراسلامی کیمیا گری۔۶۔بازنطینی، لاطینی، سریانی اور چینی جغرافیہ۔۷۔بازنطینی، لاطینی اور چینی طب۔۸۔لاطینی اور سریانی تاریخ نگاری۔ ۹۔جاہلی، اسلامی اور جاپانی قانون۔۱۰۔لاطینی، سریانی اور جاپانی لسانیات۔

ستائیسواں باب

عصر بیڈ (قرن ہشتم کا پہلا نصف) ۴۳۰

ا۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ہشتم کے پہلے نصف میں۔۲۔دینی پس منظر۔ ۳۔فلسفیانہ پس منظر اور عام ارتقائے تمدن۔۴۔لاطینی اور چینی ریاضیات و فلکیات۔۵۔بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری، جاپانی صناعیات۔۶۔جاپانی، چینی اور لاطینی جغرافیہ۔ ۷۔جاپانی اور لاطینی تاریخ نگاری۔ ۸۔جاہلی، بازنطینی، اسلامی، چینی اور جاپانی قانون۔ ۹۔عربی اور جاپانی لسانیات۔۱۰۔کیبی مکیبی۔

حواشی ۴۵۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں انسان ہوں اور جو کچھ انسان سے متعلق ہے
اسے اپنے آپ سے بے گانہ نہیں سمجھتا۔

ٹیرینس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصریحات

'مقدمۂ تاریخ سائنس' کے ایک حصے کا ترجمہ آج سے کچھ عرصہ پہلے جزوِ اول کے طور پر شائع ہو چکا ہے۔ انگریزی نسخہ ایک ہی مجلد میں ہے لیکن ترجمے کی اشاعت بعض فنی اور وقتی مشکلات کے باعث تین حصوں میں ہو رہی ہے۔ یہ امر قابل اعتراض نہیں تو ایک حد تک نامناسب ضرور ہے اس لیے کہ یوں ان ضمیموں — اشاریے، فرہنگ مصطلحات، فہرست مقامات وغیرہ وغیرہ — سے جو ایک علمی تصنیف کا جزو لاینفک ہیں، فائدہ اٹھانے میں سہولت نہیں رہے گی مگر پھر جیسا کہ عرض کر دیا گیا ہے ان مشکلات کا کوئی حل نہیں تھا جن کے پیشِ نظر اس ترجمے کو تین حصوں میں شائع کرنا پڑا۔ البتہ عجیب اتفاق یہ ہے کہ علم و حکمت کے نشوونما کا یہ خاکہ جسے مصنف نے تین ادوار میں پیش کیا ہے خود بہ خود برابر برابر حجم کے تین حصوں میں تقسیم ہو گیا۔ پہلا دور یونانی۔رومی، باصطلاح مغرب ''کلاسیکی'' علوم کا ہے، دوسرا مشرقی۔اسکندری، جدید اصطلاح میں 'پہلے نئے' علم و حکمت اور تیسرا علوم و معارف اسلامیہ کا یا پھر ایک دوسرے لحاظ سے یعنی باعتبار اسما جیسا کہ ابواب کتاب کا انتساب بعض جلیل القدر شخصیتوں سے کیا گیا ہے، ہومر سے پلائنی، بطلیموس سے بیڈ اور جابر ابن حیان سے عمر خیام تک۔ یہ تصریح اس لیے بھی ضروری ہے کہ ہومر سے پلائنی تک کا زمانہ ایک ہزار سال پر ممتد ہے یعنی قرن ہشتم و نہم ق۔م سے قرن اول مسیحی تک۔ شاید اس لیے کہ اس عہد کا زائد حصہ علوم و فنون کے آغاز اور تدوین و انضباط کا ہے۔ بطلیموس سے بیڈ تک قریباً قریباً آٹھ صدیوں پر، یعنی ۲۰۰ء سے لے کر ۷۵۰ء تک لیکن باوجود علم و حکمت کی اشاعت اور نشوونما کے مدت میں تقریباً دورِ اول ہی کے برابر اور یہ امر ایک گونہ تعجب انگیز ہے کہ نوعِ انسانی کے علمی ارتقا کی رفتار اتنی سست کیوں رہی۔ ممکن ہے یہ نتیجہ ہو مشرق کی ترقیاتِ علم سے بے خبری کا لیکن تیسرا اور آخری — جابر سے خیام تک — صرف ۴۰۰ برس پر یعنی ۷۵۰ء سے تا ۱۱۵۰ء جس کی مدت گویا پہلے دو ادوار کی نسبت نصف سے بھی کم رہے گی۔ ابواب کو دیکھیے تو جب بھی ان کا تناسب بعینہٖ قائم رہتا ہے۔ کل ابواب چونتیس ہیں۔ دورِ اول کی تقسیم ۱۴ ابواب میں کی گئی ہے، دورِ ثانی کی تیرہ اور ثالث کی سات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ علم و حکمت کا نشوونما اب کہاں سے کہاں پہنچ گیا تھا لیکن یہ ان محرکات کا نتیجہ تو تھا نہیں جو بقول مصنف ارض یونان سے آئے، نہ اس شجر کی بارآوری کا جو اسکندریہ کی سرزمین میں پھلا پھولا اور پروان چڑھا۔ یہ ثمرہ تھا مشرق اور بالخصوص عالم اسلام کی ایجاد و طباعی اور نبوغ و فطانت کا مگر یہ وہ بحث ہے جس کا تعلق درحقیقت ابواب مابعد یعنی تاریخ علم کے جیسا کہ اس تصنیف میں اس کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، دور ثالث سے ہے اور جس کی طرف راقم الحروف نے یہاں اشارا کیا تو اس لیے کہ ان تینوں ادوار کا مابہ الامتیاز یا اور نہیں تو کم از کم شیوع علم کا منظر قارئین کے سامنے رہے۔

لیکن پھر محض یہ امر کہ راقم الحروف کو اس قسم کا کوئی اشارہ کرنا پڑا ایک ایسی بات ہے جسے دیکھتے ہوئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ علم و حکمت کا یہ خاکہ جس دور پر مشتمل ہے اس کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت چند ایک تصریحات کی شکل میں کر دی جائے — مگر بہ طور تمہید لہٰذا متن سے الگ — ایک تو اس لیے کہ مصنف سے اختلاف رائے یا اس کی ہر فروگذاشت پر ایک کے بعد دوسرے حاشیے کا اضافہ غیر مناسب ہی نہیں تھا بلکہ تکرار در تکرار کا باعث کیوں کہ اس کا مطلب تھا ایک ہی مبحث کا بار بار اعادہ۔ ثانیاً بعض مقامات پر کسی قدر تفصیلی گفتگو کی ضرورت تھی اور ان کا تعلق بھی اکثر اور بیشتر ایک ہی مسئلے یعنی علم و حکمت کی تاریخ میں اقوام و ممالک کی خدمات اور سعی و کاوش سے لہٰذا راقم الحروف نے یہی بہتر سمجھا کہ ان سب پر ایک ساتھ نظر ڈالے۔ یوں بھی ان تصریحات سے صرف ایک اصول کی حمایت مقصود ہے۔ اس اصول کی جو ارتقائے علم کے باب میں وحدت حیات کی بنا پر خود مصنف نے قائم کیا ہے اور جس کی طرف ہم آگے چل کر اشارا کریں گے، نہ کہ بلاوجہ نزاع و جدال، یا بے محل طول کلام۔

پھر جیسا کہ راقم الحروف نے ابتدا ہی میں (ملاحظہ ہو حصہ اول، مقدمہ از مترجم) عرض کر دیا تھا 'مقدمہ تاریخ سائنس' کی حیثیت کئی ایک پہلوؤں سے بنیادی ہے اور اس لیے بجا طور پر مستحق تعریف و ستائش لیکن افسوس ہے اس کے باوجود مصنف اپنے مقصد میں کماحقہ کامیاب نہیں ہو سکا اور تاریخ علم کا یہ مرقع بھی جو اس غرض سے تیار کیا گیا تھا کہ اس کے جملہ نقوش پورے طور پر اجاگر ہو کر سامنے آ جائیں بہت کچھ دھندلا اور نامکمل ہی رہا۔ مصنف چاہتا تھا تاریخ مذہب اور تاریخ فن کی طرح تاریخ عالم کو بھی ایک مستقل اور مؤقر ضابطۂ معلومات کا درجہ حاصل ہو جائے۔ شاید اس لیے کہ جس کائنات کا ہم خود بھی ایک جزو ہیں اس کے قطعی اور مثبت علم کے حصول میں اب ہمارا گزر جس مرحلے سے ہو رہا ہے وہاں پہنچ کر ضروری ہو گیا ہے کہ اس جد و جہد کا تصور جس کی بہ دولت ہم اس قابل ہوئے کہ ان قوتوں پر دسترس حاصل کریں جو عالم فطرت میں کارفرما ہیں اور یوں اس کی تسخیر و تصرف کی طرف قدم بڑھائیں ایک ہر لحظہ بڑھتے اور پھیلتے ہوئے عمل کے طور پر کریں۔ پھر اگر اس جد و جہد کو زمان و مکان پر ممتد کرتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے یہ دیکھنا بھی منظور ہے کہ اس میں افراد و اقوام کے علاوہ ان ادوار تہذیب و تمدن کا حصہ کیا ہے جن کو اس میں بالخصوص دخل رہا تو ہمیں اپنی توجہ سب سے پہلے ذہن کی اس حرکت پر رکھنا ہوگی جس کا حاصل ہے علم یا علم کی وہ نوع جس کی بنا مدرکات حواس پر ہے اور جسے بہ محاورۂ عامہ ہم 'سائنس' سے تعبیر کرتے ہیں۔ اس کے بعد اقوام و ممالک، ارباب علم و حکمت اور ادوار تہذیب و تمدن پر تا کہ جیسا جیسا انھوں نے اس میں حصہ لیا ہم اس کا فیصلہ اس کے حوالے سے کر سکیں۔ یہ نہیں کہ اس ذہنی حرکت نے جس جس طرح اپنا رخ بدلا یا اس سے جو نتائج مترتب ہوئے ان کی اہمیت اور قدر و قیمت کا مسئلہ کسی خاص قوم، یا خاص سرزمین اور خاص تہذیب و تمدن کی رعایت سے طے کیا جائے، گو مصنف نے دانستہ نہیں تو نادانستہ ایسا ہی کیا۔ نادانستہ اس لیے کہ اہل مغرب کا احساس برتری بہ جز چند مستثنیات کے کسی دوسری تہذیب و تمدن کو خاطر ہی میں نہیں لاتا۔ ان کی نگاہیں ارض یورپ، یا یونان و روما اور عالم عیسائیت سے آگے نہیں بڑھتیں لیکن اگر بڑھتی بھی ہیں تو ہر پھر کر تہذیب مغرب کے انھیں ارکان ثلاثہ کی طرف واپس آجاتی ہیں جو ان کے نزدیک گویا ارتقائے انسانیت کا تار و پود ہیں اور جس کی بہ دولت ان کے ذہن میں مغربی انسانیت کا ایک خاص تصور جاگزیں ہو چکا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کا مطالعہ خواہ اس کا تعلق تاریخ سے ہو خواہ تہذیب انسانی، یا علمی اور فنی تحقیقات سے درحقیقت اپنے ہی وجود، یعنی قدیم یونان و روما اور دنیائے عیسائیت پر مرتکز رہتا ہے۔ انسان مشربی کے نام پر جس کا سبق انھوں نے عالم اسلام سے سیکھا وہ اسلام اور مشرق یا تہذیب مغرب کے علاوہ بعض دوسری تہذیبوں کے 'معروضی' یعنی غیر جانبدار بلکہ "ہمدردانہ" مطالعے کا دم تو بھرتے ہیں لیکن صدیوں کے مذہبی اور قومی تعصبات کے باعث جو گویا ان کی عادت ثانیہ بن چکے ہیں ان کی انسان دوستی کی انتہا بالآخر ارض یونان کی تجلیل اور یورپ کی مدح سرائی یا عیسائیت کی حمایت ہی پر ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اس 'مقدمہ تاریخ سائنس' ہی کو لیجے۔ یہ تاریخ سائنس کا مقدمہ ہے۔ سائنس کی تاریخ نہیں۔ تاریخ سائنس کی ابتدا توفی الحقیقت عصر حاضر سے ہوگی۔ مغرب کے 'عصر حاضر' سے۔ اس سے پہلے جو کچھ تھا ایک تمہید اور تیاری لہٰذا یہ 'مقدمہ'۔ یعنی ایک ابتدا۔ اس لیے کہ مصنف کے نزدیک یہ 'ھیلاس' یا یونان ہی کی سرزمین تھی جہاں اول اول 'سائنس' کی تخم ریزی ہوئی اور اس پودے نے سر نکالا جس کے برگ و بار آج ساری دنیا میں پھیلے ہوئے نظر آتے ہیں۔ گویا جس طرح یونان سے پہلے جو کچھ تھا محض ایک تمہید اور تیاری بعینہٖ اس کے بعد جو کچھ ہوا وہ بھی ایک تمہید تھی اور تیاری جس نے علوم یونان کی نقل و تحویل یا اہل مشرق کے بعض اجتہادات اور اکتشافات کے ساتھ ساتھ اقوام یورپ کے لیے وہ خام سامسالہ اور صدیوں کی بھولی ہوئی معلومات مہیا کیں۔ جیسے کبھی مصر و بابل کے علوم و فنون اہل یونان کے لیے اپنا ناقص سا مواد لائے تھے۔ جس سے ایک طویل وقفے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بعد سائنس کا وجود از سرِ نو متشکل ہوا۔ گویا علوم و فنون کے نشو و نما کا جو سلسلہ زوالِ یونان یا زیادہ سے زیادہ یہ کہا جائے کہ رومی۔ یونانی (بالفاظ دیگر ہیلینے نیکی) دنیا کے انتشار پر رک گیا تھا پھر سے شروع ہوا تو اہل یورپ کے ہاتھوں کچھ اس قسم کے خیالات ہیں یا تاریخ علم کی کچھ ایسی ہی تصویر ہے جو 'مقدمہ تاریخ سائنس' کے مطالعے سے ہمارے سامنے آ جاتی ہے اور جس کی بنا پر مصنف مجبور ہے اس کا سلسلہ سخن بار بار ارضِ یونان کی طرف منتقل ہو جائے۔ علوم مغرب کی برتری کا افسانہ جو اہل یورپ کے مخصوص نظریوں نے عرصے سے تیار کر رکھا ہے وہ کبھی نہیں بھولتا اور اس بحث نے کہ اسلام اور مسیحیت کی روش علم و حکمت کے باب میں کیا رہی یا عیسائیوں اور مسلمانوں کی ذہنی صلاحتیں فی الحقیقت کیا تھیں ایک مناظرانہ رنگ اختیار کر لیا ہے۔ وہ کہتا ہے مسیحیت اور مسیحی دنیا کے پیدا کردہ احوال تو ہمیشہ علم و حکمت کے مساعد رہے، مسلمانوں نے اگر اس میں کوئی حصہ لیا تو اتفاقاً یا اسلام کے باوجود حالاں کہ تاریخ کا فیصلہ اس کے برعکس ہے۔ بایں ہمہ مصنف نے اپنا سارا زورِ قلم اس سرتاسر غلط دعوے کی حمایت میں صرف کر دیا ہے۔ پھر امر اول کی حیثیت تو بجا طور پر ایک ایسے مسئلے کی ہے جسے علم و حکمت کی تاریخ میں نظر انداز کرنا ناممکن ہے لیکن امر ثانی کہ عیسائیوں اور مسلمانوں کے نبوغ علم یا ذہانت اور فطانت کی قدر و قیمت بھی متعین کی جائے، ایک ایسی بحث ہے جس سے علم و حکمت کے نشو و نما کو دور کا بھی تعلق نہیں چہ جائے کہ اسے ایک باقاعدہ سوال کی شکل دے کر کسی علمی تصنیف میں جگہ دی جاتی۔

لہٰذا پیدا ہوتا ہے اس تصنیف کا حقیقی موضوع کیا ہے۔ علم و حکمت کی تاریخ بحیثیت علم و حکمت، ان تمام اسباب اور احوال و ظروف علیٰ ہذا نتائج اور ثمرات کے ساتھ جن کا تعلق اس کے عہد بہ عہد نشو و نما سے ہے یا حکمت یونان کے معجزات، ارضِ یورپ کے علمی تفوق اور مسیحی دنیا کی ذہنی برتری کا بیان؟ راقم الحروف کے نزدیک یہ دوسرا مقصد ہے۔ جس میں مصنف نے خاطر خواہ کامیابی حاصل کی ہے۔ قطع نظر اس سے کہ ہمیں اس سے اتفاق نہ ہو اور ہم سمجھیں وہ نتیجہ ہے چند ایک من مانے مفروضات اور احوال و ظروف یا واقعات و حوادث کی غلط سلط تعبیر کا بہ ہر حال دورِ ثانی میں جیسا کہ مصنف کو خود بھی اعتراف ہے چوں کہ دورِ اول کی نسبت مشرق میں علم و حکمت کی روشنی برابر پھیلتی اور بڑھتی جا رہی تھی حتیٰ کہ مغرب میں اس کی جھلک برائے نام باقی رہ گئی۔ اس کی ابتدا اسکندریہ کی مرکزیت علم سے ہوتی ہے اور انتہا چین اور ہندوستان یا ایک لحاظ سے کیا یہ کہا جائے دمشق پر؟ گو مصنف نے دمشق کا کسی لحاظ سے بھی ذکر نہیں کیا۔ لہٰذا اپنی اس کوشش میں کہ حکمت یونان کے عالم گیر اثرات اور مشرق و مغرب میں اس کے نفوذ کے ساتھ ساتھ اس امر پر بھی زور دیا جائے کہ مغرب میں روایات علم کا سلسلہ کبھی نہیں ٹوٹا حتیٰ کہ عیسائیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ظہور اور کلیسا کے جبر و استیلا نے بھی بلا واسطہ نہیں تو بالواسطہ اس کے حفظ و اشاعت میں حصہ لیا تاریخ عالم کا یہ خاکہ جس رنگ میں پیش کیا ہے اس سے تو یہی مترشح ہوتا ہے کہ علم و حکمت کی تحصیل وطلب اور نظم وربط کا راز درحقیقت مغربی ذہن ہی سے وابستہ ہے۔ یہاں تک کہ اگر ہماری نگاہیں محض نفس علم یا صرف اس کے ارتقا پر رہیں تو یہ بھی ممکن ہے کہ ارض یورپ سے باہر کسی دوسری سرزمین سے اعتنا ہی نہ کیا جائے۔ بہ ہر حال یہ اثر ہے جو اس تصنیف کے ہر باب کی ابتدائی عبارات سے قاری کے ذہن پر مترتب ہوتا ہے۔ حالاں کہ اس سے مقصود تھا علم و حکمت کے عہد بہ عہد نشوونما اور ارتقا کی ایک مربوط اور مسلسل تاریخ جیسے جیسے اقوام وممالک کی سعی وکاوش نے اس میں حصہ لیا یا جیسے جیسے مختلف ادوار تمدن سے اچھے برے یا موافق اور ناموافق نتائج اس کے حق میں برآمد ہوئے لیکن مصنف نے دانستہ یا نادانستہ خود ہی اس اصول کی نفی کردی جو کتاب کے تمہیدی باب میں اس نے قائم کیا تھا۔ اس کا کہنا تھا، حیات ایک وحدت ہے۔ یہ اور اس کے کچھ اساسی مظاہر مثلاً وحدت علم اور وہ یوں کہ ایک دوسرے سے بے خبری اور بے تعلقی کے باوجود قوموں کی دماغی کاوش بسا اوقات ایک ہی قسم کے علمی اکتشافات اور نظریات ومفروضات پر منتج ہوئی جو اگر صحیح ہے جیسا کہ یقیناً ہے تو پھر ان کی علمی سرگرمیوں میں بار بار یونانی اثرات کا سراغ لگانا تاکہ بہ ہر حال ثابت کیا جا سکے کہ مسائل علم کی صحیح تشکیل اور ان میں بحث ونظر دراصل یونانی ذہن ہی کا حصہ تھا، کہاں تک مناسب ہے۔ اس کے معنی تو یہ ہوں گے کہ دنیا میں کسی قوم کو اگر تحقیق وتجسس سے بہرہ ملا، یا اس کی افتاد بعد اقوام مغرب۔ بایں ہمہ مصنف کہتا ہے کہ اقوام ہوں یا افراد کوئی خاص تہذیب وتمدن یا خاص سرزمین ہمیں اس کے مرتبہ علم اور اس لیے ذہناً حقیقی قدر وقیمت کی تعیین میں احتیاط سے کام لینا چاہیے۔ اس نے ٹھیک کہا ہے کہ اگر کسی جغرافی مرقع کی ورق گردانی میں پیمانے کا لحاظ نہ رکھا جائے تو یونہی نظر آئے گا جیسے دنیا کے ہر خطے کا رقبہ دوسرے کے برابر ہے مثلاً جاپان کا چین کے کیوں کہ اس کے ہر صفحے پر ایک ہی ملک کا نقشہ ملے گا حالاں کہ جاپان ایسے مختصر جزیرے (یا مجمع الجزائر) کو چین کی وسعت اور طول وعرض سے کیا نسبت مگر پھر اسے کیا کیا جائے کہ خود مصنف نے اپنے مرقع علم کی تیاری میں جو پیمانہ استعمال کیا ہے اس سے بسا اوقات ایسا بھی ہوا کہ جاپان کا رقبہ چین کے برابر تو کیا اس سے بھی کئی درجے بڑھ گیا!

یہی وجہ ہے کہ یونان اور یونانی تہذیب وتمدن کے زوال وانتزاع کے باوجود ہیلے نیکی علوم میں اگر کوئی علمی روایت کام کر رہی تھی تو جو مصنف کے نزدیک یونانی حالاں کہ تاریخ کہتی ہے اس کے حسن وخوبی کا حقیقی سرچشمہ تھا قدیم مصری۔ ایشیائی علم وحکمت۔ پھر ہیلے نیکی علوم وفنون کے انحطاط

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وانقطاع پر وہ ہر کہیں چین میں، ایران میں، ہندوستان میں یونانی اثرات کی جستجو کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ جہاں کہیں علم وحکمت کی تحصیل نا میں تحقیق واجتہاد کا سلسلہ جاری تھا وہاں بہت ممکن ہے یونانی اثرات اور یونانی اثرات ہی کام کر رہے ہوں۔ برعکس اس کے مصنف کو ان کی جستجو کرنی چاہیے تھی تو وہ یورپ میں اور پھر کہیں اور لیکن یورپ کے شورہ زار میں تو اس وقت نخل علم کی آبیاری ممکن ہی نہیں تھی۔ رہے کسی علمی تحریک کے عالم گیر اثرات، سو ان سے کون انکار کر سکتا ہے مگر اثرات کی خواہ ان کی نوعیت کچھ بھی ہو ایک حد ہوا کرتی ہے۔ ان کو ضرورت سے زیادہ پھیلانا یا ہر کہیں کارفرما ٹھہرانا غلطی ہے۔ اس طرح تو مصنف نے جو رائے یونانی محرکات اور اثرات کی بحث میں قائم کی ہے وہی اس کے طرز استدلال کے ماتحت دوسرے اثرات اور محرکات کے بارے میں کی جاسکتی ہے۔ اسلامی علوم ومعارف کے متعلق بھی مصنف نے مستشرقین فرنگ کے اتباع میں بلا تحقیق وتجسس اس نہایت ہی غلط اور بے بنیاد نظریے کا اعادہ کیا ہے کہ مسلمانوں کے ذوق علم اور طلب وتحقیق کو حکمت یونانی ہی کا ثمرہ تصور کرنا چاہیے۔ اس نظریے کی تہ میں علوم اسلامیہ سے بے خبری کے علاوہ تعصب اور تنگ نظری کا جو رویہ کام کر رہا ہے سردست اس کے متعلق کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ راقم الحروف کو اس سلسلے میں وہی کچھ معروضات پیش کرنا ہوں گی جہاں ان علوم سے باقاعدہ بحث کی گئی ہے، یعنی دور ثالث کے بیان میں۔

حاصل کلام یہ کہ اس تصنیف میں غیر یونانی علم وحکمت یا باصطلاح مصنف مشرقی علوم کے لیے اس جوش وسرگرمی کا اظہار نہیں ہوتا جو یونان یا یونانی۔ رومی اور ہیلے نیکی علم وحکمت کے لیے۔ شاید اس لیے کہ مغرب کے حق میں اپنے جذبہ تحسین وتوصیف کے علاوہ مشرق کے متعلق اس کی معلومات کا دائرہ بڑا محدود ہے اور پھر اس کا تعلق بھی ذاتی مطالعے کی بجائے دوسروں کی تحقیقات سے، یعنی جس طرح اور جس حد تک علمائے مغرب نے چین اور ہندوستان یا عالم اسلام کے بارے میں اپنے نتائج قائم کیے ان سے یوں بھی مصنف کو یونان اور روما یا مغربی دنیا سے جو لگاؤ ہے وہ مشرق کی کسی سرزمین یا کسی تہذیب وتمدن سے نہیں مگر پھر یہی تو وہ مقام ہے جہاں پہنچ کر ایک انصاف پسند مورخ کا فرض ہے کہ اپنے ذاتی نقطۂ نظر کی تائید وحمایت کے باوجود واقعات اور جذبات میں فرق کرے۔ اس لیے کہ حقائق بہ ہر حال حقائق ہیں اور ان سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ مثلاً اسی حقیقت سے کہ باصطلاح مصنف مغربی علوم کے مقابلے میں مشرقی علوم کے متعلق اہل یورپ کی معلومات بڑی محدود ہیں۔ وہ خود تسلیم کرتے ہیں کہ ابھی سینکڑوں مخطوطات ہیں جو ان کی نظر سے نہیں گذرے اور سینکڑوں جن کا بالاستیعاب مطالعہ باقی ہے۔ بسا اوقات وہ جن کتابوں کو مصادر ومراجع کی حیثیت دیتے ہیں ان کی حیثیت فی الواقعہ مصادر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ومراجع کی نہیں ہوتی۔ پھر اس امر کی بھی یہ ضمانت ہے کہ انھوں نے علمائے مشرق کی تحریروں کو ٹھیک ٹھیک سمجھ لیا ہے۔ وہ ان کے طرز فکر اور طریق ادا سے واقف ہیں اور ان کی زبان اور اسلوب بیان کو غلط نہیں سمجھتے نہ یہ کہ اپنے قائم کردہ نظریات کے جواز میں ان کے معنی ومطالب کو وہ رنگ دیں جو دراصل ہے نہیں۔ اندریں صورت اگر علوم مشرق کے بارے میں معلومات کی قلت ہے اور بعض دوسرے امور کی بحث میں بھی قطعیت کے ساتھ کچھ کہنا ناممکن تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ان کی قدر و قیمت کا فیصلہ علوم مغرب کے حوالے سے کریں اور جس میں پھر قابلِ غور امر یہ ہوگا کہ مشرق کی علمی روایات میں اگر وہ تاریخی تسلسل مفقود ہے جس کا اظہار مغربی روایات سے ہوتا ہے تو اس سے یہ غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ غیر مغربی دنیا میں علم وحکمت کا نشوونما بہت کچھ بے راہ اور بے قاعدہ رہا۔ مشرق کو بھی قوموں کے عروج وزوال اور اس لیے فکرونظر کی ترقی اور انحطاط سے ویسے ہی سابقہ پڑا جیسے مغرب کو پھر مغرب کے مقابلے میں چوں کہ مشرق کی دنیا نہایت وسیع ہے اور مؤرخ کو وہاں ایک نہیں کئی تہذیبوں سے واسطہ پڑتا ہے لہٰذا 'علوم مشرق' کا مسلسل اور باقاعدہ مطالعہ اور بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ بعینہٖ علوم مشرق کی آبیاری جن مختلف سرزمینوں میں ہوئی اور اس شجرِ عظیم نے، جس کے برگ وبار دور دور تک پھیلے ہوئے تھے، جس آب وہوا میں پرورش پائی اگر اپنی ظاہری شکل وصورت میں مغرب کے نخل علم سے مختلف ہے تو اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ یہ صرف اقوام مغرب ہیں جن کا لب ولہجہ اور افتادِ طبیعت خالصاً علمی ہے۔ بالفاظ دیگر یہ کہا جائے کہ علوم مشرق کی نوعیت یا اقوام مشرق کے خاصہ مزاج میں وہ بات نہیں جو حقائق فطرت کے مطالعے یا افکار ومسائل کی ترتیب اور تفریق وامتیاز میں اہل یونان کے یہاں نظر آتی ہے۔ اس طرح تو اس اصول کی نفی ہو جائے گی جو وحدتِ علم کے بارے میں خود مصنف نے قائم کیا تھا۔ تاریخی دیانت کا تقاضا بہر حال یہ ہے کہ جہاں کہیں معلومات کی قلت ہے یا کوئی مسئلہ مابہ النزاع وہاں احتیاط اور رواداری سے کام لیا جائے تاکہ ہمارے نظریات میں معتقدانہ قطعیت کا رنگ پیدا ہو نہ تعصب اور پاس داری کا۔ ہمیں چاہیے جہاں کہیں کوئی علمی اکتشاف ہوا یا علوم وفنون کے نشوونما میں تحصیل وطلب کا قدم آگے بڑھا اس کا خیر مقدم دلی جوش اور سرگرمی سے کریں۔ ہمیں اس امر سے بھی محترز رہنا چاہیے کہ علم وحکمت کی جس شاخ یا جس شعبے میں جہاں کہیں کوئی قابلِ ذکر ابتدا ہوئی اس کا سلسلہ جیسے بھی ممکن ہو اپنے ماضی سے جا ملائیں۔ بات یہ ہے کہ ایجاد وطباعی وہ چیز ہے جس سے دنیا کی ہر قوم کو کچھ نہ کچھ بہرہ ملا ہے اور اس لیے تاریخ کی کوئی تعبیر اس کی اس دولت کو اس سے چھین نہیں سکتی۔ مصنف نے جبر ومقابلہ کی اختراع کا سہرا تو ڈیافانٹوس کے سر جا باندھا۔ راقم الحروف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو نہیں معلوم مؤرخین ریاضی اس باب میں کیا رائے قائم کریں گے لیکن رقوم ہندی یا جیب زاویہ کے اکتشاف یا سدھانتوں کی تدوین سے بہت پہلے ارض ہند میں تحقیق و اجتہاد کا جو سلسلہ جاری تھا اس کی طرف کوئی اشارا انھیں کیا۔ پھر ان اکتشافات کا ذکر بھی دفعتہً اور سرسری سے طور پر آ گیا ہے۔ حالاں کہ رقوم ہندی کی ایجاد یا جیب زاویہ کا تصور جو خالصاً ہندوالاصل ہے اور جس کے بغیر گویا ریاضی کا کوئی مستقبل ہی نہیں تھا وہ اکتشافات ہیں جن کی بنا پر ضروری تھا کہ ارض ہند کی علمی کاوشوں کا خیر مقدم ویسے ہی سرگرمی سے کیا جاتا۔ اور ان کی تفصیلات و جزئیات کی تحقیق و تفتیش بھی۔ جیسے یونان قدیم کے علمی اجتہادات کا۔ ان اکتشافات کی بنیادی، لہٰذا عالم گیر اہمیت پر بھی زور دینا ضروری تھا لیکن 'رقوم ہندی' کی ایجاد کا ذکر یونہی بر سبیل شکایت یا تنبیہاً آ گیا ہے اور وہ یوں کہ مغرب میں رقوم ہندی کا نام چوں کہ 'عربی اعداد' رکھا گیا لہٰذا اس غلط انتساب کی تصحیح ضروری تھی لیکن ان اعداد نے مشرق و مغرب میں جو مختلف شکلیں اختیار کیں ان کی طرف کوئی اشارہ نہیں ملتا۔ نہ صرف ایسی اہم ایجاد کی طرف، نہ اس امر کا کچھ پتا چلتا ہے کہ ریاضی کے اس ارتقا میں جس کی ابتدا ایسے اہم اکتشافات سے ہوئی، اقوام مشرق کا حصہ کیا ہے جیسے ان کی حیثیت محض ضمنی تھی، یا جیسے علم و حکمت کے نشو و نما نے ان سے کوئی اثر قبول نہیں کیا۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ان کی حقیقی اہمیت کا اظہار چوں کہ بہت آگے چل کر ہوا لہٰذا یہاں ان کا ذکر پیش از وقت ہوتا مگر پھر بعض علمی کاوشوں سے ایسے ایسے وقیع اور دور رس نتائج مترتب ہوتے ہیں اور ان کی اپنی حیثیت بھی اس حد تک بنیادی اور مستقل کہ ان کو نظر انداز کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جالینوس کی مساعی علم ہمارے سامنے ہیں اور مصنف کا یہ کہنا ٹھیک ہے کہ اگر اس نے ذرا سے تفحص سے کام لیا ہوتا تو دوران خون کے اکتشاف کے لیے ہمیں ہاروی کا انتظار نہ کرنا پڑتا۔ یہ دوسری بات ہے کہ اس اکتشاف کا سہرا در اصل اطبائے عرب کے سر ہے گو مصنف نے اس کا اعتراف نہیں کیا۔ پھر دنیا کی دوسری قومیں بھی شاید اس مظہر سے بے خبر نہیں تھیں جسے ہم دوران خون سے تعبیر کرتے ہیں۔ بہ ہر حال جس طرح ہاروی نے ایک طرح سے جالینوس ہی کے کام کی تکمیل کی بعینہٖ دنیا کی بعض قوموں نے بعض دوسری قوموں یعنی اہل یونان یا اہل مغرب نے اہل مشرق کی مساعی علم کی۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو ایک تہذیب کی کسی دوسری، یا ایک طرز خیال اور کسی ایک میدان میں تحقیق و جستجو کی کسی دوسرے طرز خیال اور تحقیق و جستجو سے اثر پذیری کا مسئلہ بھی صاف ہو جاتا ہے۔ ورنہ بہت ممکن ہے ہم یہ سمجھ لیتے کہ ایک کے بغیر شاید دوسرے کا وجود ہی نہ ہوتا، یا یہ کہ ایک کو بہ ہر صورت اولیں اور دوسرے کو ثانوی حیثیت حاصل ہے۔ بہ ہر حال یہ اثرات ہوں یا اجتہادات و اکتشافات اہل یورپ نے بعض باتیں بہ طور اصول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موضوعہ کے فرض کر رکھی ہیں مثلاً مصنف کا 'الٰہیات ارسطو' کا ذکر کرتے ہوئے یہ کہنا کہ اس سے اسلامی علم کلام متاثر ہوا۔ علیٰ ہذا یہ کہ الٰہیات اسلامیہ کے بعض مسائل میں یحیٰ دمشقی کی تحریروں کے اثرات موجود ہیں لیکن ہے کیسے؟ جیسے یہ کہ ان اثرات کی صحیح صحیح نوعیت اور حیثیت کیا تھی بالخصوص اس صورت میں جب بہ سبب اپنی بنیادی اور عالم گیر حیثیت کے بعض افکار اور مسائل ہر ذہن میں ابھرتے ہیں، کسی میں پہلے، کسی میں بعد، کسی میں بیش و کم قطع نظر اس سے کہ ان میں باہم کوئی علاقہ بھی ہے یا نہیں۔ پھر بہ قول مصنف جب یہ بھی ضروری نہیں کہ یکساں مظاہر سے ہمیشہ یکساں نتائج مترتب ہوں تو ان حالات میں کسی ایک مظہر علم کی توجیہ دوسرے کے حوالے سے کرنا ایسا ہی غلط ہوگا جیسے کسی ایک قوم کی مساعی علم کی تشریح کسی دوسری قوم کی علمی جستجو اور ذوقِ طلب کی وساطت سے محض اس لیے کہ ان میں باہم کچھ سطحی مشابہتیں موجود ہیں۔

بہ ہر حال ارض یونان کی تجلیل کے بعد جب مصنف کے نزدیک یہ ثابت ہوگیا کہ مغربی علوم کی برتری ایک امرِ مسلم ہے تو قدرتی بات تھی کہ ازمنہ مظلمہ کی علم دشمنی کے باوجود اور یاد رکھنا چاہیے ازمنہ مظلمہ کا تعلق صرف ارضِ یورپ سے تھا۔ وہ مغرب کے زوال علم کا ذکر کرتے ہوئے بھی وہاں اس کے حفظ و بقا کی داستان اسی شرح و بسط اور تفصیل بلکہ غیر ضروری تفصیلات سے بیان کرتا ہے جیسے اس کے عہدِ عروج اور ترقی کی لیکن وہ بھول گیا کہ اس کے پیشِ نظر علم کی تاریخ ہے، نہ کہ نوع انسانی کے کسی ایک حصے یا مخصوص خطۂ ارض کی۔ بہ ظاہر اس کی نظر مشرق اور مغرب دونوں پر ہے لیکن مشرق میں رہ کر بھی یورپ کا خیال اس کے دل سے نہیں نکلتا۔ یوں بعض واقعات نے جن کی اہمیت دراصل مقامی ہے یعنی ارض مغرب سے مخصوص ایک عالم گیر حیثیت اختیار کرلی ہے مثلاً 'اکادمی' کی حیثیت تو علم و حکمت کی دنیا میں فی الواقعہ عالم گیر تھی لیکن 'مونت کا سینو' کے مسیحی دیر کو یہ درجہ کیسے مل سکتا ہے کہ ہم کہہ سکیں اس قیام سے اول الذکر کے خاتمے کی تلافی ہوگئی۔ بعینہ جب مصنف کسی مغربی تاج دار یا مغربی عالم کا ذکر کرتے ہوئے اس کی خدمات علم یا عظمت ذات پر زور دیتا ہے تو اگر چہ یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے کہ مصنف کی نگاہیں ان احوال پر تھیں جو بہ سبب اپنے زوال و انحطاط کے یورپ کو اخلاقاً اور ذہناً پیش آئے لہٰذا اس نے جو کچھ کہا ان کی رعایت سے بایں ہمہ تاریخ عالم کا تقاضا ہے کہ ان حقائق کی اضافی اہمیت نظر انداز نہ کی جائے ورنہ اس قسم کے مظاہر کو جن کی حیثیت دراصل وقتی اور مقامی ہے غلطی سے وہ درجہ مل جائے گا جو درحقیقت انھیں حاصل نہیں اور اس لیے اقوام و ممالک ہوں یا ادوار تہذیب و تمدن، ان میں علم و حکمت کے نشوونما کا تقابلی مطالعہ بھی مشکل ہو جائے گا۔ مثال کے طور پر مصنف نے فا۔ ہسین کے سفر کا مقابلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پولوس ولی کی سیاحتوں سے کیا ہے۔ مذہبی اعتبار سے تو یہ شاید درست ہو لیکن جغرافی لحاظ سے دیکھا جائے تو بحیرۂ روم کے مشرقی سواحل میں پولوس ولی کی آمد و رفت کو اس عظیم الشان اور دشوار طلب سفر سے کیا نسبت جو فا۔ہسین نے جنوبِ مشرق ایشیا کے طویل و عریض علاقوں، صحراؤں اور کوہستانوں حتیٰ کہ سمندروں میں کیا۔ ایسے ہی اگر بعض واقعات میں ایک گونہ مشابہت ہے یا بعض تحریکوں میں ایک سے مقاصد کام کرتے نظر آئیں اور ہم سمجھیں ان کی طرف اشارہ کرتے رہنا چاہیے اس لیے نہیں کہ ہماری حس مشاکلت کا اقتضا ہی کچھ یونہی تھا بلکہ اس لیے بھی کہ یوں ہم قوموں کے دل و دماغ اور ان کے احوال کا اندازہ نہایت خوبی سے کر سکتے ہیں تو اس کے باوجود نہیں بھولنا چاہیے کہ ان کی حیثیت ہر پہلو اور ہر جہت سے یکساں نہیں ہوتی۔ لہٰذا ان میں اصولاً یا باعتبار جزئیات و تفصیلات جیسا جیسا بھی اختلاف موجود ہے یا جیسا جیسا بھی ان کا مرتبہ و مقام ہے، اس کی تصریح ضروری ہے، ورنہ تاریخ عالم کا جو مرقع جس پیمانے پر تیار کیا جائے گا اس کی یکسانی قائم نہیں رہے گی یا کم از کم سطحی نگاہوں سے دیکھا جائے تو یہ غلط فہمی ضرور ہو گی کہ جاپان کا رقبہ شاید چین کے برابر ہے اور ایلپس کی چوٹیاں ہمالیہ کی ہمسر۔ چناں چہ اس کی مثال ہمیں اس باب سے ملے گی جس کا انتساب بیڈ سے کیا گیا ہے یا اس فصل سے جس میں الڈلم ولی کا ذکر آیا ہے۔ الڈلم ولی کو مصنف نے فلاسفہ میں جگہ دی ہے مگر یہ کہتے ہوئے کہ اسے فلسفیوں میں جگہ دینا بڑی ہی بے جا بات ہے۔ بایں ہمہ وہ کہتا ہے لاطینی دنیا نے ان دنوں یہی ایک مفکر پیدا کیا اور اس لیے باوجود فلسفہ سے مطلقاً بے خبری کے ولی مذکور کا شمار مفکرین میں ہو گیا لیکن پیدا ہوتا ہے کیوں؟ پھر اگر لاطینی دنیا کی خاطر داری ایسی ہی ضروری تھی تو دوسری قوموں کو بھی اس رعایت سے محروم نہ رکھا جاتا۔ بیڈ کے متعلق بھی مصنف کی رائے ہے کہ اس کا کوئی مقام ہے تو رہبانی علم و فضل ہیں۔ پھر باوجود یہ کہ مغرب میں یہ عہد جمود و انحطاط کا تھا اس نے ضروری سمجھا کہ اِس باب کا انتساب بیڈ سے کرے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مصنف کے نزدیک بھی تسمیہ ابواب کو کوئی خاص اہمیت حاصل نہیں یعنی جہاں تک علم و حکمت کے نشوونما کا تعلق ہے اس اعتبار سے۔ اس سے مقصود ہے تو صرف حافظے میں آسانی پیدا کرنا لیکن کیا اچھا ہوتا اگر یہ آسانی ہر دور کے حقیقی نمائندے کی وساطت سے پیدا کی جاتی، نہ کہ اس خیال سے کہ مشرق یا مغرب کے لیے کس نام میں سہولت رہے گی تاکہ وہ اسے بآسانی یاد رکھ سکے۔ راقم الحروف کا کہنا بہر حال یہ ہے کہ جو روش مصنف نے بیڈ اور الڈلم ولی کے بارے میں اختیار کی ہے اسے صحیح تسلیم کر لیا جائے تو پھر یہ بھی ماننا پڑے گا کہ مشرق میں ان کے کتنے حریف ہیں جن کا بجا طور پر مطالعہ ہوگا کہ انھیں بھی علم و حکمت کے اس خاکے میں کہیں ذکر نہیں آیا۔ تسمیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابواب میں بھی مصنف سے کچھ ایسی ہی فروگذاشت ہوئی۔ اس سلسلے میں بھی اسے کہیں زیادہ بہتر اور موزوں نام مل سکتے تھے۔ یہ امر اگرچہ اپنی جگہ پر معمولی ہے پھر بھی اگر ہم یوں سوچیں کہ تاریخ علم کا تقاضا اس باب میں کیا ہے تو کوئی وجہ نہیں ہمیں اپنے انتخابات پر نظر ثانی نہ کرنا پڑے۔

یورپ کے بعد عیسائیت کو لیجئے تو اس ضمن میں بھی بہ تاسف کہنا پڑتا ہے کہ مصنف نے اس کی جو تصویر پیش کی ہے واقعات اور حقائق اس کے بالکل برعکس نہیں تو خلاف ضرور ہیں۔ یورپ اور عیسائیت کا چولی دامن کا ساتھ ہے اور اس لیے یورپ کی حمایت کا مطلب ہے عیسائیت کی حمایت۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ باوجود زوال وانحطاط یورپ میں قدیم روایات علم کا تھوڑا بہت تسلسل قائم رہا اور ایسا کبھی نہیں ہوا کہ علوم وفنون کا وجود سرے سے کالعدم ہو جائے تو اس کا مطلب بہ جز اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ جو تعصب و تنگ نظری پیروان عیسائیت کے حصے میں اس وقت عام طور پر آئی تھی اس کے اور باوصف اس جور و تشدد کے جو کلیسا نے اپنے من مانے عقائد کی تبلیغ میں روا رکھا وہاں علم وحکمت کا چرچا کسی نہ کسی رنگ میں جاری رہا حالاں کہ کلیسا نے جن عقائد کی مجنونانہ تبلیغ کی اور ان میں بحث ومباحثے کا سلسلہ سختی سے روک دیا علم اور عقل کے اس قدر خلاف تھے کہ ان کے ہوتے ہوئے کسی مسئلے کی آزادانہ تحقیق ممکن ہی نہیں تھی۔ نہ کوئی شخص آزادی سے اپنی رائے کا اظہار کر سکتا تھا، نہ آزادیٔ خیال اور آزادیٔ عمل کی کلیسا کے نزدیک کوئی وقعت تھی۔ ان حالات میں جو ذہنی فضا پیدا ہوئی وہ علم وحکمت کے نشو ونما کے لیے کسی طرح بھی سازگار نہیں تھی، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ اس نے علم وحکمت کی روح کو اس طرح کچل ڈالا کہ اسے صدیوں تک سر اٹھانے کا موقعہ نہ ملا، یعنی اس وقت تک جب تک عالم اسلام نے از سر نو کشت علم کی آبیاری نہیں کی لیکن عیسائیت اور یورپ کا وجود چوں کہ توام ہے اور مصنف عیسائیت کی وکالت پر مجبور لہٰذا وہ سمجھتا ہے ہمیں اس بات کو بے چون وچرا تسلیم کر لینا چاہیے کہ اس دور میں یورپ کا علم وحکمت سے جس حد تک اور جیسا بھی تعلق قائم رہا، عیسائیت کی بہ دولت رہا لیکن یہ ہے کہ ہیلے نیکی۔ رومی یعنی مغربی دنیا میں علم وحکمت کو زوال ہوا تو اس کے اسباب کیا تھے؟ کیا اس میں عیسائیت کے وجود کو ہم سرتاسر نظر انداز کر سکتے ہیں؟ پھر یہ کیسے ہوا کہ مغرب کا رشتہ یونان کی حقیقی روایات علم سے کلیۃً نہیں تو قریباً قریباً منقطع ہو گیا، حتیٰ کہ ارسطو اور افلاطون گوشہ خمول میں جا پڑے اور یونانی علم وحکمت کے خزانے از سر نو یورپ کو ہاتھ آئے تو اہل مشرق، یعنی عالم اسلام کی بہ دولت۔ اس کی کیا وجہ تھی کہ جب تک مسلمانوں نے کلاسیکی علوم کا مطالعہ نہیں کیا اور جب تک نقل وتحویل کے اس عہد میں جیسا کہ ازمنہ متوسطہ کی تعریف مؤرخین افرنگ نے اپنے نقطۂ نظر سے کی ہے مغربی دنیا عالم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام سے آشنا نہیں ہوئی جس نے گویا اپنے سرمایہ علم کے ساتھ ساتھ اس کے کلاسیکی ورثے سے بھی اسے پھر سے روشناس کیا یورپ میں علم و حکمت کا احیا نہیں ہو سکا۔ ظاہر ہے یہ جو کچھ ہوا اس میں منجملہ دوسرے اسباب کے عیسائیت اور کلیسا کا کچھ نہ کچھ حصہ ضرور تھا، بلکہ بہت بڑا، جیسا کہ تمہیدی باب میں مصنف نے رومی اور ہیلے نیکی دنیا میں علم و حکمت کے زوال سے بحث کرتے ہوئے ایک جگہ خود بھی کہا ہے کہ عیسائیت کی فتح اگرچہ اخلاقاً ایک بہت بڑی فتح تھی لیکن بدقسمتی سے اس وقت احسان کے مسیحی تصور پر اس حد تک زور دیا گیا جس سے لوگ یہ سمجھے کہ علم و حکمت کی طلب ایک شر انگیز مشغلہ ہے۔ بالفاظ دیگر ایک اریگن اور ایک اگسٹائین، آبائے کلیسا یا آبائے کلیسا سے باہران افراد کے باوجود جنھوں نے الٰہیات کا رشتہ علم اور فکر سے جوڑا یا جن کو اس مذہب کی قبولیت سے پہلے فلسفہ و حکمت سے تھوڑا بہت شغف تھا اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ عیسائیت اور کلیسا دونوں کی روش صدیوں تک علم و حکمت کی ترقی میں حارج رہی۔ دراصل ہمیں کہنا چاہیے کلیسا کی۔ اس لیے کہ صدیوں تک کلیسا عیسائیت تھا اور عیسائیت کلیسا اور جس نے گویا بڑی بے دردی سے علم و حکمت کے خلاف علم جہاد بلند کر رکھا تھا۔ یہ کلیسا ہی کی علم دشمنی تھی جس سے کتب خانے برباد ہوئے، علوم و فنون کی دنیا میں خاک اڑنے لگی، یونانی، ہندی، مشرقی اور آگے چل کر اسلامی علم و حکمت کے خزانے یا تو سرے سے برباد ہو گئے، یا صدیوں تک پیوند زمین رہے اور پھر کہیں متمدن دنیا کو یہ دولت ہاتھ آئی لیکن وہ بھی اس حالت میں جب اس کا کچھ اسلامی علوم کی صورت میں بہت سا حصہ ہمیشہ کے لیے تلف ہو گیا۔ بایں ہمہ مصنف نے بہ جز ہپاٹیا کے قتل اور اس سلسلے میں کائرل ولی یا کتب خانہ اسکندریہ کی تباہی کا ذکر کرتے ہوئے بعض عیسائیوں کی مذمت کے ان حقائق کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا۔ برعکس اس کے وہ سمجھتا ہے، یہ مسیحی دیر اور مسیحی راہب اور راہبات تھیں جنھوں نے علم و حکمت کے حفظ و بقا میں حتی الوسع پورے انہماک اور جوش و سرگرمی سے حصہ لیا۔ مسیحی مبشرین جہاں کہیں گئے ایک نئی تہذیب اور اس لیے فرہنگ و دانش کا تھوڑا بہت پیغام لے کر گئے لیکن اس لحاظ سے دیکھا جائے تو مذہبی جنون و تعصب کی وہ کون سی تحریک یا مذہبی دیوانوں کی وہ کون سی جماعت ہے جس نے بزعم خود علم و حکمت کی خدمت نہیں کی یا جس کی سرگرمیوں کی تعبیر ہم اسی رنگ میں نہیں کر سکتے جس رنگ میں مصنف نے کی ہے۔ اس نے ہر مسیحی دیر کو علم و حکمت کے حفظ و نشر کا سرچشمہ ٹھہرایا ہے جو اگر صحیح ہے تو پھر کون سا پاٹ شالہ اور کونسی خانقاہ ہے جس کے متعلق یہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا کہ اس نے اپنے پیشروؤں کے خزائن علم و فن کو محفوظ رکھا۔ راقم الحروف نے عرض کیا تھا کہ تاریخ علم کے اس خاکے میں مصنف نے یورپ اور عیسائیت پر ضرورت سے زیادہ توجہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی ہے اور وہ بھی اس طرح کے حتی الامکان ان کی حمایت اور پاس داری کا پہلو نکلتا رہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسیحی رہبانیت یا مسیحی الحادات اور الٰہیات کا اس نے بڑی حد تک شرح وبسط سے ذکر کیا ہے یہاں تک کہ بعض مقامات پر ان کی جزئیات بھی نظر انداز نہیں کیں حالاں کہ یہ امر بھی اپنی جگہ پر بڑا قابل اعتراض ہے ایک تو اس لیے کہ علم وحکمت کے نشوونما یا حفظ وبقا سے براہ راست ان تفصیلات کا کوئی تعلق نہیں۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے ان کا ذکر علم کی ایک ایسی تاریخ میں جس کی نظر اقوام وممالک کی خدمات کے باوجود علوم وفنون کے مجموعی ارتقا پر ہے کیوں ضروری تھا۔ ثانیاً مسیحیت یا بدھ مت میں کیا خاص بات ہے کہ ان کو اس تذکرے میں ضرورت سے زیادہ جگہ دی جائے۔ دوسرے مذاہب کا بھی تو اس پر ویسا ہی حق ہے۔ پھر ان جزئیات وتفصیلات کے ساتھ ساتھ مصنف کی ہمیشہ کوشش ہوتی ہے کہ مشرق ادنیٰ تو کیا مشرق اقصیٰ میں بھی مسیحی اثرات کا سراغ لگائے اور وہ بھی بسلسلہ علم وحکمت۔ یہ بات عجیب ہے اور اس سے بھی عجیب تر اس دور کے آخری باب کا تسمیہ بیڈ کے نام سے کرتے ہوئے اس کا یہ کہنا۔

> ''اس سے کسی اچھوتی اور ترقی پسند تحریک کا آغاز نہیں ہوتا۔ بایں ہمہ راقم الحروف نے بیڈ ہی کو اس عہد کا علم بردار ٹھہرایا اس لیے کہ یہ آخری موقعہ تھا اس مجلد کے کسی باب کا ایک عیسائی عالم سے انتساب کا...''

حالاں کہ اس عہد کی علم برداری بیڈ سے کہیں بڑھ کر دوسری شخصیتوں کے حصے میں آئی تھی۔ پھر 'یہ' 'اس لیے' کے الفاظ کس قدر غور طلب ہیں۔ اس امر کی کیا ضرورت تھی کہ اس باب کا انتساب بیڈ ہی سے کیا جائے بعض اس لیے کہ وہ عیسائی ہے اور یہ موقعہ ہاتھ سے نکل جاتا تو پھر صدیوں تک کسی مسیحی سائنس دان کا نام زیب عنوان نہ ہوتا۔ مصنف کہتا ہے عنوانات کا معاملہ بجائے خود اہم نہیں۔ یہ صحیح ہے لیکن اس کے باوجود ناممکن تھا مصنف ارسطو اور افلاطون یا جالینوس اور بطلیموس کے عصر کا انتساب کسی دوسرے سائنس دان سے کرتا۔ دراصل تسمیہ ابواب میں بھی یہی بہتر تھا کہ اس میں ہر عہد کی نمایاں شخصیت کا لحاظ رکھا جاتا لیکن اگر ایسا نہیں کیا گیا تو خیر کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ اس میں عیسائیت یا کسی دوسرے مذہب کی رعایت کا پیدا کرنا ایک ناروا سی بات ہے جس سے احتراز ہی واجب تھا۔ راقم الحروف یہ اس لیے کہہ رہا ہے کہ اگر دنیا کی ہر قوم تاریخ کے بارے میں وہی روش اختیار کرتی جو اہل یورپ بالعموم اختیار کر لیتے ہیں تا کہ کسی نہ کسی طرح ان کے نقطۂ نظر یا جذبات واحساسات کی تائید وتسکین ہوتی رہے تو کیا یہ امر قابل اعتراض نہ ہوتا۔

عیسائیت سے ہٹ کر مذہب کی طرف آیئے تو اس باب میں بھی مصنف کی روش بڑی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حد تک نا قابلِ فہم ہے۔عیسائیت کی طرح اسے بدھ مت سے بھی خاص شغف ہے اور وہ اس کی تبلیغ واشاعت کی داستان بڑی تفصیل سے بیان کرتا ہے۔حتیٰ کہ شنتو۔ وثنیت کی ایک اچھی خاص تاریخ بھی ہمارے سامنے آجاتی ہے۔ بہ ظاہر ان تفصیلات کا علم وحکمت کے نشو ونما سے کوئی خاص تعلق نہیں الا یہ کہ جاپانی تہذیب وتمدن نے چین اور چینی بدھ مت کے آغوش میں جس طرح پرورش پائی اس کا ایک مجمل سا نقشہ ہمارے سامنے آجائے لیکن پھر تقاضائے انصاف تو یہ تھا کہ یہی طرز عمل دوسرے مذاہب کے بارے میں اختیار کیا جاتا یا اگر ایسا نہیں کیا گیا تو کم از کم اتنا تو معلوم ہو جاتا کہ وہ کیا ذہنی فضا تھی جو اس طرح قائم ہوئی اور کہاں تک علم وحکمت کے نشو ونما میں مساعد رہی۔مزید یہ کہ خالص علمی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو بدھ اور شنتو مذاہب کی اشاعت سے کیا نتائج مترتب ہوئے؟ ورنہ مصنف نے اس باب میں جس طرح قلم اٹھایا ہے اس سے تو کچھ یہ مترشح ہوتا ہے جیسے اس کے نزدیک سب مذاہب کی حیثیت یکساں ہے حالاں کہ اہلِ مغرب کے اس عام نظریے کو صحیح مانتے ہوئے بھی لیکن جو فی الحقیقت صحیح نہیں کہ مذہب کا تعلق عقل کی بجائے جذبات سے ہے یعنی اسے حقائق سے اتنی بحث نہیں جتنی ہمارے داخلی محسوسات سے لہٰذا وہ ایک ذاتی معاملہ ہے، فرد کا اس امر سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہ ذاتی معاملہ بھی جب افراد سے آگے بڑھتے ہوئے جماعت کو اپنے رنگ میں رنگ لیتا اور یوں ذہناً اور عملاً اس کے نشو ونما میں ایک فیصلہ کن حیثیت اختیار کر لیتا ہے تو اس صورت میں بہ ہر حال دیکھنا پڑے گا کہ ان معتقدات کا جو عبارت میں ہیں، مذہب سے علمی اور عقلی درجہ کیا ہے۔بالفاظ دیگر ہم ان سے تعرض کئے بغیر اتنا تو سمجھ سکتے ہیں کہ مذاہب عالم نے کائنات اور اس کے گونا گوں مظاہر یا خود ہماری زندگی کے داخلی اور خارجی حقائق کی تعبیر جس انداز سے کی ہے اسے علم اور عقل قبول بھی کرتے ہیں یا نہیں۔لہٰذا اور نہیں تو کم از کم اس لحاظ ہی سے ہمیں ان میں کچھ فرق کرنا پڑے گا لیکن مصنف کا نقطۂ نظر تو یہ معلوم ہوتا ہے جیسے ان میں کوئی اختلاف ہی نہیں۔وہ ان میں کوئی تفریق وامتیاز روا نہیں رکھتا۔گویا باعتبار علم وعقل سب کی سطح برابر ہے۔بات یہ ہے کہ اگر اس تصنیف میں مذہب کی طرف کوئی نہ کوئی اشارہ ناگزیر تھا تو پھر غور طلب مسئلہ یہ تھا کہ علم اور مذہب کا آپس میں کیا تعلق ہے۔وہ باہم مساعد ہیں یا نا مساعد۔ان میں اختلاف ہے تو کہاں اور نزاع ہے تو کیوں۔یہ مسئلہ ہے جس سے مصنف نے مطلق اعتنا نہیں کیا لیکن اگر کیا ہے تو بس اتنا کہ الٰہیات اور کلام صدیوں تک علم کی ترقی میں ایک بہت بڑی رکاوٹ بنے رہے۔مزید یہ کہ مذہب کا تعلق چوں کہ زندگی کے ایک مخصوص تقاضے سے ہے لہٰذا علم اور مذہب دونوں کا وجود ایک دوسرے سے الگ رہنا چاہیے حالاں کہ یہ ایک ناممکن سی بات ہے اور نہ علم اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذہب کی مفروضہ کشمکش کے ازالے کا کوئی معقول اور موثر ذریعہ۔ یہ اس لیے کہ زندگی کا کوئی تقاضا دوسرے سے کلیتہً آزاد نہیں رہ سکتا بالخصوص اس صورت میں جب دونوں کا سرچشمہ ایک جیسا ہو۔ مذہب کو علم سے تعلق ہے اور بہت گہرا تعلق۔ بہرحال اگر مصنف نے اس مسئلے سے اعتنا نہیں کیا تو وہ دوسرا مسئلہ تو یقیناً بحث طلب ہے۔ یہ مسئلہ کہ کسی مذہب اور مذہبی تحریک یا فرقہ بندی نے علم وحکمت پر مخالف یا موافق، کیا اثر ڈالا۔ اس کی ترقی کو روکا تو کس حد تک، نشوونما میں حصہ لیا تو کہاں تک۔ راقم الحروف کو یہاں شاید یہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں کہ مذہب ایک زبردست قوت ہے جس سے قوموں کے دل ودماغ نے نہایت گہرے اور دوررس اثرات قبول کیے یہاں تک کہ ان کی حیات اجتماعی اور تہذیب وتمدن کا رنگ ہی بدل گیا۔ جب ہی تو مصنف کو کہنا پڑا کہ چین میں ایک وقت ایسا بھی آ گیا تھا جب بدھ رہبانیت کے وجود سے چینی معاشرے اور چینی ریاست دونوں کی ہستی خطرے میں تھی۔ لہٰذا حکومت کو مجبوراً اس کے خلاف قدم اٹھانا پڑا۔ بعینہٖ جیسے تبت میں بدھ مت اور ارض ہمالیہ کے تنتری توہمات کا امتزاج علم وحکمت کے لیے نقصان دہ ثابت ہوا اس سے تحریک ہوئی تو سحر ونیرنگ، نہ کہ علمی اور عقلی تقاضوں کو۔ کچھ ایسی ہی کیفیت صدیوں تک مغرب میں رہی جہاں قدیم وثنی توہمات، عیسائیت اور اشراقیت، علیٰ ہذا بعض غلط سلط اور موضوع۔ علمی روایات کے باہمی تصادم اور اختلاط وامتزاج نے ایک نہایت ہی جہالت آمیز فضا پیدا کر رکھی تھی گو مصنف نے اس کا ذکر تک نہیں کیا اور کیا ہے تو دبی زبان سے حالاں کہ یہ بات کھل کر کہنے کی تھی۔ اس لیے کہ علم وحکمت کہ علم وحکمت کے اس اجمالی خاکے میں اگر مذہب اور تہذیب وتمدن کی طرف کوئی نہ کوئی اشارہ کرنا ضروری تھا تو مصنف کا یہ بھی فرض تھا تو مصنف کا یہ بھی فرض تھا کہ جیسے جیسے کسی مذہب کا ظہور اور تبلیغ واشاعت ہوئی اور جیسے جیسے اس نے زندگی کے تقاضوں اور جہاں تک اس تصنیف کا تعلق ہے انسان کے علمی اور عقلی تجسس یا تحصیل اور طلب کا رخ بدلا اس کے پیش نظر اول تو اس امر کی صراحت کی جاتی کہ جن مذاہب کا ذکر وہ بار بار کر رہا ہے اصولاً ان کی روش علم وحکمت کے بارے میں کیا رہی اور پھر یہ دکھایا جاتا کہ ان کے پیروؤں نے عملاً اس کی ترجمانی کس رنگ میں کی۔ وہ اس کی کوئی خدمت سرانجام دے سکے اور مفاد ومصالح کی حفاظت کرتے رہے، بلکہ اپنے دل ودماغ کی ساری قوتوں سے کام لیتے ہوئے اسے زمانے میں منزل بہ منزل اور آگے لے گئے، تا آں کہ ہم کہہ سکیں کہ اس زمانے میں علم وحکمت کا وجود علیٰ ہذا اس کا ارتقا اور نشوونما انہیں کی سعی وکاوش کا مرہون منت تھا، یا یہ کہ انھوں نے اس کی تحصیل وطلب میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ برعکس اس کے اس سے اغماض برتا اور بے تعلقی ہی پر قناعت نہیں کی بلکہ بہ سبب جہالت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور تو ہم پسندی یا اپنے عقائد کی مجنونانہ حمایت میں اس کے جسم وروح پر سینکڑوں پابندیاں عائد کردیں جس سے بالآخراس کی ترقی کے راستے صدیوں تک مسدود ہو گئے۔ یہ تصریحات نہایت ضروری تھیں جو مصنف نے شاید اس لیے نظر انداز کر دیں کہ قارئین کے مذہبی جذبات کو ٹھوکر لگے مگر پھر ہر باب کی ابتدا میں مذہبی پس منظر کی جو فصل اس نے قائم کی ہے بغیر ان تصریحات کے بہت کچھ نامکمل رہ جاتی ہے، بالخصوص ان معنوں میں کہ دنیا کے مختلف مذاہب نے علم وحکمت اور یوں تہذیب وتمدن کے نشوونما میں بالواسطہ یا بلاواسطہ جو حصہ لیا، یا اس کے راستے میں جس طرح رکاوٹیں پیدا کیں ان سے لاعلمی اور بے خبری کی بنا پر ان سب مذاہب، علیٰ ہذا علم وحکمت اور تہذیب وتمدن کے بارے میں ہمارا نقطۂ نظر بڑی حد تک غیر متوازن ہو جاتا ہے حتی کہ ارتقائے انسانی کے باب میں بھی ہم مختلف پہلوؤں سے جو رائے قائم کرتے ہیں بہ حیثیت مجموعی ہی نہیں باعتبار اقوام وممالک بھی کچھ ویسے ہی نتائج پیدا ہوں گے جیسے نقشوں کے کسی مرقعے کے مطالعے میں پیمانوں کی کمی بیشی سے۔

چناں چہ اس کی ایک مثال ہمیں ان تصریحات سے ملے گی جو مصنف نے مختلف تہذیبوں کے ظہور اور شیوع ونفوذ کے بارے میں کی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے اس کے نزدیک سب تہذیبوں کا درجہ ایک سا ہے۔ بہ جز مغربی تہذیب کے وہ ان میں کوئی فرق نہیں کرتا، نہ بہ لحاظ مراتب، نہ بہ مقابلہ اہمیت۔ مثلاً اس کے نقطۂ نظر کا یونہی اندازہ کیجیے کہ قرن ہفتم کا نصف اول اس کے نزدیک ایک 'عہدزریں' تھا عرب، تبت، چین اور جاپان کے لیے۔ وہ کہتا ہے یہ زمانہ تھا جس میں دو تہذیبوں کا ظہور ہوا۔ عربی اور اسلامی اور پھر آگے چل کر، قرن ہشتم کے نصف اول پر تبصرہ کرتے ہوئے: یہ کہ بدھ مت میں تنتریت کے امتزاج نے چینی ذہن کو اس قابل نہیں چھوڑا کہ کسی علمی سرگرمی میں حصہ لے۔ جاپانیوں کو البتہ اس وقت بھی علم وحکمت کی بڑی طلب تھی۔ رہے مسلمان سو وہ ابھی اس قابل نہیں ہوئے تھے کہ علم وحکمت کے لیے کوئی سعی وکاوش کرتے۔ غور فرمایئے یہ ذکر قرن ہفتم اور قرن ہشتم کے نصف اول کا ہے۔ اول تبتی تہذیب ہے کہ اسے جس لحاظ سے دیکھیے باعتبار وسعت یا باعتبار قدر وقیمت اسلامی تہذیب سے کیا نسبت! لیکن مصنف نے شاید یہی بہتر سمجھا اس معاملے میں خاموشی ہی انسب ہے، جاپانیوں کا ذہن اس کے نزدیک اگرچہ خام تھا بایں ہمہ طلب علم میں منہمک اور اسلامی ذہن ہنوز تقاضائے علم سے معرا حالاں کہ ۷۵۰ یعنی دولت عباسیہ کے ظہور تک نہ صرف خلافت راشدہ بلکہ دولت امویہ کے زمانے میں بھی اس کے ذوق تجسس، تحصیل وطلب اور مشاغل علم کا اظہار کئی ایک پہلوؤں سے ہو چکا تھا مگر جس سے مصنف نے اعتنا نہیں کیا۔ یہ اتنی بڑی فروگذاشت ہے جس کے ہوتے ہوئے تاریخ علم ہو یا تاریخ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تہذیب وتمدن اس کا کوئی خاکہ مکمل ٹھہرایا جا سکتا ہے، نہ اصولاً اسے کوئی وقعت دی جائی گی۔ پھر جب تہذیب وتمدن کے بارے میں مصنف کا نقطۂ نظر یہاں تک محدود اور یک طرفہ ہے کہ نارا (جاپان) میں بدھ کے ایک مجسمے کی تعمیر کا ذکر تو اسنے بہ تفصیل کیا ہے لیکن اس عہد کی اسلامی تعمیرات کو جو فنی اعتبار سے آج بھی دنیا بھر میں لاجواب ہیں سرے سے نظر انداز کر دیا تو مصنف کی تحریر سے کچھ یوں مترشح ہوتا ہے جیسے دولت عباسیہ کے ظہور تک اسلام۔ تہذیب وتمدن کی کوئی خدمت سرانجام دی، نہ علوم وفنون کا اکتساب کیا۔ کیا تو بحد قلیل۔ اندریں صورت ہم ان شذرات سے جو مذہب اور ثقافت یا تہذیب وتمدن کے عام ارتقا کے پیش نظر مصنف نے ہر باب کی ابتدا میں اس خیال سے سپرد قلم کیے ہیں کہ قوموں کی حیات اجتماعی نے علم وحکمت کے لیے جس قسم کا ماحول اور جس طرح کی فضا پیدا کر دی تھی اور جس میں گویا انھوں نے اپنے عروج وزوال کی منزلیں طے کیں اس کا اندازہ ہو جائے تاریخ علم کا تصور جو قائم ہوگا بڑی حد تک ناقص اور غلط ہوگا، بلکہ ہم کہہ سکتے ہیں اس طرح تو کسی تہذیب یا مذہبی اور ثقافتی تحریک کی صحیح قدر وقیمت یا وسعت اور اثر کا اندازہ بھی مشکل ہو جائے گا۔ رہے اس کے سیاسی اجتماعی، اخلاقی ذہنی، یا فنی اور جمالی پہلو سو اس باب میں ہمارے خیالات اور بھی زیادہ ناہموار اور غیر متوازن رہیں گے۔ مثال کے طور پر انھیں تصریحات کا جائزہ لیجیے جن کا اظہار مصنف نے عربی زبان سے بحث کرتے ہوئے کیا ہے۔ مصنف نے اس کی توسیع وترقی کا رازیوں سمجھایا ہے کہ مسلمانوں کے یہاں چوں کہ مذہباً اس امر کی اجازت نہیں تھی کہ قرآن پاک کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں کیا جائے، لہٰذا مسلماں مجبور تھے کہ جہاں کہیں بھی ہوں اس کا مطالعہ عربی میں کریں اور یہ امر گویا عربی کی غیر معمولی اشاعت اور اثر ونفوذ کا باعث ہوا حالاں کہ اسلام میں ایسی کوئی ہدایت یا حکم امتناعی موجود نہیں کہ قرآن پاک کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں نہ کیا جائے۔ مسلمان البتہ یہی بہتر سمجھتے تھے کہ قرآن مجید کا مطالعہ عربی میں کریں اور آج بھی ایسا ہی کرنا چاہیے اور اس کے وجوہ نہایت معقول تھے۔ قرآن مجید تو خیر قرآن مجید ہے ادب اور اخلاق کی کسی معمولی سی تصنیف سے بھی ہم اس وقت تک لطف اندوز نہیں ہو سکتے جب تک اس کا مطالعہ اس زبان میں نہ کیا جائے جس میں اسے قلم بند کیا گیا۔ بے شک عربی قرآن پاک کے بار احسان سے کبھی سبک دوش نہیں ہو سکتی لیکن مصنف کو چاہیے تھا کہ اس کے ساتھ ساتھ عربی زبان کی بہ حیثیت زبان ذاتی خوبیوں پر بھی زور دیتا یا پھر یہ بحث چھیڑی ہی نہیں جاتی کہ اسے وسعت اور طاقت نصیب ہوئی تو کیوں جیسے مثلاً یونانی یا لاطینی زبانوں کے سلسلے میں یہ ہی پیدا نہیں ہوا کہ وہ علمی زبانیں بنیں تو کیوں یا ان کو اپنے مرز وبوم سے باہر فروغ ہوا تو کیسے۔ تمہیدی باب میں مصنف کے محض اتنا کہہ دینے سے کہ ازمنۂ متوسطہ میں تحصیلِ علوم کے لیے عربی زبان کا سیکھنا ضروری تھا جیسے آج کل کسی مغربی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبان کا اس کی وسعت اور اثر کا ٹھیک ٹھیک اظہار نہیں ہوتا، نہ اس کے اس قول سے اس کی علمی اہمیت کا کہ پالی زبان کی طرح عربی بھی ایک ذریعہ تھی، ایک نئی تہذیب کی ترجمانی کا۔

رہا اسلام سو افسوس ہے مستشرقین افرنگ نے بر بنائے تعصب یا کوتاہ نظری اسلام، اسلامی تاریخ اور اسلامی تہذیب و ثقافت کے مطالعے میں جو حد درجہ سطحی اور دور از حقیقت نظریہ صدیوں سے اختیار کر رکھا ہے مصنف نے اسے بلا تکلف قبول کر لیا۔ بالفاظ دیگر اس کی 'معلومات' اپنی معلومات نہیں بلکہ حاصل کردہ یعنی ذاتی کاوش اور تحقیق و تفحص کی بجائے دوسروں کی فراہم کردہ جو تاریخ علم کے اس خاکے کی تیاری میں اس نے مستعار لے لیں اور نتیجہ یہ کہ موجودہ زمانے میں جب خود اہل مغرب اسلام اور اس کے ماضی کے بارے میں اپنے خیالات پر نظر ثانی کر رہے ہیں، حتیٰ کہ بعض حلقوں کو اس امر کا بھی اعتراف ہے یہ کہ کتنے اجتہادات اور کتنے اکتشافات تھے جن کی ابتدا عالم اسلام نے کی، علم ہی نہیں عمل اور تہذیب و تمدن کی دنیا میں بھی اور اس لیے ایک نہیں کئی ایک پہلوؤں سے یورپ اس کا مرہونِ منت ہے۔ بالخصوص سائنس ایسی نعمت کے لیے جو صحیح معنوں میں دیکھا جائے تو مسلمانوں ہی کی ایجاد ہے۔ وہ ان غلط سلط مفروضوں اور نظریوں کا اعادہ کر رہا ہے جو اہل یورپ نے بہ وجوہ پچھلی دو ایک صدیوں میں قائم کئے تھے لیکن یہ بحث بڑی طویل ہے اور مستشرقین نے اصولِ تاریخ و تنقید، علیٰ ہذا اس دعوے کی آڑ میں کہ انھیں ہر مظہر کا بہ حیثیت مظہر 'معروضی' مطالعہ منظور ہے مسلمانوں کے ذہن کو جس طرح الجھایا اور ان کے زوال و انحطاط سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جیسے جیسے منطقی اور نفسیاتی مغالطے پیدا کئے ہیں، ان کی تشریح کے لیے ایک دفتر چاہیے مگر جس کا یہ موقعہ ہے، نہ محل۔ یوں بھی راقم الحروف کو سرِ دست بعض ایسی باتوں کی طرف اشارا کرنا ہے جن کی حیثیت اصولی ہے اور جن میں اگر خاموشی اختیار کی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اسلام اور اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں ہم نے مصنف کی تصریحات قبول کر لیں۔ جزئیات میں تو خیر اس امر کی گنجایش ہے کہ انسان بعض باتوں کو نظر انداز کر دے یا ان میں خاموشی اختیار کر لی جائے چناں چہ راقم الحروف کا طرز عمل زیادہ تر یہی رہا لیکن جن حقائق کی حیثیت بنیادی ہے ان کی غلط تعبیر اور غلط ترجمانی کیسے گوارا کی جا سکتی ہے۔ لہٰذا سب سے پہلی بات جس کی طرف راقم الحروف کو اس سلسلے میں اشارا کرنا ہے اسلام کا وہ غلط تصور ہے جو اپنے مخصوص عقائد اور مخصوص نظریات کی بنا پر مسیحی دنیا نے ایک عرصے سے پھیلا رکھا ہے۔ مصنف سمجھتا ہے اسلام بھی یہودیت ہی کی ایک فرع ہے جیسے سات سو برس پہلے عیسائیت کا اس سے ظہور ہوا۔ بے شک اسلام کو عیسائیت اور یہودیت سے نہایت گہرا تعلق ہے مگر وہ دنیا کے دوسرے مذاہب سے بھی تو بے تعلق نہیں۔ دراصل اسلام کی ہمہ گیری کا تقاضا ہی یہ تھا کہ نوعِ انسانی کو اپنے ارتقا میں جن جن مراحل سے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گذرنا پڑا وہ ان کی طرف کوئی نہ کوئی اشارا ضرور کرے۔ بایں ہمہ اسلام صرف اسلام ہے، نہ یہودیت کی فرع، نہ عیسائیت یا کسی دوسری مذہبی تحریک سے متاثر۔ وہ عبارت ہے اس انسانی جدوجہد سے جو خود انسان کی فطرت میں مضمر ہے اور جس کا اظہار تاریخ میں طرح طرح سے ہو رہا ہے لیکن جس کی تکمیل صرف ان اصولوں کی بنا پر ہوگی جو پیغمبرِ اسلام صلعم نے قرآن پاک کی وساطت سے ہم انسانوں تک پہنچائے۔ بالفاظ دیگر عیسائی دنیا اور اس لیے مستشرقین فرنگ وحی و رسالت یا سلسلۂ انبیا کا حقیقی مفہوم نہیں سمجھتے جیسا کہ راقم الحروف مقدمہ کتاب میں اشارا کر آیا ہے۔ عیسائی دنیا کو نبوت سے تو کوئی دل چسپی ہے نہیں۔ یہود کے نزدیک اس کی ایک الگ حیثیت ہے۔ مستشرقین ان مظاہر کو مذہب کی سامی شکل سے تعبیر کرتے ہیں حالاں کہ یہ سب نظریات حد درجہ غلط اور بے بنیاد ہیں۔ مثال کے طور پر یونہی سوچیے کہ 'یہودیت' کی اصطلاح بجائے خود بہت کچھ مبہم اور زمانا اتنی متاخر ہے کہ جب یہ اصطلاح وضع ہوئی تو بنو اسرائیل کی وحدت اور طاقت و شوکت کا خاتمہ ہو چکا تھا۔ بہ ہر حال جس طرح مذہب۔ یہودیت، عیسائیت۔ لہٰذا وحی و الہام اور نبوت اور رسالت کے باب میں مصنف کے خیالات غلط فہمی کا باعث ہوتے رہیں گے۔ یہ خیالات اصولاً ٹھیک ہیں نہ واقعات اور شواہد سے ان کی تائید ہوتی ہے۔ بعینہٖ اسلام کے متعلق اس کا وہ نقطۂ نظر جو بہ سبب اپنے مغربی نہاد اور مغربی تعلیم و تربیت کے، اس نے اختیار کر رکھا ہے از حد گم راہ کن اور مغالطہ انگیز ہے۔ دین کیا چیز ہے اس کا تو اہل مغرب کو اندازہ نہیں لیکن قطع نظر اس اصولی بحث کے وہ بعض حقائق کی تعبیر میں بھی طرح طرح سے ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ مثلاً مصنف کا یہی کہنا کہ دنیا کے کسی مذہب نے شہنشاہیت کے لیے وہ قوتِ محرکہ بہم نہیں پہنچائی جو اسلام نے۔ ہم نہیں سمجھتے شہنشاہیت سے مصنف کا مطلب کیا ہے۔ اس کا اشارا غالباً شروع شروع کی اسلامی فتوحات کی طرف ہے لیکن ان فتوحات کو شہنشاہیت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ آگے چل کر جب خلافت ایک اپنی قسم کی شہنشاہیت میں تبدیل ہوگئی جب بھی اس کا وجود دنیائے تہذیب و تمدن کے لیے رحمت ثابت ہوا۔ بہ ہر حال اسلام کا سیاست سے اگر کوئی رشتہ ہے تو یہ کہ وہ بجائے خود ایک اجتماع اور ایک عالم گیر نظامِ مدنیت ہے۔ جس کی بنا اقوام و ملل کے ذاتی مفاد اور مصالح کے برعکس ساری نوع انسانی کے مصالح پر ہے، لہٰذا اس کا تقاضا ہے ایک مظبوط و محکم ریاست جس میں اسلامی تعلیمات کی ترجمانی بہ طریق احسن ہوتی رہے۔ دراصل مصنف نے یہ سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کی کہ اسلام سے مذہب، اخلاق اور تہذیب و تمدن کے ساتھ ساتھ انسان کی حیات ذہنی و اجتماعی کے لیے جس تحریک کا آغاز ہوا اس کی حقیقی نوعیت کیا تھی۔ اس کی اساسات کیا تھیں اور وہ کیا کامل و مکمل نمونہ تھا جس نے اس کی رہنمائی کی۔ حالاں کہ یہ سب باتیں سمجھنے کی تھیں۔ بغیر اس کے ناممکن ہے ہم اسلام کی اندرونی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسعت یا غیر معمولی تنوع اور گہرائیوں کا اندازہ کر سکیں، یا یہ سمجھیں وہ کیا عالم گیر اثرات تھے جو اس سے مترتب ہوئے (اور اس لیے نتیجتاً ہو رہے ہیں)۔ اس نے اذہان و قلوب کو کس طرح بدلا، انسان کے اعتقادات اور علم و عمل کی دنیا کا رخ کس طرف موڑ دیا، اس کے ثقافتی مطمح نظر اور نصب العین حیات میں کیا تبدیلیاں پیدا کیں۔ وہ سمجھتا ہے اسلام بھی یہودیت اور عیسائیت ہی کی طرح کا ایک مذہب ہے جس کے کچھ عقائد ہیں اور اس لیے ایک الٰہیات اور ایک علم کلام، لہٰذا ویسے ہی مذہبی اختلافات ونزاعات، الحاد اور فرقہ بندی۔ اسلام کے اندر بھی ہم راسخ العقیدگی، (آرتھوڈاکسی) اور غیر راسخ العقیدگی (Hetrodoxy) کا امتیاز پیدا کر سکتے ہیں، علیٰ ہذا سادگی اور پیچیدگی کا۔ مصنف کہتا ہے اباضی پہلا اسلامی فرقہ ہے۔ علیٰ ہذا یہ کہ یہی فرقہ ہے جس نے اسلام کی قدیم سادگی کو بعینہٖ قائم رکھا۔ ہم نہیں سمجھتے 'سادگی' سے مصنف کا مطلب کیا ہے، نیز یہ کہ اباضی 'فرقہ' تھا تو کیسے الا یہ کہ مصنف ان اختلافات کی صحیح اہمیت سمجھنے سے قاصر رہا جو بہ طور ایک تحریک کے مرور زمانے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں میں پیدا ہوئے اور جن کے حقیقی اسباب و علل کچھ اور تھے۔ کم از کم یہودی اور عیسائی فرقہ بندیوں یا اختلاف ونزاع عقائد سے مختلف۔ بہ ہر حال مصنف نے اس بہت بڑی حقیقت کو نظر انداز کر دیا کہ اسلام میں نہ تو کلیسا کا کوئی وجود تھا (اور ہے)، نہ ریاست نے ایک خاص مرحلے کے بعد اس کا ساتھ دیا۔ بایں ہمہ اسلامی تعلیمات اپنا کام کرتی رہیں۔ محض اس لیے کہ اس نے زندگی، یا یوں کہیے کہ نفسِ انسانی کے ضمیر اور باطن کو چھیڑا، تا کہ وہ خود اپنے مفاد اور مصالح کے پیش نظر ان حدود و قیود، رخصتوں اور اجازتوں کا معنی و مطلب سمجھ سکے جسے ہم شریعت سے تعبیر کرتے ہیں۔ یہ ہوگا تو زندگی خود ہی وہ نظم وضبط اختیار کر لے گی جو از روئے ایمان و عقائد اس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، ورنہ ایمان ہو یا عقائد ان کا زور۔ جہاں ان کا رشتہ حقائق سے کٹا، ایک دن ٹوٹ جاتا ہے۔ یہ ذرا سی بات ہے، جس کو اگر مصنف سمجھ لیتا تو اسے اس امر پر تعجب نہ ہوتا کہ دنیا کی کسی قوم نے مسلمانوں سے بڑھ کر مذہب پر خلوص اور صدقِ دلی سے عمل نہیں کیا۔ یہ اس لیے کہ اسلام مذہب نہیں ہے بلکہ ایک ایک دستورِ حیات لہٰذا قدرتی بات تھی کہ اس دستورِ حیات نے جس قوم اور جس خطۂ ارض کو اول اول ایک نئی زندگی کا سبق دیا، وہ اس کے روحانی اور اخلاقی تزکیے کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن میں بھی اس کی رہنمائی کرتا۔ پھر اس دستورِ حیات کی روح چوں کہ سرتاسر انسانی اور حیثیت عالم گیر ہے، جس سے قدیم متمدن دنیا کی حالت دیکھتے ہی دیکھتے دگرگوں ہوگئی، لہٰذا جہاں تک کسی عہد کے دینی اور ثقافتی پس منظر کا تعلق ہے مصنف کے لیے غور طلب امر یہ تھا کہ اسلام اور اس کی روز افزوں طاقت نے جب عربوں کو زندگی کے ایک نئی شاہ راہ پر ڈال دیا تو اس سے خود ان کے اور اس عالم کے لیے جس میں طرح طرح کی نسلیں اور قومیں آباد تھیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جہاں طرح طرح کے مذاہب، تہذیبوں اور ثقافتوں نے پرورش پائی تھی جو اگرچہ تمام وکمال تو ان کے زیرنگیں نہیں تھا لیکن جس کی رہنمائی کا فریضہ اب بہ ہر حال انھیں ادا کرنا تھا۔ ذہناً اور عملاً کیا نتائج مترتب ہوئے اور ان سے بالواسطہ یا بلاواسطہ علم وحکمت کے لیے، جیسا کہ اس کے موضوع کا فی الحقیقت تقاضا ہے۔ بالفاظ دیگر اس کی نگاہیں اس انقلاب پر ہوتیں جو تہذیب وتمدن کی دنیا میں اب بتدریج رونما ہو رہا تھا اور ضروری تھا کہ ہوتا چلا جائے۔ اسے دیکھنا چاہیے تھا بہ طور ایک تحریک اسلام نے تہذیب انسانی کی بنیادیں کن اصولوں پر استوار کیں اور وہ کیا ذرائع تھے جو اس کے حفظ واشاعت فروغ اور ترقی کے لیے اختیار کیے۔ یہ مسائل تو خیر نہایت درجہ اہم اور اپنی جگہ پر گہرے غور وفکر کے محتاج ہیں جن سے مصنف نے اعتنا نہیں کیا تو ہم ایک طرح سے اسے معذور سمجھتے ہیں اس لیے کہ یہ کام ہمارے یعنی خود مسلمانوں کے کرنے کا ہے لیکن اسلام نے عرب ایسے پس ماندہ ملک اور پس ماندہ قوم کو تہذیب وحضارت کا جو سبق دیا تھا اس سے اپنی عالم گیر طاقت کے دور اول یعنی مشرق ادنیٰ، مصر و ایران اور ان سے ملحقہ علاقوں کی فتح وتسخیر اور انتظام وعملداری کے ساتھ ساتھ جب ایک متعدد الاقوام اور متعدد النسل سی سلطنت جو گویا عالم متمدن کے نصف سے زیادہ حصے میں پھیلی ہوئی تھی معرض وجود میں آئی یا یوں کہیے کہ اپنی جہانگیری اور جہاں بانی کے دور ثانی میں انھوں نے جب ایک نئی تہذیب وثقافت کی بنیاد رکھی تو اس کی روح اور اغراض ومقاصد کا تھوڑا بہت بیان تو ضروری تھا۔ ہمیں معلوم ہونا چاہیے تھا اس کا آغاز کیسے ہوا اور پھر اس کے ارتقا اور نشوونما کا عمل زندگی کے مختلف شعبوں میں کس طرح سرایت کرتا چلا گیا۔ بالفاظ دیگر مصنف کا فرض تھا ان تبدیلیوں کی طرف کوئی نہ کوئی اشارہ ضرور کرتا جو ظہور اسلام کی بہ دولت عربوں کی مادی اور روحانی زندگی میں رونما ہوئیں اور پھر ان کی وساطت سے آس پاس کی متمدن دنیا میں لیکن اس نے عرب میں ایک نئی تہذیب کے ظہور اور اس کے عالم گیر مطمح نظر کا کوئی ذکر کیا، نہ آگے چل کر اس کی توسیع وترقی کی کوئی جھلک دکھائی جس کی وجہ بہ جز اس کے کچھ نہیں کہ مستشرقین کی رائے میں عربوں نے تہذیب وتمدن کا سبق دراصل ایران وروم سے سیکھا۔ حالاں کہ صدر اسلام یعنی عہد خلافت راشدہ ہی میں ارض حجاز اور ارض حجاز سے باہر کوفہ، بصرہ، دمشق اور فسطاط میں قیام امن اور حکومت کے نظم ونسق کے ساتھ طرح طرح کی عملی سرگرمیاں شروع ہو گئی تھیں اور اقوام مفتوحہ اپنی حیرت زدہ آنکھوں سے ایک نئے عالم کے ظہور وشہود کا منظر دیکھ رہی تھی۔ پھر جب ان سرگرمیوں میں تیزی سے اضافہ ہوا اور ان کے عملی نتائج بھی برآمد ہونے لگے تو تہذیب وتمدن کی ایک پرشکوہ اور حسین وجمیل عمارت تعمیر ہوتی چلی گئی لیکن اہل مغرب نے ان مظاہر کی توجیہ چوں کہ ایران ویونان کے حوالے سے کی ہے لہٰذا ان کی صحیح نوعیت مصنف کی نگاہوں سے بھی اوجھل رہی۔ خلافت راشدہ میں اسے فتوحات کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوا کچھ نظر نہیں آتا۔ آگے چل کر امام ابو حنیفہ، امام جعفر الصادق اور خالد ابن یزید یا اباضیہ کا ذکر بسلسلہ مذہب یا قانون آ گیا ہے تو سرسری طور پر یا بر سبیل تذکرہ اس لیے کہ مستشرقین نے اسلامی تاریخ اور اسلامی علم و حکمت کا مطالعہ جس اساس پر کیا ہے اب کا تقاضا ہے کہ ان اسماء کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ رہے وہ احوال جو تہذیب و تمدن کے حفظ و بقا اور توسیع و ترقی کے لیے پیدا کئے گئے یا وہ مشاغل جن کا تعلق علوم و فنون کے احیا و اکتساب سے تھا ان کی طرف کوئی اشارہ نہیں ملتا۔ خلافت راشدہ کا عہد تو بڑا مختصر تھا لہٰذا اس میں متمدن زندگی نے جو اثرات قبول کئے ان کا احصا آسان نہیں لیکن زمانہ مابعد یعنی اموی عصر میں علم و حکمت کے چرچے لہٰذا طرح طرح کی مذہبی اور ذہنی تحریکوں کی ابتدا، علیٰ ہذا مادی شان و شوکت کا بیان تو کچھ ایسا مشکل نہیں تھا بالخصوص جب اس عہد کی تعمیری یادگاریں۔ افریقہ میں جامع قیروان، فسطاط میں جامع عمرو بن عاص اور بادیۃ الشام میں قصیر عمرا اور قصیر مشطہ کی موجودگی آج بھی اس عہد کی تہذیب و تمدن کی زندہ شہادت دے رہے ہیں جیسے دمشق میں جامع امویہ اور بیت المقدس میں قبۃ الصخرہ کی بے مثال عمارت۔ اموی عصر تاریخ عالم کا ایک بڑا شاندار عصر ہے اور اس میں جو احوال پرورش پا رہے تھے ان سے ہم انسانوں کی حیات ذہنی اور اجتماعی کے لیے بڑے دوررس، بڑے پائیدار اور عالم گیر اثرات مترتب ہوئے لیکن افسوس ہے مصنف نے اس عصر سے اتنا بھی التفات نہیں برتا جتنا جاپان کے عصر نارا یا چین کے کسی عہد سے۔ ایران اور ہندوستان کا تو اس لحاظ سے اس میں کہیں ذکر ہی نہیں آتا۔

بعینہٖ یہ طور ایک ذہنی اور ثقافتی تحریک کے مصنف کی اسلام سے بے اعتنائی ایک بڑا ہی تعجب انگیز اور حیرت ناک امر ہے۔ مانا کہ اسلام کی حیثیت اس کے نزدیک محض ایک مذہب، یعنی عقیدے کی ہے جیسے عیسائیت اور یہودیت کی لیکن کیا اس صورت میں بھی اس کا فرض نہیں تھا کہ جتنی توجہ اس نے تہذیب و تمدن کی اشاعت یا علوم و فنون کے حفظ و مطالعہ کے سلسلے میں کلیسا اور ارباب کلیسا یعنی مسیحی رہبان اور مبشرین پر کی ہے اتنی اسلام اور اس کے مبلغین پر بھی کرتا۔ بایں ہمہ اس نے ایسا نہیں کیا۔ پیدا ہوتا ہے کیوں؟ اس کی وجہ تعصب اور تنگ نظری ہے یا اسلام سے ناواقفیت اور بے خبری، معاملہ خواہ کچھ بھی ہو مصنف کی یہ فروگذاشت بڑی افسوس ناک ہے۔ پھر جب مستشرقین کے عام انداز میں وہ ایک طرح سے یہ سمجھانے کی کوشش کرتا ہے کہ اسلام نے علم و حکمت کی براہ راست کوئی خدمت نہیں کی، مسلمانوں کا شغف علم نتیجہ ہے اقوام مفتوحہ کی ذہنی سرگرمیوں یا سریانی۔ بازنطینی ارباب حکمت اور اس لیے اساتذہ یونان سے تلمذ کا تو اس پر اور بھی افسوس ہوتا ہے بالخصوص جب خود اہل یورپ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے مفروضے کی غلطی تسلیم کر چکے ہیں اور اس لیے ان کا فرض ہے کہ اسلامی فرہنگ و دانش کے حقیقی سرچشمے کی تلاش اسلام اور اسلامی تعلیمات کے اندر ہی کریں تاکہ انھیں اس کی صحیح نوعیت اور حقیقی قدر و قیمت کا اندازہ ہو جائے لیکن یہ وہ بحث ہے جس کا تعلق 'مقدمہ تاریخ سائنس' کے جیسا کہ اردو ترجمے میں اس کی تقسیم کرنا پڑی ہے جزو ثالث سے ہے اور جہاں راقم الحروف کو اس غلط نظریے کی تردید میں مختصراً کچھ عرض کرنا ہوگا جس کے ماتحت علمائے مغرب اسلامی علوم و فنون اور اس کی تاریخ پر قلم اٹھاتے ہیں۔ سردست اسے صرف اتنا کہنا ہے کہ متن میں جہاں کہیں مترجم نے کسی حاشیے پر قارئین سے تصریحات کے مطالعے کی استدعا کی ہے اس لیے نہیں کہ تصریحات میں اس حاشیے کے مطالب زیادہ تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں بلکہ اس لیے کہ اگر یہ تصریحات قارئین کے پیش نظر ہیں تو وہ ان غلط سلط نظریات پر متنبہ رہیں گے جو اسلام، علوم اسلامی یا اسلامی تہذیب و تمدن کے بارے میں اہل مغرب نے عام طور پر پھیلا رکھے ہیں اور یہ وہ بات ہے جو بہ سبب اپنے ذوق علم اور وسعت مطالعہ کے خود قارئین کے ذہن میں بھی ہوگی۔

مثال کے طور پر مصنف کے اسی خیال کو لیجیے کہ اسلامی قانون مذہب ہی کا ایک حصہ ہے۔ لہٰذا وہ اس کا ذکر الٰہیات ہی کی فصل میں کرتا ہے۔ جس کے معنی یہ ہوئے کہ خالص علمی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو اسلامی قانون فی الحقیقت قانون نہیں ہے بلکہ الٰہیات کی ایک نوع اور یہ وہ بات ہے جو اہل مغرب کو پسند نہیں لیکن اگر اسلام ان معنوں میں مذہب نہ رہے جن معنوں میں اہل مغرب اسے مذہب سمجھتے ہیں۔ ہم کہیں وہ ایک دستور حیات ہے تو ظاہر ہے اسلامی قانون کی حیثیت ایک مذہبی اور الٰہیاتی معاملے کی (جیسا کہ اہل یورپ بر بنائے عیسائیت و یہودیت قیاس کرتے ہیں) نہیں رہے گی، بلکہ خالصاً علمی اور عقلی ہو جائے گی اور اس لیے ہم دیکھیں گے بہ طور ایک امر واقعی اسلام کی روش اس باب میں کیا ہے۔ یہ بحث نہ حواشی میں سما سکتی تھی، نہ تصریحات میں لہٰذا مترجم کا اس سلسلے میں اتنا کچھ ہی کہہ دینا کافی تھا جو اس نے متن کے ذیلی حاشیے میں کہا۔ اس کی مزید وضاحت اس تصریح سے ہو گئی اور یہی روش ہے جو راقم الحروف نے دوسری بحثوں میں اختیار کی۔

— مترجم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرھواں باب

عصر بطلیموس

(قرن دوم کا پہلا نصف)

ا۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے پہلے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔ہیلے نکی فلسفہ،۴۔رومی اور ہیلے نکی ریاضیات،۵۔ہیلے نکی اور چینی فلکیات،۶۔رومی،ہیلے نکی اور چینی طبعیات و صناعیات،۷۔ہیلے نکی جغرافیہ،۸۔ہیلے نکی ،رومی اور ہندوطب،۹۔رومی اور ہیلے نکی تاریخ نگاری،۱۰۔رومی قانون،۱۱۔چینی اور یونانی لسانیات۔

ا۔ علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے پہلے نصف میں

ا۔ عہد ماسبق میں علم وحکمت کی تجدید جس امید افزا شکل میں ہونے لگی تھی قرن دوم میں اس کے نشوونما سے ہماری بہتر سے بہتر توقعات پوری ہوگئیں۔یہ صدی یونانی-رومی علوم کا عہد زریں ہے۔

۲۔ دینی پس منظر: یہودیت اور عیسائیت کا ارتقا جس نہج پر ہو رہا تھا ہمارے نقطۂ نظر سے اس میں کوئی بات قابل ذکر نہیں،سوائے شاید عہد نامۂ عتیق اور اناجیل کے نسخوں اور ترجموں کے جن کی ترتیب وتکمیل کا سلسلہ بہ تدریج جاری تھا اور جن پر ہم آیندہ باب میں نظر ڈالیں گے۔اک وائیلا کی یہودی-یونانی نقل کا زمانہ البتہ ۱۲۸ کے لگ بھگ ہے۔

لیکن اس اثناء میں بدھ مت کے اندر زبردست تبدیلیاں ہو رہی تھیں۔اس لیے کہ بہ طریق اشوگھوش کو جس نے کنشک (ق۔۱۲۰تاق۔۱۶۲؟) کے عہد میں فروغ پایا مہایان بدھ مت کا بانی تصور کیا جاتا ہے جو ٹھیک ہو یا غلط،بہ طریق مذکور کا شمار بہ ہر کیف بدھ مت اور سنسکرت کے اکابر شعرا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے۔ ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا کہ اس کے احساسات اور تعلیمات قدیم بدھ مت سے ایسی ہی مختلف تھیں جیسے عہد نامۂ جدید عتیق سے۔

۳۔ ہیلے نیکی فلسفہ: اپک ٹٹوس نے جو رواقیت کا ایک عالی نفس پیشوا تھا، اپنی پیرانہ سالی میں نکوپولوس میں وہ خطبات یا اقوال املا کیے جو مؤرخ آرین کے ہاتھوں قلم بند ہوئے۔ آرین کو اپک ٹٹوس سے وہی نسبت ہے جو زنوفون کو سقراط سے اور جس کو ہمیشہ اس نے مثال کے طور پر سامنے رکھا۔ اڈراس ٹوس اس عہد کی مشائیت کا علم بردار ہے لیکن یہ مشائیت بڑی حد تک رواقی خیالات سے متاثر تھی۔

پولے مون کے رسالۂ قیافہ شناسی سے جو اس موضوع میں سب سے پہلی تصنیف ہے، بہ شرط یہ کہ وہ رسالہ جسے ارسطو سے منسوب کیا جاتا ہے مستثنیٰ تصور کیا جائے پتا چلتا ہے کہ یونانی افکار میں اب کس قدر تبدیلی واقع ہو چکی تھی۔

۴۔ رومی اور ہیلے نیکی ریاضیات: اہل روما کا درجہ ریاضیات میں ہمیشہ پست رہا۔ ان کے یہاں ریاضی سے مقصود صرف یہ تھا کہ حساب داری یا مساحت کی ضروریات پوری ہوتی رہیں۔ ٹراجن (شہنشاہ از ۹۸ تا ۱۱۷) کے عہد میں دو نامور مساحیوں بال بس اور ھے گینس نے فروغ پایا۔

تھیون ازمیری (ق۔ ۱۳۰) نے اگرچہ ایک ابتدائی رسالہ عام ریاضیات میں تصنیف کیا لیکن اس موضوع میں کوئی اہم کتاب لکھی گئی تو ہیئت داں بطلیموس کی۔ اس نے جہاں تک جیوب کے بغیر ممکن تھا مثلثیات کو اور زیادہ وسعت دیتے ہوئے پایۂ تکمیل کو پہنچایا۔ جغرافی تظلیلات میں بھی اسے بڑا درک حاصل تھا۔

۵۔ ہیلے نیکی اور چینی فلکیات: ۱۱۷ اور ۱۳۲ کے بین بین تھیون ازمیری نے زہرہ اور عطارد کے متعلق بعض مشاہدات کیے اور ہراک لڈیسی نظریے کی تجدید کی۔ ازمنۂ قدیمہ کا سب سے بڑا ہیئت داں جس کا شمار دنیا کے اکابر فلکیین میں ہوتا رہے گا بطلیموس ہے، المجسطی کا مصنف جو اس موضوع پر کم سے کم چودہ سو برس تک سند تصور ہوتی رہی۔ بطلیموس نے احتساف قمر کا اکتشاف کیا۔ وہ چاہتا تھا اس کی توجیہ ریاضیات کے نقطۂ نظر سے کرے۔ اس نے ۱۰۲۸ کواکب کی ایک فہرست تیار کی اور جہاں تک ممکن تھا ریاضیاتی فلکیات کو اس وقت کی ریاضی اور ہیئت کے آخری مدارج تک پہنچا دیا۔

چانہگ ہینگ متوفی ۱۳۹ نے 'لنگ۔ ہسین' تصنیف کی اور ایک سماوی نصف کرہ بھی تیار کیا۔ معلوم ہوتا ہے وہ بہت کافی ستاروں سے واقف تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ **رومی، ہیلے نیکی اور چینی طبعیات وصناعیات:** رومی طبعیات کے لیے ہمیں ان مساحیوں کی طرف مکرر اشارا کرنا پڑے گا جن کے مشاغل علم سے مترشح ہوتا ہے کہ انھوں نے بعض طبیعی اوزار بھی استعمال کیے۔ بال بس اور ھے گنیس کا ذکر فصل چہارم میں کیا گیا ہے۔ دراصل ٹراجن کا عہد (۹۸۔تا۱۱۷) جس میں یہ دونوں مساحی گزرے ہیں رومی مہندسی کے اوج و کمال کا زمانہ ہے۔ اپولوڈوروس دمشقی اس وقت کا مہندس اعظم ہے جس نے ٹراجن کے فورم اور کاریز علاوہ ۱۰۵ میں ڈینیوب پر ایک مستقل پل بھی تیار کیا۔ اس سے ایک سال اور آگے چل کر ایک دوسرا پل سی۔ جولیس لاکر کے ہاتھوں نہر تاجہ پر تعمیر ہوا۔ یہاں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ریاضی دان تھیون ازمیری کی اس درسی کتاب میں جس کا حوالہ اوپر آ چکا ہے، نظریہ موسیقی بھی شامل تھا۔ پھر ایسے ہی ایک اور رسالہ جیسے بطلیموس سے منسوب کیا جاتا ہے انعطاف کے تجربی مطالعہ پر مشتمل تھا اور یہ بجائے خود عہد ماضی کی ایک ممتاز ترین تجربی تحقیق ہے۔

۱۰۵ میں خواجہ سرا تسائی لیون نے شہنشاہ وقت کی خدمت میں کاغذ سازی کے متعلق اپنی معلومات پیش کیں چناں چہ کاغذ کی ایجاد روایتاً تسائی لیون ہی سے منسوب کی جاتی ہے۔ اتنا بہرکیف محقق ہے کہ چین میں خالص گودڑے کاغذ کی تیاری قرن دوم کے وسط سے پہلے شروع ہو گئی تھی جو اس ملک کی سب سے زیادہ یقینی اور مکمل اختراع ہے۔ چانگ ہنگ فلکی نے ایک زلزلہ نگار ایجاد کیا یا شاید چاؤ۔ تسو ہی کے آلے کو تکمیل تک پہنچایا۔

۷۔ **ہیلے نیکی جغرافیہ:** مارینوس صوری کو جس کا زمانہ بطلیموس سے کچھ بہت زیادہ متقدم نہیں جغرافیے میں بڑی دستگاہ حاصل تھی لیکن ہمیں اس کی خدمات کا کچھ بھی علم نہیں الا یہ کہ بطلیموس نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ ماری نوس نے کوشش کی کہ دنیا کا ایک نقشہ علمی نہج پر از سر نو تیار کرے۔ رہا بطلیموس سوائے عہد ماضی کا سب سے بڑا جغرافی تسلیم کرنا پڑے گا۔ بعینہٗ جیسے ازمنۂ قدیمہ کا سب سے بڑا ہیئت داں بھی وہی تھا، لہٰذا اس کے جغرافیے کو بھی استناد و استشہاد کا ویسا ہی درجہ حاصل رہا جیسا المجسطی کو۔ اس تصنیف کا حقیقی موضوع ریاضیاتی جغرافیہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ ۱۶ ویں صدی تک خریطہ نگاری کی بنا زیادہ تر اسی پر رکھی گئی۔ رہی یہ بحث کہ اس کے نقشے کہاں تک خود بطلیموس کے تیار کردہ ہیں اس کا فیصلہ ممکن نہیں لیکن ہوسکتا ہے بعض نقشے اس کے قریب ترین شاگردوں نے تیار کیے ہوں جن میں ایک شاید اگا تھوڈائمون بھی تھا۔

۱۳۱ میں مؤرخ آربن نے سواحل بحیرۂ اسود کے حالات میں قلم اٹھایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ ہیلینیکی، رومی اور ہندوطب۔ اس زمانے میں طب کو بالخصوص فروغ ہوا۔ مذہب انتقا کے پیرو آرکی گینیس متوطن اپامیہ نے اس نظریے کو اور زیادہ پھیلایا جس کا تعلق نبض سے ہے۔ مذہب ارواح کی نمایندگی دو مشہور جراحیوں انیٹے لوس اور ہے لیوڈوروس نے کی۔ ماری نوس اسکندری کا رسالہ تشریح جویوں بھی اس موضوع میں ایک اہم تصنیف ہے اس کے ذاتی مشاہدات پر مبنی تھا۔ چناں چہ ہم عالم مذکور سے جالینوس تک تشریحی روایات کا سلسلہ بلافصل مرتب کر سکتے ہیں۔ روفس کا درجہ بھی تشریح میں نہایت ممتاز تھا۔ پھر جالینوس سے قطع نظر وہ رومی دور کا سب سے بڑا طبیب ہے۔ روفس سے متعدد مشاہدات منسوب کیے گئے ہیں جن میں خصوصیت کے ساتھ قابل ذکر نظریہ ہے کہ نبض اور ضربۂ قلب علیٰ ہذا اس کا انقباض ہمیشہ باہم متطابق رہتے ہیں۔ سرانوس عہد ماضی کا سب سے بڑا نسوانیات داں ہے۔ اس نے رحم کا بیان نہایت خوبی سے بیان کیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے طبیبہ میٹ روڈورا بھی جس نے امراض نسواں میں اختصاص پیدا کیا شاید اسی زمانے میں گزری لیکن اس کے مشاغل علم کا ٹھیک ٹھیک زمانہ تحقیق نہیں ہو سکا۔

www.KitaboSunnat.com

کشمیری طبیب چرک نے ایک طبی رسالہ تصنیف کیا، مذہب اتریا کے نظریوں کی تشریح میں۔

۹۔ رومی اور ہیلینیکی تاریخ نگاری: ۱۲۰ میں سیوٹونیئس نے دوازدہ قیصروں (از جولیس سیزر تا ڈومی ٹیئن) کی سوانح حیات کا جو سلسلہ شروع کیا وہ زیادہ تر اصل دستاویزات پر مبنی تھا۔ آرین یعنی ایک ٹوس کے مرتب نے اسکندر کی مہم اور نیارکوس کے بحری سفر پر قلم اٹھایا۔

بطلیموس فلکی نے سلاطین کی ایک فہرست تیار کی جو ۷۴۷ ق۔م تا ۱۳۷ء پر مشتمل تھی اور جس میں خاص احتیاط سے کام لیا گیا تھا۔ یہ فہرست بڑی اہم ہے کیوں کہ متاخرسنین نگار بڑی حد تک اس سے استفادہ کرتے رہے اور پھر اس لیے بھی کہ اس فہرست کے پیش نظر ہم یونانی سنین کا سلسلہ بابلی سنین سے ملا سکتے ہیں۔

۱۰۔ رومی قانون: پریٹری قانون کے ایک ضابطے کی تکمیل جولیئن نے ۱۳۱ میں کی۔ نیز ایک 'ڈائی جسٹ' کی نوے فصلوں میں۔

۱۱۔ چینی اور یونانی لسانیات: شو۔وین یعنی قدیم ترین چینی قاموس جس کی ترتیب اساسی کلمات کے مطابق کی گئی تھی ۱۲۰ کے لگ بھگ تکمیل کو پہنچی، ہسیو شین کے ہاتھوں۔ اس قاموس میں تقریباً ۱۰,۵۰۰ الفاظ ہیں جن کی صنف بندی ۵۴۰ اساسی کلموں کے ماتحت کی گئی تھی۔ چینی صرف کے مطالعہ میں اسے آج بھی بنیادی مآخذ کا درجہ حاصل ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسکندری علمائے لغت کی سرگرمیوں کو اپولو نیوس ڈیس کولوس نے برقرار رکھا اور نحو کے مطالعہ کی ابتدا کی۔ ایلیوس ڈیونے سیوس یونانی زبان کی ایک لغت کا مصنف ہے۔ نکانور نے اپنا سلسلہ تحقیقات اوقاف میں جاری رکھا۔ ھفائیس ٹون کا ایک رسالہ یونانی عروض میں ہے۔

۱۲۔ خاتمہ سخن: اس عہد کی بین الاقوامیت کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے گو واقعتاً دیکھا جائے تو اب بھی غالب شخصیت ایک یونانی یعنی بطلیموس ہی کی ہے۔ جس کے اثر واقتدار کی مثال صفحات تاریخ میں مشکل ہی سے ملے گی۔ ذرا غور تو کیجیے کہ اس کا تصرف ہیئت اور جغرافیہ دونوں علوم میں چودہ سو برس تک قائم رہا۔ اس کی طبیعی تحقیقات کی حیثیت بنیادی ہے اور اس کی سنینی معلومات کی قدر و قیمت سے تو آج بھی انکار کرنا ممکن نہیں۔ بے شک جالینوس نے جس کا ذکر ہم اگلے باب میں کریں گے علم و حکمت کی ایک شاخ کو پندرہ سو برس تک زیر تصرف رکھا لیکن بطلیموس کا غلبہ علم کی دو شاخوں پر تھا اور بعض دوسری شاخیں بھی اس کے اثرات سے خالی نہیں۔ پھر اس زمانے کی یونانی۔رومی تہذیب و تمدن نے اور بھی متعدد نامور ہستیاں پیدا کیں: اپک ٹٹوس اور اس کا پیرو آرین، ماری نوس جغرافی اور ماری نوس تشریحی، روفس اور سرانوس لیکن علم و حکمت کی ترقی اور اسکے فروغ میں انھیں جو شرف حاصل ہے اس میں بعض دوسری نسلوں کے افراد بھی شامل ہیں۔ چینی فضلا چانگ ہنگ اور ہسیو شین اور کشمیری طبیب چرک۔ اس عہد کا سب بڑا صنعتی کارنامہ یعنی کاغذ کی ایجاد۔ جس کے نتائج ایسے ہی وقیع تھے جیسے طباعت کی ایجاد کے۔ مغرب میں نہیں، بلکہ چین ہی میں سرانجام پایا۔

۲۔ دینی پس منظر

اشوگھوش (۱)

چینی میں ما۔منگ (۲) ولادت ساکیت (۳) میں ہوئی۔ کشن (۴) بادشاہ کنشک کے عہد میں فروغ پایا (۵)۔ بدھ مت کا ہندی معلم اور بارھواں مغربی بہ طریق۔ سنسکرت زبان میں متعدد کتابوں کا مصنف جن سے مہایان (۶) بدھ مت نے بہت گہرا اثر قبول کیا۔ اشوگھوش کو اکثر مہایان عقائد کا بانی ٹھہرایا جاتا ہے لیکن اس سے غلط فہمی کا اندیشہ ہے کیوں کہ پیروان بدھ کی جو مجلس کشمیر میں منعقد ہوئی اور جس میں خود اشوگھوش بھی شریک تھا ھن یان (۷) عقیدے کی پیرو تھی۔ یوں بھی مہایان ایسے مختلف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

العناصر مجموعۂ نظامات کو کسی واحد شخصیت سے منسوب کرنا کیسے ممکن ہے؟

اشوگھوش کی اہم ترین تصنیفات میں ایک مابعد الطبیعی رسالہ 'بیداریٔ ایمان' (۸) اور ایک بدھ کی منظوم سوانح عمری 'بدھ چرت'، (۹)

متن:— Fo-so-hsing-tsan-king, کا ترجمہ سنسکرت سے Dharmara ksha نے چینی میں کیا، ۴۲۰ اور پھر چینی سے انگریزی میں Samuel Beal نے۔ ملاحظہ ہو Sacred Books of the East (مجلد ۱۹۔ ۱۸۷۹)۔ Buddha-karita مرتبہ E.B.Cowell (۱۹۰ ص۔ آکسفرڈ، ۱۸۹۳) ترجمہ مرتب مذکور کے قلم سے کتب مقدسہ مشرق میں (مجلد ۴۹)۔ چینی ترجمے کا انگریزی ترجمہ از T.Suzuki (۱۷۲ص۔ شکاگو، ۱۹۰۰) Carlo Formichi کی Aevaghosa,poeta del Buddhismo (۴۴۴ص۔ باری Bari، ۱۹۱۲) اطالوی ترجمہ معہ شرح۔ ملاحظہ ہو (آئی سس، ۱۱۵:)۔ بدھ چرت کا پہلا جرمن ترجمہ از Richard Schmidt (۱۲۶ ص۔ ھاگن Hagen ۱۹۲۳)۔

بیداریٔ ایمان "Awakening of Faith" کا Paramartha نے سنسکرت سے چینی اور چینی سے Timothy Richard نے انگریزی میں کیا (شنگھائی، ۱۹۰۷۔ معہ چینی متن)۔ رچرڈ کے ترجمے کی تنقید کے لیے ملاحظہ ہو مترجم مذکور کی سوانح حیات از Wm. E. Soothill (لندن، ۱۹۲۴، ۳۱۹۔۳۱۵)۔

وجراسوچی Vajra-suchi (the Needle adament) کا W.Morton On نے سنسکرت سے انگریزی میں ترجمہ کیا۔ (۶ ص۔ ورج موہن دیو کی on the Supreme God, ۱۸۴۳ کا ضمیمہ)۔ Die Vjrasuchi. Eine Buddhistische Streitschrift über die Irrigkeit der Brahmana Kaste. In Albrechte Weber: Indische Streifen (t. 1, 186-209,1868 ۔ یہ تصنیف کسی اور اشوگھوش سے منسوب ہے اور ذات پات کے رد میں لکھی گئی)۔

تنقید— M.Anesaki, Encyclopaedia of Religion and Ethics (vol. 2, 159, 1910). Else Wolgenmuth: Uber die chienische Version des Buddhacarita. (Diss, Leipzig, Berlin, 191, 1916?) M. Winternitz: Geschichte der indischen Litteratur -(Bd. 2,201-214, 1920)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ہیلے نیکی فلسفہ

اپک ٹوس

اپک ٹوس (۱) ھیراپولس (۲) فری گیہ میں پیدا ہوا قرن اول کے تقریباً وسط میں۔ روما میں فروغ پایا، اول غلام اور پھر ایک طلیق کی حیثیت سے ۹۴ تک اپائرس کے شہر نکوپولس میں (۳) جہاں بلا آخر اس نے سکونت اختیار کر لی تھی۔ انتقال ہیڈرین (۴) کے عہد، ۱۳۸۔۱۱۷ میں ہوا۔ اکابر رواقی فلاسفہ میں سے ایک۔ نکوپولس میں اپک ٹوس کا ایک پیرو آرین بھی تھا۔ چناں چہ اس کی تعلیمات کی اشاعت ہوئی تو آرین ہی کی بہ دولت۔

متن —Trincavelli کا نسخہ (وینس، ۱۵۳۵)۔ John Upton کا نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ (۲ ج یں۔ لندن، ۱۷۴۱۔۱۷۳۹)۔ John Scweighaeuser کا نسخہ Simplicos کی شرح اور لاطینی ترجمے کے ساتھ (۵ ج یں۔ لائپت سگ ۱۸۰۰۔۱۷۹۹)۔ Fr. Dübner کا نسخہ (پیرس، دیدو ۱۸۴۲ M. Aurelius کے ساتھ)۔ Heinrich Schenkl کا نسخہ (۸۴۴ص۔ لائپت سگ ۱۸۹۲۔ ترتیب مکرر، ۱۹۱۶)۔

The Discoures and Manuel, together with fragments, translated by P. E. Matheson (2 vols., Oxford, 1916).

تنقید — M. Croiset : Littérature grecques (t. 5. 457-66, 1899). Adolf Bonhoffer : Epiktet und das Neue Testament (Giessen, 1911).

اڈراس ٹوس

اڈراس ٹوس (۵)۔ وطن افرودیسیاس (کاریہ میں)۔ قرن دوم کے تقریباً آغاز میں فروغ پایا۔ مشائی فلسفی اور ارسطو (اخلاقیات، منطق، طبیعیات)، تھیو فراس ٹوس (اخلاقیات) اور افلاطون کی ٹمائیوس کا شارح۔ ٹمائیوس کی شرح میں ریاضی اور ہیئت کے بعض مسئلوں کا ذکر بھی آ گیا ہے جن کی بنا مصنف نے ایک حد تک پوسیڈونیوس پر رکھی۔ اپنے ایک رسالے میں اس نے بتایا ہے کہ ارسطاطالیسی تصنیفات کی ترتیب کیا تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید— Pauly-Wissowa (t. 1, 416, 1894). میں Gercke کا مقالہ توازن P. Duhem: Etudes sur Léonard de Vinci (t. 1, 58, 1906. بحر پر)۔

پولےمون متوطن لاوڈیکیہ

پولےمون لاوڈیکی (۶) لاذقیہ (۷) میں پیدا ہوا۔ ازمیر (۸) میں مَیں فروغ پایا، ھیڈرین اور انٹونی نس (۹) کے عہد از ۱۱ے تا ۱۳۸ اور ۱۳۸ تا ۱۶۱ میں۔ یونانی سوفسطائی۔ قیافہ شناسی میں قدیم ترین رسالے (۱۰) کا مصنف ارسطو کی موضوع تصنیف کے بعد (۱۱)۔ یہ کتاب ستر ابواب پر مشتمل ہے۔

متن — معمولی نسخہ Scriptores physiognomoniae veteres از J.G.F Franz (آلٹن برگ، ص۔ ۳۱۰۔۱۶۹: ۸ ۷ے ایونانی اور لاطینی زبانوں میں۔ متن ۲۳ اور ۲۷ا ابواب کی دو فصلوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے)۔ تنقیدی نسخہ Scriptores physiognomonici مرتبہ Richard Forester میں از George Hoffmann (ج۔ ۲۹۴۱۔ ۱۸۹۳،۹۳) لاطینی اور عربی میں۔ ملاحظہ ہوں اشاریے، مجلد دوم ۱۸۹۳ کے اختتام پر)۔

تنقید— Richard Forester: De Polemonis Physiognomonicis (Progr., 27 p., Kiel, 1886).

۴۔ رومی اور ہیلے نیکی ریاضیات

بال بس (۱)

ٹراجن کے عہد میں فروغ پایا، قرن دوم کے آغاز میں۔ رومی مساحی۔ پہلی (یا دوسری) جنگ ڈاکیہ (۲) کے بعد اس نے کیل سس نام کسی شخص سے مساحت میں ایک کتاب (۳) کا انتساب کیا جو ہرون کی تصنیف یا کسی عام ماخذ پر مبنی تھی۔ بال بس کا شمار فرون ٹی نس اور ھے گنیس کی طرح روما کے بہترین ارض پیماؤں یا مساحیوں میں ہوتا ہے (مگر یہ وہ بال بس نہیں جس نے اگرپا کے زیر حکم ج۔د قرن اول ق۔م کا دوسرا نصف، ممالک محروسہ کی مساحت کی تھی)۔

متن اور ترجمے — Friedrich Blume, Karl Lachmann, A Rudorff: Die Schriften der römischen Feldmesser hrg. u. erläutert (2 vols., Berlin, 1846-1852). Friedrich Hultsch: Metrologicorum

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Opuscle de asse کتاب scriptorum reliquiae (Vol. II, Leipzig, 1866). minutisque eius portiunculis جعلی ہے اور ۲۲۲ء سے موٴخر)۔

تنقید— پاؤلی ویسووا (t. 4, 2820-2822, 1896) میں Gensel

ہے گنس (۴)

غالباً ٹراجن شہنشاہ از ۹۸ تا ۱۱۷ کے ماتحت فروغ پایا۔ رومی مساحی (ارض پیما)۔ معلوم ہوتا ہے اس نے پہلی اور دوسری ڈا کی جنگوں یعنی ۱۳۰ کے لگ بھگ ایک رسالہ مساحت میں تصنیف کیا (۵) جس میں من جملہ دوسری باتوں کے یہ بھی بتایا گیا تھا کہ مشرقی۔ مغربی سمت کی تعیین کے تین مختلف طریق کیا ہیں۔

متن—Gromatici veteres (ج ۱، ۲۰۸-۱۲۶، ۱۸۴۸) تازہ نسخہ Charles Thulin کے قلم سے Corpus agrimensorum romanarum مختلف مخطوطات، یعنی De-limitibus;de condicibus agrorum de generibus contraversiarum کے ساتھ)۔

تنقید— M. Cantor: Geschichte der Mathematik (t. 1³, 535, 555, 599, 601, 1907)۔

تھیون از میری

تھیون (۶)۔ ۱۳۲-۱۲۷ کے قریب قریب فروغ پایا، غالباً ازمیر میں۔ افلاطونی فلسفی۔ اس کی ایک تالیف کا عنوان ہے 'افلاطون کے مطالعہ کے لیے ریاضیات سے کس قدر واقفیت ضروری ہے اور پانچ حصوں پر مشتمل: (۱) حساب، (۲) مسطح ہندسیات، (۳) ابعاد پیمائی، (۴) فلکیات، (۵) موسیقی۔ حصہ دوم وسوم ضائع ہو چکے ہیں، نیز حصہ پنجم بھی جس میں 'نغمۂ افلاک، سے بحث کی گئی تھی لیکن اس نے موسیقی کا مطالعہ ریاضیات کے نقطۂ نظر سے کیا تھا اور یہ حصۂ اول کے ضمیمے کے طور پر (بازنطینی نسخے میں) اب تک محفوظ ہے۔ ۱۲۷، ۱۲۹، ۱۳۰ اور ۱۳۲ میں اس نے عطارد اور زہرہ کے متعلق کچھ مشاہدات کیے جن کا حال بطلیموس نے بیان کیا ہے۔ عطارد اور زہرہ آفتاب کے اردگرد حرکت کرتے ہیں (م-ن- ہراک لڈلیس)، زمین کا ثقالت کا مرکز ہے لیکن آفتاب اس کا قلب۔ ن² یا ن² -۱ کو ۳ سے تقسیم کیا جا سکتا ہے، علیٰ ہذا ۴ اور ۳ اور ۴ دونوں سے۔ اگر ن² ۳ سے تقسیم ہو جائے لیکن چار سے نہیں تو ن² -۴ سے تقسیم ہو جائے گا۔ طلسمی مربعے کا اولیں ذکر (چینی روایات کو مستثنیٰ کرتے ہوئے)۔ (۷)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھیون کی ریاضیات نکوماکوس (ج۔ قرن اول کا دوسرا نصف) سے آزاد ہے لیکن یاد رہے کہ خود نکوماکوس کا زمانہ غیر یقینی ہے۔ ممکن ہے یہ دونوں ریاضی داں معاصر ہوں اور ان کی معلومات کا سرچشمہ مشترک۔

متن اور ترجمے — پہلا نسخہ، لاطینی ترجمے کے ساتھ از Ism. Bullialdus(Boullian) (پیرس، ۱۶۴۴ حساب اور موسیقی پر محض حساب پر مشتمل)۔ فلکیاتی حصے کا پہلا نسخہ معہ لاطینی ترجمہ و شرح از Th. H. Martin (۴۸۰ص۔ پیرس، ۱۸۴۹)۔ پہلا مکمل نسخہ از Ed.Hiller (۲۲۴ص۔ لاپت سگ، ۱۸۷۸)۔ J.Dupis کا نہایت عمدہ نسخہ فرانسیسی ترجمے کے ساتھ (۴۳۲ص۔ پیرس، ۱۸۹۲ متن ہلر ہی کا ہے البتہ کسی قدر اصلاح و ترمیم، بکثرت حواشی اور افلاطون کے ہندسی عدد پر ایک طویل ضمیمے کے ساتھ)۔

تنقید — Julius Lóppert: Theon in der orientlischen Litteratur, in Studien auf dem Gebiete der griechischen-arabischen Ubersetzungs litteratur (p. 39-50, Braunscweig, 1894). Paul Tannery: Note sur les problems musicaux dits d' Aristote (Revue de études grecques t. 5, 51-52, 263, 1892); Sur Theéon de Smyrne (Revue de philologie, t 18, 145-152, 1894); sur un passage de Théon (ibidem, t. 19, 67-1895. نیز ملاحظہ ہو Tannery کی Mémoires, t, 2, 440-441. 455-465, 466-469). Duhem: La théorie de l'équilibre des mers selon Aristotle, Adraste (d' Aphrodisie!) et Theon de Smyrne (Etudes sur Léonard de Vinei, t. 1, p. 5-62, 1906). Sir Thomas Heath: Greek Mathematics (t. 2, 238-244, 1921).

بطلیموس کی ریاضیاتی خدمات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سائنس دان مذکور پر فصل مابعد میں۔

۵۔ ہیلے نیکی اور چینی فلکیات

۱۲۷ تا ۱۳۲ میں تھیون ازمیری نے زہرہ اور عطارد کے متعلق جو مشاہدات کیے ان کا ذکر فصل ماسبق میں آچکا ہے۔

بطلیموس

کلوڈیوس پٹولمائیوس (۱) مصر میں پیدا ہوا۔ قرن دوم کے نصف دوم میں۔ اسکندریہ میں فروغ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پایا۔ وفات ۱۶۱ سے مؤخر ہے۔ فلکی، ریاضی داں، جغرافی، طبیعی اور سینی ـــــ بطلیموس سے آگے چل کر دنیا نے جو اثر قبول کیا (قرن شانزدہم کے وسط تک) اس کا درجہ صرف ارسطو ہی سے کم ہے کیوں کہ وہ زیادہ نہیں تو علم وحکمت کی تین شاخوں پر چھایا ہوا تھا جس کی بڑی وجہ کچھ تو اس کا استادانہ طرزِ بیان ہے اور کچھ ان مباحث کا ریاضیاتی مطالعہ۔ بطلیموس اقلیدی رنگ کا انسان تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کے پیشِ نظر جو حقائق، منہاجات اور اصول تھے بڑی حد تک ہپارکوس (ج۔د) سے ماخوذ تھے اور وہ اس کا اعتراف بھی کرتا ہے۔ بایں ہمہ ان کی کامل ومکمل تشریح کا شرف اسی کو حاصل ہے اور یاد رکھنا چاہیے کہ یہ شرف کچھ کم نہیں۔ ہم اس امر کا ذرا مشکل ہی سے تصور کر سکتے ہیں کہ دو ایسی ہستیاں جن کے درمیان کم سے کم تین صدیوں کا زمانہ حائل تھا ایک دوسرے کے شریکِ کار تھے اور اس کے باوجود ان کی شہرت کو الگ الگ کرنا ممکن نہیں۔

بطلیموس کی سب سے بڑی تصنیف اس کا رسالۂ ریاضیات (۲) ہے، (ھی ماتھے ماٹے کی سون ٹاک سز (۳) یا میگالے سون ٹاک سز تائیس اسٹرونومیاس (۴) تدوینِ عظیمۂ فلکیات)۔ لہٰذا اس دوسرے عنوان کے پہلے دو الفاظ یعنی میگالے سون ٹاکسز سے اس کا نام المجسطی (۵) قرار پایا) اور جسے گویا ہئیت کی ایک جامع تصور کرنا چاہیے مگر اس کے باوجود یہ کتاب جسے ۱۵۴۳ تک سند تسلیم کیا جاتا تھا بیشتر ہپارکوس پر مبنی ہے۔ رہے بطلیموس کے اپنے مشاہدات جن کا اس نے ذکر بھی کیا ہے اور جن کا سلسلہ ۱۲۷ تا ۱۵۱ تک جاری رہا ان سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایک معمولی مشاہدہ کار تھا اور اس لیے خیال یہ ہے کہ اس کی سب سے بڑی خدمت ایک تو وہ مبسوط نظریہ ہے جو اس نے سیاروں کے متعلق پیش کیا (معدل کا تصور)، ثانیاً چاند کی حرکت میں ایک دوسری عدمِ تعدیل کا اکتشاف (موجودہ اصطلاح میں انقسافِ قمر)۔ جس کی مقدار اس نے "۳۰'،۱۹'،۱°" ٹھہرائی اور جس کی تشریح وہ انحرافات اور بر تدویر کے بہ یک وقت استعمال نیز بر تدویر کے ایک مختصر سے اہتزاز سے کرتا ہے۔ اس کا نظامِ ہئیت سرتاسر مرکزیتِ ارض پر مبنی ہے مگر اس نے مثلثیات کو جس طرح وسعت دی یعنی اشکال کی بجائے تخمینوں کا استعمال کرتے ہوئے اس امر کا باعث ہوا کہ فلکیات کی تکمیل بحیثیت ریاضی کے ایک ضابطۂ معلومات کے ہو گئی۔ معلوم ہوتا ہے وہ ۱۰۲۸ کواکب کی ایک فہرست طیار کر چکا تھا جو زیادہ تر ہپارکوس پر مبنی تھی لیکن مؤخر الذکر کی فہرست چوں کہ ناپید ہے۔ اس لیے بطلیموسی فہرست ہی کو از منۂ قدیمہ بلکہ قرن یازدہم تک افلاک کا صحیح ترین بیان تصور کرنا چاہیے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو فہرستِ مذکور کی اہمیت ایک بیش بہا دستاویز کی ہو جاتی ہے۔

المجسطی فصول نہم و یازدہم میں سادہ اور کروی مثلثیات کی تشریح نہایت اعلیٰ انداز میں کی گئی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فصل ۱۱ میں اس امر کی تشریح کرتے ہوئے کہ اوتار کی جدول کیوں کر طیار کی جائے بطلیموس نے خود بھی ۰ سے ۱۸۰ تک ہر نصف درجے کے لیے ایک جدول مرتب کی۔ پھر نام نہاد بطلیموسی دعویٰ یعنی اس دعویٰ سے جس کا تعلق ایک داخل المحیط چہار ضلع سے ہے اسے ایک ایسا قاعدہ ہاتھ آ گیا جو جیب (ا±ب) کے متعلق ہمارے قاعدے کے برابر ہے۔ نیم قطر کی شصت گانہ تقسیم (حصص صغیرۂ اول و حصص صغیرۂ ثانویہ (۶) لہٰذا ہمارے الفاظ منٹ اور سیکنڈ (۷)۔ بطلیموس کی مثلثیات سے قیاسی تخمینوں کا رواج اور ان کے فائدے کا احساس ہوا جو گویا اطلاقی ریاضیات کی اساس ہیں۔ اس نے کوشش کی کہ اقلیدس کے پانچویں مسلمے کا ثبوت بہم پہنچائے۔

المجسطی کے بعد بطلیموس کی سب سے بڑی تصنیف 'رسالہ جغرافیہ' (۸) ہے جس سے اس مضمون کے ارتقا پر ویسا ہی زبردست اثر مترتب ہوا جیسے اول الذکر سے ہیئت اور ریاضی کے نشو و نما پر۔ رسالۂ مذکور ایک عالم جغرافیہ کی بجائے زیادہ تر ایک ہیئت داں کی تصنیف ہے کیوں کہ اس کا زائد حصہ دنیا کے اہم ترین مقامات کی متوازیات اور حاجرات پر مشتمل ہے۔ بطلیموس کو خود بھی اعتراف تھا کہ جغرافیے میں اس کی معلومات ماری نوس صوری (ج۔د) سے ماخوذ ہیں لیکن اس نے ایک تو پوسیڈونیوس کا اتباع کیا جس کی رائے زمین کی جسامت کے متعلق بڑی غلط تھی۔ دوسرے ہاجرۂ اولی (جزائر خوش بخت) کی تعیین میں ٹھوکر کھائی، پھر یہ کہ خطوط عرض البلد اور ان سے کہیں زیادہ خطوط طول البلد کا مشاہدہ صحت سے نہیں کیا۔ لہٰذا فلکی اعتبار سے اس نے مقامات کی تعیین میں بڑی ٹھوکریں کھائی ہیں لیکن اس کا یوریشیا (۹) کو بہ اعتبار طول البلد ضرورت سے زیادہ وسعت دینا ان باتوں میں سے ہے جو کولمبس کے اکتشاف کا باعث ہوئیں۔ بطلیموس کے منہاجات تظلیل (تسطیحی اور ابعاد نگار) غیر معمولی طور پر ترقی یافتہ ہیں بلکہ جغرافی حقائق میں اس کی معلومات کی نسبت کہیں زیادہ آ گے۔ بطلیموسی نقشے بھی ایسے ہی وقیع اور اہم ثابت ہوئے جیسے اس کی جداول، گو یہ کہنا مشکل ہے کہ ازمنۂ متوسطہ کے خاکہ نگاروں نے ان کو جس طرح منتقل کیا وہ کہاں تک ان نقشوں کے مطابق تھے جو بطلیموس کی زیر نگرانی تیار کیے گئے۔

'بصریات' میں (۱۰) جسے بطلیموس سے منسوب کیا جاتا ہے انعطاف کا تجربی مطالعہ کیا گیا ہے اور اس میں انعطاف جوی کی ایک مبسوط بحث بھی موجود ہے۔ یہ ماضی کی سب سے زیادہ نمایاں اور ممتاز تجربی تحقیق تھی۔ بطلیموس نے دریافت کیا کہ وقوع اور انعطاف کے زوایا باہم متناسب ہیں اور یہ نسبت نہایت چھوٹے چھوٹے زاویوں کی صورت میں بھی تقریباً جوں کی توں قائم رہتی ہے۔

بطلیموس کی معمولی تصنیفات یا ان کتابوں کے لیے جو اس سے منسوب کی جاتی ہیں ملاحظہ ہو کتابیات۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکمل تصنیفات

(۱) متن اور ترجمہ — یونانی نسخہ فرانسیسی ترجمے، مبسوط حواشی اور ضمیموں وغیرہ کے ساتھ از Abbé Nicolas B.Halma (پیرس، ۱۸۲۰-۱۸۱۶) جس کی مختلف مجلدات کا حوالہ ذیل میں دے دیا گیا ہے۔ ایک اور مکمل نسخہ لائپت سگ میں تیار ہو رہا ہے لیکن ابھی صرف المجسطی اور Opera astronomica minora مرتبہ ہائی بیرگ کی اشاعت عمل میں آئی ہے (۳ ج یں-۱۹۰۷-۱۸۹۸)۔

(۲) عام تنقید — بطلیموس کے مطالعہ میں کوئی عام تصنیف نہیں ملتی لیکن یہ ضرورت دائرۃ المعارف بریطانیہ سے ایک حد تک پوری ہو جاتی ہے (ترتیب یاز دہم، ۱۹۱۱ء سے متقدم، مجموعہ ۱۵) مقالہ از C.J.Alman اور Sir E H.Bunbury نیز از C.R.Beazley۔

المجسطی

(۳) روایت — شرح از پاپوس (قرن سوم کا دوسرا نصف)، تھیون اسکندری (قرن چہارم کا دوسرا نصف) اور پیوک لوس (قرن پنجم کا دوسرا نصف)۔ لاطینی ترجمہ از Boetius جو ضائع ہو چکا ہے۔ عربی ترجمہ زیر فرمان المامون جس پر ثابت ابن قرہ نے قرن نہم کے آخر میں نظر ثانی کی۔ ترجمہ از یونانی بہ لاطینی، ق-۱۱۶۰۔ کسی نامعلوم صقلوی مصنف کے قلم سے (یہ ترجمہ مدت ہوئی فراموش ہو چکا تھا)۔ ترجمہ از عربی بہ لاطینی، ۱۱۷۵ گرارڈ متوطن قرمونہ کے ہاتھوں ایک اور ترجمہ یونانی سے لاطینی میں از جارج طرابزونی، ۱۴۵۱ میں (پہلا ترجمہ جو براہ راست طبع ہوا، ۱۵۲۸۔ ملاحظہ ہو آگے)۔

Moritz Steinschneider: Die arabischen Bearbeiter des Almagest(Bibliotheca mathematica,p.53-62,1892).J.L. Heiberg: Eine Mittelalterliche Ubersetzung der Syntaxis (Hermes,t,45,p 57,sq,1910;t,46,207-216,1911). Charles II. Haskins and Dean Putnam Lockwood: The Sicilian Trans- lators of the Twelfth Century and the First Latin Version of Ptolemy's Almagest(Harvard Studies in Classical Philology. (t,21,75 102,1921۔ عربی المجسطی کے لیے ملاحظہ ہو دائرۃ المعارف اسلام (۱، ۳۱۳، ۱۹۱۳)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) متن اور ترجمہ — المجسطی کے ایک خلاصے کا اولین ترجمہ جس کی ابتداPurbachاور تکمیل Regiomontaensنے کی (وینس، ۱۴۹۶)۔ پہلا مکمل: Epytoma in Almagestum Ptolerneiنسخہ ازP.Liechtensteinوینس، ۱۵۱۵، یہ ترجمہ عربی سے لاطینی میں کیا گیا)۔ پہلا لاطینی ترجمہ یونانی سے از جارج طرابزونی (وینس، ۱۵۲۸)۔ پہلا یونانی متن از Simon Grynaeus(بازیل،۱۵۳۸)اس مخطوط پر مبنی جو کبھیRegiomonatanusکے پاس تھا اور اب ضائع ہو چکا ہے)۔

یونانی اور فرانسیسی ترجمے ازHalma،حواشی ازDelambre(۲ ج یں-پیرس،۱۸۱۶)۔

مرتبہJ.L.Heiberg(Pars 1,libros-Syntaxis mathematica i-v continens,552 p., Leipzig,1898;Pars II,libros vii-xiii continens,612 p.,1903). Karl Manitius: Des Ptolemaus Handbuch der Astronomie(2 vols., Leipzig,1912-1913. جرمن ترجمہ معہ حواشی اور ہائی بیرگ کے متن پر مبنی)۔ انگریزی میں آج تک ترجمہ نہیں ہوا!

(۵) علمی تنقید— A.Wittstein:Bemekung zu eitner Stelle im Almagest(Z.f.Mathem.t,32,hist.Abt.,201-208,1887).Franz Boll: Beitrage zur Uebarlieferungs geschichte der grie- chische philos.hist.Classe.,p.77-140,München,1899). Uber-lieferungs gesch.einiger Schriften des Ptolemaios; Syntagma Laurentianum; eine illustrierte Prachthdsch.der astronomischen Tafeln des Ptolemaios). A.Habler: Die Lehren des Ptolemaios von den Bewegungen der Planeten (Z.f.Mathem.,t 45,his .Abt.,161-198,1900).Karl Manitius: Die Parallaxen des Mondes und seine Entfernung von der Erde nach Ptolemaeus(Das Weltall,t.10,No.3-6,1609).Paul Boelk: Darstellung und Prüfung der Mercurtheorie des Ptolemaeus(Diss.,40 p.,Halle,1911).J.K.Fotheringbam and Longbottom: The Secular Acceleration of the Moon's Mean Motion as Determined from the

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Occultations in the Almagest(Monthly Notices of the R.Astron.Soc.,vol.75,377-394,1915;Isis,IV,132).

(۶) فہرست کواکب — اس فہرست کا ایک نہایت عمدہ نسخہ (المجسطی میں، فصول ۷ اور ۸) مرتبہ Chr.H.F.Peters اور Edw.Ball Knobel ۱۹۱۵ میں شائع ہوا۔ کارنگی انسٹی ٹیوشن واشنگٹن کے زیر اہتمام (۲۰۷ص-آئی سس۲:۴۰۱)۔ اس پر کاوش اور دیدہ ریز تحقیق سے Tycho Brahe کے اس نظریے کی تصدیق ہو جاتی ہے کہ یہ فہرست دراصل ہپارکوس کی فہرست سے ماخوذ ہے جس میں صرف ہر طول البلد کے ساتھ ساتھ ایک مستقلے * کا اضافہ کر دیا گیا تھا۔ یوں اس فہرست کا زمانہ سنہ ۵۸ قرار پاتا ہے اور یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ اس فہرست کو بطلیموس کے مشاہدات کا ثمرہ قرار دینا غلط ہوگا۔ پیٹرز اور کنوبل کی کتاب میں نسخہ ھائے ماسبق اور مخطوطات وغیرہ Franz Boll: Die Sternkataloge des Hipparch und des Ptolemaios (Bibliotheca mathematica,t,2,185-195,1901).A.A. Jörnbo: Hat Menelaos aus Alexandria einen Fixsternkatalog Verfasst?(ibidem,196-212 یورن بو اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ بطلیموس کی فہرست میں اگرچہ تقریباً ۲۰۰ کواکب کا اضافہ موجود ہے بایں ہمہ اس کا درجہ ہپارکوس کی فہرست سے کم تر ہے کیوں کہ وہ غیر تنقیدی بھی ہے اور مختلف العناصر معلومات پر مشتمل)۔

J.L.E.Dreyer: on the Origin of Ptolemy's Catalogue (Monthly Notices of the R.Astron.Sec.vol.77,528-5,9,1917-1918 کی حمایت کرتے ہوئے کہ بطلیموس کی فہرست اس کی ذاتی کاوش کا نتیجہ ہے)۔

جغرافیہ

(۷) متن اور ترجمے (۱۱) — مخطوطات کے لیے ملاحظہ ہو فصل ۱۰۔ پہلا لاطینی نسخہ (وتمکن تا ۱۴۷۵ء) ایک متاخر نسخہ (بولونیا ۱۴۸۲ء) "LXII" کی غلط طباعت کے باعث نسخہ اولی محسوب ہوتا رہا۔ پہلا یونانی نسخہ از Enasmus (بالے ۱۵۳۳ء)۔ ابتدائی نسخوں پر مزید معلومات کے لیے ملاحظہ ہو:

Justin Winsor: A Bibliographie of Ptolemy's Geography (Harvard Bibliographical Contributions No.18,42p.,1884). Wilberforce Eames: A List of Editions of Ptolemy's Geography(45

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

p..New York.1886).صرف ۵۰ نسخے طبع ہوئے)Henry N.Stevens: Ptolemy's Geography.A Brief Accout of All the Printed Editions down to 1730.etc,;2d edition.70 p..London. 1908)Phillip lee Phillips:List of Geographical Atlases(4 vols Washington.1909-1920;Isis,IV,30-40)

بہترین یونانی نسخہ از C.F.A.Noble(۳ ج یں-لائپت سگ،۱۸۴۵-۱۸۴۳-معہ اشاریہ)۔یونانی اور لاطینی نسخہ (مجموعۂ دیدو) از C.Th.Fischer.Charles Müller (پیرس،۱۹۰۱-۱۸۸۳ بکثرت حواشی کے ساتھ)۔

Hans von Mzik: Africa nach der arabischen Bearbeitung der گیوگرافیکا افی گے سس von Muhammad ibn Musa al- Hwarizmi ,herausgegeben,übersetzt und erkärt von Joseph Fischer(Akad.der Wiss.,phil.kl.Denkschriften.t.59.4. Wien,1916;Isis,V,208).

(۸) عام تنقید—Thomas Glazebrook Rylands: Th.Geog-raphy of Ptolemy elucidated (117p.,4to,20 Plates,Dublin, 1893.(بطلیموس کے منہاجات اور غلطیوں کا مبسوط مطالعہ Vidal de la Blache: Les voies de commerce dans la Géographie de Ptolémée (Comptes Rendus de l'Acad.des inscriptions.456-483. 1896.تین نقشوں کے ساتھ-اہم ہے).Theod.Schoene: Die Gradnetze dse Ptolemäus im ersten Buche seiner Geographite. Ubersetzung der Kapital 21-24 nebst Anmerkungen,und Figuren(Progr.28p.,Chemnitz,1909).Otto Cuntz: Die Geographie des Ptolemaeus(232 p.,3 maps.Berlin.اہم ہے *1923.Isis.VIII,735).*

(۹) تنقید جس کا تعلق دنیا کے خاص خاص حصوں سے ہے: William Plate Ptolemy's Knowledge of Arabia.especially Hadhramaut and the Wilderness el-Ahqaf(Classical Museum.No.8.llp. London,1845.D.G.Hogarth: Penetratio of Arabia(باب اول-۱۹۰۴).

Albrecht Roscher: Ptolemaeus und die Handelstrassen in

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Central-Africa) 122p.. 1map.Gotha.1857).

Georg Holz: Uber die germanische Völkeratafel des östliche Germanien und Seine Verkehrswege in der Darstellung des Ptolemaens(43p..1 map..Prag.1808.C. Mehlis: Ptolemaeus über Grossgermanien(Geographischer Anzieger,22 J,200-206,1921); Die Städte und Verkenrswege im Südosten der Germania megale(Archiv für Anthropologie,Bd.19,147-165,1923).

Col. G. E. Gerini: Researches on Ptolemy's Geography in Eastern Asia. Further India and Indo-Malay Peninsula (Asiatic soc.monographs.1,967 p.,11 tables,2 maps, London,1909. یہ کتاب بہت بڑے پیمانے پر تصنیف ہوئی۔ اس کی حیثیت بنیادی ہے۔

ایک عظیم الشان کتاب۔ ملاحظہ ہو اس کا تبصرہ Ed. Chavannes کے قلم سے T'oung Pao جلد دوم، ۲۹۹-۲۹۶ میں .With.Volz: Südost.Asien bei Ptolemäus (Geographische Zeitschrift,vol.17,31-44,Leipzig,1911).

(۱۰) نقشے — Reproduction photolithographique du Ms.grec monastere مرتبہ Victor Langlois معہ مقدمہ (پیرس، ۱۸۶۷)۔ du یہ مخطوط تقریباً ۱۲۵۰ کا ہے۔ فادر یوزیف Vatopedi au mont Atbos فشر اس سے بھی کسی متقدم اطلس کا ایک ہو بہو نسخہ تیار کر رہے ہیں۔ یعنی 82 urbinas کا، زمانہ ق ۱۲۰۰۔

Joseph Fischer: Die handschriftliche Uberlieferung der Ptolemäusksrten(Petermanns geogr.Mit.,p.61-63,1912). Godmund Schütte: Der Ursprung der hdschr. Ptolemäuskarten(Mit.zu Gesch.d.Medizin.vol.13.573-577. 1914;Isis.III.320). L.O.Th.Tudeer: On the Origim of Maps Attached to Ptolemy's Geography(Journal Hellenic Studies. vol.37.62- 76. London.1917).Gudmund Schütte: Ptolemy's Maps of Northern Europe.a Reconstruction of the Prototypes

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(0p.,Copenhagen,1917;Isis,III,422).Jos Fischer: Die Stadt.zeichenauf den Plolemaus Karren (Kartographi sche und Schulgeogr)Zeit.,7 Jahr.49-52, Wien, 1918; Isis,IV,131). Pappus und die Ptolemäuskarren (Z.d.Gesell.f .Erkunde,3 36-358 Berlin,1919;Isis,IV.131);Ptolemäus und Agathodäman(Akad d.Wiss.,in Wien,phil.Kl.,Denkschriften, vol. 59,4p., 71-93, 1916, Isis,V,206. فشر کی رائے ہے کہ الگ الگ ممالک کے نقشے تو بطلیموس ہی نے تیار کیے مگر اس کا نقشہ (عالم اگاتھاڈائمون کے نقشے کی وجہ سے متروک ہوگیا).L.A Richmond: Ptolemy's Map of Denmark, a Study in Conflicting Evidence(Scottish Geographical Magazine, vol.39,99-102, 1923). Edward Heawood: The Wilton Codex of Ptolemy Maps(Geographical Journal, vol.64,237-240,1924;Isis,VII,180)

بصریات

(۱۲) بصریات کے متن کا علم قرن دوازدہم کے ایک لاطینی ترجمے سے ہوا جو عربی سے کیا گیا اور جس کی پانچ فصلیں تھیں۔ پہلی فصل کلیتاً مفقود ہے، پانچویں کے صرف چند اقتباسات ہی ملتے ہیں۔ یہ تصنیف کیا فی الواقعہ بطلیموس کی تھی، یا اسے عربوں کا جعل تصور کرنا چاہیے لیکن چوں کہ اس کتاب کی تشریح پانچویں صدی میں بھی کی گئی اس لیے دوسرے مفروضے کی خود بخود تغلیط ہو جاتی ہے لیکن عجیب بات ہے کہ المجسطی میں نہ اس کی، نہ انعطاف کی طرف کوئی اشارا موجود ہے۔

Gilberto Govi: L'ottica di Tolomeo da Pergenio,ammira- glio de Sicilia,scrittore del secolo XII,ridotta in latino sovra la traduzione araba di un testo greco imperfetto(222p.,9 tav., Torino,1885. ملاحظہ ہو Bibliotheca Mathematica,1888,91- 92. بطلیموس کی بصریات میں عقیدۂ حفظ توانائی کا اشارہ موجود ہے curses naturae in conservandis actibus virtutis.

تنقید — Govi Henri Nardu کی کتاب پر A.Favro کا تبصرہ Bonocompagni

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-ucci: میں Bullettino(t.19,115-120,1886) کی sur l'optique de Ptolemce(Bibliotheca Mathematica,p.97-102,1888).

چھوٹی چھوٹی تصنیفات

(۱۳) ثوابت کا ظہور اور مجموعۂ استخبارات (۱۳)۔ مرتبہ Halma فرانسیسی ترجمے کے ساتھ (ج-۳، پیرس، ۱۸۱۹) نیز ہائی برگ Opera astronomica minora (۶۸-۱ لائپت سگ ۱۹۰۷)۔

G.Hellmann:Ueber die ägyptischen Witterungsangaben im Kalender Ptolemaeus(Sitzungsber.d.preuss.Akad.d, Wiss.,332-341,1916).

(۱۴) مفروضہ متعلقہ سیارگان (۱۴)۔ یعنی المجسطی کے نظریہ ہائے سیارات کا ایک خلاصہ، مرتبہ Halma فرانسیسی ترجمے کے ساتھ (ج-۴۰، پیرس، ۱۸۲۰) از ہائی برگ: Op. astronom minona (۱۳۵-۲۹، ۱۹۰۷۔ فصل اول یونانی اور جرمن زبانوں میں ہے۔ فصل دوم کا ترجمہ جس کا یونانی متن مفقود ہے Ludwig Nix نے عربی سے جرمن میں کیا)۔

(۱۵) کتبۂ کانوبی (۱۵) مرتبہ ہائی برگ کتاب مذکور ۱۵۵-۱۴۷۔

(۱۶) اختصار جداول (۱۶)- یعنی المجسطی کے جداول کا خلاصہ، مرتبہ ہائی برگ (کتاب مذکورہ بالا میں، ۱۸۵-۱۵۹)۔

(۱۷) انالیما (۱۷)۔ یہ رسالہ مزولات اور تسطیح تحلیل میں ہے۔ صرف یونانی متن کے چند اجزا محفوظ ہیں۔ مرتبہ Fed.Commandino جو دراصل عربی کا لاطینی ترجمہ ہے (روما، ۱۵۶۲)۔ جدید نسخہ از ہائی برگ (Abhdl.zur Gesch,d.Mathematik مجلد ۷، ۳۰-۱ لائپت سگ ۱۸۹۵۔ لاطینی زبان میں مگر یونانی اجزا کے متن کے ساتھ۔ Op. astronom. min. میں تھوڑے سے بہت ردو بدل کے بعد پھر طبع ہوا، ۲۲۳-۱۸۷)۔

(۱۸) سطح کرات (۱۸)۔ (جس کو Suidas نے اپلوس اپی فنیا س سفائراس، سے تعبیر کیا)۔ الجاوی تحلیل کے ایک نظریے سے متعلق ہے۔ یونانی متن مفقود ہے۔ لاطینی ترجمہ از عربی Commandino کے قلم سے وینس، ۱۵۵۸)، ترتیب مکرر از ہائی برگ Op.astr.min (۲۵۹-۲۲۵)۔ ہائی برگ کے متن کا ایک جرمن ترجمہ از J.Drecker آئی سس مجلد نہم یا دہم میں شائع ہوگا۔

Opera astronomica minona میں جسے ہائی برگ نے ۱۹۰۷ میں شائع کیا وہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصنیفات بھی شامل ہیں جن کا ذکر ۱۳ تا ۱۸ میں آیا ہے، نیز بعض اجزا بھی (ص-۲۷۰-۲۶۳)۔ ان فلکیاتی تحریروں کی تنقید کے لیے (۵) سے رجوع کیجیے (المجسطی کی تنقید)۔

(۱۹) کتب اربعہ یا چہار حصہ (۱۹)— نجوم میں ایک رسالہ جس میں بالعموم ایک دوسرے رسالے کوپوس (۲۰) کا اضافہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ یونانی اور لاطینی نسخہ از Camerarius نیورن برگ، ۱۵۳۵) اور Melanchton (بالے ۱۵۵۳) Ptolemy's Tetrabiblos being Four books on the influence of stars.Newly translated into English from the Greek paraphrase of Proclus.......With notes etc.,by J.M Ashmand, followed by the Centiloquy(272 p., London,1822). عجیب بات ہے کہ انگریزی زبان میں بطلیموس کی صرف اسی ایک کتاب کا ترجمہ ہوا۔ Tetrabiblos Buch III und IV.Nach der von Philip Melanchton besorgten und mit einer Vorrede versehenen selten Ausgabe griechisch und lateinisch(Ins Deutsche übert-ragen von M.Erich Winkel,158p.,Berlin,1923).

Fr.Boll: Studien über Ptolemäus: Ein Beitrag zur Gesch.d.griech.Philosopbie und Astrologie(Jahrb.f.Klass. Phil, Supp.Bd.21,p,51-243,Leipzig,1894 بول کو یقین ہے کہ معتبر "کارپوس" جعلی ہے نیز j.K. Fotheringham: Ancient Observations of Coloured Stars(The Observatory, vol.43,191-192,1920;Isis, IV,132). Tetrabiblon ملاحظہ ہو

(۲۰) جدول عہد ھائے حکومت (۲۱)۔ اشوری، ایرانی، یونانی اور رومی تاج داروں کے سنینی جداول تابو نصر سے انتونس پیکس تک۔ یونانی اور فرانسیسی نسخہ از Halma (پیرس، ۱۸۱۹)۔ E.Cavaignae کی Chronologic (باب-۲۰-ص، ۴۰، ۳۵ پیرس، ۱۹۲۵۔ بطلیموس کے قانون (کانون) کے ایک خلاصے اور بحث کے ساتھ)۔

(۲۱) رسالۂ موسیقی (۲۲)۔ یونانی اور لاطینی نسخہ از John Wallis (آکسفرڈ، ۱۶۸۲۔ طبع مکرر پورفری کی شرح کے ساتھ والس کی Opera mathematica میں۔ مجلد، ۸-آکسفرڈ، ۱۶۹۹)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۲) روح کے حکم اور تفوق میں (۲۳)۔مرتبہ Fr.Harrow (۱۵ص۔لایپت سگ، ۱۸۷۰)۔
Friedrich Lammert: Zur Erkenn-tlslehre der späteren Stoa (Hermes,vol.57,171-188,1922).

چانگ ہینگ

چانگ ہینگ (۲۴)۔نان یانگ (۲۵) میں پیدا ہوا، ۷۸ میں۔سال وفات، ۱۳۹۔چینی ہیئت داں۔ ہان شہنشاہوں ان۔تی (۲۶) اور شن۔تی (۲۷) کا وزیر۔چانگ ہینگ کا سماوی کرہ ایک استوائی سطح پر حرکت کرتا تھا (۲۸)۔معلوم ہوتا ہے اسے بہت کافی ستاروں سے واقفیت تھی۔اس نے آفتاب و ماہ تاب، سیارگان خمسہ اور ۲۸ شمسی اقامت گاہوں کے علاوہ ۱۲۴ ایسے کواکب کا ذکر بھی کیا ہے جو ہمیشہ نظر آتے رہتے ہیں، نیز ۳۲۰ کواکب کا ناموں کے ساتھ اور ۲,۵۰۰ بڑے اور ۱۱,۵۲۰ (؟؟) چھوٹے کواکب کا جن کا نام مذکور نہیں (فورکے)(۲۹)۔چانگ سے ایک قسم کے زلزلہ نگار کی ایجاد بھی منسوب کی جاتی ہے (۳۰)۔کونیات اور ہیئت میں ایک رسالے کی تصنیف بعنوان لنگ۔ہسین (۳۱) چانگ کے نزدیک π کی قیمت $\sqrt{10}$ ۔ کے برابر ہے۔۱۲۳ میں اس نے تقویم کی اصلاح کی۔

H.A.Giles: Chinese Biographical Dictionary(p.22,Shanghai, 1898). Yoshio Mikami: The Development of Mathematics in China and Japan(p.46-47,Leipzig 1913). Encyclo-paedia Sinca(1917) مقالہ زلزلیات' Arthur Waley: Chinese Painting(29, 29,1923).L.Wieger: La Chine(108,405,1920. ویگر کہتا ہے کہ چانگ نے اپنا سماوی کرہ ۱۶۹ میں تیار کیا لیکن یہ عالم مذکور کی اس تاریخ وفات کے خلاف ہے جو گائیلز نے دی ہے اور جس کو ہم نے یہاں برقرار رکھا)۔ A.Forke: World-conception of the Chinese(9,10,18,19,1925;Isis,VIII,373). موحان۔شو کا وہ نہایت ہی دل چسپ متن جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فان یہ (Fan Yeh) پر قرن پنجم کا نصف اول اور جو زلزلہ نگار سے متعلق ہے اس کا اقتباس اور ترجمہ ص۔۱۹ میں ملے گا۔

۶۔رومی، ہیلینیکی اور چینی طبیعیات وصناعیات

رومی طبیعیات کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات بال بس اور ھے گینس مساحیوں پر، فصل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہارم میں۔

اپولوڈوروس دمشقی

اپولوڈوروس(۱)۔ٹراجن شہنشاہ از ۹۸ تا ۱۱۷ کے ماتحت فروغ پایا۔ہیڈرین کے حکم سے قتل کر دیا گیا۔عہد ماضی کے اکابر عمارتگروں میں سے ایک۔ٹراجن کے عہد میں رومیوں کا فن مہندسی انتہائے کمال کو پہنچ گیا اور یہ اپولوڈوروس ہی تھا جس نے قیصر مذکور کے عظیم ارادوں کی تکمیل کی۔۱۰۵ میں ڈاکیہ(۲) میں ڈینیوب(۳) پر ایک مستقل پل کی تعمیر (یعنی جدید ٹورنو سیورن(۴) ورآھن(۵) کے قریب)(۶)۔فورم(۷) اور وہ کاریز آب بھی جو ٹراجن کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے مہندس مذکور ہی نے تیار کیے تھے۔علیٰ ہذا کئی ایک سڑکیں۔اپولوڈوروس کا ایک رسالہ فن محاصرہ میں ہے۔ممکن ہے اس نے بعض دوسرے صناعی مباحث پر بھی قلم اٹھایا ہو مگر یہ سب تصنیفات ضائع ہو چکی ہیں۔

ملاحظہ ہو Fabricius پاؤلی وی سووا (ج ۲،۔۲۸۹۶،۱۸۹۴) میں۔تعمیرات عامہ کی اس فہرست کے لیے جو ٹراجن (اور دوسرے شہنشاہوں) کے عہد میں مکمل ہوئیں۔Curt Merekel کی Die Ingenieurtechnik im Altertum (۶۴۲ ص-برلین، ۱۸۹۹)۔ٹراجن کے عہد پر ملاحظہ ہو Heinrich Francke کی Zur Geschicte Trajan's und seine Zeitgenossen (ترتیب ثانی-ص ۷۵۴-کیڈلن برگ Quedflinburg ۱۸۴۰۔تعمیرات عامہ اور علوم وفنون کے لیے ملاحظہ ہو ص-۵۲۶ سے تا آخر کتاب)۔ C.de la Berge: Essai sur le regne de Trajan(Bibliotheque de l'ecole des hautes etudes,sci.philol.et hist.,32,360 p.,Paris,1877). Maurice Pellisson: Rome sous Trajan(300 p,Paris,1886).

ریاضیات کی اس مختصری کتاب میں جسے تھیون ازمیری نے تالیف کیا۔ایک حصہ موسیقی کے علمی مطالعہ سے بھی متعلق تھا۔ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل چہارم میں۔

رسالۂ بصریات میں جو بطلیموس (ج-و) سے منسوب کیا جاتا ہے انعطاف کی ایک نہایت اہم تجربی تحقیق ملے گی۔

تسائی لیون

تسائی لیون(۸)۔کیوی-یانگ(۹) واقعہ کیوئی چو(۱۰) کا باشندہ-لو-یانگ میں فروغ پایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات ۱۱۴ میں ہوئی۔ چینی مہندس اور موجد، ناظر تعمیرات عامہ اور شہنشاہ ہوتی (۱۱) کے ماتحت خواجہ سرائے اعظم۔ چینی روایات کے مطابق اصلی کاغذ کی ایجاد جسے "درختوں کی چھال، سن، گودڑ اور مچھلی پکڑنے کے جال سے تیار کیا جاتا تھا۔" اسی تسائی لیون ہی سے منسوب ہے۔ ریشم کے تاروں سے ایک کاغذ نما چیز کی ساخت شاید قرن اول ہی میں شروع ہوگئی تھی (۱۲)۔ ۱۰۵ میں اس نے کاغذ سازی کے متعلق شہنشاہ کی خدمت میں اپنی روئیداد پیش کی۔ جب سے (بہ قول فان یہ (۱۳)) کاغذ کا رواج ہر کہیں جاری ہے اور اسے نواب تسائی کے کاغذ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس روایت کی تصدیق کہ کاغذ کی صنعت کا یہی زمانہ ہے خالص گودڑ کاغذ کے ان اجزا سے بھی ہو جاتی ہے جو ۱۵۰ کے لگ بھگ دیوار اعظم کے مغرب کی طرف نکلے ہوئے ایک حصہ کے دیدبان میں دست یاب ہوئے (۱۴)۔ تسائی لیون کے بعد یہ صنعت نہایت تیزی سے پھیلی اور ترقی کرتی چلی گئی۔ لہٰذا کاغذ کی ایجاد چین کی سب سے زیادہ یقینی اور مکمل ایجاد ہے۔ جس کی ثقافتی قدر و قیمت کے متعلق کسی مبالغے کی ضرورت ہی نہیں کیوں کہ یہ افزائش علم اور اس کے نشو و نما کی شرط ضروری ہے۔ لکڑی یا بانس کی قسم کا سامان ترقیم بھدا بھی تھا اور بوجھل بھی اور ریشم (یا جھلی جیسے مغرب میں) بہت زیادہ گراں۔

Friedrich H.rth: Die Erfundung des Papiers in China(T'oung Pao,vol.I-14,1890).Augustine Blanchet: Essai sur l'hisloire du papier(Paris,1900).H.A.Giles:Biographical Dictionary (751,1898).Ed.Chavannes: Les livres chinois avant l'invention du papier(Journal asiatique,t.5,5-75 1905). Thomas Francis Carter: Invention of Printing in China(1925; Isis,VIII,361. اس ایجاد کی اصل کیفیت پر مشتمل جیسا کہ فان یہ نے ج-د قرن پنجم کا نصف اول اسے اپنی کتاب تاریخ مشرقی حان مملکت میں بیان کیا)۔

زلزلہ نگاری کی چینی ایجاد کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چانگ ہنگ پر فصل پنجم میں۔

۷۔ ہیلے نیکی جغرافیہ

ماری نوس

ماری نوس (۱)۔ وطن صور (۲)۔ زمانۂ فروغ شاید بطلیموس سے بہت زیادہ متقدم نہیں۔ یونانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جغرافیہ داں جس کا علم ہمیں عالم مذکور کی وساطت سے ہوا (۳)۔ بطلیموس کی جغرافیے میں جو معلومات پائی جاتی ہیں زیادہ تر ماری نوس ہی سے مشتق ہیں اور اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اسٹرابون اور پلائی سے لے کر ماری نوس تک جغرافیے کی معلومات کہاں تک وسیع ہو گئی تھیں، بالخصوص ایشیا اور افریقہ کے متعلق۔ چناں چہ یہی وسعت معلومات ہے جس کو دیکھتے ہوئے ہمیں سائنس دان مذکور کا زمانہ قرن دوم کا آغاز یا قرن اول کا اختتام ٹھہرانا پڑے گا۔ بطلیموس نے ماری نوس کے علم اور منہاج کی بڑی تعریف کی ہے۔ ماری نوس کی کوشش تھی کہ نقشۂ عالم کی تصحیح کرے، کیا باعتبار مشمولات اور کیا باعتبار اس کی ریاضیاتی ساخت کے۔ بایں ہمہ اس نے جو منہاج استعمال کیا وہ بڑا ناقص تھا: ۳۶ کے متوازیے ۰ کو (جبل الطارق، روڈس) اپنے نقشے کی اساس قرار دیتے ہوئے اس نے اسی پر طول البلد کے درجے تیار کرنا شروع کر دیے مگر اسی نسبت سے جو ان کو درجہائے عرض البلد (عرض البلد مذکور) سے تھی لیکن اس امر کا اہتمام نہیں کیا کہ دوسرے متوازیات پر بھی ان کا ٹھیک ٹھیک تناسب قائم رکھتا۔ برعکس اس کے اس نے متوازیات و ھاجرات کو متوازی خطوط کے دو باہم عمود وار مجموعوں سے ظاہر کر دیا۔

E.H.Bunbury: History of Ancient Geography(vol.2,519-549, 1879. کہتا ہے کہ ماری نوس کا زمانہ بہت زیادہ متقدم تھا)۔

بطلیموس کے جغرافیے کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ بطلیموس، فصل پنجم میں۔

آرین کے بحری سفرنامے کے لیے، بحیرۂ اسود میں (۱۳۱) ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ آرین پر فصل نہم میں۔

۸۔ ہے لے نیکی، رومی اور ہندو طب

آرکی گنیس

آرکی گنیس (۱)۔ وطن اپامیہ، شام۔ روما میں فروغ پایا ٹراجن کے ماتحت۔ طبیب اور پیروان اگاتھنوس میں سب سے زیادہ مشہور۔ مرض کی ترقی میں ذیل کے چار درجوں کا امتیاز کرتا ہے (ملاحظہ ہو ہروڈوٹوس): ابتداء، انتہا، انحطاط، اختتام - بخاروں کا اصطفاف: خفیف، شدید، مزمن اور قلیل المدت۔ ازمنۂ ماضیہ میں نبض کا مبسوط ترین نظریہ آرکی گنیس ہی نے پیش کیا۔ تشخیص میں بڑی دقت پسندی اور موشگافی سے کام لیتا تھا۔ جذام کا بیان، علیٰ ہذا ہندو معالجات کا۔ منظار الرحم " کا استعمال۔

Max Wellmann: Archigenes(Pauly-Wissowa, Vol.III,484-486,1895): Die pneumatische Schule bis auf Arcnigenes

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Philol.Untersuch.,XIV,1895).E.Gurlt: Geschichte der Chirurgie(vol.1,411-414,1898).

انٹے لوس

انٹے لوس (۲)۔قرن دوم کے نصف اول میں فروغ پایا۔وہ آرکی گنیس سے استشہاد کرتا ہے اور جالینوس اس سے۔مذہب ارواح کا یونانی طبیب جس کی شہرت ایک جراحی کی حیثیت سے ہوئی۔انٹے لوس کی کتاب کے معدودے چند اجزا دستیاب ہوتے ہیں (زیادہ تر اراری باسیوس کے ذریعے)۔ان اجزا میں علاج بالغسل' اور طبی موسمیات' سے بحث کی گئی ہے۔انٹے لوس کی تدابیر علاج میں جسمانی ورزشیں بھی شامل تھیں۔اس نے رگ زنی، حجامت' اور ارسال علق' کا مطالعہ کیا، نیز مانعات دم' کا۔جراحیات میں طویل اور مبسوط ہدایات (مثلاً قصبۃ الریہ کا عملیہ، موتیا بند، تزئینی عملیے) حقیقی اور ضربی انورسما' کی معالجانہ بحث۔

متن اور ترجمے — اجزا جن کو A.Lewy اور Landsberg نے Janus میں جمع کیا (ج ۲، برسلاؤ، ۱۸۴۷)، نیز Bussemaker اور Darenberg کی Oeuvers d'Oribase میں (۴ ج پی-۱۸۶۲-۱۸۵۱)۔انٹے لوس کی بڑی بڑی تصنیفیں ہیں معالجات Remedies' پیری بوئی تھے، ٹون' اور جراحی' کائی اور گوینا' کے متعلق ایک نہایت اہم متن مجلد چہارم- ص،۵۲ میں ملے گا اور اس کا جرمن ترجمہ Gurlt کی Geschichte der Chirurgie میں (ج-۱،ص-۳۸۴-۳۸۳، ۱۸۹۸)۔

تنقید — E.Gurlt: Geschuchte der Chirurgie(vol.1,474-486, 1898).M.Wellmann,Pauly-Wissowa میں (vol.2,26-44-2645,1894). J.Hirschberg: Die Star-Operation nach Antyllas(Zentrablatt f.praktische Augenheilkunde,vol.30,97-100,1906).

ہے لیوڈوروس

ہے لیوڈوروس (۳)۔غالباً مصری الاصل (۴)۔روما میں فروغ پایا، ٹراجن کے عہد میں۔مذہب ارواح کا یونانی جراحی۔اس کی سب سے بڑی تصنیف جراحی کا ایک رسالہ ہے پانچ فصلوں میں۔ممکن ہے وہ مفاصل اور استرخا' میں بھی دو اور رسالوں کا مصنف ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن — ہے لیوڈوروس کی تصانیف کا علم صرف ان اجزا سے ہوتا ہے جو اری باسیوس (ج - وقرم چہارم کا دوسرا نصف) اور نکے ٹاس (ج - وقرن نہم کا دوسرا نصف) کے مجموعے میں محفوظ ہیں۔ Georg Fr.Th.Lenz: De Heliodori fragmentis(Diss.,Gryphiae,1846). قراطیس پر معدودے چند اجزا کے لیے ملاحظہ ہو Crönert کا مضمون Archiv für Papyrusforschung (ج ۲، ۴۸۰ وبعد) میں، نیز Ilberg (کتاب مذکور، ج ۴، ۲۷۳)۔

Henry E.Sigerist: Die Cirurgia Eliodori(Archiv für Geschichte der Medizin,Bd.13,145-156,1921;Isis,VII,181).

تنقید — E.Gurlt: Geschichte der Chirurgie(vol.1,414-421, 1898).Max Neuburger: Geschichte der Medizin میں (Bd.2,51, 1911).(ج ۸، ۴۲۔ ۴۱، ۱۹۱۲) Gossen پاؤلی ویسوا میں.

ماری نوس تشریحی

ماری نوس۔ اسکندریہ میں فروغ پایا قرن دوم کے تقریباً ابتدائی زمانے میں۔ یونانی تشریحی جس کی جالینوس نے بڑی تعریف کی ہے۔ ماری نوس کا رسالۂ تشریح بیس فصلوں پر مشتمل تھا اور ہر لحاظ سے جامع لیکن ہمیں اس کا علم اس خاکے سے ہوا جسے جالینوس نے تیار کیا تھا۔ یہ تصنیف ماری نوس کے ذاتی مشاہدے پر مبنی تھی۔ اس نے کاسۂ سر اور فقرات ° کے منافذ نہایت صحت سے متعین کئے اور استخوان سوراخی ° کی صناعت میں اصلاح کی۔

ماری نوس کے ذاتی اوصاف سے جن کا درجہ بہ ظاہر کافی بلند ہے قطع نظر کیا جائے تب بھی اس کی شخصیت تشریح کی تاریخ میں خاصی وقیع ہے کیوں کہ ہم اس طرح اس روایت کا سلسلہ مکمل ترتیب دے سکتے ہیں جس کی انتہا جالینوس کی مساعی عظیمہ پر ہوئی۔ اس روایت کا ملخص یہ ہے کہ: ماری نوس استاد تھا۔ کونتوس (۵) کا جس نے پیرگامم، اسکندریہ اور روما میں فروغ پایا اور جو پیرگامم میں فوت ہوا۔ جالینوس کونتوس کے تین پیرووں سے متاثر ہوا ساتائی راس (۶) سے جو پیرگامم میں تعلیم دیتا تھا، نومی سیانوس (۷) سے جس کا حلقۂ درس کارنتھ میں قائم تھا اور لائی کوس (۸) مقدونوی سے۔ رہا پےلوپس (۹) جو ازمیر میں درس دیتا تھا سو وہ نومی سیانوس کا ایک ممتاز شاگرد تھا اور پھر یہ ساتائی روس، نومی سیانوس اور پےلوپس تھے جن سے جالینوس کو تلمذ رہا۔

ماری نوس اور اس کے متبعین کی تصنیفات ضائع ہو چکی ہیں اور ہمیں اس کے متعلق جو بھی معلومات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل ہوئیں جالینوس کی تصانیف بالخصوص اس کی تشریحی تصانیف کے ایک عربی مخطوط کے ترجمے سے ہوئیں جس کا تعلق قرن نہم سے ہے۔ ملاحظہ ہو ماکس سمون (۱۰) کا عربی اور جرمن نسخہ (۲ ج یں، لائپت سگ، ۱۹۰۶، زیادہ تر ج-۲، ۱۶۷ مد نظر رہے)۔

ساٹائی روس کے لیے ملاحظہ ہو مختصر ساشذرہ پاؤلی ویسووا میں ترتیب ثانی (ج ۳، ۳۲۵، ۱۹۲۱- از کنڈ Kind)۔

روفس

روفس (۱۱)۔ وطن افسس۔ روما اور مصر میں فروغ پایا، ٹراجن کے ماتحت۔ یونانی تشریحی اور طبیب۔ دولت روما کا سب سے بڑا یونانی طبیب جالینوس کے بعد (۱۲)۔ روفس کی خدمات زیادہ تر ہروفی لوس اور اراسس ٹراٹوس پر مبنی ہیں (مثلاً نظریہ اعصاب) لیکن بندروں اور سؤروں کے متعلق اس نے بڑی مبسوط تشریحی تحقیقات کیں۔ تقاطع بصری' کا اولیں بیان، آنکھ کی زیادہ صحیح کیفیت (عدسہ اور عدسی شکل عدسے کا ذکر) (۱۳)۔ روفس کو حرکی' اور حسی' اعصاب کی تفریق اور نظام عصبی کی عضوی اہمیت کا پورا پورا احساس تھا۔ اس نے بھیڑوں کے بیضہ گذار' کا حال بیان کیا اور اعضاے مثانہ کی بیماریوں، نیز تشریح اور طب کے متعدد مباحث پر قلم اٹھایا۔ چناں چہ روفس کی جو تصنیفات محفوظ ہیں، ان میں اہم ترین تشریح ہی کا ایک ابتدائی رسالہ ہے جسے گویا تشریحی اصطلاح سازی' میں قدیم ترین رسالہ تصور کرنا چاہیے۔ تشریح بدن انسانی میں اس کا ایک اور رسالہ بھی ہے جس میں اولین مرتبہ یہ بیان ملے گا کہ جگر ایک پنج گوشہ عضو ہے (۱۴)۔ روفس کا مختصر سا رسالہ نبض (۱۵) بھی بڑا اہم ہے کیوں کہ اس میں نبض کی تعریف نہایت عمدہ الفاظ میں کی گئی ہے۔ اس تعجب انگیز اشارے کے ساتھ کہ نبض کی حرکت اور ضربات قلب' ہمیشہ انقباض قلب کے مطابق ہوں گی (نہ کہ انبساط قلب' کے) (۱۶)۔

اولین رسالے میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ امراضیات کی بنا تشریح اور عضویات پر رکھی جائے۔ روفس نے جن امراض یا علامات کا حال بیان کیا ہے ان میں بعض کا ذکر اس سے پہلے کہیں نہیں آتا (مثلاً گلٹیوں' کا)۔ حفظان صحت کے متعلق اس نے ایک نہایت اچھی ہدایت دی ہے (یہ کہ اگر پانی مشکوک ہے تو استعمال سے پہلے اسے جوش دے لیا جائے)۔ روفس کی جراحیات کا سب سے زیادہ دل چسپ حصہ وہ ہے جس میں بندش خون' کے طریقوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

متن اور ترجمے— Rufi Ephesi de vesicae renumque morbis, de purgantibus medicamentis, de partibus corpis humani, nunc (لندن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرانسیسی ترجمے کے iterum typis mandavit Gul Clinch ۱۷۲۶)۔ بہترین نسخہ از Ch.Emille سے Carles Daremberg ساتھ مکمل کیا (پیرس،۱۸۷۹)۔ جرمن ترجمہ از Ruelle Robert von Töply:Anatomi sche werke des Rhuphos und Galenos(Anatomische Hefte, q.Abt.,t.25,Wiesbaden,1904.پیری ہونوماسیاس کا ترجمہ).

تنقید— E.Gurlt:Geschichte der Chirurgie(vol.1,421-428,1898). پاؤلی ویسووا میں Gossen (۱۹۱۴،۲۱۰۷-۱۲۱۲،ج ا) کا مقالہ سلسلہ دوم M.Menestrier; A propos du Traité du pouls attribué a Rufus et de la sphygmologie desanciens(Bull.soc.franc.hist.méd.,18 97- 98,1924 Isis,VII,180).

سورانوس متوطن افےسس

سوارنوس (۱۷)۔ افےسس میں پیدا ہوا۔ روما میں فروغ پایا۔ ٹراجن اور ھیڈ ربن کے عہد میں (یعنی ۹۸ تا ۱۳۸)۔ یونانی تشریحی اور طبیب، مذہب انظباط (۱۸) کا سب سے بڑا نمائندہ اور ماضی میں نسوانیات کا ماہر اعظم۔ اس کی سب سے بڑی تصنیف 'امراض نسواں' قبالیات اور طفلیات میں ایک رسالہ ہے جس میں کئی ایک بیماریوں کے تفصیلی حالات کے ساتھ ساتھ معالجات کے متعلق بھی نہایت معقول مشورے دیے گئے ہیں۔ رحم کا نہایت خوب بیان، منظار 'زچہ کری' اور رحم میں تلقیح کے لیے ایک آلے کا استعمال۔ بقراط کی سوانح زندگی پر سب سے پہلے سورانوس ہی نے قلم اٹھایا (۱۹)۔

متن اور ترجمے — نسخہ اول F.R.Dietz کے قلم سے De arte obstetricia morbisque mulierum quae supersunt. (کوئے نگز برگ، ۱۸۳۸)۔

یونانی اور لاطینی نسخہ Fr.Z.Ermerins: De muliebribus affectionibus ۴۲۷ ص-اٹریشٹ، ۱۸۶۹)۔

یونانی نسخہ از Val.Rose (لائپ سگ، ۱۸۸۲) Gvnaecia Muscionis کے ساتھ (۴۴۴ ص)۔ جرمن ترجمہ از H.Luneburg معہ حواشی از J.Chr.Huber (میون شن، ۱۸۹۴)۔ فرانسیسی ترجمہ: F.J.Horrgott کے قلم سے Soranus d'Eqhése (نینسی ۱۸۹۵) بیان رحم کا انگریزی ترجمہ J.S.Mckay کی History of Ancient Gynaecology میں لندن، ۱۹۰۱)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب کسر (پیری سائیون کا ٹا گماٹون De signis fractura rum) کو Anti Cocchi (۱۶۹۵-۱۷۵۸) نے Cgraecorum chirurgiei (ص-۵۱-۳۵ فلورینس ۱۷۵۴) میں ترتیب دی۔ نیز ملاحظہ ہو۔ J.L.Jdeler: Physici et medici minores(t.1,1841. دوسری اجزا کے ساتھ)۔

کتاب امراض شدید و مزمنہ کا علم ہمیں Caelius Aurelianus کی De morbis acutis et chronicis سے ہوا جو گویا اس کا ترجمہ ہے۔

تنقید— J.Chr.Huber: Nachträge zu Soranus(Münchenen medicinische Wochenschrift,44,J.,365-366,1897). E.Gurlt: Geschichte der Chiturgie(vol.I,400-407,1898). Johann Lachs: Die Gynäkologie des Soranus(Volkmann's Sammlung klinischer Vorträge,Leipzig,1992).Joh.Ilbergd: Die Uberlie-ferung der Dynäkologie des Soranos(Abhdl.d. philol.hist. Kl.d. Sächs.Ges.d.Wiss.,vol.28,122p.,Leipzig,1910).A.H.
F.Barbour: Sor*nus on gynaecological anatomy.XVII th International Congress of Medicine,1913. شعبہ تاریخ (p.269-283, London,1914).

Ludwig Scheele: De Serano Ephesio medico etymologico (Dissertations philol gicae argentoratense,Vol. VIII 177-254, Strasburg,1884). Hermann Stadler: Neue Bruchstucke de Quaestiones medicinals des Pseudo- Soronus(Archiv f.latein Lexicographie,XIV,361-369,1905).
Max Wellmann: Der Verfasser des Anonvmus Londinensis(Hermes,vol.57.396-429,1922. بسلسلۂ ورق لندن-۱۳۷ جس کا انکشاف F.G.Kenvon اور اشاعت H.Diels کی بعنوان Anonymi Londnensis ex Aristoteis iatricis er aliis medicus eclogae (Suppl.Arist Berlin,1893) ویل مان کی رائے میں یہ جز سورانوس کی ایسا غوجی کا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسوانی تصاویر — ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تمثال نگاری کی روایات پر بسلسلہ موس کیون (قرن ششم کا نصف اول- نیز J.Ilberg: Eine—Zhichenkunstlerin Olympias? Archiv für Geschichte der Medizin,Bd.2,426-428,1900).

میٹروڈورا (۲۰)

یہ شاید بہترین موقعہ ہے اس طبیبہ کے ذکر کا جس کے متعلق بہ جز اس کے اور کچھ معلوم نہیں کہ اس نے ایک رسالہ امراض رحم میں یونانی زبان میں تصنیف کیا۔ یہ رسالہ خاصا اہم تھا اور اس کا ایک الگ تھلگ نسخہ لورین ٹیانا، فلورنیس (۲۱) میں اب تک موجود ہے (۲۲) بہ عنوان 'میٹراڈورا کا رسالہ والدات کے امراض نسوانی میں'۔ یہ کسی خاتون کا لکھا ہوا شاید قدیم ترین رسالہ ہے جو آج تک دست یاب ہوا۔

G.A.Castomeris: Revue de études grecques(t,3,147, 1890)Skevos Zervos: Das unveroffentliche medizinische Werk der Met-rodora(Archiv fur Geschichte der Medizin, Bd 3,14 131-144,1909).

ہندو طب: چرک

پنچندہ (۲۳) کشمیر میں پیدا ہوا اور ہندی- سیتھی بادشاہ کنشک (۲۴) کے ماتحت جس کا زمانہ حکومت غالباً ق-۱۴۰ تا ۱۶۴ تھا فروغ پایا۔ کشمیری طبیب اور ایک موجز (چرک سمھتا) کا مصنف، اتریا کے نظام طب (ملاحظہ ہو قرن ششم ق-م) کی تشریح میں۔ یہ موجز ہمیں اس کے شاگرد اگنی ویش سے ملی۔ (اگنی ویش سمھتا بجائے خود ناپید ہے)۔

متن — چرک سمھتا کو جے-وویا ساگر نے ترتیب دیا (ترتیب دوم، کلکتہ، ۱۸۹۶) نیز گپت (کلکتہ، ۱۸۹۷) اور سی-دت (C.Dutta) نے (کلکتہ، ۱۸۹۳-۱۸۹۴) وغیرہ، وغیرہ۔

ترجمہ از A.C.Kaviratna (کلکتہ ۱۹۱۳-۱۸۱۹)۔

تنقید — A.F.Rudolf Hoernlé: Studies in the Medicine of Ancient India(Part I,Oxford,1907); The Authorship of the Charaka Stamhita(Archiv für Géschicht der Medizin,Bd I,29 40,1907. نامکمل چھوڑ دی گئی ہے) M.Winternitz: Geschichte der indischen

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Litteratur(Bd.3.545,1922).

۹۔رومی اور ہے لے نیکی تاریخ نگاری

سوئے ٹونیس

کائیس سوئے ٹونیس ٹرانک والس(۱)۔زمانہ ولادت ویس پاسیئن شہنشاہ از ۶۹ تا ۷۹ کا عہد۔ روما میں فروغ پایا۔۱۶۰ کے لگ بھگ فوت ہوگیا۔رومی مؤرخ اور ناقل کتب۔ایک مجموعہ متفرقات کا مؤلف بہ عنوان وچراہ گاہیں،(۲) جس میں زیادہ تر رومی عتائق اور علوم طبیعہ(قوانین،رسوم،ہواؤں، سمندروں،حیوانات،نباتات اور معدنیات) سے بحث کی گئی تھی۔علیٰ ہذا ایک مجموعہ 'سوانح اکابر'(۳) اور پھر ۱۳۰ میں 'بارہ قیصروں کی سوانح عمری(۴) لیکن اس کی شہرت آخرالذکر پر مبنی ہے اور وہ تمام وکمال محفوظ بھی ہے۔'چراگاہیں' ضائع ہو چکی ہے اور 'سوانح اکابر' کے جسے اصل دستاویزات کی بنا پر مرتب کیا گیا تھا بہت تھوڑے اجزا باقی رہ گئے ہیں۔

متن — نسخہ اولی(روما ۱۴۷۰)۔Quae supersunt omnia مرتبہ C.L.Roth (لائپ سگ،۱۸۵۸،پھر ۱۸۷۵،۱۸۸۴ اور ۱۸۸۶،Opera از Maxim.Ihm (لائت سگ 1907)۔

لاطینی متن انگریزی ترجمے کے ساتھ از J.C.Rocye (لوئب کلاسیکل لائبریری،م ج س-۱۹۱۴)۔

Albert Andrew Howard and Carl Newell Jackson: Index verborum C.Suetonii Tranquilii Stilique ejus proprietatum nonnullarum(273p.,Harvard Press,Cambridge,Mass., 1922).

تنقید— Walter Dennison:The Epigraphic Sources,of Suetonius(American Jonrnal Archaelogy,Vol.2,25-70,1898). Alcide Maasé:Essai sur Suétone(Bibl.des écoles franc. d'Athénes et de Rome,82,454 p.,Paris,1900).John Carew Rolfe: Suetonius and his Biographies(Amer.Philos.Soc,vol. 52,206-225 Philadelphia,1913).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آرین

آریانس فلاویئس (۵)۔نکومی ڈیا(۶) واقعہ بی تھینیا میں ولادت پائی۔قرن اول کے اختتام پر۔ ۱۷۱ میں زندہ تھا۔مؤرخ۔کپاڈوشیا(۷) کا عامل ۱۳۱ تا ۱۳۷۔ ایپکٹوس کا شاگرد اور مرتب (۸)۔ آرین نے اسکندر کی لشکر کشی کا حال قلم بند کیا(۹) اور اس کے فوراً بعد نیارکوس کے بحری سفر کا(۱۰)۔ ۱۳۱ میں اس نے ھیڈرین کے لیے بحیرہ اسود (۱۱) کا ایک بحری سفر نامہ (۱۲) ترتیب دیا۔وہ عام طور سے ایک باخبر انسان تھا۔اس کا اندازہ تحریر واضح اور نظر تنقیدی ہے اور اسے بجا طور پر "نیا زنوفون" کہا گیا ہے۔

متن اور ترجمے — Arrian's Anabais et Indica ed.F.Dübner Reliqua Arrianis et scricptorum de rebus Alexandri M.fragmenta coll.Car.Müller(یونانی اور لاطینی نسخہ Paris,1846).Arriani quae exstant omnia ed.A.G.Roos(Vol.I,Anabosis,480p.,Leipzig,1907). Scripta minora ed.Rud Hercher(232p.,Leipzig,1885,Indica; Cynegetscus:A.cics contra Alanos;Periplus Tactica). ٹون میٹ الیکسا بڈرون libori septimi ed.Ric Reitzenstein(Breslauer C.Class از Philology Abhdl.,III,36p.,1888) جرمن ترجمہ (سی جی-اشٹٹ گارٹ ۱۸۶۲-۱۸۶۵) Ross مرتبہ Anabais انگریزی ترجمہ معہ حواشی از E.J. Chinnock (لندن ۱۸۸۴-نیز بان لائبریری)۔

William Vincent,(۱۸۰۹ انگریزی ترجمہ معہ یونانی متن از (آکسفرڈ Indica J.W.Mc. Crindle:Ancient India as Described by- Megasthenes and Arrian(234p.,Clacutta,1877).The Commerce and Navigation of the Erytheraei Sea,being a translation of the Peripuls Maris Erythraei,by an anonymous writer,and of Arrian's account of the voyage of Nearkhos (Indian Antiquary سے مزید اضافے کے ساتھ طبع ہوا ۱۷۳ص-کلکتہ،۱۸۷۹)۔

Periplus:Voyage around the Euxine Sea,translated by

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Will.Falconer(Oxford,1805).Aarriani Peripuls Ponti Euxini,et Maeotidis paludis,Anonymi mensura ponti Euxini, Agathemeri hypotsyposes geogaphiae,etc.,cum notis variorum.

مرتبہ Sam.Weh.Hoffmann یونانی اور لاطینی میں (۴۱۵ ص-لائپ سگ،۱۸۴۲)۔

E.H.F.Meyer:Geschichte der Botanik(Bd.2,158-160, 1855).Schwartz,Pauly-Wissowa میں (Vol.3.1230-1247,1895).Car Patsch:Arrians periplus(Klio,vol.4,68-75,Leipzig,1904). بطلیموس کی سنیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سائنسداں مذکور پر (چھوٹی چھوٹی تصنیفات، ۴۰ فصل پنجم میں۔

۱۰۔ رومی قانون: جولیئن

سل ویئس جولیانس(۱)۔ ھیڈر بن روم از ۱۱۷ تا ۱۳۸ کے ماتحت فروغ پایا۔ رومی فقیہ- پریٹری(۲) قانون کے ایک مجموعے کا مصنف یعنی 'فرمان دائمی' (۳) جس کی منظوری ۱۳۱ میں مجلس عمائد کی ایک باقاعدہ قرارداد(۴) نے دی۔ اس کی سب سے بڑی تصنیف ڈائی جیسٹا(۵) ہے، ۹۰ فصلوں میں۔

متن — اصل متن ضائع ہو چکا ہے لیکن جہاں تک ممکن ہو سکا بعد کے ضوابط کی بنا پر اسے از سر نو مرتب کر لیا گیا ہے A.A.F.—Rudorff: De Jurisdictione edictum.Edicti Perpetui quae reliqua sunt(292p.,Leipzig,1869).Otto Len Lenel:Das Edictudm,ein Versuch zu dessen Wiederherstellung فرانسیسی ترجمہ Peltier کے قلم (ترتیب دوم ۱۹۰۷ Leipzig (497,p.,1883. ۲م ج یں-۱۹۰۳-۱۹۰۱)۔

تنقید— Heinrich Abhl.Salvius Julianus(Heidberg,1886). C.P.Shermann:Roman Law(Vol.I,98,Boston 1917).M. Cantor:Geschichte der Mathematick(Bd.1[3],562,1907; وراثت کا D.E.Smith:History of Mathematics (Vol.2,54, دل چسپ - مسئلہ مسائل وراثت کی مختصر تاریخ کے لیے۔ (54 - 54,1925)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ چینی اور یونانی لسانیات

ہسیو شین

ہسیو شین (۱)۔شاؤ۔لنگ (۲) واقعہ ہونان کا باشندہ۔متوفی ق ۱۲۰۔ اس کی لوح ۱۸۷۵ میں کن فیوشس کے مندر میں رکھی گئی۔ چینی لغت نگار۔ہسیو شین نے اگرچہ عالیات کی شرح لکھی مگر وہ مشہور ہوا تو زیادہ تر اپنی زبردست تصنیف 'شووین چیہ تسو (۳)' کی بہ دولت جو اس اعتبار سے چینی زبان کی پہلی لغت ہے کہ اس کی ترتیب اساسی کلمات' کے مطابق کی گئی (۴)۔ اس تصنیف کو اس کے بیٹے ہسیو چنگ (۵) نے شہنشاہ ان تی کی خدمت میں پیش کیا۔ وہ خاتم اصغر یعنی ہیسی وچوان (۶) رسم الخط میں لکھے ہوئے ساڑھے دس ہزار الفاظ پر مشتمل ہے۔ جن کی صنف بندی ۵۴۰ اساسی کلمات کے ماتحت عمل میں آئی اور جس میں ہر لفظ کے ساتھ ساتھ اس امر کی تشریح بھی موجود ہے کہ اس کی تحریری ابتدا کیوں کر ہوئی۔ شو۔وین، کی اہمیت کا اندازہ صرف اس امر سے کیجیے کہ موجود زمانے کی جملہ صرفی 'تحقیقات اسی تصنیف پر مبنی ہیں۔ (۷) لغت مذکور کو گویا چینی کتابت کا قانون 'تصور کرنا چاہیے۔

متن— شووین کی طباعت سب سے پہلے ۹۸۴ اور ۹۸۸ کے درمیان ہوئی لیکن ہمارے زمانے میں اس کا جو متن دست یاب ہوتا ہے اس میں بعد کے شارحین بالخصوص تسیو چیہ Hsü2Ch1 ieh1 (748-1576) Hsü3 Hsüam (۹۱-۹۱۶) برادران نے بہت کچھ رد بدل اور اصلاحیں کر دی ہیں۔ لہٰذا ممکن ہے اصل نسخے کے اوقاف موجودہ نسخوں سے مختلف ہوں اور شاید رسم الخط بھی۔

تنقید— H.A.giles:Biographical Dictionary(309.300.314.1893). John Chalmer: An Account of the Structure of Chinese Characters under 300 Primaty Forms;after the Shwoh-wan and the phonetic Shwoh-wan(208p..London.1882).Frank H.Schal-fant:Early Chinese writing.(35p..Pittsburgh.1906). Encyclopaedia sinica(299.513.633.1917). منصف نے بتلایا ہے کہ چینی علم الاصوات 'Bernhard Karlgren' Analytic Dictionary کی تاریخ میں ہسیو شین کی کتاب کس درجہ اہم ہے۔ (آئی سس ۷:۵۶۷۔1923)

اپولونیوس ڈائس کلوس

اپولونیوس 'بدمزاج' (۸)۔ اسکندریہ میں فروغ پایا، غالباً ہیڈرین کے عہد میں۔ یونانی لغت داں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اوراس کا بیٹا ہروڈین عہد قیاصرہ کے بہترین لغوی ہیں۔ انھوں نے اسکندری علمائے لغت کے فراہم کردہ نتائج کو ایک اساس پر لا کر مرتب و منظم کیا۔ ڈائس کلوس نحو کا موجد ہے اور ہم کہہ سکتے ہیں قواعد لغت کی بنا بہ طور ایک علم اسی نے رکھی۔ قرن پانزدھم تک اس کی تصنیف سند تصور ہوتی رہی (۹)۔

متن — Apollonii Dyscoli quae supersuht مرتبہ Richard Schneider، Gustav Uhlig (۳ ج ی — ۱۹۱۰-۱۸۷۸)۔

جرمن ترجمہ از Alexander Buttmann (برلین — ۱۸۷۷)۔

تنقید — Emile Egger: Apollonius Essai sur l'histoire des théories grammatcaes dans l'antiqité(350p., Paris, 1854). Sandys: History of Classical Scholarship(vol.I, 319-321, 1921).

ڈیونے سیوس

الے لیس ڈیونے سیوس (۱۰)۔ ہیڈرین شہنشاہ از ۱۱۷ تا ۱۳۸ کے عہد میں فروغ پایا۔ یونانی لغت نگار جس نے اثینوی الفاظ کی ایک لغت دس فصلوں میں تالیف کی۔ اس لغت میں ہر لفظ کے استعمال کی متعدد مثالیں بھی دی گئی ہیں۔

متن — Ern.Schwalbe: Aelii Diodysii et Pausaniae Atticis-tarum fragmenta(290p., Leipzig, 1890).

تنقید — Heinrich Heyden: Quaestiones de Aelio Dionysio et Pausania Atticista etymologici magni fontibus(Leipzig, 1885).

نکانور

نکانور (۱۱)۔ اسکندریہ میں فروغ پایا غالباً ہیڈرین کے ماتحت۔ یونانی لغت داں۔ اوقاف میں ایک کتاب کا مصنف۔ وہ ان کی آٹھ مختلف شکلیں بیان کرتا ہے۔

متن — پیری ہلیا کیس اسٹگ میس مرتبہ Ludwig Friedlaender (کونگز برگ ۱۸۵۰)۔ پیری وڈس سائی کیس اسٹگ میس مرتبہ Atto Carnuth (۶۸ ص — برلین ۱۸۷۵)۔

تنقید — Sandys: History of Classical Scholarship(vol.I.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

322.1921).

ہفائیس ٹیون اسکندری

ہفائیس ٹیون (۱۲)۔ روما میں فروغ پایا۔ قرن دوم کے نصف اول کے اختتام کے لگ بھگ۔ یونانی لغت داں۔ ایل-ویرس (۱۲۹-۱۳۰)(۱۳) کا اتالیق جو ۱۶۱ سے ۱۶۹ تک ایم-ارے لیئس کا شریک سلطنت رہا۔ اس کی کتاب اوزان بڑی بلند پایہ تصنیف تھی (کم از کم ۴۸ فصلوں میں) جس کا علم ہمیں اسی کے خود تیار کردہ ملخص سے ہوا۔ یونانی زبان کے اوزان و بحور میں ہمارا سب سے بڑا ماخذ۔

متن—Encnridion (ترتیب اول-فلورینس، ۱۵۲۶)۔ نسخہ از J.C.de Pauw (اٹریشٹ، ۱۷۲۵)، از Thomas Gainsford آکسفرڈ ۱۸۱۰، مکرر ۱۸۶۵)، از Heinrich zur Jacobsmuehlen (اشٹراس برگ، ۱۸۸۶)۔ Hephaestion Enchiridion cum commentariis veteribus مرتبہ Accedunt variae metricorum graecorum یعنی Max Consbruch reliquae(462p.. Leipzig.1906)۔

تنقید—Sandys: History of Classical Scholarship(vol.1., 328.1921).

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سولہواں باب

عصر جالینوس (قرن دوم کا دوسرا حصہ)

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے دوسرے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔ہیلے نیکی، رومی اور چینی فلسفہ،۴۔رومی اور چینی ریاضیات،۵۔شامی اور چینی فلکیات،۶۔ہیلے نیکی تاریخ فطرت، ۷۔ہیلے نیکی اور رومی جغرافیہ،۸۔ہیلے نیکی اور چینی طب،۹۔ہے لے نیکی، رومی اور چینی تاریخ نگاری، ۱۰۔رومی قانون،۱۱۔یونانی لسانیات۔

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن دوم کے دوسرے نصف میں

۱۔ قرن دوم کے نصف ثانی میں علم وحکمت کی سرگرمیاں اگرچہ بہ دستور جاری تھیں لیکن اب ان کا زمانۂ عروج ختم ہو چکا ہے، سوائے طب کے۔گویا بطلیموس کے عہد سے مقابلہ کیجیے تو جالینوس کا زمانہ رجعت وقہقر کا زمانہ ہے۔

۲۔ دینی پس منظر — عہد نامۂ عتیق کے عبرانی متن کی ترتیب قرن دوم میں آخری بار تکمیل کو پہنچ گئی لیکن یہ متن یعنی نام نہاد 'متن شوفریم' محض حروف صحیحہ پر مشتمل تھا اور اعراب وموکدات سے خالی۔پھر چوں کہ 'سبعینیہ' کا یونانی متن عبرانی متن کے بالکل مطابق نہیں تھا لہٰذا یونانی زبان میں اس کے کئی ایک اور ترجمے کئے گئے۔معلوم ہوتا ہے عہد نامۂ عتیق کے قدیم ترین لاطینی ترجمے کا زمانہ بھی جو قرطاجنہ میں مرتب ہوا، یہی تھا لیکن ہو سکتا ہے وہ اس کے اولین سریانی ترجمے (پشطہ) سے کسی قدر موخر ہو۔عہد نامۂ عتیق کے کچھ ترجمے قبطی زبان میں بھی کئے گئے۔اس امر کی تحقیق ضروری ہے کہ ان سب ترجموں کا زمانہ جن کی تیاری میں دینی اور لسانی دونوں اسباب نے حصہ لیا تھا اور ہمارے نزدیک یہ ممکن بھی ہے۔پھر اگر تہذیب وثقافت کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو ہر ترجمہ بجائے خود ایک نئے باب کا پیش خیمہ ثابت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا، بلکہ اکثر حالتوں میں ایک نئے ادب، یا نئے تمدن کی تمہید۔

بعینہٖ یہی نتائج اناجیل سے مترتب ہوئے جن کا ایک یونانی مجموعہ یعنی 'ڈایاٹے سیرون' قرن دوم کے تقریباً وسط میں تاتین نے مرتب کیا۔ ۱۷۰ کے لگ بھگ اس مجموعے کا ترجمہ سریانی زبان میں ہوا اور پھر قرن دوم کے اواخر میں اگرچہ اناجیل اربعہ کے الگ الگ سریانی ترجمے بھی کئے گئے لیکن 'ڈایاٹے سیرون' کا استعمال بدستور جاری رہا، دو سو سال سے زیادہ مدت تک۔

۱۵۰ کے فوراً بعد جسطن شہید نے ایک کتاب عیسائیت کی حمایت میں تصنیف کی۔ مقصد یہ تھا کہ مسیحی خیالات کو یونانی فلسفہ سے تطبیق دیا جائے۔ پھر اس سے کچھ آگے چل کر، یعنی ۱۶۰ کے قریب قریب اس نے اس قسم کا ایک دوسرا رسالہ یہود کے رد میں لکھا۔ جسطن کے شاگرد تاتین نے بھی جو 'ڈایاٹے سیرون' کا مرتب ہے بعض اعتذاری رسائل تصنیف کئے۔ ان سرگرمیوں کی نوعیت بھی وہی ہے جو قرن اول کے نصف اول میں فیلون کے مشاغل کی تھی جس طرح فیلون کی کوشش تھی کہ یہودی نصب العین کو وثنی نصب العین سے تطبیق دے، بعینہٖ یہ حضرات چاہتے تھے مسیحی اور وثنی فرائض حیات میں مفاہمت پیدا کریں۔ البتہ ان کے ہم عصر ارنائیوس کی توجہ زیادہ تر اس امر پر تھی کہ اس زمانے کے الحادات، بالخصوص اریوں کے مقابلے میں راسخ العقیدہ مسیحیت کی تعریف کن الفاظ میں کرے۔ مسیحی عقائد کی تاریخ میں ارنائیوس کی تحریروں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ دوسری جانب کیل سوس افلاطونی نے عیسائیت کے خلاف وثنیت کی حمایت کی۔ پھر یہ امر بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ ان تمام فلسفیوں اور الٰہیوں کا تعلق مشرق قریبہ سے تھا۔

یہودی بہ طریق یہودہ ہا۔نسی 'مشناۃ' کا مرتب اعظم ہے۔ دارالقضائے اعلیٰ کو بیت شعریم میں اسی نے منتقل کیا۔

۳۔ ہیلینیکی، رومی اور چینی فلسفہ: ازمنۂ قدیمہ و متوسطہ میں خوابوں کے مطالعے کو بڑی اہمیت دی جاتی تھی۔ راقم الحروف کو اگرچہ اس بحث سے مطلق سروکار نہیں کہ اس مخصوص ''علم'' کا ارتقا کیوں کر ہوا۔ بایں ہمہ مناسب ہے ہم اس سے باخبر رہیں، بلکہ اس پر غور و فکر بھی کریں کیوں کہ وہ ہمارے ذہنی پس منظر کا ایک جزو ہے۔ قرون ماضیہ میں اس موضوع میں سب سے بڑی تصنیف آرٹے مڈوروس کی تھی جس نے انٹونین قیصرون (ق ۱۳۸ تا ۱۸۰) کے ماتحت فروغ پایا۔

اپولائیس بھی اسی عہد کی ایک شخصیت ہے، یعنی اس کے روز افزوں علمی انحطاط کی ایک مثال۔ تو ہمات کی تاریخ میں اپولائیس کی تصنیفات کو بڑی دلچسپی سے دیکھا جائے گا۔ رہا خالص فلسفہ سو اس کی نمایندگی اول مارکس ارے لیس نے کی جس کے 'مراقبات' رواقیت کا آخری کارنامہ ہیں اور پھر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نومنیوس نے جوفینیؔ غورثی عقائد کو افلاطونیت، علیٰ ہذا کئی ایک مشرقی فلسفوں سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ وہ اس زمانے کی مخصوص پیداوار ہے اور نو افلاطونیوں کا پیش رو۔ بار۔ دیصان کی تحریروں سے بھی اگر چہ انھیں متضاد رجحانات کی تطبیق اور مفاہمت کا پتا چلتا ہے لیکن فلسفی مذکور مذہباً عیسائی تھا گو اس کی دعوت میں مانوی تصورات بھی کام کرتے نظر آئیں گے۔ عہد زیر نظر کا سب سے بڑا متشکک فلسفی سیکس ٹوس ایمپری کوس گے۔ وہ اضافیت علم کے ساتھ ساتھ ہر مبحث کے شکوک و اشکال اور ان کے متعلق اختلاف آرا کو نہایت مزے لے لے کر بیان کرتا ہے۔ امپری کوس کی تصنیفات قدیم عقائد کا مخزن ہیں۔

یہ امر یعنی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اپولائیس کا وطن افریقہ تھا، ارے لینس کا روما۔ نومنیوس اور بار۔ ریصان شامی ہیں۔ سیکس ٹوس یونانی۔

کن فیوشسی فاضل ہسیو یوئے کی تصنیف 'شین چین' میں حکومت اور اخلاق سے بحث کی گئی ہے۔

۴۔ رومی اور چینی ریاضیات: اپولائیس پہلا شخص تھا جس نے نکوما کوس کے حساب کا ترجمہ لاطینی زبان میں کیا۔

قرن دوم کے اختتام یا سوم کے آغاز میں ہسیو یوئے نے ایک رسالہ حساب میں تصنیف کیا۔

۵۔ شامی اور چینی فلکیات: فلسفی بار۔ دیصان کے ایک رسالے میں ثابت کیا گیا ہے کہ دنیا کا وجود صرف ۶۰۰۰ برس تک قائم رہے گا۔

معلوم ہوتا ہے لیو ہنگ ایک حد تک استقبال معدلین سے واقف تھا۔

۶۔ ہیلے نیکی تاریخ فطرت۔ فزیولوگوس کا اصل یونانی نسخہ جو حیوانات کے حقیقی، یا روایتی خصائص پر مبنی ہے اور مسیحی اخلاق کا مجموعہ غالباً اسکندریہ میں مرتب ہوا، قرن دوم کے اواخر یا سوم کے شروع میں۔

مارکلوس متومن سیڈ ے اور فلومنوس نے جو تحریریں مچھلیوں اور حیوانی زہروں کے بیان میں چھوڑی ہیں ان کا تعلق اگر چہ فی الحقیقت طب سے ہے لیکن ہو سکتا ہے حیوانات کے لیے بھی دل چسپی سے خالی نہ ہوں۔

۷۔ ہیلے نیکی اور رومی جغرافیہ: یونانی سیاح پوسانیاس کی کتاب 'حالات یونان'، ق۔ ۱۶۰ اور ۱۷۴ کے درمیان تصنیف ہوئی۔ وہ بڑی بیش قیمت اور وسیع معلومات سے پر ہے، بالخصوص یونان قدیم کی تخطیط کے لیے لیکن پوسانیاس کئی ایک اور باتوں کا ذکر بھی کرتا ہے، مثلاً ریشم کے چینی کیڑوں اور ابریشم کا۔ یہاں یہ امر بھی دل چسپی سے خالی نہ ہوگا کہ ارض چین میں روما کے اولین سیاح وہ سفیر تھے جو مارکس ارے لینس کے حکم سے وہاں بھیجے گئے (۱۶۶)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ ہیلے نیکی اور چینی طب: اس عہد کے سب سے بڑی اور بہت زیادہ اونچی شخصیت جالینوس کی ہے۔ بقراط کے بعد ماضی کا طبیب شہیر جس کے بعض تجربے عضویات کے نقطۂ نظر سے بڑے اہم ہیں۔ وہ قریباً قریباً دوران خون کا اکتشاف کر چکا تھا اور اس نے ان تمام معلومات کو جو تشریح اور طب میں زمانہ قدیم سے جمع ہو رہی تھیں اس انداز کمال اور استادانہ رنگ میں مدون کیا کہ اس کی تصنیفات قرن شانزدہم تک حجت تصور ہوتی رہیں۔

ارتائیوس کا درجہ بھی جس نے تقریباً اسی زمانے میں فروغ پایا بہ حیثیت طبیب ایسا ہی بلند ہے جیسے جالینوس کا (بلکہ شاید زیادہ) لیکن ارتائیوس میں ادعا و تحکم کی کمی تھی لہٰذا وہ جالینوس کا سا اقتدار حاصل نہ کر سکا۔ اس نے امراض کی کیفیت نہایت صحت سے بیان کی ہے۔ منے ڈوتوس نے مذہب تشکیک و اختبار کے متضاد نظامات کو ایک دوسرے سے تطبیق دینے کی کوشش کی۔ مارکلوس متوطن سیڈ ے نے ذئبیت پر قلم اٹھایا۔ نیز مچھلیوں کے طبی استعمال پر۔ فلومنوس نے حیوانی زہروں اور ان کے تریاقات سے بحث کی۔ لیونڈ لیس نے طرح طرح کے جراحی عملیوں اور مارکلی نوس نے نبض سے۔

ممکن ہے الرہا کا مذہب طب اس زمانے سے پہلے ہی وجود میں آ چکا ہو لیکن اسے کچھ اہمیت حاصل ہوئی تو آگے چل کر۔ سریانی زبان کا ایک مبسوط طبی رسالہ شاید اسی مذہب کی ابتدائی پیداوار ہے۔ مگر یہ کسی یونانی تصنیف ہی کا ترجمہ ہے اور اس لیے ہیلے نیکی طب کا پرتو۔

اس عہد کا سب سے بڑا چینی طبیب چانگ چنگ۔ چنگ یا چانگ چی (۲۰۰ ھے) ہے جس کے رسالہ غذائیات میں متعدد پودون کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کا ایک رسالہ حُمیات میں بھی ہے جسے چین اور جاپان میں قریباً قریباً زمانہ حال تک بڑی مقبولیت حاصل رہی۔

۹۔ ہیلے نیکی، رومی اور چینی تاریخ نگاری۔ تاتین کے اعتذاری رسالے میں (جس کا ذکر فصل دوم میں کیا گیا تھا) سنینی لحاظ سے بعض ایسی معلومات بھی ملیں گی جن کو شروع شروع کے مسیحی سنینیات دان اپنی تصانیف میں پیش کرتے رہے۔ آپین نے روما کی ایک تاریخ یونانی زبان قلم بند کی (ق-۱۶۰) اور اولس گے لیس نے لاطینی متفرقات کا ایک مجموعہ جس کی تالیف اثینیہ میں ہوئی۔ یہ مجموعہ ویسا ہی اہم ہے جیسے اس قسم کی دوسری تالیفات کیوں کہ معارف قدیمہ کے کئی ایک ٹکڑے منتقل ہوئے اسی کے ذریعے۔ پوسانیاس کی 'حالات یونان' بھی جس کا ذکر فصل ہفتم میں آیا تھا اثری اور جغرافی دونوں لحاظ سے یکساں طور پر اہم ہے۔

مغربی ہان پادشاہت کی ایک تاریخ فلسفی ہسیو ینوئے نے لکھی۔

۱۰۔ رومی قانون۔ گائیس کا شمار اکابر فقہا میں ہوتا ہے۔ اس نے ایک رسالہ (ادارات) رومی قانون

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مبادیات میں تصنیف کیا جو نہایت اہم ہے، اپنی خوبی اور عمدگی کی بنا پر ہی سے نہیں بلکہ اس لیے بھی کہ ہمیں اس سے قوانین قدیمہ کے متعلق بہ کثرت معلومات حاصل ہوتی ہیں اور پھر اس لیے بھی کہ آگے چل کر اس قسم کی جملہ تصنیفات پر اس کا اثر نہایت گہرا ہے، مثلاً جسطنطینی تصنیف پر۔

۱۱۔ یونانی لسانیات۔ یوسانیاس اٹیکسٹ نے یونانی زبان کی ایک قاموس تالیف کی۔ ہروڈین بھی جس سے نام ونہاد "ہروڈوی اعداد" کی بہ دولت مورخین ریاضیات ناواقف نہیں قواعد لغت میں متعدد تصنیفات کر چکا تھا۔ فرے نیکوس اور پولکس نے کئی ایک اور قاموسیں تالیف کیں کیوں کہ جوں جوں یونانی زبان میں خارجی الفاظ کی آمیزش ہو رہی تھی اجنبی الفاظ کی فہرستوں کی ضرورت بھی بڑھتی جاتی تھی۔

۱۲۔ خاتمۂ سخن۔ اس عہد کی بیش تر خدمات اگر چہ یونانی۔ رومی ہیں لیکن ان میں کچھ حصہ چینی فضلا نے بھی لیا۔ مارکس ارے لیس کے عہد حکومت سے ہمیں چین اور دولت روما کے اتصال وارتباط کی دو واضح مثالیں مل جاتی ہیں (ملاحظہ ہو فصل ہفتم)۔ مارکس ارے لیس خود بھی اس زمانے کی عظیم ترین ہستی ہے گو علم وحکمت کی تاریخ میں اولین مقام جالینوس ہی کو حاصل ہے۔ جالینوس کا شمار بلاشبہ صف اول کے سائنس دانوں میں ہوتا ہے لیکن فاضل مذکور کی عظمت کا اندازہ اگر اس کے اثر واقتدار کی بنا پر کیا جائے تو ماننا پڑے گا کہ وہ ماضی کے اکبر اکابر سائنس دانوں میں سے ہے۔

۲۔ دینی پس منظر

عہد نامہ عتیق

عہد نامہ عتیق کا اہم ترین متن وہ ہے جو فلسطین کے یہودی کاتبوں (شوفریم) نے ترتیب دیا، یعنی نام ونہاد "متن شوفریم (۱)" جس کو ربان یہود معیاری نسخہ قرار دیتے ہیں۔ اس متن کی تکمیل قرن دوم میں ہوئی اور وہ اس زمانے سے لے کر اب تک جوں کا توں چلا آتا ہے (۲)۔ آگے چل کر دوسرے کاتبوں یعنی راویوں (۳) نے بھی اس کی نقل اور تفسیر وتعبیر میں پوری دیانت داری سے کام لیا۔ اس اثنا میں مشناۃ (۴) کا نشو ونما بھی خاص حد تک مکمل ہو چکا تھا اور ہم کہہ سکتے ہیں قرن دوم کی ابتدا ہوئی تو یہودی مذہب اپنی آخری اور قطعی شکل اختیار کر چکا تھا (۵)۔

لیکن ٹھیک ان ایام میں جب عبرانی زبان کے اس متن کو معیاری حیثیت دی جا رہی تھی پیروان عیسائیت نے محسوس کیا کہ متن مذکور اور نسخہ سبعینیہ میں بہت کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ لہٰذا یہود اور عیسائیوں دونوں کے نزدیک عبرانی متن کا ایک نیا یونانی ترجمہ لازم ٹھہرا۔ یوں قرن دوم میں ان معیاری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسخوں کے کم از کم چھ ترجمے کیے گئے لیکن ہمارے لیے صرف ان کو شمار کر دینا ہی کافی ہوگا۔

اک وائیلا کا ترجمہ (۶) ۔ اک وائیلا کی ولادت سینوپ واقعہ پونٹوس میں ہوئی اور اس نے ۱۲۸ کے لگ بھگ قدس میں فروغ پایا۔ وہ شروع میں عیسائی تھا بعد میں یہودی ہوگیا۔ اس کے ترجمے کو ربیون نے بے حد سراہا۔ لفظاً بڑا صحیح ہے۔

Joseph Reider: Prolegomena to a Greek-Hebrew Index to Aquila Thesis,(Philadelphia,1916).

تھیوڈوٹیون کا ترجمہ (۷) — تھیوڈوٹیون افسس (یا سینوپ؟) کے ایک یہود نے شاید مارکس ارے لیس (۱۶۱ تا ۱۸۰) کے ماتحت فروغ پایا۔ اس کا ترجمہ اک وائیلا کے مقابلے میں زیادہ بامحاورہ ہے۔

سماکوس کا ترجمہ (۸) — سماکوس اصلاً سامری (؟) تھا۔ بعد میں یہودی مذہب قبول کر لیا۔ تھیوڈوٹیون کا کم عمر معاصر۔ بظاہر اس کا ترجمہ صحیح بھی ہے اور اس میں ادبی شان بھی پائی جاتی ہے۔

باقی ترجموں کو عملی الترتیب کوئنا (۹)۔ سیکسٹا (۱۰) اور سپٹیما (۱۱) سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ۲۳۱ میں اریگن کو کوئنا کا ایک مخطوط دست یاب ہوا۔ سیکس ٹا (یا سیپ ٹیما) کا مخطوط ۲۱۷ میں ملا (گویا یہ بالکل ممکن ہے کہ ان تینوں ترجموں کا زمانہ قرن سوم کا آغاز ہو)۔

اک وائیلا، تھیوڈوٹیون اور سماکوس کے ترجموں کو اریگن نے (ج-د قرن سوم کا نصف اول) اپنی کتاب ھیکساپلا (۱۲) میں ترتیب دیا، سبعینیہ کے متن کے ساتھ جیسا کہ مرتب مذکور نے اس کی تصحیح کی تھی۔

قدیم لاطینی ترجمے (۱۳) کا زمانہ جو یونانی متن سے ماخوذ ہے قرن دوم کا وسط ہے۔ یہ نسخہ غالباً قرطاجنہ میں مرتب ہوا۔

قرن دوم کے اختتام کے قریب سبعینیہ کا ترجمہ کم از کم دو قبطی بولیوں (بحیری اور صعیدی) (۱۴) میں کیا گیا۔ مصر کی دوسری بولیوں میں اور آگے چل کر۔

قدیم ترین سریانی ترجمہ شاید الرہا میں عبرانی سے ہوا، قرن دوم کے تقریباً وسط میں، یا اس سے کس قدر پہلے جو پشطہ (مپقتہ پشطہ (۱۵) یعنی سادہ یا سلیس ترجمے کے نام سے موسوم ہے اور جس کی تیاری میں یہودی اور عیسائی دونوں شریک تھے۔ اس ترجمے کے سریانی متن سے متعدد یونانی اثرات نمایاں ہیں۔ لہٰذا ظاہر ہے پشطہ کی نظر ثانی سبعینیہ کے حوالے سے کی گئی۔

اس سریانی ترجمے کے بعد کچھ اور ترجمے بھی ہوئے (بالخصوص فیلوکسی ترجمہ (۱۶) جس کا زمانہ ۵۰۵ تا ۵۰۸ ہے (۱۷) اور سریانی ہیک ساپلا ۶۱۵ اور ۶۱۷ میں) لیکن یہ موقع ان کی تفصیل کا نہیں۔ ہمیں دل چسپی تھی تو قدرتاً ابتدائی ترجموں سے کیوں کہ وہ اکثر نئی زبانوں اور نئی تہذیبوں کا پیش خیمہ ثابت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے۔ پھر ان ترجموں کے باوجود پشطہ کا استعمال بالکل متروک نہیں ہوا۔ یہ ترجمے یعقوبیوں (مانوفزیٹ)(۱۸) کے ہیں نسطوری بالعموم قدیم پشطہ ہی کا اتباع کرتے رہے۔

عہد نامۂ جدید کے سریانی ترجمے (۱۹)

ڈایائے سیرون (۲۰) سریانی عہد نامہ جدید کی قدیم ترین شکل ہے جو یونانی زبان میں مرتب ہوئی اور شاید روما میں ٹاٹین (ج-د) کے ہاتھوں، قرن دوم کے وسط کے لگ بھگ۔ لہٰذا اس میں اور قدیم لاطینی ترجمے ویٹس اٹالا (۲۱) میں کئی ایک مشابہتیں پائی جاتی ہیں۔ ق-۱۷۰ یغنی ٹاٹین کی موت سے پہلے پہلے ڈایائے سیرون کا ترجمہ سریانی زبان میں ہو چکا تھا اور عجیب نہیں یہ ترجمہ بھی ٹاٹین ہی نے کیا ہو (۲۲)۔ ڈایاٹ سیرون کا اصل متن ناپید ہے بایں ہمہ اسے افرائم ولی (۲۳) کی ارمن شرح نیز اس عربی ترجے کی مدد سے جو ایک عیسائی طبیب ابن الطیب (ج-د قرن یازدہم کا نصف اول)(۲۴) سے منسوب ہے اور آج بھی دست یاب ہوتا ہے از سر نو مرتب کیا جا سکتا ہے۔ قرن پنجم تک اہل شام ڈایاٹ سیرون ہی کا استعمال کرتے رہے، تاں آ ںکہ اناجیل کے الگ الگ نسخوں کی بہ دولت اس کا استعمال متروک ہو گیا۔

متن — Theodor Zahn: Forschungen zur Geschichte des neutestamentlichen Kanons(1.Teil..Tatians Diatessaron, Leipzig, 1881. افرائم ولی اور دوسرے مآخذ کے ماتحت اسی کی از سر نو ترتیب)۔ (عربی Augustinus Ciasca:Tatian Evangeliorum Harmoniae arabice اور لاطینی Roma, 1888)۔ Samuel Hemphill: The Diatesaron.a Harmony of the Four Gospels(London, 1888 (انگریزی لاطینی اور قدیم بالائی جرمن ۔ متن مرتبہ SieversEdward (پاڈربورن ۱۸۷۶، مکرر ۱۸۹۴)۔

تنقید — Arthur Hjelt:Die altsyrische Evangelienübersetzung und Tatians Diatesaaron(Diss..170p..Helsingfors.1918) نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ٹاٹین پر ذیل میں۔

گویا یہ قرن دوم کا آخری زمانہ تھا جب اناجیل اربعہ کا الگ ترجمہ سریانی زبان میں کیا گیا اور انجیل دمفرشہ (۲۵) کے نام سے موسوم ہوا۔ یہ ترجمہ اس یونانی متن سے کیا گیا جو انطاکیہ میں زیر استعمال تھا لیکن مترجم نے ڈایائے سیرون سے بھی استفادہ کیا اور یوں مغربی روایات کے بعض اجزا اس میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شامل ہو گئے۔ پشطۂ عہد نامہ جدید، دراصل انجیل دمفرشہ ہی کا ایک متاخر مگر تنقیح شدہ نسخہ ہے۔

متن — Wm.Cureton: Remafns of a very Ancient Recension of the Four Gospels in Syriac(London,1815).Robert L.Bensly,Rendel Harris and Crawford Burkitt: The Four Gospels in Syriac,Transcribed from the Sinaitic Palimpsest Cambridge,1894).Agnes Smith Lewis: Some Pages of the Four Gospels Retans-cribed from the Sinatic Palimpsest (London,1896).Adalbert Merx: Die vier Kanonischen Evangelien nach ihrem ä testan bekannten Texte, Ubersetzung der svrischen im Sinaikloster gefundenen Palimpesthand schrift (Berlin,1897-1905). F.Crawford Burkitt: Evangelion ḍa-mepharreshe. The Curetionian Version of the Four Gospels withe the Reading of the Sinai Palimpesst and Early Syriac Patristic Evidence(2vol.,Cambridge,1904).

جسطن شہید (۲۶)

اپوس ٹینوس ۔۱۰۰ کے لگ بھگ پیدا ہوا ایک وثنی خاندان کے یہاں-فلاویاں نیاپولس (۲۷) سامریہ میں ۔ افےسس اور روما میں فروغ پایا، ۱۶۷-۱۶۳ کے لگ بھگ ۔ عیسائیت کی راہ میں شہادت حاصل کی ۔ جسطن کی کوشش تھی کہ اس جدید مطمح نظر کو جو مسیحیت کی بہ دولت وجود آیا یونانی فلسفہ سے تطبیق دے چناں چہ ۱۵۰ کے تھوڑے ہی دنوں بعد اس نے روما میں ایک اعتذار (۲۸) وثنیوں کے خلاف مرتب کیا اور پھر کچھ اور آگے چل کر یعنی ۱۶۰ کے لگ بھگ ایک دوسرا یہود کے رد میں جسے ٹرائیفون (۲۹) یہودی کے ساتھ ایک مکالے کی شکل میں لکھا گیا تھا ۔ وہ شاید تلخیصی اناجیل (۳۰) (پہلی تین) سے بے خبر نہیں تھا لیکن اسے عہد نامہ جدید کے کسی صحیفے کا علم نہیں ہو سکا ۔

متن — نسخہ اولی از Robert Estienne (۱۱اص-پیرس، ۱۵۵۱) J.K.FOtto کی Opera ommia (یونانی اور لاطینی، 3t.5، ژینا ۱۸۴۸-۱۸۷۶ میں بہت سی موضوع تحریروں کے ساتھ)۔ انگریزی ترجمہ از G.J.Davie آکس فرڈ، ۱۸۶۱-نیز Anti-Nicene Christian

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Librarey.II میں، ایڈن برا، ۱۸۶۸ء)۔

Die Apologien des Hetligen Justinus übersetst von P.A.Richard (Kempten,1871).Apologies,textes grec et fracais,par Louis Pautigny(Paris.1904).The Aplogies,Greek edition by A.W.F. Blunt(212p.Cambridge,1911).

Dialogue avec Tryphon: Textes grec et francais, introduction et note par Georges Archambault(2Vol.,Paris, 1909).

تنقید—Karl Clemen: Die religicnsphilosophische Bedeutung des stoish-christlichen Eudänonismus in Justins Apologie (Leipzig,1890).Thomas Maria Wehofer:Die Apologie Justins in litterahistorischer Beziehung(Rom,1897).Ernst Lippeli: Quae fuerint Justiniکا موضوعات نے ابوم quaque ratione cum forma Evangeliorum syrolatina cohaeserlnt(Dissert.philolog, halenses, 15,1-103,1901).Adolf Harnack:Diodor von Tarsus; vier pseudojestinishe Schriften als Eigentum Diodors nachgewiesen(Leipzig,1901).Edgar Johnson Goodspeed; Index apologeticus sive Clavis Justini Martyris operum aliorumque Apologetarum pristinorum (306p., Leipzig, 1912).Karl Hubik: Die Apologien des hl.Justinus (Wien,1912).Adolf Harnack: Ist die Rede des Paulus in Athen ein ursprunglicher Bestandteil der Apostelgeschichte? (100p.,Leipzig,1913). Walther Jehne: Die Apologin Justins.(Diss.,Leipzig 1914). Marie Joseph Justin:Saint Justin(2 editio Paris,1814) .Lietzmann کا مقالہ Pauly-Wissowa میں (Vol.20,1332,1919).Erwin Rainsdell Goodenough: The Theology of Justin Martyr(Jena,1923).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ٹاٹیئن

ٹاٹیانوس (۳۱)۔ مولد اشور (۳۲)۔ روما میں فروغ پایا اور یہیں جسطن شہید کے زیر اثر عیسائیت اختیار کی۔ ۱۷۳ء کے لگ بھگ ملحد ہو گیا۔ 'ڈایاٹیسیرون' (جس کے متعلق ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سریانی 'عہد نامہ جدید' پر) اور متعدد اعتذاری رسائل کا مصنف لیکن ان میں محفوظ صرف ایک رہا یعنی جو عیسائیت کی حمایت میں وثنیوں کے خلاف (۳۳)۔ (ق-۱۵۰ تا ۱۳۵) لکھا گیا اور جس میں کچھ سنینی معلومات بھی پائی ہیں جن سے عیسائی سنینیوں نے استفادہ کیا۔ جولیوس افریکانوس (۳۴) وغیرہ نے۔

متن — Oratio ad Graecos یونانی اور لاطینی نسخہ از J.K.F.Otto (ژینا، ۱۸۵۱)۔ یونانی متن از Eduard Schwartz لائپت سگ، ۱۸۸۸)۔ جرمن ترجمہ از Adolf Harnack (۵۴ص-گیسن، ۱۸۸۴)۔ فرانسیسی ترجمہ از Aimé Puech معہ شرح (۱۶۵ص-پیرس، ۱۹۰۳)۔

تنقید — Richard Cornelius Kukula: Tatian's sogenannte Apologie (Leipzig,1900). Joseph Feurstein: Die Anthropologie Tatians.,Münster,i.W.,1906). Friedrich Köhler: Zur Frage der Entstehungsweise der althochdeutschen Tatienübersetzung (Diss., Leipzig,1911).

ایرے نائیوس ولی

ایرے نائیس لگڈ یونن سس (۳۵)۔ ایشیائے کوچک میں ولادت پائی، غالباً ازمیر کے نواح میں، ۱۴۰ء کے لگ بھگ- اسقف لیوں (۳۶) از ق ۱۶۸ تا وفات جو کہا جاتا ہے سپٹیمس سیویرس (۳۷) شہنشاہ از ۱۰۳ تا ۲۱۱ کے عہد میں ہوئی۔ مسیحی عالم الٰہیات جس نے ۱۸۰ کے قریب یونانی زبان میں ایک رسالہ مسیحی الٰہیات اور اس زمانے کے مسیحی الحادات، بالخصوص پیروان ولین ٹائین (۳۸) کے خلاف (اور ی نظامات میں سب سے اہم) تصنیف کیا۔ (اوریت ' کا رد اور استیصال جس کو جملہ الحادات اور بدعات کے رد (۳۹) سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے (۴۰)۔ اس کتاب میں کچھ قابل قدر تاریخی معلومات بھی ملیں گی۔ علیٰ ہذا عہد نامۂ جدید کے متعدد اقتباسات جو اس امر کی دلیل ہیں کہ عہد نامہ جدید کا یہ متن ان تمام مخطوطات سے متقدم تھا جو فی زمانہ دست یاب ہوئے۔ کتاب مذکور کو عیسائیت کا سب سے پہلا باقاعدہ اور مرتب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان تصور کرنا چاہیے۔ولی مذکور کی ایک دوسری تصنیف بھی ہے" حواریون کی تعلیم کے ثبوت میں"(۴۱) جو گویا عیسائیوں کا اولین استفسار نامہ" ہے اور جس کا صرف ارمن ترجمہ دست یاب ہوتا ہے۔

متن ــــ نسخہ اولی از Erasmus(باسل، Froben ۱۵۲۸)۔نسخہ از the Benedictine René Massuet(پیرس،۱۷۱۰۔وینس ۱۷۳۴، طبع مکرر Minge کی Greek Patrology میں۔مجلد پنجم،۱۸۵۷)۔جدید نسخے از Adolf Stieren ۲ ج ین۔لائپ تسگ،۱۸۴۸-۱۸۵۳)،W.Wigan Aarvey (۲ ج م ین۔کیمبرج،۱۸۵۷۔سریانی اجزا کے ساتھ)اناجیل کا Novum Tesementum Sancti Irenaei Lugdunensis قدیم لاطینی متن، شمارہ ۷۔مرتبہ William Sanday (۱۸۴۳-۱۹۴۰) اور Hamilton Turner (آکس فرڈ،۱۸۴۳۔سینڈی کا عمر بھر کا کام۔ابتدا ۱۸۸۴ میں ہوئی۔اس کا ایک حصہ کلیرنڈن پریس Clarandon Prass نے ۱۸۹۳ میں چھاپا لیکن پھر کتاب شائع ہوئی تو اس کے تیس برس بعد)۔انگریزی ترجمہ از Alexander Roberts اور W.H.Rambant انٹی۔نسین لائبریری Anti-Nicene Library میں۔۲ ج ین۔ایڈن برا(۱۸۶۹-۱۸۶۸)۔

Irenaeus gegen die Häretiker.Buch IV und V in armenischer Version entdeckt von Karapet Ter Mekerttschian hrg.von Erwand Ter-Minassiantz(272p..Leipzig.1910).

Des heiligen Irenaeus Scsrift zum Erweise der apostolichen Verkündigung آئیس اپی ڈائیکسین اپاسٹولیکو کروگماٹوس (146p.. Leipzig.1907-ارمن متن مصنف کے جرمن ترجمے کے ساتھ).Arm-enische Irenaeus Eregmente mit deutsche übersetzung nach W.Lüdtke.zumTeil erstmalig hrg.und untersucht von Hermann Jordan(230p..Leipzig.1913).Démonstration de la Prédication apostol que.Traduite de l.arménien et annotée par Joseph Bar-thoulot avec une introduction et des notes par J.Tixeront(72p..Paris.1917).

Demonstratio apostolicae praedicationis.ex Armeno Vertit.prolegomenis illustravit notis locupletavit Simon

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

i.J.Armitage Robinson اس کتاب کا انگریزی ترجمہ Weber(Freiburg B..1917). (۱۶۳ ص-لندن،۱۹۲۳)۔

تنقید— Ernst Klebba: Die Anthropologie des hl.Irenaeus (199p..Münsteri.W..1894).Adolf Harnack: Die pfaff'schen laänsus Fargmente als Fälschungen paffs nachgewisen (148p..Leipzig.1900).Albert Dufoureq:Saint Irénée(Paris. 1904).

کیل سوس

کیلسوس (۴۲)۔مشرق ادنیٰ، غالباً مصر میں فروغ پایا۔۱۷۸ تا ۱۸۰ کے قریب۔ افلاطونی جس نے عیسائیت کی تنقید میں پہلے پہل باقاعدگی سے قدم اٹھایا۔ اس کے رسالے 'کلمۂ حق' (۴۳) کا علم صرف اس تردید سے ہوا جو اُریگن نے ۲۴۸ میں لکھی (رد-کیل سوس) بمیں ۸ فصلوں میں (۴۴)۔ یہ دستاویز نہایت اہم ہے۔

متن— جرمن زبان میں متن کی از سر نو تشکیل از Theodeor Keim (بعنوان Celsus wahres Wort سیورش،۱۸۷۳)۔فرانسیسی زبان میں متن کی از سر نو تشکیل: Benjamin Aubé: Historie des porsécutions de l'Eglise.La polemique paienne á la fin du lee siécle(2 éd..531p..Paris.1878).John Patrick: Apology of Origen in Reply to Celsus(350p.,Edin-burgh,1892).K.J.Neumann: کیلسو ہلیتھیس لوگوس Der literarische Kampf de Heidentums gegen das Urchr-istentum (Scriptores Graeci qui Christianam impugnaverunt religionem,I).

تنقید— K.J.Neumann,Pauly-Wissowa t.3.1884.1889). Maurice Croiset: Littérature greecque(t.5.693.1889).J.F.S. Muth:Der Kampf des heienischen Philosophen Celsus gegen das Christentum(Mainz.1899).Lynn Thorndike: History of Magic (Vol.1.436-461.1923).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہودہ ہا-نسی

یہودہ (۴۵)، ہ-نسی، یا یہودہ اول یا ربان یہودہ ہا-نسی (۴۶)۔ زمانۂ پیدائش ۱۳۵ کے قریب۔ ارض جلیل میں فروغ پایا، زیادہ تر بیت شعریم (۴۷) میں۔ وفات سفوریہ (۴۸) میں ہوئی، ق-۲۲۰ میں۔ یہودی بہ طریق۔ جس نے بہ طریقی مرکز اور اکادمی دونوں بیت شعریم میں منتقل کر دیے۔ وہ مشناۃ (۴۹) کا مدون اعظم ہے، یعنی تورایت کی تفسیر کا اور اس کے بڑے بڑے مرتبین میں سے شاید ایک۔

W.Baeher کا مقالہ دائرۃ المعاروف یہود میں (ج ۷، ۳۳۳-۳۳۳، ۱۹۰۴)۔

۳۔ ہیلے نیکی، رومی اور چینی فلسفہ

آرٹمیڈ وروس

آرٹمیڈ وروس (۱)۔ وطن افیس-عرف ڈالڈیانوس (۲)۔ ڈالڈس واقعہ لائیڈیا (۳) کی نسبت سے جو اس کی ماں کا وطن مالوف تھا۔ انٹونین قیصروں (۴) کے ماتحت فروغ پایا۔ یعنی ق-۱۳۸ سے ۱۸۰ تک-تعبیر رویا میں ایک رسالے کا مصنف جو ۵ فصلوں میں منقسم ہے اور اس مبحث میں ماضی کی اہم ترین تصنیف، قدیم تصنیفات پر مبنی مگر اس کے باوجود آرٹمی ڈوروس کے ذاتی تجربات پر مشتمل (۵)۔ تاریخی اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ رسالہ قدیم توہمات کا ایک اہم ماخذ ہے۔ یہاں یہ بیان کر دینا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ فلسفی مذکور کے ایک رسالے میں تفاول (پرندوں سے غیب پر حکم لگانے) اور ایک دوسرے (۶) میں دست شناسی کی بحث بھی ملے گی۔ دونوں شائع ہو چکے ہیں۔

متن — یونانی متن کا الدوی نسخہ (وینس، ۱۸۱۵)۔ لاطینی ترجمہ از Janus Cornarius بازیل، ۱۵۳۹)۔ یونانی اور لاطینی از Nicolas Rigault Rigaltius (پیرس، ۱۹۰۳)۔ تنقیدی نسخہ از Rudolf Hercher لائپ تسگ، ۱۸۶۴، مقدم نسخوں پر معلومات کے ساتھ)۔ ابتدائی نسخہ ترجمہ از Pietro hauro (وینس، ۱۵۴۷، ۱۵۵۸) جرمن ترجمہ از Krauss (ویانا، ۱۸۸۱)

تنقید — Walther Reichardt: De Artemidoro librorum oniroc-riticorvm acutore(Diss:.Jena.44p..Leipzig.1893).Reiss. Pauly-Wissowa(Vol.1.1334.1895).Hans Fischer: Ad artis veterum

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

onirocriticae historiam symbola(Diss.,50p.,Jena. 1899).Lynn Thorndike:History of Magic(Vol.2.290.1923).

اپولائیس

لوکیس اپولائیس (۷)۔ ماڈورا(۸)واقعہ نومیڈیا میں پیدا ہوا، ۱۲۵ کے قریب۔ زیادہ تر قرطاجنہ میں فروغ پایا۔ افلاطونی، سوفسطائی اور ایک ذھین وفہیم ادیب جس کا استعجاب ہمہ گیر تھا۔ نکوما کوس کے حساب کا اولیں مترجم۔ یہ ترجمہ ضائع ہو چکا ہے۔ علیٰ ہذا اس کی علمی تصنیفات بھی۔ سوائے 'دنیا' (۹) کے، بہ شرطیہ کہ اس کا معتبر ہونا ثابت ہو جائے۔ ہمارے نزدیک (اور بالخصوص مورخ طب کے نقطۂ نظر سے) اس کی اہم ترین تصنیف وہ رسالہ ہے جو سحر میں لکھا گیا (۱۰) اور پھر 'استحالہ' (۱۱) جسے بالعموم 'خرزریں' (۱۲) سے موسوم کیا جاتا تھا۔ یہ تحریریں اس زمانے کی خاص پیداوار ہیں۔ لہٰذا ان کی اور کیمیا گری کے قدیم ترین نوشتوں کی ابتدا ایک ہی زمانے میں ہوئی تو اسے محض اتفاق پر محمول نہیں کرنا چاہیے۔

مکمل تصنیفات کا متن اور ترجمہ — نسخہ اول (روما، ۱۴۶۹)۔Opera omnia مرتبہ F.Ondeudorp (۳ ج ین۔ لائیڈن، ۱۷۸۶-۱۸۲۳) از G.F.Hildebrand (۲ ج ین۔ لائیپزگ، ۱۸۴۴)۔ لاطینی اور فرانسیسی نسخہ از Victor Bétolaud ترتیب نو، ۲ ج ین۔ پیرس، ۱۸۹۱) Apulci Platonici Madaurensis opera quae Supersunt (۳ ج ین۔ لائپ تسگ، ۱۹۱۰-۱۹۰۵) Vol.I(1)Metamorphosen libri:II XI.rec.Rud.Helm,304p.,1907 1912: ترتیب نو 1913;vo.II ترتیب نول Prose da magia liber,rec R.Helm,120p.,1905 Vol.II(2) Florida,rec.R.Helm,105p.,q1910;Vol.III:De philosophia libri, rec.Paul.Thomas,218p.,1908 ترتیب وہی ہے جو Alex.Goldbacher کے پہلے نسخے کی، ویانا، ۱۸۷۶:de deo socratis پھر Asclepius، پھر de Platone et eius dogmate پھر de mundo مگر ٹامس نے اس میں پیری ارمنیاس کا اضافہ بھی کر دیا ہے جس کو گولڈ باخر نے ۱۸۵۸ میں ترتیب دیا۔ ان میں بعض تصانیف موضوع ہیں، ملاحظہ ہو ذیل میں۔ مکمل انگریزی ترجمے کی اشاعت بان کلاسیکل لائبریری (لندن ۱۹۵۳ء) نے کی۔ خرزریں کا ترجمہ William Adlington (۱۵۶۶) نے کیا جسے بان کلاسیکی لائبریری شائع کر چکی ہے۔ (لندن، ۱۹۱۵)

عام تنقید — Schwabe.Pauly-Wissowa-(Vol,3.236)258,1195).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتذار کا متن اور ترجمہ — H.E.Buttler and A.S.Owen: Apulei Apologia with Introduction and Commentary(247p.,Oxford,1914). مصنف کا یہ دعویٰ صحیح نہیں کہ Apologia پر موجودہ زمانے میں کسی نے شرح نہیں لکھی: Apolagia اور Floride کا انگریزی ترجمہ از H.E.Butler (آکسفرڈ، ۱۹۰۹ء)۔

اعتذار کی تنقید — Adam Abt: Die Apologie und die antike Zauberei (Religiosgeschichtliche Versuche und Vorarbeiten Vol.4,75-345,Giessen,1908 میں شائع ہوئی ۱۹۰۷ Diss. بطور Paul Vallette:L'apologie(Thése,248p.,Paris,1908).

موضوع تحریریں —(I) De mundo کا جو مشائی رسالے پیری کوس موکا تصرف ہے غالباً معتبر ہونا ثابت نہیں Heinrich Bocker;Studia Apuleiana,2.De mundo librum falso adhuc Apuleio attributum esse demonstrature (p.54-92,Berlin,1897).

(ب) اسکلے پیئس Asclepius یعنی اسکلے پیوس Asclepios اور ہرمیس ٹرس مگسٹوس Hermes Trismegistos کے درمیان ایک مکالمے کا لاطینی متن — نہایت اعلیٰ تنقیدی نسخہ از P. Thomas (۱۹۰۸)۔ تازہ نسخہ طویل شرح کے ساتھ Water Scolt کی Hermetica میں (۴ ج یں - آکسفرڈ ۱۹۲۴ اور بعد (Isis, VIII, 343)۔

(ج) Herbariam یا De herbaruim virtutibus(medicaminibus) از Apuleius Platonicus یا Barbarus کا زمانہ قرن پنجم کے قریب قریب ہے۔ اس کتاب کا اولین نسخہ ۱۴۸۰ کے فوراً بعد ہی روما سے شائع ہوگیا تھا اور اس میں پودوں کی سب سے پہلی مطبوعہ تصاویر شامل تھیں۔ قرن یازدہم میں اس کا ترجمہ اینگلوسیکسن میں ہوا اور اس کا تعلق Aelfric Grammatiens (ج - د - قرن دہم کا نصف دوم) کے مدرسے سے ہے۔ اس مخطوط میں (متحف بریطانیہ) متعدد تصویریں ہیں جو متقدم تصاویر سے ماخوذ اور غالباً کراتواس (ج - د قرن اول ق - م کا فصف اول) تک جا پہنچتی ہیں۔ یہ اینگلو - سیکسن متن Oswold Cockayne نے اپنی کتاب Leechdoms میں ترتیب دیا (ج - ۱۸۶۱ - ۱ Rolls Series)۔

Herm.Koebert: De Pseudo-Apulei medicaminibus. (Diss.,München,60p., تین تختیوں کے ساتھ Baruth,1888).Hugo

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Berberich:Das Herbarium Apuled nach einer frün- mttelenglische Fassung hrg.(Anglistische Forschungen,6, 140p.,Heidelberg,1932).Pseudo Apulie libellum de medicaminibus herbarum ex codice Lucensi 296 descripsit. prolegomenis auxit Aug.Mancini(Atti d.R.Accad.di scienza,t. 32,51p.,Lucca,1903).The herbal of Apuleius Barbarus,from the early twelth century manuscript,formerly in the Abbey of Bury St.Edmunds(M S.Bodley 130).Described by Robert T.Gunther(Roxburghe Club,London,1925).

Ernst H.F.Meyer:Geschichte der Botanik(Vol,2;1165, 316-128).

(د) de remidiis salutaribus جس میں طبی نسخے شامل ہیں۔ پہلا نسخہ J.Silligi کا مرتب کردہ Plini naturalis historia میں (ج-۵-ص XV-XLI-حام برگ،۱۹۸۱)۔

(ہ) B.Förster-Physiognomonia کی مرتبہ physiognomonici Scriptores(Vol.II,3-145,Leipzig,1893).Fred Maier: De ononymiphysiognomonia Apuleio falso adjadicata,(Progr$_2$ 24p., Bruchsaliae,1880).Edm.Keller:apulei quae fertur physio-gnomonia qnando composita sit(Diss.,50p.,Kiel,1890. کیلر کا فیصلہ یہ ہے کہ اس کتاب کا زمانہ قرن چہارم ہوگا)۔

Karl Sudhoff: Die Fragmenta Emmeranensia des Pseudo-Aqulei in München und der Leidener Sammelcodex Cod.Voss.lat Q.9(Archiv für Geschichte der Medizin,8,446-449).

Hosidius Geta's tragedy Medea.A Vergilian cento.

لاطینی متن موزوں ترجمے کے ساتھ از Joseph J Mooney۔ نیز قدیم جادوگری کا ایک خاکہ (۹۲ص-برمنگم،۱۹۱۹)(گیٹا کا زمانہ، فروغ قرن دوم کا آخر ہے۔ ٹرٹولین Tertullian نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس ذکر کیا ہے)۔

ارے لیئس

مارکس ارے لیئس انتونی نس (۱۳)۔۱۲۱ میں پیدا ہوا، روما میں پانونیہ (۱۴) میں وفات پائی، ۱۸۰ میں۔ رومی قیصر از ۱۶۱ تا ۱۸۰۔ صلحا و حکمائے عالم سے ایک۔ اُرے لیئس نے اپنے سوانح حیات میں جو اشارت یا مراقبات (۱۵) قلم بند کئے (یونانی عنوان 'اپنے آپ سے') ان کا شمار ادبیات عالم کے زریں صحائف میں ہوتا ہے۔ یہ مراقبات رواقی فلسفہ کی سب سے بڑی یادگار ہیں اور رواقیین کے علمی رویے کے فہم میں ان کا مطالعہ از بس کہ ضروری۔ ارے لیئس کے بعد رواقیت کا اثر نہایت تیزی سے گھٹنے لگا۔ حتیٰ کہ مسیحیت کی بڑھتی ہوئی لہر اسے اپنے ساتھ بہا لے گئی۔ ہم تسلیم کرتے ہیں بعض رواقی احکام مسیحی تعلیمات کا جزو لاینفک بن گئے لیکن رواقی وحدیث کی تجدید اشپینو را سے پہلے نہیں ہو سکی۔

اولیں سیاح جنھوں نے روما سے چین کا سفر کیا شہنشاہ ''ان طن (۱۶)'' کے وہ سفرا تھے جو براہ سمندر ٹونکن (۱۷) آئے اور پھر خشکی کے راستے دارالسلطنت لو۔یانگ پہنچے۔

متن — اولین نسخہ از Xylander (سیورش، ۱۵۵۸)۔ متاخر نسخے از Casaubon (لندن، ۱۶۴۳) از Thomas Gataker (کیمبرج، ۱۶۵۲، معہ لاطینی ترجمہ) از Johann Stich (۲۴۰ص۔ لائپ تسگ، ۱۸۸۲) از J.H.Leopold (۱۵۲ص۔ آکس فرڈ، ۱۹۰۸) از Heinrich Schenkl (لائپ تسگ، ۱۹۱۳)۔

انگریزی ترجمہ از Meric Casaubon معہ تعلیقات، ترتیب مکرر از Rouse W.H.D (لندن، ۱۹۰۰۔ ایم ارے لیئس اور Fronto کا تطابق ص۔۲۰۳۔۱۸۵)۔ یونانی متن معہ انگریزی ترجمہ از C.R.Haines (لویب لائبریری، لندن، ۱۹۱۶)۔

جرمن ترجمہ از F.C.Schneider (برسلاؤ، ۱۸۴۷)۔ یونانی متن اور فارسی ترجمہ از Hammer-Purgstall (ویانا، ۱۹۴۱)۔

تنقید—E.Renan: Marc-Auréle et la fin do monde asiatique (754p.,Paris,1882. اہم ہے). Leonard Alston: Stoic and Christian in the Second Centnry(156p.,New Haven,1921; Isis,V.148).

E.H.F.Meyer: Geschichte der Botantk(t.2.166-1 166-176,1855.Des Marcus Aurelius Verzeichniss steuerpflichtiger

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Warren).

نومینیوس

نومینیوس (۱۸)۔ وطن اپامیہ، واقعہ شام-قرن دوم کے وسطی حصے کے لگ بھگ فروغ پایا۔ فیثاغورثی فلسفی، نو-افلاطونیوں کا پیش رو-نومینیوس کی کوشش تھی کہ فیثاغورث کی تعلیم کو افلاطون علیٰ ہذا مشرق کے مختلف فلسفوں (عبرانی، ہندو، ایرانی اور مصری) سے تطبیق دے۔

متن نومینیوس کے اجزا یوی بیوس کی-Praeparatio Evange-lica میں محفوظ ہیں۔

تنقید—Johann Friedrich Thedinga:De Numenio philosophico palatonico(71p.,Bonn,1875).Kenneth Sylvan Guthrie: Numenius the father of Neo-Platonism(Thesis,Columbia, 1914;219p.,London,1917).

یار-دیصان (۱۹)

الرہا (۲۰) میں پیدا ہوا۔ ۱۵۴ میں آنیم (۲۱) واقعہ ارمینیا میں وفات پائی۔ ۲۲۲ میں-مسیحی فلسفی-آخری ادری اور پہلا سریانی ادیب (مترجمین انجیل کے علاوہ)۔ سریانی شاعری کا آدم-مورخ اور منجم۔ رسالہ فلکیات میں (مفقود ہے) یار-دیصان نے ثابت کیا ہے کہ دنیا کی کل عمر چھ ہزار برس سے زیادہ نہیں ہوگی۔ معلوم ہوتا ہے زمانہ کہولت میں کسی وقت اس نے کئی ایک ادری اور منجمانہ نظریات ترک کر دیے تھے کیوں کہ ۱۹۶ سے کچھ آگے چل کر فلسفی مذکور نے جو مکالمہ (۲۲) تقدیر کے مسئلے میں تصنیف کیا اس میں ادریت کا مطلق سراغ نہیں ملتا۔ ممکن ہے یہ مکالمہ اس کا اپنا لکھا ہوا نہ ہو، بلکہ اس کے کسی مرید یا متبع کا۔ اس کا انداز افلاطونی مکالمات کا سا ہے جس میں اصل گفتگو بار-دیصان ہی نے کی ہے اور جو بلاشبہ اس کی تعلیمات کا آئینہ ہے۔ بار-دیصان کی تحریریں اس لحاظ سے بالخصوص دل چسپ ہیں کہ مانی نے (ج-دقرن سوم کا نصف ثانی) اپنے خیالات بیش تر انہیں سے اخذ کیے۔

متن—Bardesanis Syri fragmentem adversus astrologos مرتبہ Alexandri Aphrodisiensis etc.,de Fato quae supersunt J.G.Orelli,graece میں۔ Zürich,203-219,1824) یونانی اور لاطینی)۔

مختصر متون کا حوالہ F. Nau نے دیا ہے (۱۹۱۰-ملاحظہ ہو ذیل میں)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Wm.Kureton: Spicilerium syria cum رسالہ تقدیر کا سریانی متن از (لندن،۱۸۵۵)۔ جرمن ترجمہ از Merx (۱۸۶۳) اس کتاب میں جس کا حوالہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ تازہ نسخہ فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از F.Nau (۱۸۹۹-ملاحظہ ہو نیچے)۔

تنقید—Adalbert Merx: Bardesanes(131p.,Halle 1893).Adolf Hilgenfeld: Bardesanes.der letzate Gnostiker(Leipzig.1864). E.Renan: Marc Auréle(Paris,1882).E.Amelineau.Grande Encycotopédie میں (2 1/4 col.,1888. کتابیات کے ساتھ).Farancois Nau:. Une biographie inédite de Bardesanes,der l'astrologue,tirée de l'histoire de Michel le Grand,patriarche d'Antioche (1126-1199)(20p.,Paris,1897):Bardesane l'astorologue (Journal Asia-tique,t.14,p.12-19.1899;Les conjoctions des planéts d'aprés Bardesane(ibidem,t.16, 209-219,1910): Les liver des lois des pays(Paris 1199) ناؤ کو اصرار ہے کہ بار-دیصان اتنا بڑا اور ی نہیں تھا جتنا بڑا منجم اور سائنس دان۔ اس کا الحاد علمی (سائنس کا نتیجہ) نہیں تھا یہی وجہ ہے کہ ہم نے یہاں اس کا ذکر کیا۔

Rubens Duval: Lalittéraiuae syriaque(3 ed.,235-240, paris,1907).Felix Haase: Zur bardenischen Gnosis(Texte und Untersuchungen zur Geschichte der altchristlichen Literatur,vol.4.98p.,Leipzig,1910).Fugéne de Fave: Gnostiques et gnosticisme.Etude critique des documents du gnostioisme chrétien au IIe IIIe siécles.(491p.,Paris. 1813:Bibliothéque de l'école des hautes étuedes.Sci.relig., 27. ملاحظہ ہو P.Monceaux.Les Gnostiques Journal Les Savante. t.16,12-26,62-82,140-152,Paris,1918). مقالہ Ibn Daisan از Cl. Huart,Encyclopaedia of Islam میں (Vol.2,370).F.C. Burkitt: The Religion of the Manichees(Cambricge,1925:Isis VIII,647).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سیکسٹوس اختباری

سیکس ٹوس امپری کوس (۲۳)۔قرن دوم کے اختتام کے قریب قریب، یا سوم کے آغاز میں فروغ پایا۔ مذہب اختبار کا طبیب (لہٰذا اس کا یہ نام)۔متشکک فلسفی۔سیکس ٹوس کی تصنیفات فلسفہ تشکیک کی نہایت مبسوط شہادتیں ہیں۔اس نے ایک مختصر سا رسالہ 'پیرونوی خاکے' (۲۴) تین فصلوں میں لکھا اور ایک طویل تر 'تشکیکی شرحیں' (۲۵) گیارہ فصلوں میں۔ موخوالذکر بالخصوص دل چسپ ہے کیوں کہ اس سے ان علوم پر روشنی پڑتی ہے جن کا رد مصنف کو مطلوب تھا، علیٰ ہذا اس زمانے کے ہمہ گیر مطمح نظر پر۔ مصنف کی تشکیک سے ایک گونہ اطمینان ہوتا ہے کہ اس نے جانب داری سے کام نہیں لیا ہوگا۔ یہ رسالہ دو حصوں میں منقسم ہے۔ حصہ اول (فصول ۵-۱) میں اعتقادی فلسفہ، منطق، طبعیات اور اخلاقیات کی بحث ہے۔ حصہ دوم میں (۹-۶) علوم کی (قواعد خطابت، ہندسہ، حساب، نجوم اور موسیقی)۔

متن — یونانی اور لاطینی نسخہ از Henri Estienne (کولون-۱۶۲۱)۔ یونانی اور لاطینی نسخہ از J.a.Fabricius (۷۳۵ص، لائپ سگ، ۱۲۱۸۔ نسخہ نظر ثانی کے بعد-۲ ج یں-لائپ تسگ، ۱۸۴۰-۱۸۴۱)۔ محض یونانی متن مرتبہ Emmanuel Bekker (۸۱۹ص برلین، ۱۸۴۴)۔ از Hermam Mutschmann (۲ ج یں-لائپ تسگ، ۱۹۱۴-۱۹۱۴)۔

تنقید — Mary Mills Patrick: Sextus and Greek Scepticism, with a translation of the first book of Pyrrhonic Sketches. (Thesis, Bern; Cambridge, 1899). M.Croiset: Littérature graecque(t.5,701-703,1899). Emil Issel: Quaestiones sextinae et galenianae(Diss., Marbnrg, 1917).

ہسیون یئوے

ہسیون یئوے (۲۶)۔ سال ولادت ۱۴۸۔ ہسین-تی (۲۷) مشرقی حان کے آخری شہنشاہ کے دربار میں فروغ پایا۔ وفات ۲۰۹ میں ہوئی۔ چینی کن فیوشسی (خلاف طاویت) فلسفی اور مورخ۔ کتب خانہ سلطانی کا منصوم۔ اس نے مغربی (ابتدائی) حان پادشاہت کی ایک مختصری تاریخ قلم بند کی 'حان چی' (۲۸) نام سے اور ایک رسالہ حکومت اور اخلاق میں یعنی 'شین-چئین' (۲۹) جس کا شمار بلند ترین کن فیوشی تصنیفات میں ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

H.A.Giles: Biographical Dictionary(316,1898).L.Wieger la Çhine(398,486,493,1920);Histoire des croyances religieuses(340-341,1922).

۴۔رومی اور چینی ریاضیات

رومی ریاضیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اپولائیس پر فصل سوم میں۔

ہسیو یئوئے

ہسیو یئوئے(۱)۔قرن دوم کے اختتام یا سوم کی ابتدا میں فروغ پایا۔ھان پادشاہت کا چینی ریاضی داں 'شو-شو چی-ای'(۲) کا مصنف جس کی شرح 'چین-لوئین'(ج-د قرن ششم کا دوسرا نصف) نے کی جو مسائل حساب اور 'شاید سون-پان'(۳) یعنی گنتارہ حساب' کے اولین بیان پر مشتمل ہے(ہسیو یئوئے نے چو-سوان(۴) یعنی گولہ حساب' کا ذکر بھی کیا ہے۔

Yoshio Mikami: The Development of Mathematics in Chin and Japan(p.43,44,57-59,111,Leipzig,1913).

۵۔سریانی اور چینی فلکیات

سریانی فلکیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ بار-ریصان پر، فصل سوم میں۔

لیوہنگ

لیوہنگ(۱)۔متاخر ھان پادشاہت کے ماتحت فروغ پایا، ق-۱۹۶ میں۔چینی ہیئت داں۔ لیوہنگ نے اس امر کی تشریح کی کہ خط استوا اور طریق الشمس آپس میں متطابق نہیں، نہ راس سرطان اور جدی متعین اور نہ استوائی سال کا طول ۳۶۵/۴ ۱ یوم-یہ باتیں چینی تقویم کی تاریخ میں بڑی اہم ہیں۔

L.Wieger: La Chine(108,352,1920).

۶۔لے نیکی تاریخی فطرت

مارکلوس متوطن سیڈے کی تحریروں کے لیے مچھلیوں پر اور فلومینوس کی حیوانی زہروں کے متعلق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملاحظہ ہو ہمارے شذرات ان سائنس دانوں پر فصل ہشتم میں۔

فزیولوگوس

فزیولوگوس (۱) یعنی مسیحی کنایات کا وہ مجموعہ جو حیوانوں کے عجیب وغریب خصائص پر مبنی تھا اور جسے قرن دوم کے اواخر میں (جسطن شہید کے بعد لیکن ایلیمین (۲) سے پہلے) تصنیف بلکہ ترتیب دیا گیا۔ ازمنہ متوسطہ میں یہ مجموعہ اس حد تک مقبول تھا کہ اس سے تعجب ہوتا ہے کیوں کہ فزیولوگوس کا ترجمہ یونانی سے اثوبی، ارمن، سریانی، لاطینی، (قرن پنجم) عربی، قدیم بلائی جرمن (۳)، انگلیسی-سیکسن، آئسستانی، رومانی، سلافی بلکہ کئی ایک اور زبانوں میں بھی کیا گیا لیکن اس بحث کا تعلق چوں کہ زیرنظر عہد کی بجائے ازمنہ متوسطہ کے عام افکار سے ہے، لہٰذا ہم اس پر زیادہ تفصیل سے گفتگو کریں گے تو اس باب میں جو ازمنہ متوسطہ کے حیوانی قصص کے لیے مخصوص ہے۔

مختلف متن — (غیر مکمل فہرست، مثال کے طور پر): Gustav Hieder Nach einem Handschrift des XI: Jahrhundertes(45p.,pl. Wien, 1851). Emile Legrand: Poéme on grec vulgaire(Paris, 1873)Th.Möbius: Icelandic text in Analecta norroena(2d.ed., Leipzig 1877).Eritz Hommel: Aethiopishe Ubersetzung (Leipzig,1877).Verner Dahlerup: Icelandic text(Aarboger for nordisk old-kyndighed,vol.4:199-290,1889).K.Aharnes: Syriac text(Kiel,1892).Albert Stanburrough Cook: The old English Elene,Phoenix and Physiologus(New Haven,1919). Max Goldstaub and Richard Wendriner: Italian text(Halle a. S.,1892).Willam Rose: The Epic of the Beast(London, 1924).

تنقید — Karl Ahrens: Zur Geschichte des Physiologus(Progr., 23p.,ploen,1885).Friedrich Lauchert: Geschichte des Pysiologus(325p.,Strassburg,1889).C.Krumbacher: Byzantiniche Literatur(874-877,1897).Josef Strzygowski: Der Bilderkreis des griechischen Physiologus(138p.,48pl.,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Leipzig.1829).M.F.Mann:Zur Bidliographie des Physiologus (Mitt.aus dem gesamten Gebiete der englischen Sprach vol.10.214-287.1900).Maxmilian Goldstaub: Der Physiologus und seine Weiterbildung besonders in der lateinshe und in der byzantinischen Litteratur(Philologus, Supp.Bd.8,337-404,1901).

تفصیلی کتابیات کرم باخر Krumbacher میں ملے گی۔

۷۔ ہیلے نیکی اور رومی جغرافیہ

ہم نے (فصل سوم) کے اس شذرے میں جس کا تعلق مارکس ارے لیئس سے ہے، اس رومی سفارت کا ذکر کیا تھا جو ۱۶۶ میں ٹونگ کن (تون کن) کے راستے دربار چین میں بھیجی گئی۔

پوسانیاس

پوسانیاس (۱)۔ ہیڈرین، انٹونی نس پیئس (۲) اور مارکس ارے لیئس کے ماتحت فروغ پایا، یعنی ۱۱۷ سے ۱۸۰ کے درمیان کسی وقت۔ ولادت غالباً لائیڈیا میں ہوئی، ماؤنٹ سپائیلس (۳) کے قریب۔ یونانی سیاح اور ماہر عتائق۔ پوسانیاس کی 'حالات یونان' (۴) جو دس فصلوں میں مرتب ہوئی دراصل ایک رہنما تھی۔ تعلیم یافتہ سیاحوں کے لیے۔ ق ۱۶۰ اور ق ۱۷۰ کے درمیان لکھی گئی۔ وہ یونانی تخطیط کے لیے ہمارا بنیادی ماٰخذ ہے جس سے یونانی، مصری (ان تصویروں کو شامل کرتے ہوئے جو ناپید ہیں) عام روایات اور توہمات کے متعلق بھی نہایت بیش قیمت معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔ "اگر پوسانیاس نہ ہوتا تو یونانی آثارر کا معاملہ کم و بیش اس بھول بھلیاں کا تھا جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو" (فریزر) (۵)۔ اس تصنیف میں قدرتی عجائبات کے علاوہ ریشم کے چینی کیڑوں (۶) اور ابریشم پروری کے کچھ بیانات بھی ملتے ہیں (فصل ششم کے آخر میں)۔

متن اور ترجمے — الدوی (۱۵۱۶)۔ K.God.Sieblis کا نسخہ (۵ ج یں۔ لائپ تسگ، ۱۸۲۲-۱۸۲۸) Joh.H.Schuburt اور Chv.Walz کا (۳ ج یں، لائپ تسگ، ۱۸۳۹-۱۸۳۸)۔ تازہ نسخہ از J.H.C.Shubart (۲ ج یں۔ لائپ تسگ، ۱۸۵۴-۱۸۵۳ کئی بار شائع ہوا)۔ بہترین نسخے وہ عظیم الشان نسخے ہیں جن کو Herm.Hizig اور Hugo Bluemner نے ترتیب دیا (۲ بڑی ج یں۔ لائپ تسگ ۱۸۹۶-۱۹۱۰ بکثرت حواشی کے ساتھ) نیز Fried.Spiro کا نسبتاً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوٹا نسخہ (۳ ج یں -لائپ تسگ، ۱۹۰۳)۔

انگریزی زبان کا ایک ترجمہ J.G.Frazer کے قلم سے شائع ہو چکا ہے، معہ طویل شرح، ۶ ج یں -مجلد اول، ترجمہ ہے شوبارٹ کے متن پر مبنی، ۱۸۵۴۔ مجلدات ۵-۲، شرح، مجلد ششم، اشاریہ اور نقشے -لندن، ۲۸۹۲ -ترتیب دوم، ۱۹۰۳)۔ اس سے کسی قدر کم درجہ ترجمہ از W.H.S.Jones جس کی تکمیل ۲ مجلدات میں ہوگی لوئب کلاسیکل لائبریری کے زیر اہتمام ۱۹۱۸ سے شائع ہو رہا ہے۔ یہ ترجمہ زیادہ تر اشیرو کے متن سے کیا گیا ہے۔

تنقید— A.Kalkmann: Pusanias der Perieget.Untersuchungen über seine Schriftstellerei und seine Quellen(303p., Berlin,1886).William Gurlitt: über Pausanias(506p.,Graz, 1890).Max Bencker: Anteil der Periegese an der Kunstschriftstellerei der Alten(77p.,München,1890). Rudolf Heberdey: Die Reisen des Pausanias in Griechenland. (Abdhl.des arch-epigr.Semi-nares der Universität Wien,10, 116p.,Wiens 1894).J.G.Frazer: Pausanias and other Greek Sketches(London,1900. اس کے فریزر محض وہ ہے میں ۱-۱۶۰ ص مضمون جو پر پوسانیاس مقدمے کی نقل ہے جو اس نے اپنے ترجمے پر لکھا مگر حواشی کے بغیر) .Carl Robert: Pausanias als Schriftsteller(348p.,Berlin,1909). H.Blümner: Karte von Griechenland zur Zeit des Pausanias sowie in der Gegenwart(Bern.1911).Sir James George Frazer: Sur les traces de Pausanias(372p.,Paris).

۸۔ ہیلے نیکی اور چینی طب جالینوس

گالے نوس (۱)۔ پیر گالم میں پیدا ہوا، ۱۲۹ میں۔ ۷۰ برس کی عمر میں وفات پائی۔ بقراط کے بعد ماضی کا طبیب اعظم۔ جالینوس نے کئی ایک حیوانوں کا اشراح کیا لیکن جسد انسانی کا بہت کم۔ تشریح، عضویات، جنینیات، امراضیات، معالجات اور صیدلیات میں متعدد نئے حقائق کا اکتشاف۔ وہ کئی ایک عضوی تجربے کر چکا تھا، مثلاً تنفس اور نبض کی میکانیت کی تحقیق اور گردوں اور مخ یا مقدم الدماغ، علیٰ ہذا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نخاع کے وظائف کی تعیین مختلف مراتب پر۔ اس نے تجربتاً ثابت کیا کہ شریانیں خون سے پُر رہتی ہیں اور وہ ان میں برابر حرکت کرتا ہے، حتیٰ کہ اگر کوئی چھوٹی سی چھوٹی شریان بھی کاٹ دی جائے تو آدھ گھنٹے کے اندر اندر جسم کا سارا خون بہ جائے گا (۲)۔ نیز یہ کہ دایاں اذن قلب *پورے قلب کی نسبت زیادہ دیر تک زندہ رہتا ہے۔ جالینوس نے خوابوں کی ایک نیم عقلی (عضوی) تعبیر بھی کی ہے۔ اسے ان کی طبی حیثیت کا بھی تھوڑا بہت تصور تھا۔

جالینوس کا سب سے بڑا کارنامہ یہ ہے کہ اس نے یونان کی تشریحی اور طبی معلومات، علیٰ ہذا ان کے عملی پہلو کو ایک واحد اور منظم شکل میں پیش کیا۔ وہ بڑا پُر نویس *، واضح اور زوردار مصنف تھا۔ اس نے کوشش کی کہ طب کی بنیادیں عقلی اور تجربی دونوں لحاظ سے مستحکم ہو جائیں لیکن وہ اس نکتے کو سمجھنے سے قاصر رہا کہ حیاتیات کے میدان میں ہمارا استخراجی منہاج کس درجہ محدود ہے۔ بایں ہمہ اس نے مشاہدے اور امتحان دونوں میں احتیاط سے کام لیا۔ پھر یہ اس کے غیر معمولی فضل و تبحر، اس کی ذہانت اور سہل بیانی اور ادعا و تحکم کا نتیجہ ہے کہ اس کے اقتدار میں قرن شانزدہم تک کوئی فرق نہیں آیا۔ جالینوس کو غائی *تشریحات پر اصرار تھا۔ لہٰذا اس نے ارسطاطالیسی فلسفہ کے حیاتی پہلوؤں کو اور زیادہ قوی شکل میں رائج کر دیا۔ وہ دنیا کے اکابر طبی فلاسفہ میں سے ہے۔

عام نسخے اور ترجمے — پہلا لاطینی نسخہ، وینس، ۱۴۹۰ — پہلا یونانی نسخہ پانچ بڑی تقطیع کی جلدوں میں، الدوی ہے، ۱۵۲۰ — تازہ ترین مکمل نسخہ — یونانی متن، لاطینی ترجمے کے ساتھ وہ ہے جسے Karl Gottlob Kühn نے شائع کیا (۲۰ ج یں - لائپ تسگ (۱۸۲۱-۱۸۳۳) اور جو اس کے ترتیب دادہ مجموعے Medicorum graecorum opera quae exstant کی پہلی بیس جلدوں پر مشتمل ہے۔ بیسویں جلد اشاریے کی ہے Fr.will.Assmann کی تالیف Scripta minora کی تین جلدیں مرتب ہو چکی ہیں۔ پہلی Joh.Marquardt ۱۸۸۴، دوسری lw.Mueller ۱۸۹۱ اور تیسری Georg Helmreich کے ہاتھوں، ۱۸۹۳ لائپ تسگ۔ ۱۹۱۴ سے ایک تازہ اور مکمل نسخہ برلین، کوپن ھاگن اور لائپ تسگ کی اکادمیوں کی زیر اہتمام تیار ہو رہا ہے اور Corpus medicorum graecorum کا ایک حصہ متصور ہوگا۔

Fried.Reinh.Dietz:Apollonii Citiensis,Stephani,Palladii, Theophili,Meletii,Damasii,Ionnis,aliorum scholia in Hippocraytem et Galenum(2vols.,Königsberg,1833).

عربی ترجموں کے لیے ملاحظہ ہو - L.Leclerc:Medicine arabe(t,1,242

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(252,1876 جالینوسی روایات-باز نطینی، عربی-یعنی سولہ فصول جالینوس کے لیے (کتاب مذکور نمبر ۳۸-۵۵) نیز G.Bergsträsser کی Hunain ibn Islãq über die syrisehen und arabischen Galen-übersetzungen لائپ تسگ ۱۹۴۵-نہایت اہم ہے۔جالینوس کی ۱۲۹ تصنیفات کا ذکر کیا گیا ہے۔M.Meyerhof نے اس کا تجزیہ شرح وبسط سے کیا ہے۔آئی سس ۲۲۸-۶۸۵،۷۲۸، ۱۹۲۶ میں)۔

راقم الحروف یہ معلوم نہیں کر سکا کہ آیا جالینوس کا کوئی مکمل ترجمہ کسی جدید زبان میں بھی موجود ہے یا نہیں۔ملاحظہ ہو Charles Singer:Scheme for a complete Translation into English of the Entire Works of Galen (Annals of Medical History,vol.1,p.,433-434,New York, 1917).Ch.Vr Daremberg: Oeuvres anatomiques, physiologiques,et medicales de Galien (2vols., Paris, 1854-1857 Robert Ritter von Toply: Anatomische Werkers des Rhuphos und Galenos (Wiesbaden,1934).

مخطوطات میں ہم صرف مفصلہ ذیل کا ذکر کریں گے۔ Miniaturen der lateinischen Galenos-Handschrift der Kgl.Bibliothek in Dresden,Db 2-93 in phototyplischer Reproduction. Einleitung und Reschreibung von E.C.van Leersum und W.Martin (Leiden,1910,Codices graeci et latini photographice depicti. Suppl-VIII) اس مخطوط کے ۱۱۶ فلیمش تصویرچون ' سے جن میں زیادہ تر طبی مباحث کا اظہار کیا گیا ہے اور جو قرن پانزدہم کے آخری زمانے کے ہیں، اس عہد کی زندگی کے متعلق نہایت دل چسپ معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔

عام اور سوانحی مطالعہ— W.Crönert: Klaudios Galenoss(Mitt.zur Gesch.d.Medizin und Natutw,1,p.,3.0.1902. غیر یونانی (gentile) نام موضوع ہے۔ کروئے نرٹ کے نزدیک اس کا اضافہ شاید بطلیموس کی تقلید میں کیا گیا). I.Bloch: Einführung in das studium des Galenos.mit einer Galen-iographie(Berlin.1908).J.Zimmermann: Material zur Würdigung Galens als Geschichtsschreiber der Medizin.Forscher und

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ommentator(Diss.50p.,Berlin,1902). L.Meunier: Essai sur Galien et le galênisme(Janus,IX,270- 284,313-324,1924).J.Ilberg: AusGalens Praxis.Ein Kulturbild aus der römischen Kaiserzeit(Neue jahrhbücher f.d.Klass.Altertum, vol.15,276-312,1905).Julius Pagel: Galen-forschung im letzten Jahrzehnt(Mitt zur Gesch.d Medizin ,Vol .VI,p., 225- 229, 1907). Jul.Wiberg: Galen og den galenske laegevidenskab og laegekunst(243p.,Odense, 1910.In Danish: Galen and the Medical Art and Science; Janus,p.,143,1911).J.Mewaldt: Galenos(Pauly-Wissowa کی Real Encyclopadia, میں vol.13,col.5 78-591,1910).Theodor Meyer- Steineg:Ein Tag im Leben des Galen(63p.,Jena, 1913;Isis,II,204).

جالینوس کے مآخذ، اس کا اثر— Hsrmann Schoene: De Aristo-xeni پیری ٹاکس جیرو فیلوارے سیوس libro tertio decimo a Galeno adhibitdo (Diss.,32p.,Bonn,1893).Wilh.Westermann: De Hippecratis in Galeno memoria quaestions(Diss.,50p.,Berlin,1902). Bachmann:Neugalenismus,ein auf biologischen Anscha- uungen aufgebaute Krankheits lehre,deren Grundzüge mit der altklassischen Medizin,besonders des Galenus, übereinstimmen(23p.,München,1907).

نیز ملاحظہ ہو— Janus,Vol.VII,p.,455-459,1902).Heinrich Heinrichs: Die Uberwindung der Autorität Galens durch Danker der Renaissancezeit(Diss.,50p.,Roma,1913).Emil Issel:Quaesiones Sexinae et Galenianae(58p.,Marburg, 1917.سیکس ٹوس ایمپری کوس کا ذکر کیا گیا ہے۔اس زمانے کی ایک موضوع جالینوس تصنیف میں مگر جالینوی کی تصنیفات میں نہیں). Justus Nieding: Die mittelaterltchen und frühneuzeitlichen Kommentare

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

zur Techne des Gakenos (Diss. ,29p.,Paderborn, 1924: Isis. VII,181).K.Sudhoff:Eine Liste von Galensch-riften aus dem Anfang des 15. Jahrhundertes(Archiv für Gese-hichted der Med zin,17,140, 1925).

مخصوص تنقید: تشریحی اور طبی— E.Gurlt: Ceschichte der Chirurgie(t,1, 428-474,1898). Friedric Meyer:Beitrag zur Therapie des Galen(Diss.,30p.,Berlind 1899).Joh.Lachs:Die Gynäkologie des Golen(Abhdl.zur Gesch.d.medlzin,4)(87p.,Breslau, 1903).Hans Erich Blaich:Das Wasser bei Galen(34p., Stuttgert.1906).Theodor Beck:Dfe galenischen Hirnnerven in moderner Beleuchtung(Archfv für Geschichte der Medizin,Bd.13,110-114,1909).Karl Kassel: Galens Lehre von der Stimme(Zeits.f.Laryngologie,Rhinologie,usw., 1911).Jul Wiberg(دماغ کی تشریح جالینوس اور علی ابن عباس کے نزدیک) Hjaerneana-tomien nos Galen og Ali Abbas(Copenhagen. 1913).Theod.Meyer-Steineg:Studien zur Physiologie des Galenos(Archiv für Geschichte der Medizin,5- 172-224;6. 417-48,Leipzig,1911-1913.اہم ہے).John S.Milne-Galen's Khowledge of Muscular Anatcmy(XV 11th Congress of Medicine,Histor.Section,389-400,London,1914).K.Sudhefl:Vom Pestsamen Tes Galenos(Mitt.zur Gesch.f.Med.,vol 14p.. 227-229,1915;Isis,III,320).Herm.Scnöne:ٹرائینوگمناسیون bei Galenos(Hermes,vol.52,105-111,1917;Isis:IV,132).Friedrich Ulrich.Die anatomische und vivisektorische Technik des Galenas(Diss.,54p.,Werdau i.Sa.,1919;Isis,IV,337).

خاص تنقید اور متفرقات— Karl Joachim Marquardt: Galeni locus qui

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

est de horologiis verterum emendatus at explicatus(Progr., 11p.,Gotha,1865.)Eric Pernice: Galeni de ponderibus et mensuris(64p.,Bonn,1888. قدیم جویات کے مطالعہ کے لیے اہم testimonia (تلخیصی جداول کے لیے ملاحظہ ہوص، ۳۷-۳۵ Die Seelenlehre روح انسانی، روح نباتاتی ، روح کواکب :F.Brenner۔ des Galeneos Primitiae Czernoviciensis,p.,65-86,Czernowiz 1909).J.Mewaldt: Galenos über echte und unechte HIppocratica (Hermes, vol.44,p.,III,134,Berlin,1909).Hermann Schöne: Verbesserungen zum Galentext(Sitzungsber,d. preuss.Ak.der Wiss.,15,94-106,1924) ہم معمولاً ایسی کتابوں کا حوالہ نہیں دیتے جن کا تعلق محض لسانیات سے ہے سوائے ایسی تصنیفات کے جن کی بنا پر اصل علمی متون کی از سرِ نو تشکیل یا وضاحت ہو سکے لیکن جالینوس کو اس وقت تک ٹھیک ٹھیک سمجھنا ممکن ہے جب تک اس کا مطالعہ ادبی نقطۂ نظر سے نہ کیا جائے۔ وہ صاحب علم و فضل تھا، اثینوی زبان کا ادیب اور لغت نگار۔ لہٰذا ہمارے لیے Will.Herbst کی Galeni Pergameni de atticissantium studiis testimonia کا حوالہ دینا ضروری ہے (لائپت سگ، ۱۹۱۱) جو ایک حد تک ۱۹۱۰ میں شائع ہوئی بطور .Marburg Diss)۔ الگ الگ متنوں کے کے نسخے اور ترجمے اور ان کی تنقید — ہم صرف ان تصنیفات کا حوالہ دیں گے جن کے متعلق کچھ معلومات فراہم ہو سکی ہیں:

جالینوس کا خود اپنی تصنیفات کا مطالعہ۔

پیری تائیس تاکسیون ٹون ایڈیون بلیون-De ordine libronum snorum- یونانی متن، لاطینی ترجمہ اور تعلیقات از Iwan Mueller (ارلانگن، ۱۸۷۴-۲۷ص-.Progr)۔ تازہ تنقیدی متن مرتب مذکور کے ہاتھوں-Scripta minora (۱۸۹۱،۸۰-۹۰،۲)۔

طبی فلسفہ اور اخلاقیات

پیری اریسیون ٹوئیس آئیسا گومنوس- De sectis ad eos qui introdu cuntur یونانی متن مرتبہ Georg Helmreich بہ عنوان Acta seminarii philologici Erlangensis(Vol.11.239-310.Erlangen,1881) نیز اسی مرتب کی Scripta

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

minora(III.1-32.1893)۔

پیری تائیس ارٹیس ڈیڈاس کالیاس Joh.Marquardt-De optima doctrina کی مرتبہ Scripta minora میں (۱۸۸۴-۸۲-۹۲۱)۔

انی ہوارسٹوس ایائروس کائی فلوسوفوس — Quod optimus medicns Iw.Mueller sit quoque philosophus کی ترتیب دادہ Scripta minora میں (۱۸۹۱،۱-۸۲)۔

پروٹرپٹی کوس اپی تاس تکناس، Joh.Mueller—Oratia suasoria ad artes کی مرتب کردہ Scripta minora میں (۱-۱۰۳،۱۲۹،۱۸۸۴)۔ Protreptici quae supersunt مرتبہ Georg Kaibel (۲۷ص-برلین،۱۸۹۴)۔ Adam Rainfurt: Zur Quellenkritik von Galens Protreptikos(Diss..60p.. Freiburg i.B..1904).

انی تائیس توزوماتوس کراسے سین اے تائیس پسائیکیس ڈناماٸیس-ن تائی، Quod animi mores corporois temperamenta sequentur I.Mueller- کی مرتب کردہ Scripta minora میں (۲:۷۹-۳۲،۱۸۹۱)۔

پیری ٹون ایڈیون اکاسٹوپاتھون کائی ہمارٹیماٹون تائیس ڈیاگنوسیوس De propriorum animi cujusque affectuum et vitiorum diagnosi et Scripta Minora-curatione Joh.Marquardt: میں مرتبہ (۱،۸۱-۱،۱۸۸۴) Observationes criticae.in Galeni Joh.Marquardt(46p.. Leipzig.1870).Otto Hennicke: پیری پسائیکیس پاتھون (Diss..Erlangen. 61p..Berlin.1902 وہی عنوان).Alessandro Olivieri: Osservazioni sopra un'opera morale di Goleno(Atti.d.R.Accad.di Archeologia.Napoli.i.2da parte.26-109.1910).Wilko De Boer: In Galeni پیری پسائیکیس پاتھون (Diss..56.p..Marburg.1911). Robert von der Elst: Traite des passions de l'âme et de ses erreurs(Trad.franc.avec notes.lexiqne.etd.144p..Paris.1914).

پیری تائیس ایائرکیس امپائی ریاس — H.Schöne:Eine Streitschrift Galen's gegen die empirischen Aerzte(Sitzungsber.d.Kgl.Preuse.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ اس تصنیف کے یونانی متن کی اولین اشاعت Ak.d.Wiss..1255-1263.Berlin.190.
ہے جس کا پتا صرف اس کے لاطینی عنوان "Sermo adversus empiricos "medicos
سے چلا (A.Brinkmann: Zu Galens Streitschrist gegen die
Empiriker(Rheinisches Museums für Philologie.vol.59.
317-320.Frankfurt a.M.,1904).

گپوٹو پوسں De Subfiguratione empirica-یونانی متن ناپید ہے۔ البتہ
Nicolas متوطن Rnegium نے اس کا جو ترجمہ لاطینی زبان میں کیا تھا اسے Max Bonnet نے
ترتیب دے دیا ہے (Diss.,80p.,Bonn.1872)۔

پیری ٹون ٹائیس ایاٹریکیس میرون De partibus artis medicativae Hermann
Schöne: Galenus de partibus artis medicativae. Eine verschollene
griechische Schrift in Ubersetzung des 14.Jahrhund-ertes
(39p.,Griefawald.[1]1911. نکولاس متوطن رے گیم کے لاطینی ترجمے کا متن)۔

فلسفہ

اِی ساگوگی (ایساغوجی) ڈیالک ٹیکی (مقدمۂ منطق)-Institutio logica. مصنف اس
کتاب کا معتبر ہونا ثابت کر چکا ہے Karl Kalbfliesh(Leipzig 1896.Jahrb.f.
Klass.Philol.,Suppt.23.679-708.1897). میں۔

پیری اپوڈ اکسیوس Iw.Mueller:Uber Galens-De Demonstratione
Werk Von wissenschaftlichen Beweis(München.1895. صرف اجزا
دست یاب ہوتے ہیں)۔

پیری ٹون پارا ٹین لیکسکین سوفسماٹون—De captionibus quae per dictionem
flunt مرتبہ Karl Gabler(Diss.,36p.,Rostock,1903).

اٹی اے پوہوئے ٹیس ہسو ماٹوئی—De qualitatibus incorporeis- مرتبہ Joh.
Westenberger (۴۸ص-ماربرگ،۱۹۰۶)۔

بقراطی شرحیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

De natura hominis communtaria III Corpus پیری فوسیوس انتھروپون
de natura (ج ۹، ۱۰، لائپت سگ ۱۹۱۴)medicorum graecorum Hippocratis hominisDie editis princeps von Galenos in Hippocratis de natura hominis (Sitzungsber. d.Kgl. Preuss.d.Wiss..p., Joh.Mewrldt نے ترتیب دیا)۔ 892-903.1pl.,1982. میں

پیری ڈیاٹیس ہوکیون — De victu acutorum comm.IV-مرتبہ ہیلم رائش Corp.med.graec میں (ج ۹-۱، ۱۹۱۴)۔

آئس ٹو پروہیٹی کون ہپوکراٹیس —Prorrheticum I Comm.III مرتبہ ہرمان ڈیلز H.Diels: Die handschriftliche (ج ۹، ۲، ۱۹۱۰) میں Crop.med.graec. Uberlieferung(41p.,Abhand.philoshist Kl..Kgl.,Pr.AK.d. Wiss.,Berlin.1912).

پیری ٹوپار ہپوکروٹائی کوماٹوس De comate apud Hippoeratem.Joh Meweldt مرتبہ (ج ۹-۲-۱۹۱۵) میں Cor.med.graec.Joh Mewaldt:Eine Fälschung Chartiers in Galens Schrift über das Koma (Sitznnsgber.d.Klg.Preuss.Akad.d.Wiss.,p.256-270.1913.Hermann Schöne:Zu پیری ٹوپار ہپوکراٹیس کوماٹوس Galens Schrift Rheinisches Museum f.Philol.,vol,388-405.1916).

آئس ٹوپروگ نوس ٹی کون ہپوکراٹیس —Prognosticum Comm III کے Corp med,graec میں Joh.Heeg نے ترتیب دیا (ج ۹-۲-۱۹۱۵)۔

پیری آرتھرون De articulis.— Heramann Schöne:Eine Blattversetzung bei Galen(Rheinische Museum f.Philol.vol.57.627-629. 1902).

اکاٹ اٹریون De officina medici— Siegfried Vogt:De Galeni in libellum commentariis(Diss.,52p.,Marburg.1910).

پیری ھیب ڈوماڈون — De septimanis.Pseudogaleni in Hippoc-ratis de septimanis commentarium b Hunaino q.f.arabice

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

versum ex codice Monacensi primum edidit et germanice vertit Gotthelf Bergstraesser.(Corp.med.graec.. XI.2.11.Leipzig.1914 عربی اور جرمن متن)۔

ہپوکراٹوس گلوسون ہکسی گیسس — G.Helmreich: Handschriftl-iche Verbesserungen zu dem Hippokratesglossar des Glaen (Sitzungsber.d. preuss.Akad.d.Wiss.,197.214.1916).

Ernest Wenkebach: Pseudogalenisch Kommentare zu den Epidemien des Hippokrates(Abh.d.Peeuss.Ak.d.Wiss., philos Kl.,62p.,1917.یہ متن سترویں یا اٹھارویں صدی کا ہے Isis.IV132);Das proömium der kommentare Galens zu dem Epidemien des Hippokrates(ibidem,55p.,1918);Eine alexandrinische Buchfede um einen Buchstaben in den hippokratischen Krankengeshichten.Ein unveröffentliches Galenkapitel (Sitzungsber.d.Preuss,Ak d.Wiss.,241-253.1920).

تشریح اور عضویات

پیری کرائیاس ٹون انتھروپوسوماٹوس موریون — De usu partium corporis humani libri XVII – مرتبہ Georg Helmreich (۲ ج یں لائپ تسگ، ۹۰-۱۹۰۷)۔ جرمن ترجمہ از نوئیلڈ کے (اولڈن برگ ۱۸۹۵)۔

پیری ٹون این اناٹومیکون ہیگ کائی ریسیون — De anatomicis- admi nistrationbus libri XV ۔ فصول ۹ تا ۱۵ صرف عربی میں محفوظ ہیں۔ مارکس سمون نے ان کو عربی میں ترتیب دیا جرمن ترجمے کے ساتھ بعنوان Sieben Bücher Anatomie des Galen (۲ ج یں، لائپ تسگ، ۱۹۰۶۔ مصطلحات کے ایک نہایت عمدہ عربی-یونانی-جرمن فرہنگ کے ساتھ)۔

پیری ٹون کتھ ہپوکراٹین کائی پلاٹوناڈوگماٹون De Hippocratis et Platonis liberi Placitis-IX سے Iw. Mueller نے ترتیب دیا لاطینی ترجمہ (۸۳۶ ص – لائپ تسگ، ۱۸۷۴) Karl Kalbfleisch:In Galeni de piacitis Hippocratis et

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Platonis libros observationes criticae (Diss.,55p.,Berlin,1892)Maxim. Pohlenz: Quemadmodm Galenus posidonium in libris de placitis Hippocratis et Platonis secutus sit(Diss.,Berlin,44p..Leipzig,1898).

پیری ٹون کتھ ہپوکراٹین سٹوئیکسیون—De elementis secun. dum Hippocratem—مرتبہ جارج ہیلم رائش (ارلانگن ۱۸۷۸) Idem.Observationes criticae....Acta seminarii philologici Erla-gnensis(Vol.1,p., 49-78,1878).

پیری کراسیون De temprementis libri III—مرتبہ جارج ہیلم رائش (۱۴۲ ص، لائپ تسگ ۱۹۸۴)۔

پیری فوسیکون ڈنامیون De facultatibus naturalibus libri III ج-ہیلم رائش کی ترتیب دادہ Scripta minora (۳،۲۵۳-۱۰۱، ۱۸۹۳) میں-Galen on the Natural Faculties,with an English translation by Arthur John Brock(Loeb Classical Library,London,1916. متن وہی ہے جو ہیلم رائش کے مرتب کردہ نسخے کا)۔

پیری کرائیس اناپونیس De usu respirationis-مرتبہ Rudolph Noll(Diss.,75 p.,Marburg,1915).

آئی کاتا فوسین این آرٹریاس ایما پیرائیکس تائی An in arteriis natura sanguis continratur-مرتبہ Friedrich Albrecch (۸۳ ص-ماربرگ ۱۹۱۱)۔

آئی کسون تو کاتا گسٹروس—An animal sit,id quod in utero est—(موضوع ہے) مرتبہ Hermnn Wagner.(ماربرگ ۱۹۱۴)۔

J.Hirchberg: Galen und seine zweite Anotomi des Auges(Berl.Klin.Wochenschr.,p.,610-612,620-623,1919).

حفظانیات

ہیگانا De sanitate tuenda libri VI—Otto Hatlich: De Galeni ہیگانا libri quinti argumento ac dispositione(Diss.,59p..

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Marburg,1913).

پیری ارس ٹیس کا ٹاس کیوس ٹو ساماٹوس — De optima corporis

Georg Helmreich—nosritri nostitutione(40p..Progr., کی ترتیب ددادہ

Hof,1901).

پیری ہو کسیاس Helmreich—De bono habitu کی مرتب کردہ مؤخرالذکر تصنیف

کے ساتھ۔(ہوف،۱۹۰۱)۔

پیری ہتھوس (یا پیری ھتھون) Scripta—De Consuetudine minora میں

(۱۱-۳۱-۹-۱۸۹۱) مرتبہ lw.Mueller۔

پوٹیرون ایاٹرکیس ہی گمناسٹکیس اسٹی ٹو ہگائنون—Utrum medicinae sit an

gymnastices bygieine—مرتبہ جارج ہیلم رائش Scripta minora (۱۱۱، ۱۰۰-۲۶،

۱۸۱۳) میں۔

پیری ٹوڈیا ٹیس سمکراس سفائراس گمناسیو.De parvae pilae Joh.Marquardt

execritio.—کی مرتب کردہ.Scripta minora میں(۱۹۲،۱-۵۳،۲۸۵۴) .Wilh

Schaefer: De parvae pilae exercitio-libello(Diss.,50p.,Bonn,

1908. متن کی ایک نئی ترتیب کے ساتھ)۔

نظریۂ نبض

سنوپسس پیری سفوگمون Joh.Gossen—Synopsis de pulsibus

De Galeni libro qui سنوپسس پیری سفوگمون inscribtur(33p.,

Berlin,1907)۔

غذائیات

پیری لیپ ٹیونوس ڈیا ٹیس De victu attenuante—پہلا یونانی نسخہ

از Kalbfleisch (۷۰ص-لائپ تسگ ۱۸۹۸)۔ جرمن ترجمہ F.W.Kobert اور

Uber die Dafyteverdünnende Diät(Abhdl.zur از W.Frieboes

Gesch.d.Medizin.5,52p.,Breslau,1903).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیری ٹروفون ڈنامیوس.Die alimentorum facultatibus libri III

Hermann Schone:Ein Palimpsestblatt des Galen aus Bobb -io (Sitznngsber.d.Kgl.Preuss.Ak.d.Wiss.,p.,441-471.1902). G.Hleimreich:Gale پیری ٹون این تائیس ٹروفائیس ڈنامیون. 1.13. (Philologus.vol.63,310.1904).Ed.of Book III,ch.21-41 by G. Helmreich(Progr.,36p..Ansbach.1909).

صیدلیہ

پیری کراسیوس کائی ڈنامیوس ٹون اپلون فارماکون De simplicium medicamentorum temperamentis et facultatibus libri XI—ملاحظہ ہو Hermes(ج ۳۸-ص ۳۰۴-۲۹۲،۱۹۰۳)میں M.Wellmann۔

پیری سنتھیوس فارماکون De compositione medicamentorum ٹون کاتا ٹوپوس secundum genera libri VII ٹون کاتا گینی (Secundum locos libri X)۔

پیری سنتھیوس تھریاکیس، Rudolf Beer: Galen—De theriaca fragmente im Codex Pal. Vindobonensis,16(Wiener Studien. 34,97-108.1912.اور اس مخطوط میں De Compositione medicamentorum De theriaca کے دواجزا شامل ہیں۔

پیری انثم بالومینون H.Schöne:- De remidiis parabilibus. Fragment einer alten Galenhandschrift im Vaitkan(Mitr.zur Gesch.d.Med.u.Naturw.,I.141-143,1902).

امراضیات

پیری ٹون سونکٹی کون ایٹی اون—De causis continentibus—یونانی میں ناپید ہے۔ اول اول نکولاس متوطن ریگیئم کے ترجمہ سے کارل کالب فلاٹش نے ترتیب دی (۴ص-ماربرگ، ۱۹۱۴)۔

پیری ڈوسپنوئیاس De difficutate respirationes libri III Albrecht—

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Minor.De Galeniپیری ڈوسپ نو ئیاس(Diss.,63p.,Marburg,1911).

—De tumoribus praeter naturam.Uber پیری ٹون پارافسین ہوں کون die Krankhaften Geschw-بعنوانPaul Ritterجرمن ترجمہ ازülste(26p., Klassiker der Medicine.21,Leipzig,1913).Paul Richter: Uber die altägyptische Vorlage zu dieser Schrift(Archiv für Geschichte der Medizin,10,189-199,1917).

معالجات

De curandi ratione per Mitt.Zur—پیری فلیبوٹومیاس تھیراپیوٹی کون Gesch.مختصر شدہ کا رائش ہیلم-ج—venaesectionem Medizin(vol.17, 167-178,1918).میں۔

جالینوسی طب کا خلاصہ

تکنی ایٹریکی—Ars Medica۔نام نہادMicrotechne(Ars parva)جو ایک زمانے میں بڑی مقبول تھی۔متن Kühn کے نسخے میں(مجلد اول-۳۰۵-۴۱۲) Arthur Müller-Kypke: Uber die Ars parva(Diss.,Berlin,1893).

متفرقات اور موضوعات

Oeconomica Theodor Trotz: Der Inhalt der Dresdener lateinischen Galenhandschrift aus dem Anfange des 15. Jahrhundertes: Erster Abdruck der"Oeconomica Galenii" (Diss.,14p.,Leipzig,1921;Isis,IV,398).

Maas Cardini: Galeno e la patomimia(Riv.de storia delle scienze,513-515.1918. جالینوسی متن کا ایطالوی ترجمہCome si possono riconescere i simulatori di malatti).

Hugo Reich: Die pseudogalenischen Schriften de usu farmacorum

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[۱]und de clisteribus et colica(Diss.,8p.,Leipzig. IV.576.Isis.1921):

رسائل میں سے دوسرے کا انتساب بالعموم سیویروس Severos سے کیا جاتا ہے۔ سیوے روس ایاٹروسوفس ٹو پیری اینٹرون ھتونی کلوسٹرون، ہے جسے سب سے پہلے F.Reinhold Dietz نے شائع کیا۔

Severi de clysteribns liber(Diss.,56p.,Königsherg.1836).

لیکن اس کا جو نسخہ موجودہ شکل میں ملتا ہے وہ متاخر زمانے کا ہے اور اس کا مصنف سیویروس شاید پندرھویں اور ساتویں صدی کے درمیان کسی وقت گزرا ہے۔ بایں ہمہ اس امر کا پورا امکان ہے کہ اصل نسخے کا زمانہ اس سے متقدم فرض کرلیا جائے۔ ہم اس کا انتساب اغسطسی عہد کے ایک نامور طبیب سے ویرس (Severus) سے بھی کر سکتے ہیں جس نے زیادہ تر شہرت ایک قداح اور اذنی کی حیثیت سے پائی (ملاحظہ ہو Kind کا مقالہ Pauly-Wissowa میں، بسلسلہ دوم، مجلد دوم ۲۰۱۱-۲۰۱۰، ۱۹۲۳)۔

Ernst Wickersheimer: A Note on liber de medicinis expertis attributed to Galen(Annals of Medical History.vol.4. 323?7.1922:Bull.soc.histoire medicine,t,17,19-27,1923:Isis. V,537:VI.204).

www.KitaboSunnat.com

ارتائیوس

ارتائیوس (۳)۔ وطن کپاڈوشیا۔ زمانہ فروغ آرکی گنیس سے متاخر لیکن اسکندر افرودوسیاسی سے متقدم، یعنی ۱۲۰ اور ۲۰۰ کے درمیان کسی وقت۔ مذہب انتقا کا یونانی طبیب جو بڑی حد تک ارواحیت کی طرف مائل تھا اور جس نے جالینوس کے مقابلے میں اگرچہ لکھا بھی کم اور ویسا اثر ورسوخ بھی حاصل نہیں کر سکا لیکن جو بقراط کی روح اور عظمت سے نسبتاً زیادہ قریب تھا۔ اس کے دو رسالے محفوظ ہیں (چار چار مضمونوں پر مشتمل)۔ ایک شدید اور مزمن امراض کے اسباب وعلامات، دوسرا ان کے علاج میں۔ ان کی ترتیب بڑی خوبی سے ہوئی اور قدر رتا آئی اونوی (یعنی بقراط کی) بولی میں۔ اس نے آرکی گنیس متوطن اپامیہ (ج-وقرن دوم کا نصف اول) کی تصنیف سے بھی خوب استفادہ کیا۔ وہ امراض کی تشریح بڑی صحت اور باقاعدگی سے کرتا ہے (مثلاً ذیابیطس کی اولین حالت - ذات الجنب قیحی ذات الریۂ، دق معہ نفث الدم، دمہ، مختلف استرخائی کیفیات، کزاز، صرع ابتدائی کیفیت کے ساتھ، اختناق الرحم (مردوں میں بھی) نقرس، استقا، جذام، فیل پائی کی) دماغی اور نخاعی استرخا کے درمیان واضح تفریق۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارواحی خیالات کے زیر اثر اس نے امراضیات اور طبی 'کو بڑی اہمیت دی۔ اس کا علم العلاج بھی نہایت سادہ ہے۔ نسخوں کی تجویز میں وہ زیادہ تر طبعی عوامل اور غذائی ہدایات کا لحاظ رکھتا تھا (مثلاً شیر گاو کے استعمال کا)۔

متن اور ترجمے — پہلا لاطینی نسخہ (وینس، ۱۵۵۲)۔ پہلا یونانی نسخہ پیرس، ۱۵۵۴)۔ ایک اور یونانی نسخہ جو لاطینی ترجمے اور شارحین ماسبق کی جنھوں نے ارتائیوس کی بڑی تعریف کی ہے تعلیقات پر مشتمل تھا Hermann Boerhaave نے شائع کیا (لائیڈن، ۱۷۳۱، ۱۷۳۵)۔ پہلا جدید نسخہ C.Go-ttle Kühn کی Medicorum graecorum opera میں (t.24 یونانی اور لاطینی، ۱۰۶۲ ص۔لائپ تسگ، ۱۸۲۸)۔ مؤخر نسخے از Francis Adams شائع کردہ Sydenham Society (۵۳۰ ص۔لندن، ص۔لندن، ص۔۲۰۸۔۱۸۵۶)۔ Corpus medicorum graecorum II Aretaeus (لائپ تسگ ۱۹۲۳) مرتبہ Carolus Hude۔

تنقید — H.Locher: Arataeus aus Cappadocien(Zürich.1857). M.Wellman.Pauly-Wissowa میں (vol.3.669-670.1895).E.Gurlt: Geschichte der Chirurgie(vol.1.407-411.1898).Hans Pohlmeyer: Zahnärztliches bei Rufos.Soranos und Aretaios (Diss..20p..Leipzig.1922).

منوڈوٹوس

منوڈوٹوس (۴)۔ وطن نکومیڈیہ۔ زمانہ فروغ شاید ۱۵۰ کے لگ بھگ ہے۔ یونانی طبیب، پہلا یا ان اطبا میں سے ایک جنھوں نے اول اول اختباری اور تشکیکی طب کے متضاد خیالات کو باہم دگر تطبیق دینے کی کوشش کی۔ جالینوس کی ایک تصنیف منوڈوٹوس کے رد میں ہے۔

تنقید — منوڈوٹس کے مشاغل کا زمانہ صحیح طور پر متعین نہیں ہو سکا۔ زوڈھوف Sudhoff نے (Pagels Einführung.p..86.1915) اشپرینگل Sprengel کے اتباع میں اس کو قرن اول کے اواخر میں جگہ دی ہے۔

Robert Fuchs.Puschmann: Geschichte der Medizin(vol. 1.414.1902) میں .Albert Favier: Un médicine grec du 11 siécle.precurseur de la methode experimentale moderene:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Menodote de Nicomedie(387p.,Paris,1906).

مارکلوس متوطن سیڈے

مارکلوس سی ڈیٹس "مارکس (۵)۔ اُرے لیئس شہنشاہ از ۱۶۱ تا ۱۸۰ کے ماتحت فروغ پایا۔ یونانی طبیب اور ۴۲ فصلوں میں ایک طبی رسالے کا مصنف جس کا ایک ٹکڑا ذئبیت کے متعلق اور ایک نظم (۱۱۰۱ ابیات) مچھلیوں کے بیان میں ابھی تک محفوظ ہیں۔ تقریباً ۷۸ مچھلیوں کا ذکر کیا گیا ہے، طبی نقطہ نظر سے۔

متن— Fed.Morelli: Iatrica de piscibus,graeca et latine (Paris,1591).Medicina ex piscibus,in Joh.Alb.Fabricius (Bibliotheca graeca,Hamburg,p.,14-20,1705).Schneider: Marcelli Sidetae medici fragmenta(Leipzig,1888).

تنقید— E.H.F.Meyer: Ceschichte der Botanik(vol.2, 161,1855).Robert Fuchs,Puschmann: Geschichte der Medizin میں (vol,1,371,1902).

فلومینوس

فلومینوس (۶)۔ غالباً جالینوس کا کم عمر معاصر۔ مذہب انتقا " کا یونانی طبیب۔ مؤلف جس نے ہمیشہ اپنے مآخذ کا حوالہ دیا ہے اور جس کی تصنیف سے اری باسیوس (قرن چہارم کا نصف دوم) علی ہذا ای ٹیوس (۷) متوطن عمید (۸) (قرن ششم کا نصف اول) نے خوب خوب استفادہ کیا۔ اس کی اہم ترین کتاب میں جو محفوظ ہے حیوانی زہروں اور ان کے تریاقات کا حال بیان کیا گیا ہے۔

متن اور ترجمے— Theod.Puschmann: Nachtrage zu Alexaner Trailianus.Fragmente aus Philumenus und Philagrius (Berliner Stüdian für class.Philologie.V.2.189p..De reumate ventri; Berlin, 1887.De dysenteria لاطینی ترجمہ موجود ہے۔ جرمن ترجمہ موجود ہے میں ہیں، یونانی متن ضائع ہو چکا ہے۔ reumatlca;De coeliacis: De tenesmo). Philumeni de venenatis animalibus eorumque remediis capita XXXVII ترتیب اول از ماکس ویلمان (۸۰ص، لائپت سگ ۱۹۰۸) یہ پہلا موقعہ تھا جب graecorum corpus medicorum کی اشاعت ہوئی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید — Max Wellmann: Philumenos(Hermes.vol.43.
373-404 Berlin.1908. اہم تصنیف ہے۔ ہم نے فلومے نوس کے سنین اسی سے اخذ کئے۔ ویل
مان کہتا ہے اس نے ق-۱۸۰ میں فروغ پایا لیکن اس سے پہلے وہ ق-۲۵۰ کہہ چکا ہے۔ ملاحظہ ہو
Puschmann کی Handbuch (ج ا، ص ۳۳۹، ۱۹۰۲) Earnest Fr.Kind: Zu
Philumenos(Hermes.vol.44p..621-624.1909. فلومے نوس اور نکانڈر متوطن
کولوفون میں جو مشابہتیں پائی جاتی ہیں ان کو ظاہر کرتے ہوئے) Edm.O.von Lippmann:
Ein Vorlaufer des papinschen Dampfstopfes (Chemiker
Zeitung.p..1097.1909). طبع مکرر Lippmann کی
Abhandlungen میں t.11.201-202. پش مان کے محولہ بالا نسخوں کی دو عبارتوں ص ۴۲، و ۴۶
کے متعلق جس میں حفاظتی صمام کے بغیر ایک پاپن ساخت "ہضم آلہ" کا حال بیان کیا گیا ہے)۔

لیونیڈلیس

لیونیڈلیس (۹) اسکندری۔ قرن دوم کے اختتام اور سوم کے آغاز میں فروغ پایا، روما میں۔ یونانی جراحی جس کی تصانیف کے صرف چند اجزا جن کا تعلق بعض مخصوص عملیوں سے ہے کائے لیئس ارے لانیاس، ای ٹیوس اور پال ای گنی ٹہ (۱۰) میں اقتباساً محفوظ ہیں۔

E.Gurlt: Geschichte der.Chirurgie(vol.1.486-492.1898).

مارکلی نوس

مارکلی نوس (۱۱)۔ قرن دوم یا اس کے بعد فروغ پایا (۱۲)۔ یونانی طبیب، انتقائی المذہب لیکن اعتقادی (زیادہ تر اراواحی) رجحانات کے ساتھ۔ اس کا رسالہ نبض تاریخی اعتبار سے اہم ہے (۱۳)۔

Hermann Schöne: Markellinos,Pulslehre(Festschrift 49.
Versammlung deutscher Philologen.448-472.Basel.1907. یونانی متن کا
تنقیدی نسخہ مقدمے اور حواشی کے ساتھ)۔

قرن دوم کے نصف ثانی میں تشریح، عضویات اور طب پر مختلف قسم کے مزید اشارات۔

یونانی — J.D.Rolleston: Lncian and Mendicine(Janus.
vol.20.80-108.Leyde.1915;Isis.IV.397).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہودی—Emmanuel Rosenbaum: Une conference Contradictoire religieuse et scientifique sur 1.anatomie et la physiologie des organes génitaux de la femme á 1 ecole de Rami.fils de Samuel et de Rabbi Yitsaac.fils de Rabbi Yehoudou á la fin du 11 e siecle(90p.,Francfort,1901). (کئی ایک لحاظ سے دل چسپ ہے مثلاً حیض کے مطالعہ کے لیے)۔

رومی-P.Foucart: Rescrit d'Antonin relatif a la circoncision et a son application en Egypte(Journal des Savants,IX:p., 5-14,1911. زمانہ معلوم نہیں مگر ۱۵۵ سے متقدم)۔

سریانی—E.Wallis Budge:Syrian Anatomy:Pathology, and Therapeutics,or the Book of Medicines(2 vols.,Oxford, 1913).

یہ طویل رسالہ صریحاً اس سلسلہ خطبات کا سریانی ترجمہ ہے جو تشریح بدن انسانی، امراضیات اور معالجات پر دیے گئے تھے اور (جیسا کہ اس نے خود کہا ہے) کسی طبیب کے ہاتھوں جس نے اسکندریہ میں تعلیم پائی یونانی زبان میں مرتب ہوئے۔ ان خطبات میں تھوڑا بہت دخل ذاتی تجربات کا بھی ہے اور ان کی روح نمایاں طور پر بقراطی ہے۔ اس کے نسخوں کو دیکھیے تو ورق ایبرس کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ ممکن ہے اس تالیف کا زمانہ قرن دوم ہو لیکن ہو سکتا ہے اس سے بھی متاخر، یعنی قرن چہارم یا اس سے بھی اور آگے۔ خیال یہ ہے کہ الرہا میں ایک طبی دارالعلوم دوسری صدی ہی میں قائم ہو گیا تھا۔

سطور بالا کی تحریر ختم ہوئی تھی کہ ہماری نظر سے ی۔ بروکل مان کا وہ مبسوط تبصرہ گزرا جو بج Budge کے نسخے پر کیا گیا ہے Z.D.deutschen morgnl.Ges.,vol.68,185-203,1914 بروکل مان نے ثابت کر دیا ہے کہ اس متن کا بہترین حصہ جالینوس کی پیری ٹون چیون تھوٹون ٹوپون کا سرقہ ہے۔ یہ معلوم ہے کہ سرجیس (Sergios) متوطن رسائنا (Resaina) نے اس کا ترجمہ (قرن ششم کا نصف اول) سریانی میں کیا تھا۔ ممکن ہے بج کا شائع کردہ متن سرجیس کے ترجمہ سے متاخر ہو، بلکہ اسی سے ماخوذ۔

چانگ چنگ-چنگ

چانگ چنگ-چنگ (۱۴)۔ دوسرا نام چانگ چی، یا چی چنگ-چنگ (۱۵)۔ مولدنان-یانگ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واقعہ ہونان (۱۶) یا تساؤ-یانگ-بسین واقعہ ہوپے (۱۷)۔ قرن دوم کے آخر میں فروغ پایا۔ چینی طبیب اپنے زمانے کا طبیب اعظم۔ چانگ کے رسالہ غذائیات (۱۸) 'چن کوئی یو حان یا ؤلیوہ فانگ لیون' میں بہت سے پودوں کا ذکر آیا ہے۔ اس نے ایک رسالہ حمیات میں بھی لکھا 'شانگ-حان-لیون (۱۹) جو مشرق اقصیٰ میں ویسا ہی مقبول رہا جیسے جالینوس کی تصنیفات مغرب میں۔ وہ ۱۰ 'چیوان' (۲۰) میں منقسم تھا۔ پہلا چیوان نبض کے بیان میں ہے، دوسرے حمیات اور ان کے لیے مناسب نسخوں کی بحث میں۔ مذکورہ بالا رسائل کا شمار چین کی ان طبی تصنیفات میں ہوتا ہے جو اول اول جاپان پہنچیں اور جاپانی زبان میں ان کے لیے علی الترتیب 'کن کی' اور 'شوکن رون (۲۱)، کے نام تجویز کئے گئے۔ دوسری چینی تصانیف جن پر شروع شروع میں جاپانی طب کی بنا رکھی گئی 'سو-وین' ہے 'لنگ چو چنگ' جو شہنشاہ زرد (ہوانگ تی) سے منسوب کی جاتی ہے اور نان-چنگ (۲۲) جن سے ہم قرن پنجم اور قرن چہارم ق-م کے نصف اول میں چینی طب کے شذرات میں بحث کر آئے ہیں۔ یہاں صرف اتنا اور عرض کر دینا کافی ہوگا کہ جاپانی زبان میں ان تصنیفات کو علی الترتیب 'سومون، رائی سوئی اور 'فان-کیو' (۲۳) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

متن — 'چن کوی' کا متن جو فی زمانہ دست یاب ہوتی ہے غالباً اصل سے بے حد مختلف ہے۔ نسخوں میں قدرتاً بہت سے الحاقات اور اضافے کیے گئے ہیں۔ اولین شرح وانگ شو-ہو $Waug^2$-ho^2 (2493.10039.3945)Shu^2 کی ہے۔

شانگ-حان-لیون کے متعدد چینی اور جاپانی نسخے موجود ہیں۔

شرح — E.Bretschneider: Botanicon sinicum(part I,41, Shanghai,1882).Puschmann:Geschichte der Medizin(Bd.i, 38,1902,B.Scheube).M.Curant:Catalogue des livers chinois de la Biblitothéque Nationale(t.2,81-83,109,1910).Berthold Laufer: Sino Iranica,205,1919(Isis,III,301).F.Huebotter: Guide(16-18,Kumamoto,1924:Isis,VII,259).

۹۔ ہیلے نیکی، رومی اور چینی تاریخ نگاری

ٹائمین اور پوسانیاس کی تصانیف کے لیے ملاحظہ ہو ہمارے شذرات علمائے مذکور پر فصل دوم و ہفتم میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپیین

آپیانوس(۱)۔ اسکندریہ میں پیدا ہوا، قرن اول کے اختتام کے لگ بھگ۔ مارکس اریلیس کے ابتدائی عہد حکومت، یعنی ۱۶۱ سے اور آگے۔ روما میں فروغ پایا۔ رومی مورخ ۔۱۶۰ کے قریب اس نے ابتدا سے لے کر ٹراجن کے عہد حکومت تک (۱۱۷) روما کی ایک تاریخ یونانی زبان میں قلم بند کی، ۱۴، فصلوں میں جس کے مباحث سنین کی بجائے نسلوں کے حوالے سے ترتیب دیے گئے ہیں۔

متن — جزوی لاطینی نسخے (وینس، ۱۴۷۲ وغیرہ)۔ یونانی نسخہ اولی از Charles اور Robert Estienne (پیرس، ۱۵۵۱)۔ Joh.Schweighaeuser کی Greek and Latin texts (۳ ج یں-لائپ تسگ، ۱۷۸۵-۱۷۹۵) تازہ اجزا جن کا انکشاف اور ترتیب Angelo Mai نے Scriptorum Vete rum nova collectiot 2, میں کی۔ تازہ نسخہ جس میں یہ روما ۱۸۲۵ اجزا بھی شامل ہیں (پیرس، دیدو، ۱۸۴۰)۔ یونانی متن از Em.Bekker (۲ ج یں-لائپ تسگ، ۱۸۵۲-۱۸۵۳)۔ از Ludwig Mendelssohn (۲ ج یں-لائپ تسگ، ۱۸۷۹-۱۸۸۱)۔

یونانی متن معہ انگریزی ترجمہ از Horace White (لوئب لائبریری) ۴ ج یں، لندن، ۱۹۱۲-۱۹۱۳)۔

تنقید — M.Croiset: Littérature grecque(t.5,672-678, 1899). Antonio Oddo: Gl'hypomnemata historika di Strabone.come fonte di appiano(Rassegne di antichita classica.41p.,1900).

گیلیئس

اولسگیلیئس (۲)۔ ۱۳۰ کے قریب پیدا ہوا۔ ۱۸۰ میں فوت ہوگیا۔ رومی فاضل جس نے قریباً قریباً تیس برس کی عمر میں ایک بڑا فاضلانہ نثر نامہ 'شب ہائے اثینیہ' (۳) کے عنوان سے تصنیف کیا اور اس میں بڑی لفاظی سے کام لیا۔ یہ بیس فصلوں پر مشتمل تھا اور معلومات سے پُر لیکن اس مجموعے کی اصل قدر و قیمت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں بعض ضائع شدہ تصنیفات کے اجزا بھی محفوظ ہیں۔

متن — نسخہ اول، روما، ۱۴۶۹ (Theod.Gaza کے اشتراک عمل سے) نسخہ از Martin

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Supplementum apparatus Gelliani)۱۸۸۳-۱۸۸۵ ج یں-برلین ۲Hertz Supp.Bd ،میںJahrb.für clasishce Philologie. مصنف مذکور کے قلم سے 21.1-48.1894.)نسخہ ازHertz جس کی نظر ثانی Carl Hosius نے کی ۲ ج یں-لائپ تسگ ۱۹۰۳)۔

Attic Nights ترجمہ از Willian Beioe.3 Vols.London.1795.

تنقید—J.W.Beck: Stedia gelliana et pliniana 55p..Jahrb f.class.Philol..Sup.Bd..19.1892).Sandys:History of Classical Scholarship(Vol.1³ 1921.210-213).Mousson Lanauze: La médicine dans Aulu-Gelle(Paris medical.7 oct.1922.9-13). Max Neubburger: De Medizin in den Nectes atticae(Archivio di storis della scienza,6.1-17.1925).

فلسفی ہسیون یئوے نے جس کا ذکر فصل سوم میں آ چکا ہے ابتدائی حان بادشاہت کی ایک مختصری تاریخ قلم بند کی۔

۱۰۔رومی قانون

گائیس (۱)

ھیڈرین اور کموڈس (۲) کے ماتحت فروغ پایا لہٰذا کم از کم ۱۳۸ سے ۱۸۰ تک۔اکابر رومی فقہا میں سے ایک۔ والین تائین کے قانون نظائر (۳) کے مطابق گائیس کا شمار پانچ اساسی فقہا میں ہوتا ہے (۴)۔'ڈائی جسٹ' (۵) کی تالیف میں اس کی تحریروں سے بے حد استفادہ کیا گیا۔اس کی سب سے بڑی تصنیف 'ادارات' (۶) رومی قانون کا ایک ابتدائی رسالہ ہے،۴فصلوں میں (۷) اور باعتبار خوبی آج تک بے مثل۔ جسطنطین (۸) کا مجموعہ 'ادارات' ہی پر مبنی تھا۔ادارات میں تاریخی معلومات بھی پائی جاتی ہیں۔لہٰذا یوں بھی اسے بڑی قدر و قیمت حاصل ہے۔

متن — 'ادارات' کا استعمال شاید جسطنطین کے زمانے تک ایک کتاب کے طور پر ہوتا رہا۔بایں ہمہ ان کا انکشاف ۱۸۱۶ میں ہوا B.G.Niebuhr کے ہاتھوں ویرونہ کے ایک محکوک میں۔ Gai Coder rescriptns in bibliotheca capitnioria ecclesiae cethedralis Veronensis cura et stndis eiusden brbliotlaeca photeyice

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

expreseus(لائپ تسگ، ۱۹۰۹-قرن پنجم کا ایک خطوط)۔

پہلا نسخہ از I.F.L.Goeschen ۱۸۲۰ میں Paul Krueger- اور Wilhelm Studemund کا نسخہ (برلین، ۱۸۷۷۔ ترتیب پنجم، ۲۷۵ ص ۱۹۰۵)۔ از Emil Seckel وغیرہ (ترتیب دوم، ۳۰۱ ص۔ لائپ تسگ، ۱۹۰۸)۔ از Ferdinand Kniep (۳۶۹ ص-ژینا(Jena)(۱۹۱۱)۔

James Muihread: The Institutes of Gaius and Rules of Ulpian.With translation,Notes and Alphabetical Dfgest(654p.,Edinburgh,1880).Latin and English texts by Edward Poste (آکسفرڈ، ۱۸۷۱-معہ شرح-ترتیب سوم،۱۸۹۰ ترتیب چہارم، ۴۲۳ ص- ۱۹۰۴)۔

تنقید—Sir Henry Maine: Early History of Institutions(۱۸۸۸ باب نہم) ملاحظہ ہوں رومی قانون کی تاریخیں۔

Théodore Reinach: Un code fical de l'Egypte romaine: le gnomon de l'diologuse(Nouv.revue hist.du droit,583-636, 1919;5-136,1920 برلین کے ایک اہم ورق کے متعلق جس کا زمانہ ۱۶۱ کے لگ بھگ ہے اور جسے سب سے پہلے W.Schubert نے شائع کیا۔ برلین ۱۹۱۹ آئی سس ۵:۴۹۲)۔

۱۱۔ یونانی لسانیات

پوسانیاس اٹی کسٹا

پوسانیاس اٹے کی(۱)۔ انٹونی نس پیئس اور غالباً مارکس اُرے لیئس کے ماتحت فروغ پایا یعنی ۱۳۸ اور ۱۸۰ کے درمیان کسی وقت۔ یونانی لغت نگار جس نے تقریباً اتنی ہی بڑی ایک لغت تالیف کی جتنی اے لیوس ڈیونے سیوس (ج-دقرن دوم کا نصف اول) نے لیکن نسبتاً بہت تھوڑی مثالوں کے ساتھ)۔

متن—Ern.Schwalbe: Aelii Dionysii et pauaniae atticistarum fragmenta coll.(290p.,Leipzig,1890).

تنقید—Heinrich Heyden: Quaestlones de Aelio Dionysio et Pausania atticistsis etymolygici magni fotnibus in

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Leipziger Studien(Vol.8,171-264,1885).Sandys: History of Classical Scholarship(Vol.1³,323,1821).

ہروڈین

ای لیوس ہروڈین (۲)۔ عرف ضناع (۳)۔ روما میں فروغ پایا، مارکس اُرےلیس کے ماتحت۔ اپولونیوس ڈیس کلوس کا بیٹا (ج-دقرن دوم کا پہلا نصف)۔ یونانی لغت داں جس نے موکدات، مقادیر، تخفسات (۴) اور مدغمات ' کے متعلق ایک کتاب ۴۰۵ فصلوں میں تصنیف کی۔ نیز بعض دوسرے قواعدی مباحث اور املائیات 'میں۔ اس کا رسالہ الفاظ غریبہ (۵) آج تک محفوظ ہے۔

ہروڈین سے بعض اور تصنیفات بھی منسوب کی جاتی ہیں۔ ان میں ایک رسالہ اعداد کے متعلق ہے جس میں نام نہاد 'ہروڈوی' علامات کا حال بیان کیا گیا ہے مگر ان علامتوں کو اعداد ٹھہرانا غلط فہمی کا باعث ہوگا کیوں کہ ٹھیک ٹھیک دیکھا جائے تو یہ اعداد نہیں بلکہ عددی الفاظ 'کے اولین حروف ہیں جو قوانین سولن کے متن میں بھی استعمال ہوئے اور جن کی بعض مثالیں ۴۵۴ سے لے کر تقریباً ۹۵ق-م تک اےٹیکی کتبات میں ملیں گی۔ یونانی زبان کے عام ابجدی اعداد کا زمانہ کسی قدر موخر ہے اور ان کے استعمال کی اولین مثال جس کا اب تک پتا نہیں چل سکا ۴۵۰ ق-م کا ایک ہالی کارنسی کتبہ ہے۔

متن — اے پٹومی ٹائیس کتھولے کیس پروسوڈیاس ہروڈیاس rce.Schmidt Manr (ژینا، ۱۸۶۰)۔ مرتبہ August Lenz (۲ج ین-لائپ تسگ، ۱۸۷۰-۱۸۷۶)۔ پیری ارتھون Henri Estienne کی Thesaurus linguae graecae میں ضمیمہ طبع ہو چکی ہے (۸ ۳۴۵-نسخہ دیدو)۔

تنقید — Pauly-Wissowa میں (Vol.15,955-073, H.Schuitz کا مقالہ 1912).Sandy:History of Classical Scholarship(Vol,1³,321, 1821).Sir Thomas Heath: History of Greek Mathematics (Vol.1,30.1991).

فرینی کوس

فرینی کوس (۶)۔ بی تھینیا میں فروغ پایا؟ مارکس ارےلیس اور کموڈس کے ماتحت، یعنی ۱۶۱ اور ۱۹۲ کے درمیان کسی وقت۔ یونانی لغت نگار۔ اٹیکی الفاظ کی ایک طویل لغت کی تالیف ۳۷ فصلوں میں۔ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لغت 'مخزن خطابت' کے نام سے مشہور ہے اور ایک حد تک اے لیوس ڈیو نے سیوس پر مبنی۔ فرینی کوس نے اس طرح کا ایک مختصر رسالہ بھی لکھا تھا، بہ عنوان ایٹی کسٹ۔

متن — Imm.Bekker: Anecdote graeca(t.I,1-74,1814). پہلا نسخہ Atticist کا (روما، ۱۵۱۷)۔ متاخر نسخہ از W.G.Pauw (اتریشٹ Utrecht ۱۷۳۹)۔ از G.A.Lobeek (لائپ تسگ، ۱۸۴۰) از W.G.Rutherfond (لندن، ۱۸۸۱)۔

تنقید — Moritz Naechster: De pollucis et Phrynici controversiis(Diss.,Leipzig,1908).Joh.Von Borries:Phrynici sophystae praeparatio sophistica(Diss.,Strassburg,1911). Sandys: History of Classical Scholarship(Vol.I[3],323,1821).

پولکس

جولیس پولکس (۷)۔ وطن نوکراتس (۸)، مصر-اشیئیہ میں فروغ پایا، کموڈس کے ماتحت۔ انتقال ۵۸ برس کی عمر میں ہوا یعنی ۱۹۳ سے پہلے۔ یونانی لغت نگار جس نے ۱۷۷ سے قبل اٹیکوی الفاظ اور محاوروں کا ایک مبحث وار مجموعہ ۱۰ فصلوں میں تالیف کیا مگر جسے محض فرہنگ قرار دینا غیر مناسب ہوگا کیوں کہ اس کا درجہ فرہنگ سے اونچا ہے گو ایک جامع الحیثیت قاموس سے کم۔

متن — ہرمینیو ماٹا کائی کاتھے مرینی ہوملیا — Pubiée pour la première fois d'aprés les Mss.de Mountpellier et Paris par A.Boucherie (Notices et extraites.t.23,(2)277-494,1872).Onomasticon (وینس، ۱۵۰۲)۔ فلورینس، ۱۵۴۰-بالے، ۱۵۳۶)۔ یونانی اور لاطینی نسخہ از J. H. Lederlin اور Tib.Hemsterhuis (۶۸۳ ص - ایمسٹرڈرم، ۱۷۰۶)، از Guil. Dindorf (۵ ج یں-لائپ تسگ، ۱۸۲۴) از Imm. Bekker (برلین، ۱۸۴۶)۔ از Erich Bethe (لائپ تسگ ۱۹۰۰)۔

تنقید — Reihnhold Michaelis: Quae ratio intercedat inter Julii Pollucis Onomsticon ert Aristotelis de republica atheniensium(Progr..12p..Berlin.1902).Sandys:History of Classical Scholarship(Vol.I[3].327,1921).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سترھواں باب

عصر اسکندر افرودیسیاسی (قرن سوم کا پہلا نصف)

۱۔ علمی تحقیقات کی مختصر کیفیت قرن سوم کے پہلے نصف میں، ۲۔ دینی پس منظر، ۳۔ ہیلے نیکی اور چینی فلسفہ، ۴۔ چینی اور ہیلے نیکی ریاضیات، ۵۔ ہیلے نیکی، رومی، چینی اور یہودی فلکیات، ۶۔ ہیلے نیکی اور رومی تاریخ فطرت، ۷۔ رومی اور چینی جغرافیہ، ۸۔ ہیلے نیکی، رومی، ہندو، چینی اور یہودی طب، ۹۔ ہیلے نیکی تاریخ نگاری، ۱۰۔ رومی اور یہودی قانون۔

۱۔ علمی تحقیقات کی مختصر کیفیت قرن سوم کے پہلے نصف میں

۱ ــــ ہم نے اس باب کا انتساب اسکندر افرودیسیاسی سے کیا ہے جو بلا خوف تردید عہد پیش نظر میں علم و حکمت کا سب سے بڑا مفکر تھا۔ البتہ یہاں اس امر کا لحاظ رکھ لینا چاہیے کہ جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے، فاضل مذکور نے اس صدی کے بالکل شروع میں فروغ پایا۔ گویا سنینی اعتبار سے دیکھا جائے تو قرن سوم کے نصف اول کو اریگن کا عہد ٹھہرانا زیادہ مناسب ہوتا اس لیے کہ اس کا انتقال ۲۵۴ میں ہوا۔ وہ بہت بڑا انسان تھا، اسکندر سے بڑا نہیں تو کم از کم اس کا ہم مرتبہ اور یونانی فلسفہ میں مستغرق لیکن اس کی حیثیت مقدماً ایک الٰہیات داں کی ہے۔ برعکس اس کے اسکندر نے ارسطا طالیسی روایت جاری رکھی۔

۲۔ دینی پس منظر:ــــ بدھ مت کی وہ زبردست تبدیلی جس کی طرف اشواگھوش کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے باب پانزدہم میں اشارہ کیا تھا، برابر جاری رہی حتیٰ کہ قرن سوم کا آغاز ہوا تو اس کا سلسلہ اور آگے بڑھ چکا تھا۔ ناگارجن کی انفائیت "اس کا سب سے بڑا کارنامہ ہے۔ معلوم ہوتا ہے وہ بڑا عالم و فاضل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ایک بدیع الخیال مفکر تھا۔ طب اور کیمیا گری میں اس سے متعدد رسائل منسوب ہیں۔

فصل سوم میں ہم ہپولےٹوس ولی کا ذکر کریں گے جس نے یہ طرز استدلال اختیار کرتے ہوئے کہ مسیحی الحادات کی وجہ ہے، یونانی فلسفہ اور توہمات، نہ کہ عیسائی عقائد ان کا ایک رد لکھنے کی کوشش کی۔ اس عہد کا سب سے بڑا الٰہیات داں اُریگن ہے۔ وہ ایک ہمہ گیر ذہن لے کر آیا تھا اور اس نے یونانی فلسفہ، علیٰ ہذا کتب مقدسہ کا بغائر مطالعہ کرتے ہوئے مسیحی الٰہیات کو پہلی مرتبہ ایک باقاعدہ اور مرتب شکل پیش کیا۔ انجیل کا اولیں متعدد اللغۃ نسخہ یعنی نام نہاد ہیک ساپلا' بھی اری گن ہی نے ترتیب دیا تھا۔ ۲۴۸ میں اس نے کیلسوس کے خلاف وثنیت کی ایک تردید قلم بند کی۔

اس اثنا میں یہودی الٰہیات کا نشو ونما بھی جاری تھا۔ ابا اریکا (''رب'') نے سورا اور مارشموئیل نے نہاردیہ کی اکادمی قائم کی جو آگے چل کر اسرائیل کے دو سب سے بڑے ذہنی مرکز ثابت ہوئے اور جن کی بدولت ارض بابل نے فلسطین کی رہنمائی سے نجات حاصل کی۔ بابلی تالمود میں ان دونوں علما کی سرگرمیوں کے بہت کافی شواہد ملتے ہیں۔

۳۔ ہیلے نیکی اور چینی فلسفہ:— دیوجانس لائیرٹیوس پہلا شخص ہے جس نے یونانی مذاہب فلسفہ کی ایک تاریخ مرتب کی۔ اسکندر افرودیسیاسی ۱۹۸ اور ۲۱۱ کے درمیان کسی وقت رائیس لائی کیئم ارسطو کا سب سے بڑا شارح ہے، شارح اعلیٰ۔ اس نے کوشش کی کہ مشائی تعلیمات کو حتیٰ الوسع رواقی اور نوافلاطونی آمیزشوں سے پاک رکھے۔ معلوم ہوتا ہے فاضل مذکور سے جو اثر سریانی اور عربی ذرائع کی بدولت ازمنہ متوسطہ پر مترتب ہوا اس کا ابھی ٹھیک ٹھیک اندازہ نہیں ہوسکا۔ فلوس ٹراٹوس نے اپولونیوس متوطن طیانہ کے حالات زندگی پر قلم اٹھایا (۲۱۷ سے قبل)۔ نیز کئی ایک سوفسطائیوں کی سوانح حیات تصنیف کیں۔ امونیوس یعنی فلوطین کے استاد کو اکثر نو-افلاطونیت کا بانی ٹھہرایا جاتا ہے۔ ازمنۂ قدیمہ کے سحر وساحری اور توہمات کے مطالعہ میں یونان کی تاریخ فلسفہ کا وہ خاکہ ایک بیش قیمت سرچشمہ ہے جسے ہپولےٹوس ولی نے مسیحی الحادات کے رد میں ضمناً پیش کیا۔

لیوشاؤ نے ''عالیہ فرزندانہ نیکوکاری'' ترتیب دی اور ایک رسالہ بشریات میں تصنیف کیا۔

۴۔ چینی اور ہیلے نیکی ریاضیات:— سن تسو کا زمانہ اگرچہ مشکوک ہے لیکن بہت ممکن ہے وہ قرن سوم کے شروع میں گزرا ہو۔ اس کے رسالۂ حساب میں درجۂ اول کی غیر مقطع مساوات کا حل موجود ہے۔

یہ امر بھی خلاف قیاس نہیں کہ ہیرون اسکندری نے شاید اسی زمانے میں فروغ پایا۔ مؤرخ سیکس ٹوس جولیوس افریکانوس کی کتاب 'منقش پٹیاں' بھی اس وقت کی ریاضی میں تھوڑی بہت معلومات پر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشتمل ہے رومی فقہا کی تصنیفات میں بھی ریاضیات کے نقطۂ نظر سے بعض دلچسپ باتیں ملیں گی۔ بالخصوص الپیئن کا وہ قول جس میں زندگی کی اغلب مدت کا ذکر کیا گیا ہے۔

۵۔ ہیلے نیکی، چینی اور یہودی فلکیات:۔۔۔ اکے لیس ٹائیوس نے اراٹوس کی 'مظاہر' کی ایک شرح لکھی۔ سیکس ٹوس جولیوس افریکانوس کی سینیات میں تقویم کے متعلق چند معلومات ملیں گی۔ ۲۳۸ میں سن سورئیس رومی نے ایک رسالہ نجوم میں لکھا جو خاصا اہم تھا۔

لوچی نے جس کا انتقال ۲۲۰ سے پہلے پہلے ہو گیا تھا ایک سماوی کرہ تیار کیا۔

مارشموئیل نے یہودی تقویم کی اصلاح کی۔

۵ مکرراً۔ ہیلے نیکی اور چینی طبعیات وصناعیات۔ سیکس ٹوس جولیوس افریکانوس کی کتاب، پٹیاں، ملاحظہ کیجیے تو اس میں ایک قسم کی بصری تلغرافی کی تشریح ملے گی۔

سن تسو نے مختلف اشیاء کی کثافت متعین کی (؟)

۶۔ ہیلے نیکی اور رومی تاریخ فطرت:۔۔۔ ای لین نے جو رسالہ حیوانات کی فطرت میں لکھا، اس سے ویسے ہی اخلاقی رجحانات کا اظہار ہوتا ہے جیسے فزیولوگوس سے۔ فلورین ٹی نوس نے یونانی زبان میں ایک رسالہ زراعت اور گارگی لیس مارٹیالس نے لاطینی میں تصنیف کیا۔

۷۔ رومی اور چینی جغرافیہ:۔۔۔ علمی اعتبار سے دیکھا جائے تو شاید اس عہد کا یہ پہلو سب سے زیادہ دلچسپی کا باعث ہو گا کہ اس میں مکتوب ومطبوعہ دونوں اقسام کے بہت سے راہنامے مرتب کئے گئے۔ قسم اول میں انطونیوس اگسٹس کا صوبجاتی راہ نامہ ہے۔ جس کا زمانہ شاید اس صدی کا دوسرا عشرہ ہو گا لیکن دوسری قسم کا صرف ایک ہی راہنامہ دست یاب ہوتا ہے یعنی 'تابیولا پوئے ٹن گر' جس کے خاکوں کی تیاری ۲۲۶ سے مؤخر ہے لیکن ۲۷۳ سے بہر حال متقدم۔ پھر اس امر کی تحقیق بھی جس طرح ممکن ہو کر لینی چاہیے کہ وہ کون کون سے تجارتی راستے تھے جن کے ذریعے چینی ریشم، علیٰ ہذا کئی ایک دوسری چیزیں مشرق اقصیٰ سے دولت روما میں پہنچتی رہیں لیکن اس مبحث پر کچھ روشنی پڑتی ہے تو صرف ایک دستاویز یعنی 'وائی لیوہ' سے۔ جس کا متن قرن سوم کے وسط میں مرتب ہوا۔

۸۔ ہیلے نیکی، رومی، ہندو، چینی اور یہودی طب:۔۔۔ کاسیوس طبی سوفسطائی نے طبی اور طبیعی دونوں قسم کے مسائل کا ایک مجموعہ تالیف کیا۔ سرے نس سامونی کس کی ایک نظم میں سر سے لے کر پاؤں تک علی الترتیب امراض کے متعدد نسخے درج ہیں۔ فلوسٹراٹوس کا ایک رسالہ ورزش میں ہے۔

فصل ششم میں بہ سلسلۂ فلاحت جن یونانی اور لاطینی مصنفین کا ذکر کیا گیا تھا وہ طبی نقطۂ نظر سے بھی قابل توجہ ہیں۔ فلورین ٹی نوس نے پودوں کے طبی عمل کا مطالعہ کیا اور مارٹیالس نے ایک رسالہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیطاری میں لکھا۔

اس نے زمانے کی ہندو طب کا اندازہ غالباً ان رسائل سے ہوگا جو ناگارجن سے منسوب کیے جاتے ہیں مگر یہ مبحث ابھی تک متحاج تحقیق ہے۔ ممکن ہے ناگارجن نے ششرتا سمہتا کا ایک نسخہ بھی ترتیب دیا ہو۔

چنگ-تسنگ-چنگ، ایک اہم طبی رسالہ ہے، ہواتو کی تصنیف۔ وہ کسی خاص قسم کی شراب کے ذریعے خدر پیدا کر لیتا تھا۔

مار شموئیل نے یہودی طب کو ایک مرتب اور منظم شکل دینے میں بڑی کاوش سے کام لیا۔

۹۔ ہیلے نیکی تاریخ نگاری:— ای لیئن نے محاضرات کا ایک مجموعہ تالیف کیا، ۱۴ فصلوں میں اور ہروڈین نے دولت روما کی ایک تاریخ لکھی ۱۸۰ سے ۲۳۸ تک۔ "ضیافت فضلا" جسے اتھے نائیوس متوطن نوکراتس نے ترتیب دیا تھا ایک متوسط درجے کا نثرنامہ ہے اور محض اس لیے اہم کہ اس میں معارف قدیمہ کے بعض اجزا محفوظ ہیں۔ سیکس ٹوس جولیوس افریکانوس نے ۵۴۹۹ ق-م یعنی ابتدائے آفرینش سے لے کر ۲۲۱ء تک ایک سنینیات مرتب کی۔ اسے بجا طور پر کلیسیائی سنینیات کا آدم ٹھہرایا گیا ہے۔ پھر ڈیون کاسیوس کی تاریخ روما ہے جو اس کے ابتدائی عہد سے شروع ہو کر ۲۲۹ پر ختم ہو جاتی ہے۔ ان سب مصنفین نے یونانی زبان میں قلم اٹھایا۔

۱۰۔ رومی اور یہودی قانون:— یہ زمانہ رومی قانون کا عہد زریں ہے اور اس کے دو اکابر فقہا ال پین اور پولس جن کی تحریروں کے متفرق ٹکڑوں سے جسطنطین کی ڈائی جیسٹ کا علی الترتیب ۱/۳ اور ۱/۶ حصہ (دونوں کو شامل کرتے ہوئے ۱/۲) مرتب ہوا۔ ان کے معاصرین پاپی نیئن اور مڈیسٹی نس نے بھی بعض اہم قانونی خدمات سرانجام دیں۔

یہودی قانون مذہب کا جزو لاینفک ہے۔ لہٰذا وہ نامور الٰہیات داں جن کا ذکر فصل دوم میں آیا تھا ویسے ہی نامور فقیہ بھی ہیں۔

خاتمۂ سخن:— قانون اور ایک حد تک جغرافیے سے قطع نظر کرتے ہوئے دیکھا جائے تو اس عہد کی علمی پیداوار متوسط درجے کی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ناگارجن، اسکندر افرودی سیاسی، اریگن، ال پین اور ہیولےٹوس کا شمار ہمیں بڑے بڑے انسانوں میں کرنا پڑے گا لیکن انھیں علوم و فنون سے براہ راست کوئی تعلق نہیں تھا اور یہ شاید اس امر کا ثبوت ہے کہ علم و حکمت کی وہ متوسط سطح جس کی طرف ہم ابھی اشارا کر آئے ہیں اقتضائے وقت کا نتیجہ تھی۔ اس کی وجہ اچھے انسانوں کی کمی نہیں تھی کیوں کہ ان کی ضروریات علمی نہیں تھیں۔ دینی اور قانونی تھیں، یا زیادہ سے زیادہ فلسفیانہ۔ اس زمانے کی اہم تصنیفات بھی یونانی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبان ہی میں قلم بند ہوئیں۔ بایں ہمہ یہ فی الواقعہ ایک بین الاقوامی دور تھا اس لیے کہ اس زمانے میں لاطینی، عبرانی، سنسکرت اور چینی زبانوں میں بھی کئی ایک بلند پایہ کتابیں تصنیف کی گئیں۔

۲۔ دینی پس منظر

ناگارجن

قرن دوم کے اختتام، یا سوم کے شروع میں فروغ پایا، مملکت کوسل میں۔ ہندی بدھ فلسفی۔ بدھ مت کا چودھواں مغربی بطریق۔مہایان بدھ مت کے موسسین میں سے ایک اور بالخصوص مذہب مادھیہ مک (۱) کا بانی جس کا زور نفیت نامہ پر ہے۔ ناگارجن نے اپنی منطق میں چوں کہ کائنات کی تحلیل و تجزیے میں بڑی سختی سے کام لیا ہے، لہٰذا وہ مجبور ہوگیا کہ اس کی حقیقت تو درکنار وجود ہی سے انکار کردے۔ نام نہاد عقیدہ خلائیت "(شن یتہ) (۲)۔

ششرتا (ج-د-قرن ششم ق-م) کے طبی رسالے کا ایک نسخہ ناگارجن سے بھی منسوب ہے۔ چینی روایات کے مطابق اس نے دو اور رسائل قلم بند کئے۔ عقاقیر، نجوم اور کیمیا گری میں بھی وہ بہت کافی درک رکھتا تھا۔ کہا جاتا ہے اس نے ایک رسالہ رس (فلزاتی مرکبات جن میں شفابخشی کی حیرت انگیز تاثیر پائی جاتی ہے (۳) میں بھی لکھا لیکن ہوسکتا ہے، ان انتسابات کا اشارا اس نام کے بعض دوسرے ہندو علما کی طرف ہو مثلاً رس رتنا کر (۴) کے مصنف کی جانب جس نے قرن ہفتم یا ہشتم میں فروغ پایا، یا نارگاجن متوطن دیہک (۵) نزد سومنات کی طرف، بیرونی کے نزدیک رسائن میں ایک رسالے کا مصنف جس کا زمانہ فاضل مذکور سے ایک صدی متقدم تھا (۶)۔

Mādhyamikasūtra, avec la Prasannapada,— متن commentaire, de Candrakirti. publie par L. de la vallée- Poussin (St. Pétersburg, 1903. چندرکرتی کا زمانہ غالباً قرن ہفتم کا نصف اول ہے). Max Wallesre: Die Mittlere Lehre (Madhyamikāsastra) des Nagar- Juna, nach der tibetischen Version ubertragen (296p., Heidelberg, 1911): idem, nach der chinesischen Version übertragen (204p., 1912. یعنی والزرے کی تصنیف کا حصہ دوم سوم Die Buddhistische Philosophie in ihrer geschictlichen

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Entwicklung,1904-1912).

Le de la Vallée-Poussin: Pancakrama(72p.,Gand, 1896. غالباً ناگارجن کے انفاپسند عقائد کا خلاصہ۔ یہ عقائد تنتری کا Tantrika کی اساس ہیں)۔

P.Cordier: Nāgārjuna et l'Uttarantra de la Sucrutasamhita de la Sucrutasamhita(Anantarivo,1896). M.Winternitz: Geschicht der Indischen Litteratur,(vol.2,250- 254;vol,3,552 اور کہیں زیادہ تر باب 1920-1922).A.B.Keith: Buddhist Philosophy(1923 کہیں ۱۳،۳۵،۴۱،).M.Walleser: Die Lebenzeit des Nagarjuna (Z.f. Buddhismus vol.997sq., ایطالوی ترجمہ Alle fonti dell religioni, vol.2, Roma,1923).

ہپولےٹوس ولی کی کتاب مسیحی الحادات کے رد کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل سوم میں۔

اری گن

اُری گنیس (۷)۔ ولادت غالباً اسکندریہ میں ہوئی، ۱۸۵ کے قریب قریب۔ فروغ زیادہ تر اسکندریہ، قیساریۂ فلسطین اور ٹائرس (۸) میں پایا اور وہیں تعلیم دیتا رہا۔ ٹائرس ہی میں انتقال ہوا ۲۵۴ میں۔ یونانی الٰہیات داں، مفسر اور جامع۔ اُری گن کی کوشش تھی کہ مسیحی الٰہیات کی بنا صرف یونانی علم و حکمت پر رکھے۔ اس کا رسالۂ اصول (۹) جو ۲۳۱ سے قبل اسکندریہ میں تصنیف ہو چکا تھا مسیحی الٰہیات کا سب سے پہلا مرتب و منظم اور باقاعدہ بیان ہے۔ اُری گن نے انجیل کے چھ مختلف متن متوازی خانوں میں ترتیب دیے (۱۰) اور اس کی کئی ایک تفسیریں بھی شائع کیں۔ اُری گن کی مشہور ترین کتاب میں جو آٹھ فصلوں پر مشتمل ہے اور ۲۴۸ سے پہلے تصنیف ہوئی بہ عنوان 'کیل سوس کی تردید' (۱۱) وثنیت کے خلاف دین عیسوی کی حمایت نہایت قابلیت سے کی گئی ہے۔ وہ کہتا تھا، یونانی فلسفہ کے اصول اس قدر عالمانہ ہیں کہ عوام کی سمجھ میں نہیں آ سکتے۔

متن — Benedictlne نسخہ از Charles اور C.V.de La Rue (۲ ج یں-بڑی تقطیع، پیرس، ۱۷۳۳-۱۷۵۹)۔ Migne کی Patrologia graeca میں پھر سے نقل ہوا (پیرس، ۱۸۵۷-۱۸۶۰ و-۱۷-۱۱)۔ نسخہ از C.H.E.Lominatzsch (۲۵ ج یں-لائپ تسگ، ۱۸۹۹-۱۹۲۱ یعنی Die griechischen christlichen Sehriftsteller۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگریزی ترجمہ از Frederick Crombie (۲ ج یں-ایڈنبرا، ۱۸۷۲-۱۸۶۹، انٹی-نیسین کرسچن لائبریری، ۱۰، ۲۳)۔

Bernard de Montfaucon مرتبہ Hexaplorum quae supersunt C.F.Bahrdt (۲ ج یں-پیرس، ۱۷۱۳)۔ تصحیح شدہ نسخہ از (۲ ج یں-لائپ تسگ، ۱۷۷۰-۱۷۶۹)۔

رو-کیل سوس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ عالم مذکور پر قرن دوم کے دوسرے نصف میں۔

تنقید—August Kind: Theolohgie und Naturlismus in der altchristlichen Zeit. Der Kampf des Origenes gegen Celsus um die Stellung des Menchen in der Natur(38p., Jena,1875).M.Croiset:Lettérature grecque(t.5,845-855, 1899).F.Prat: Origéne(Paris,1907).Adolf von Harnack: Der kirchengeschichtliche Ertrag der exegetischen Arbeiten des Origenes(2 vols.,Leipzig,1918-1919).Shotwell:History of History(289-299,1922).Eng.de Faye:Origêne (254p.,Bibl.de l'Ecole des Hautes Etudes,Paris,1 1923; Isis,VII,81).

ابا اریکا(۱۲)

ایک بابلی خاندان میں پیدا ہوا لیکن تعلیم فلسطین میں پائی۔ ۲۱۹ میں بابل واپس آ گیا۔ اول نہاردیہ (۱۳) میں سکونت اختیار کی، پھر سورہ (۱۴) لب فرات میں۔ انتقال سورہ ہی میں ہوا۔ بڑا طویل العمر-یہودی معلم اور قائد-سورہ کی اکادمی کا مؤسس جس نے آٹھ سو برس تک فروغ پایا اور جو اسرائیل کا ایک نہایت اہم ذہنی مرکز ثابت ہوئی۔ یہ اسی ادارۂ علم کا نتیجہ تھا کہ ارض بابل نے تھوڑے ہی دنوں میں فلسطین سے آزادی حاصل کرتے ہوئے یہودی دنیا میں ایک نمایاں جگہ حاصل کر لی۔ بابلی تالمود (۱۵) کا زیادہ حصہ رب مذکور اور اس کے قریبی تلامذہ کے آرا و افکار پر مبنی ہے۔

W.Bacher کا مقالہ دائرہ المعارف یہود (مجلد یازدہم ۳۱-۲۹، ۱۹۰۵) میں۔

مار شموئیل (۱۶)

نہاردیہ واقعۂ بابل میں پیدا ہوا۔ ۱۶۵ کے لگ بھگ-یہیں فروغ حاصل کیا اور یہیں ۲۵۷ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریب انتقال ہوا۔ یہودی معلم، طبیب، فلکی اور فقیہ۔ نہاردیہ کی اکادمی کا ناظم جو سورا کی اکادمی کے ساتھ اس امر کا ذریعہ بنی کہ بابل کو فلسطین کی رہنمائی سے نجات دلائے (۱۷)۔

مار شموئیل نے رائج الوقت طبی توہمات کی مخالفت کی اور اس کے لیے زیادہ عقلی منہاجات اختیار کیے (۱۸)۔ ھیئت میں اس کو سب سے زیادہ دلچسپی تقویم سے تھی جس کی اس نے اصلاح کی (۱۹)۔ وہ اپنے زمانے میں یہودی قانون کا بہترین معلم تھا اور یہ اصول کہ یہود جس ملک میں آباد ہوں اس کے قانون کی پابندی لازمی ہے، اسی نے وضع کیا۔ مار شموئیل کے متعدد اصول اور مقولے تالمود میں بکھرے پڑے ہیں۔ کتاب مذکور پر اس کا اثر خاصا وقیع ہے۔

Rabbi J.Z.Lauterbach کا مقالہ دائرۃ المعارف یہود (مجلد یازدہم ۳۱-۲۹، ۱۹۰۵) میں۔

۳۔ ہیلے نیکی اور چینی فلسفہ

دیو جانس لائیر ٹیوس

ڈیوگنیس لائیر ٹیوس (۱)۔ وطن لائیر ٹے (۲) واقعہ سلیشیا۔ غالباً قرن سوم کے شروع میں فروغ پایا۔ یونانی مؤرخ فلسفہ۔ پہلا شخص جس نے فلسفۂ یونان کے کسی ایک مذہب کی بجائے سارے مذاہب کی تاریخ لکھی اور جس کا عنوان تھا "مشاہیر فلاسفہ کے سوانح حیات، اصول اور اقوال" (۳)۔ یہ تاریخ دس فصلوں میں منقسم ہے۔ سطحی لیکن بیش قیمت معلومات سے پُر۔

متن — لاطینی نسخے (وینس، ۱۴۷۵ وغیرہ)۔ نسخہ اولیٰ (بالے ۱۵۳۴) یونانی اور لاطینی نسخے از Heinrich Gustav Huebner (۲ ج یں - لائیت سگ، ۱۸۳۱-۱۸۲۸) و از Carl Gabriel Cobet (پیرس، دیدو، ۱۹۵۰)۔

انگریزی ترجمہ از C.D.Yonge (بان لائبریری، ۴۹۶ ص - لندن، ۱۸۵۳)۔

تنقید — M.Croiset: Littérature grecque(t.5,1899, 806-813).Spyridion P.Lambros: انکڈوٹا اپا تھس ماتا ڈیو گے نوس ٹو لائیر ٹیو (Mélangee Nicole,639-651,Genéve,1905).H.Hans Schmidt: Studia Laertiana(Diss.,43p.,Bonn,1906).

اسکندر افرودیسیاسی

الیک سانڈروس۔ وطن افرودیسیاس واقعہ کاریہ۔ اشیئیہ میں فروغ پایا۔ سیپ ٹیمیس سیویرس اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کارکلا (۴) کے زمانہ حکومت، یعنی ۲۱۷-۱۹۳ میں۔ مشائی فلسفی-۱۹۸ یا ۲۱۱ کے درمیان کسی وقت رئیس لائی کیئم۔ ارسطو کا شارح اعظم (جسے ہوا یگز یگے ٹیس یعنی مفسر کا لقب دیا گیا)۔ اسکندر کی شرحیں بڑی طویل اور بیش قیمت ہیں اور اور بعض محفوظ لیکن جو محفوظ نہیں ان کا علم بھی ایک حد تک عربی شرحوں سے ہو جاتا ہے۔ اسکندر کی کوشش تھی کہ ارسطو کی تعلیمات کو نو افلاطونی تضاد پسندی علیٰ ہذا رواقی رجحانات سے آزاد رکھے۔ اس کی اپنی تصنیفات میں ایک رسالۂ قسمت اور اختیار (۵) ہے جو رواقیوں کے خلاف لکھا گیا، دوسرا رسالۂ روح (۶) جس میں بقائے دوام سے انکار کیا گیا ہے، تیسرا رواقی تعبیر اجسام (۷) کے خلاف۔ معلوم ہوتا ہے وہ آب بحر کی کشید' سے بے خبر نہیں تھا۔

شرحیں جو ارسطو پر لکھی گیں Commuetarius in libros metaphysicos — ایسے ضخیم sicos مرتبہ Bonitz Herm. (برلین، ۱۸۴۷)۔ مفصلہ ذیل شرحیں Commnta-ria in Aristotelem graeca Analyticorum مجموعے میں جو برلین سے شائع ہوا ملے گی priorum libre 1(1883),libri VIII topicorum (1891),Sophistici elenci(1898),by Max.Wallies;Metaphysica (1891)and Meteorologica(1899),by Mich.Hayduek.De Sensu(1901).by Paul Wend,Land.

اصل تصنیفات — اسکندر افرودیسیاسی کے رسالہ قسمت کا متن ہیوگو گروٹیس نے Philosophorum sententiae de fato et de eo quod میں شامل کر لیا in nostra est potestate collectae partim تھا (۳۴۸ص- اسٹرڈام ۱۶۴۸) et de graeco versae Praeter commentaria scripta minora حصۂ اول مرتبہ Supplementum aristotelicum(II,)IVo Bruns De anima liber com mantissa 1887, حصہ دوم Quaestiones,de fato,de mixtione 1892).Alexandri Aphronisiensis,Ammonii Hermiae,Plotini,Bardesanis Spri,et Georgii Gemisti Plethonis de fato puae superfunt مرتبہ jos.Conr.Orelli, لاطینی ترجمے کے ساتھ (Zürich,1824).Jean Félix Nourrisson:Essai sur Alexandre d'Ap brodisias suivi du traité du libre pouvoir(344

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

p.,Paris,1870).

موضوع تحریریں— Problemata per Giorgum Vallam in latinum conversa(وینس، ۱۴۸۸۔ ارسطو اور پلوٹارک کے مسائل کے ساتھ)۔ De Febribus libellus کا یونانی اور لاطینی نسخہ مرتبہ Franc.Passow (بریسلاو، ۱۸۲۴)۔ لاطینی ترجمہ Valla کا ہے جو Passow کی Opuscala academica میں پھر سے طبع ہوا (ص ۵۲۱—۵۲۱۔ لائپ تسک، ۱۸۳۵) دونوں تصنیفات کے یونانی متن کا نسخہ Jul.Lud.Idel کی Physici et midici graeci میں (مجلد اول۔ص ۱۰۶-۳-۱۸۴۱)۔ ویل مان کے نزدیک (Puschmamu کی Haudbnch der Cesch.der Medizin مجلد اول، ۴۸۲) ان کتابوں کا مصنف مذہب ارواح کا کوئی طبیب ہے جو قرن دوم کے بعد گزرا۔

تنقید— J.F.Nourrisson: Essai sur Alexandre d'Aphrodisias, etc.(Paris,1870).Otto Apel: Die Schrift des Alexander von Aphrodisias über die Mischung(Philologus,Vol.45 82-99, Goettingen,1886).C.E.Ruelle:Alexandre d'Aphrodisias et le prétendu Alexandre d'Alexandrie(Revue des études greques,t.5,103-107,Pasis,1892).Gercke,in Panly Wissowa (Vol.1,1453-1455,1894).Georges Volait:Die Stellung des Alxander von Aphrodisias zur aristotelischen Schlusslehre (100p.,Halle a S.,1907).P.Duhem:Le systéme du Monde(t. 2,p.,293 sq.,1914 princeps de l'astrologie,partisans de la contigence t.3,1916).

ص ۳۷۶ میں نظریہ فہم انسانی۔

اس امر کی بڑی ضرورت ہے کہ اسکندر کے مشاغل علم کا ایک عام مطالعہ علم و حکمت کے نقطہ نظر سے کیا جائے۔ نیز اس امر کا کہ اس کے خیالات سریانی اور لاطینی ذرائع سے کیوں کر منتقل ہونے۔ یہ دیکھنا بھی مناسب ہوگا کہ ازمنہ متوسطہ کے فلسفہ نے اس سے کیا اثرات قبول کئے کیوں کہ اسکندر کے عقائد میں اسمیت* کا تصور پہلے ہی سے موجود ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلوس ٹراٹوس

فلوس ٹراٹوس(۸)۔ مولد لیم نوس(۹)۔ اثینیہ میں فروغ پایا(۱۰)اور پھر روما میں، قیصرہ جولیہ(۱۱) کے دربار میں۔ فلپس (۱۲)شہنشاہ از ۲۴۴ تا ۲۴۹ کے عہد میں زندہ تھا۔ یونانی فاضل۔سوانح اپولونیوس متوطن طیانہ(۱۳) کا مصنف (معنون بہ قیصرہ جولیہ جس کا انتقال ۲۱۷ میں ہوا) جس میں زیادہ تر اپولونیوس کی سیاحتوں کا حال بیان کیا گیا ہے۔ فلوس ٹراٹوس نے قرن پنجم ق۔م سے لے کر اپنے زمانے تک 'سوفسطائیوں کی سوانح عمریاں' (۱۴) تصنیف کیں، علیٰ ہذا ایک رسالہ ورزش میں جس سے قدیم ورزشوں کا پتا چلتا ہے۔

متن— پہلا نسخہ (وینس، ۱۵۰۲)از C.L.Kayser (سیووش ۱۸۴۴-۱۸۶۴)از Antfine Westernann: یونانی اور لاطینی متن (پرس، ویدو، ۱۸۴۹،۱۸۴۴)۔ C.L.Kayser (۲ ج یں۔لائپ تسگ، ۷۱-۱۸۷۰)۔ O.Bendorf اور C.Schenkl (لائپ تسگ، ۱۶۹۳)۔ Life of Appllonins معہ انگریزی ترجمہ از F.C.Conybeare (۲ ج یں۔لوئب لائبریری، ۱۲-۱۹) Philastratus and Eunapius: the Lives of Sophists معہ انگریزی ترجمہ از Wilmer Cave Wright (لوئب لائبریری، لندن، ۱۹۲۲)۔ Julius Jüthner Traité sur la gymnastique (۳۳۲ ص۔لائپ تسگ معہ جرمن ترجمہ)۔

تنقید— M.Croiset: Littérature grecque(t.5,761-770,1899).

۱۰۔ لہٰذا اس کا عرف۔اثینوی۔اسے فلاویئس بھی کیا جاتا تھا۔مصنف

۱۱۔ Juila قیصر اسکندر سیویرس کی بیوی، قیصرہ از ۲۲۲ تا ۲۳۵۔مصنف

۱۲۔ Philippus نسلاً عرب۔رومی فوج میں ترقی کرتے کرتے شہنشاہیت تک پہنچ گیا۔مترجم

۱۳۔ Life of Appolonios of Tyana۔ اپولونیوس نے ارض بابل اور ہندوستان کا سفر کیا، ۴۷-۳۹ میں۔ اس کا زمانہ وفات ۹۸-۹۷ ہے (آئی سس ۳:۳۱۹)۔ لوگ سمجھتے تھے اسے حکمت و دانائی میں مافوق الفطرت درجہ حاصل تھا۔ آگے چل کر اسے مسیح کے مقابلے میں پیش کیا گیا لیکن فلوسٹراٹوس کا اپنا خیال یہ نہیں تھا۔مصنف

طانیہ(Tyana)یا طوانہ(؟) آج کل قز حصار۔ کوہ طارس کے دامن (مغربی اشیائے کوچک) میں۔مترجم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ Lives of the Sophists

امونیوس

آمونیوس (۱۵) اسکندری۔ فلوطین (۱۶) کا استاد۔ق۔۲۴۲۔۲۳۲۔ یونانی فلسفی۔ ولادۃً عیسائی تھا۔ بعد میں یونانیت اختیار کرلی۔ بات یہ ہے کہ اس وقت کے افلاطونی منش عیسائیوں اور نوافلاطونیوں کے درمیان جن کے نشوونما کا سلسلہ برابر جاری تھا کئی ایک باتیں ارتباط و اتصال کا موجب ہورہی تھیں۔ امونیوس سے اگرچہ کسی کتاب کو تخصیص کے ساتھ منسوب کرنا ممکن نہیں بایں ہمہ اسے نوافلاطونیت کا بانی قرار دیا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے وہ نو۔افلاطونی رجحانات جن کی مکمل تشریح اس کے شاگرد فلوطین نے اپنی تحریروں میں کی، اول اول اسی کے ہاتھوں منضبط ہوئے۔ پھر یہ امر بھی قرین قیاس ہے کہ ہرمیٹیکا (۱۷) یعنی فلسفیانہ تحریروں کا وہ مجموعہ جو زیادہ تر قرن سوم میں مرتب ہوا امونیوس ہی کی تعلیمات کا آئینہ دار ہے۔

Pauly-Wissowa(Vol.1,Sp.,1863 1894.از Freudenthal). Edward Zeller: Ammonius und Plotenius(Archiv für Gesch. der Philos.,Vol.7,295-312,1894).Walter Scott: Hermetica. The Ancient Greek and Latin Writings which Contain Religious or Philosophic Teachings Ascribed to Hermes Trismegistus(4 Vol.Oxford,1924,sq,;Isis,VIII,343-346).

ہپولےٹوس ولی

ہپولےٹوس (۱۸)۔ روما میں تعلیم دی، ۲۳۵ تک جب اسے سارڈینیا (۱۹) جلاوطن کردیا گیا۔ وفات غالباً سارڈینا ہی میں پائی۔ پورٹس رومانس (۲۰) کا اسقف۔ رومی عالم الٰہیات، مفسر اور سنینیات داں۔ ہپولےٹوس کی سب سے بڑی تصنیف مباحث فلسفہ (۲۱) ہے، ۱۰ فصلوں پر مشتمل جسے غالباً ۲۲۲ کے فوراً بعد مرتب کرلیا گیا تھا۔ مقصد یہ تھا کہ جملہ الحادات اور بدعات کا رد کیا جائے مزید یہ کہ وہ ثمرہ ہیں یونانی فلسفہ اور توہمات کا۔ فصل اول میں یونانی فلسفہ کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔ فصول دوم و سوم (ناپید ہیں) میں وثنی اسرار و خفایا، نجوم اور سحر و نیرنگ کی بحث ملے گی۔ ہپولےٹوس نے ساحروں کے دجل و فریب کو بےنقاب کیا اور بتایا کہ نجوم اور سحر دونوں عقل کے خلاف ہیں (۲۲)۔

متن — ۱۸۴۲ تک صرف فصل اول کا پتا چلتا تھا اور وہ بھی اُری گن سے منسوب کی جاتی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۴۲ میں Mincïdes Minas کو اتھوس کے ایک مخطوط سے فصول ۱۰-۴ کا انکشاف ہوا۔ فصل سوم ابھی تک مفقود ہے۔

Philosophumena کو E.Miller (آ کس فرڈ، ۱۸۵۱)، L.Duncker اور F.G.Schneidewin (گوئے ٹنگن، ۱۸۵۹-از سر نو تشکیل Migne کی Patrolgia ج، ۱۶ میں، اری گن کی تصنیفات کے ساتھ) ترتیب دے چکے ہیں۔ تازہ نسخہ از H.Diels بہ عنوان Doxographi graeci (برلین، ۱۸۷۹ د-۱) انگریزی ترجمہ از F.Legge (۲ ج یں-لندن، ۱۹۲۱-ملاحظہ ہو J.R,A.S.,468-472,1922)۔

مباحث فلسفہ کے ایک اقتباس کا ترجمہ جس میں جادوگروں کے بدنی کرتبوں کا ذکر آیا ہے Albert de Rochas نے کیا: La scienee des philosophes et l'artdes thaumaturges dans l'antiquite (پیرس ۲۵۰-۲۴۱،۱۹۱۴ء)۔

Adolf Bauer: Die Chronik des Hippolytos im Matritensis graecus 121.Nebst einer Abhandlung über ein Stadiasmus maris mogni von Otto Cuntz(290p..4 facsim,Leipzig,1905).

Canones S.Hippolyti Arabice ecodicibus romanis cum versione latina مرتبہ D.B.de Haneberg (۱۲۰ ص میونشن، ۱۷۰)۔ جرمن ترجمہ از Valentin Gröne (۴۸ ص-کمپ ٹن ۱۸۷۴)۔ بہ عنوان Canones,die "Agyptische Kirchenardnung"und die e ntsprechenden Stiücke der Const.apost.VIII in Hans Achelis,Die ältestan Qnellen des orientalisceen Kirchenrechtes(1891).

دوسری تصنیفات کے لیے ملاحظہ ہو—P.a.de Legarde:Hippolyti romani quae ferunter omnia graeca (لائپ تسگ، ۱۸۸۵)۔ مکمل نسخہ از G.N.Bonwetsch، اور Hans Achelis اور Paul Wendland (۳ ج یں Griech.christl.Schrfitsteller لائپ تسگ، ۱۹۱۶-۱۸۵-۱۸۹۷)۔

تنقید—H.Staeehelin: Die gnostichen Quellen Hippolytos in seiner Hauptschrift gegen die Häretiker,with appendices by Adolf Harnack(Leipzig.1890).Hans Achelis:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Hiopolytstudien(Leipzig 1897).M.Croiset: Littérature grecques(t.5,843-845,1899).Karl Johannes Neumann: Hippolytus in seiner Stellung zu Staat und Welt(Leipzig, 1902).Richard Ganschinietz: Hippolytos's Capitel gegen die Magier(Refut.haer.,IV,28-42;77p.,Lei-pzig,1913).Lynn Thopndike:History of Magic.(vol.1,466-469,1923).

لیوشاؤ

لیوشاؤ(۲۳)۔ ہان-تان(۲۴)واقعہ چیلی مین پیدا ہوا۔ زمانہ فروغ ۲۲۴ ایک اعلیٰ منصب دار کی حیثیت سے-چینی فاضل اور بشریات داں" (؟)۔ عالیہ ُہسا ؤ-چنگ،(۲۵) کا مرتب جس کا شمار دوسرے درجے کی عالیات میں ہوتا ہے۔ نیز جین-وو-چیہ (۲۶) کے عنوان سے ایک رسالے کا جس میں نوع انسانی کی تقسیم جیسا کہ انسانوں کے ظاہری خصائص سے پتا چلتا ہے باعتبار ان کی سرشت کے کی گئی ہے۔

A.Wylie: Chinese Literature(158,1867(1902).H.A.Giles Biographical Dictionary(523,1898).

۴۔ چینی اور ہیلے نیکی ریاضیات: سن-تسو

سن-تسو(۱)۔ قرن اول کے اختتام کے قریب قریب فروغ پایا بلکہ زیادہ اغلب یہ ہے کہ قرن سوم کے آغاز میں۔ چینی ریاضی داں، 'سن-تسوسون-چنگ' (۲) حساب کا ایک مبسوط اور منضبط رسالہ ہے اور تین فصلوں پر مشتمل جس میں درجہ اول کی غیر مقطع مساوات کا حل، چینی نظام اوزان و پیمائش، اعداد اعشاروی' اور مختلف اشیا کی کثافت کا حال بیان کیا گیا ہے۔

متن ــــ رائج الوقت متن جزواً جزواً 'ینگ-لو-تا-تین، Yung³-Lo⁴-Ta⁴ tien³ (13504,7331,10470,11177) سے (ج-د-قرن پانزدہم کا اول) سے مرتب ہوا۔

تنقید ــــ A.Wylie: Chinese Literature(*114-115,1867,1902*)

Yoshio Mikami: The Development of Mathematics in China and Japan(باب۴،p.,25-30,Leipzig,1913).L.Wieger: La Chine (394,521,1923).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیلے نیکی ریاضیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مؤرخ سیکس ٹوس جولیس افریکاس پر فصل نہم میں اور ال پین فقیہ پر فصل دہم میں۔

ممکن ہے ہرون اسکندری بھی اسی زمانے میں گذرا ہو۔

۵۔ ہیلے نیکی، رومی، چینی، اور یہودی فلکیات

اکے لیس ٹاٹیوس

اکے لیوس ٹاٹیوس (۱)۔ قرن دوم کے اواخر، یا سوم میں کسی وقت فروغ پایا۔ یونانی فلکی اور اراٹوس (ج۔د قرن سوم ق۔م کا نصف اول) کی مظاہر کے متعدد شارحین میں سے ایک۔ اکے لیوس کی شرح کا عنوان ہے 'کرے' (۲)۔ صرف چند اجزا محفوظ ہیں۔

متن — پہلا یونانی نسخہ (ہپارکوس وغیرہ کے ساتھ) از Petrus Victorius فلورینس، ۱۶۶۷)۔ تازہ نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ Dionysius Petavius(Denis Petau) کی Uranologium میں۔ پیرس، ۱۶۳۰ص ۱۶۹-۱۲۱، امسٹردام، ۱۷۰۳)۔

تنقید— Ernst Maas: Aratea.Berlin,1892.Schaefer,Pauly-Wissowa Vol.1,1894,247 میں.

ہیلے نیکی تقویم کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سیکس ٹوس جولیوس افریکانوس پر فصل یازدہم میں۔

سین سورینس

سین سورینس (۳)۔ رومی منجم، جس نے ۲۳۸ میں ایک رسالہ یوم ولادت کے متعلق تصنیف کیا (۴)۔ یہ نجوم کا ایک عمدہ خلاصہ ہے اور بڑی حد تک محفوظ۔ ریاضی، ہیئت اور موسیقی میں بھی سین سورینس کے بعض چھوٹے چھوٹے اجزا دست یاب ہو چکے ہیں۔

متن اور ترجمے — نسخہ از Otto Jahn (۱۳۷ص۔ برلین، ۱۸۳۵) از Fried.Hultsch (۱۱۱ص۔ لائپ تسگ، ۱۸۶۷) از Joh. Cholodniak ۸۳ص۔ سینٹ پیٹرزبرگ، ۱۸۸۹)۔ J.Meugeart کا نسخہ فرانسیسی ترجمے اور حواشی کے ساتھ (۱۳۳ص۔ پیرس، ۱۸۴۳)۔

تنقید— Wissowa,Pauly-Wissowa میں (Vol.3.Col.1908,1910,1998).Alferd Hahn: De Censorini fontibus(Diss.,46p.,Jena, 1905).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Jean Mascart: Le plus vieil instrument d'astronomie nautique 15p.,8 fig.,Lton,1923 کانسی کا آلہ ایک چوبی صندوق کے اندر جزیرہ انٹی کی تھیرا Antikytheya کے قریب ایک غرق شدہ جہاز کے بچے کھچے ٹکڑوں میں ملا، آئی سس ۸:۵۴۴)۔

لوچی

لوچی (۵)۔ کیانگ سو (۶) کا باشندہ۔ انتقال ۲۲۰ سے پہلے ۳۲ سال کی عمر میں ہوا۔ چینی ریاضی داں اور فلکی جس نے افلاک کا ایک نقشہ تیار کیا اور ای چنگ نیز لو۔ شیہ۔ چو۔ ای شوٗ کی ایک شرح لکھی۔

H.A.Giles: Biographical Dictionary(538,8987.L.Wieger: La Chine 381,509,1890).

یہودی تقویم کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مار شموئیل پر فصل دوم میں۔

۶۔ ہیلے نیکی اور رومی تاریخ فطرت

حیوانات کی ان تصنیفات کے لیے جن میں فزیولوگوس کی روایات برقرار رہی، ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مؤرخ ای لیئن پر، فصل نہم میں۔

فلورین ٹی نوس (۱)

اسکندر سیویرس کے عہد حکومت ۳۳۵-۲۲۲ میں فروغ پایا۔ یونانی زبان میں ایک طویل رسالے کا مصنف جس کا موضوع تھا زراعت (۲)۔ فلورین ٹینوس کو اس کے طبی اطلاقات (یعنی پودوں اور پھلوں کے طبی عمل) سے بالخصوص دل چسپی تھی علیٰ ہذا فن باغبانی سے۔

E.H.F.Meyer: Geschichte der Botrnik(Vol.2,218-220, 1855).Eugen Oder: Rheinische Museum(Vol.45,83-87, 1890).Wilhelm Gemoll:Untersuchungen über die Quelen der Geopoaica(Berliner Studien,Bd.1,1-280,1884). M.Wellmann,Pauly-Wissowa میں (Vol.5,2756,1909).

مارٹیالس

گارگی لیس مارٹیالس (۳)۔ اسکندر سیویرس کے عہد حکومت ۲۲۲-۲۳۵ میں فروغ پایا۔ فلاحت،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھلوں اور جڑی بوٹیوں کے طبی فوائد نیز بیطاری میں متعدد کتابوں کا مصنف جن کو ازمنہ متوسطہ میں بڑی وقعت حاصل تھی۔

متن اور ترجمے—Gurae Boum کا متن J.M.Gesner کی Scriptores rei rusticae vetereslatini (د-۳، ۴۵۸-۴۵۵، ۱۷۸۷)۔ ۱۸۲۸ میں Angelo Mai نے De arboribus pomiferis اور De pomis seu naedicina ex pomis کا اولین نسخہ شائع کیا۔ ملاحظہ ہو Classlc auctori Vaticanis codibus (د-۱-ص ۳۹۱-۴۱۳-د-۳-ص ۴۲۶-۴۱۶) دونوں Luneburg میں طبع ہوئے، ۱۸۳۲ اور مصنف کی Gargilii Martialis guae Supersunt olita ano Vaticanus e eodicibus Neap جس میں Curae Boum بھی شامل ہے)۔ موخرالذکر متن کا ایک زیادہ بہتر نسخہ Eru.Lommatzch کے نسخہ Mulomedicina Vegetius (لائپ تسگ، ص ۳۱۰-۳۰۷-۱۹۰۳) میں ضمیمہ موجود ہے۔ Val Rose کا نسخہ لائپ تسگ، ۱۸۷۵)۔

تنقید—E.H.F.Meyer:Geschichte der Botanik(Vol.2,228-236, 1855).

۷۔ رومی اور چینی جغرافیہ

رومی رائے

اگر پا (ج-د قرن اول ق-م کا دوسرا نصف) کے نقشے اور اس کی شرح سے دو قسم کے جغرافی ملخصات، یعنی راہناموں کا ارتقا ہوا۔ نقشے سے مصور (۱)، شرح سے مشرح کا (۲) اور جن کی بعض عمدہ مثالیں قرن سوم میں مرتب ہوئیں۔

Itinerarium provinciarum Antonini Augusti (انطونیوس اگسٹس کا صوبجاتی راہنامہ) جس کا شمار دوسری قسم کے راہناموں میں ہوتا ہے مگر جس کا صحیح زمانہ متعین نہیں ہوسکا۔ یوں بھی موجودہ شکل میں اس کی حیثیت ایک مختلف العناصر دستاویز کی ہے جس کے قدیم ترین حصص کو شاید انتونی نوس کارکلا کے عہد سے منسوب کیا جاسکے۔ ڈیوک لی ٹین کے (۳۰۵-۲۸۴) زمانہ حکومت اور قرن چہارم کے آغاز میں اس میں مزید اضافے ہوئے۔

Itinerariun provinciarum Antonni Augunsti et

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Hierosolymitanum(۱۸۲۸، برلین-۳۳۳ص Moritz Pinder,اور Gust. Parthey مرتبہ A.Aurés: Concordanoe des Vases Apollinaires et de l'itinéraire de Bordaeux á Jérusalem et comparaison de ces textes avec l'itinéraire d'Antonin et la table théodosienne(Mémoires de l'Academie du Gard,132p., Nimes,1868).

دفتر پوئے تنگر(جو کون راڈ پوئے تنگر، اثری متوطن Hhe Tabnla Peutingeriana آؤگس برگ Konrad Peutinger of Augsburg ۱۵۴۷-۱۴۶۵) کی ملکیت میں تھا لہذا اس کا یہ نام-اب پہلے ٹائین لائبریری Palatine Library ویانا میں)۔ پہلی قسم کا واحد راہنامہ جو اب تک دست یاب ہوا اور شاید ۲۲۶ کے بعد لیکن ۲۷۳ سے بہ ہر حال پہلے تیار ہو چکا تھا۔ البتہ ہو سکتا ہے اس کے بعض حصص کا زمانہ اور زیادہ متقدم یا متاخر ہو۔ موجودہ نقل راہب کول مار Colmar نے ۱۲۶۵ میں مرتب کی۔ معلوم ہوتا ہے اس نے قدیم نقشے کا خاکہ ٹھیک ٹھیک اتار لیا تھا جو یقیناً اس کے پیش نظر ہوگا(۳)۔ یہ راہنامہ کئی مرتبہ شائع ہوا اور قدیم جغرافیے کی اطلسوں میں اکثر شامل ہوتا رہا۔

ذیل کے نسخے قابل ذکر Franz Chr.v Scheyb: Poutiangeriana tabule itineraria(Vienna,1753).Mat.Pet.Katanesich:Orbis ہیں: antiquus...(Budae,1824-1825).Ernest Desjardins:La table de Peutinger précédée d'une introduction historique et critique(Liv.1-14,Paris,1863-1874.(پھر کبھی کسی شائع نہیں ہوئی).Konrad Miller: Weltkarte des Castorius(Ravensberg,1887-8.لر کا فیصلہ ہے کہ کاس جغرافی - نے اکثر حوالہ دیا ہے ج- دقرن ہفتم کا Ravenna ٹوریکس نام رومی عالم نگار ،جس کا رویہ (پوئے تنگر کا مصنف تھا Peutinger دوسرا نصف .Mappaemumdi(Vol. VI,36.1898);Itineraria-Romana(p.,xxxvi-xxxvi 1911).

دونوں قسم کے Anton Elter: Itinerarstudien 76p.,Bonn,1908. راہنامے مذکور ہیں)۔

۱۹۲۳ کا ذکر ہے کہ افرانٹس کیوموں Franz Cumont کو صالحیہ، قدیم Europos Dura) لب فرات میں ایک تخطیطی دستاویز دست یاب ہوئی۔ یہ جیسا غیر معمولی انکشاف تھا ویسا ہی دل چسپ بھی یعنی کسی رومی سپاہی کی ڈھال کا ایک ٹکڑا جس میں فہرست منازل بھی مذکور ہے اور جس کا زمانہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یقیناً قرن سوم کا نصف اول ہوگا۔

Franz Cumont: Fragment d'un bouclier portant une liste d'etapes(15p.,Syria,1925;Isis,VII,564;VIII,532,735).

چینی راہنامے

چینی زبان کا واحد متن جس میں تا۔چین (۴) (یعنی دولت روما کے مشرقی مقبوضات (۵) سے ہوتے ہوئے چینی تاجروں کے راہناموں کے متعلق نہایت ٹھیک معلومات ملے گی 'وای لیوہ' (۶) میں موجود ہے جو قرن سوم میں تصنیف ہوئی مگر اب ناپید، گواس کے جس حصے سے ہمیں دل چسپی ہے 'سن کوچیہ' (۷) کے (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چین شو پر آئندہ باب میں) تیسویں باب میں شامل کرلیا گیا ہے، ۴۲۹ میں۔

Paul Pelliot: Note snr les anciens itineraires chinios dans l'orient romain(Journal asiatique t.17,130-145,1821; Isis V,492).

۸۔ ہیلے نیکی، رومی ہندو، چینی اور یہودی طب

کاسیوس طبی سوفسطائی (۱)

زمانۂ فروغ غالباً قرن سوم کی ابتدا ہے۔ نامعلوم یونانی طبیب اور ۸۴ طبی اور طبیعی مسائل کے ایک مجموعے (۲) کا مصنف جو بڑی حد تک اس مجموعے سے مشابہ ہے جسے اسکندر افرودیسیاسی (۳) اور اڈمن ٹیوس (۴) (ج۔د قرن چہارم نصف اول) سے منسوب کیا جاتا ہے۔ کاسیوس کا نقطۂ نظر کہیں مذہب ارواح کا ہے، کہیں مذہب انظباط کا (۵)۔

متن — پہلا نسخہ از G.de Sylra (پیرس، ۱۵۴۱)۔ تازہ نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ از Conr.Gesner (سیورش، ۱۵۶۲)۔

تازہ ترین نسخہ J.L.Ideler کی Physici ct medici graeci میں (ج۔۱، ۱۶۷۔ ۱۴۴، ۱۸۴۱)۔

تنقید— Gurlt: Geschichte der Chirurgie(Vol.1,331-332, 1898).M.Wellmann,Pauly-Wissow میں a(vol.3,1697,137 1898).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرینس سامونی کس

کوئن ٹس سرینس سامونی کس (۶)۔روما میں فروغ پایا قرن سوم کے شروع میں۔ ۲۱۲ء میں قتل کر دیا گیا، کارکلا کے حکم سے۔ ۱۱۵۔ اشش رکن ابیات کی ایک طبی نظم (۷) کا مصنف جو مختلف امراض کی از سر تا پا ترتیب (۸) کے ساتھ عام طور پر مروج نسخوں پر مشتمل ہے۔ یہ نظم بڑی پر از معلومات ہے۔ زیادہ تر پیشرو مصنفین سے ماخوذ جنھوں نے تاریخ فطرت، طب اور توہمات پر قلم اٹھایا۔

متن اور ترجمے — اس نظم کا متن کئی بار شائع ہو چکا ہے، کیل سس کی تصانیف کے ساتھ مثلاً ۱۵۲۸ کا الدوی نسخہ (Giov.Cipelli) از G.B.Egnazio۔ اسی سال کا ایک دوسرا نسخہ Hanau میں۔ Voipi کا نسخہ (پاڈووا Padova ۱۷۵۰)۔ پہلا تنقیدی نسخہ: Liber medicinalis جسے F.Vollmer نے ترتیب دیا. Corpus med.latin میں (ج ۲، ۳۔ ۱۰۶ص۔ لائپ سگ، ۱۹۱۶: آئی سس ۳: ۱۲۰)۔ فرانسیسی ترجمہ Macer اور Marcellus کے ساتھ Louis Baudet معہ لاطینی متن (پیرس، ۱۸۴۵)۔

تنقید — E H.F.Meyer: Ceschichte der Botanik(vol.2, 209-218,1855).Gnüg: Spraches zu Serenus(Progr..73p., Hildburghausen.1906).F.Vollmor: Nachträge zur Ausgabe des Serenus Liber medicinaiis(Philologus,vol,75,128-133. 1919. لسانی تصنیف)۔

فلوس ٹراٹوس کے رسالۂ ورزش کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مصنف مذکور پر فصل سوم میں۔ مزید یہ کہ ہم نے جو شذرات فلورین ٹی نس اور مارٹیالس پر فصل ششم میں لکھے ہیں ان کو زیر نظر رکھنا بھی ضروری ہوگا۔

یہ امر کہ ذیل کی تعلیقات کا تعلق قرن سوم کے پہلے یا دوسرے نصف سے ہے راقم الحروف کے علم سے باہر ہے۔

Victor Deneff: Etude sur la trousse d'un chirurgi gallo- remain du III.Siècle(166p.,9 pl.:Anvers,1893);Les ocu ltistes gallo-romains au lwe siecle(185.,5 pl.,Anverse,186.

اہم تصنیفات ہیں، بالخصوص اس لیے کہ پروفیسر ڈے نیف نے اس امر میں بہت کافی حصہ لیا کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعۂ گینٹ کے اوزار جراحت کا مجموعہ دنیا کا سب سے بڑا نہیں تو کم از کم بڑے بڑے مجموعوں میں شامل ہو جائے چناں چہ پروفیسر مذکور نے اس کی تکمیل کی خاطر دور دور کے سفر بھی کیے)۔

Joseph Offord: A Magical and Medical Papyrus of the Third Century(American Antiquarian and Oriental Journal, vol.26,271-272,Chicago,1904. لندن اور لیڈن کے اس ورق سحر کے متعلق جو Dèmotic کے نام سے مشہور ہے اور جسے F.L.Griffith اور Herbert Thompson نے ترتیب دیا)۔

V.Bugiel: Les détalis medicaux dans un roman grec du IIIé siècle(Bull.soc.franc hist.,t.18ı 320-338,361-392,1924. Medicine in the Story of Appolonius of Tyre).

ہندوؤں کی طبی تصنیفات کے لیے جن کا تعلق ممکن ہے اسی زمانے سے ہو ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ناگارجن پر فصل دوم میں۔ یہودی طب کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مار۔شموئیل پر فصل مذکور میں۔

ہواتو

ہواتو یا یئوان (۹)۔ پو۔ ہیسن (۱۰) واقعہ ان ہوئی میں ولادت پائی۔ زمانہ فروغ ۲۶۵-۱۹۰ کے لگ بھگ ہے۔ چینی جراحی۔ یہ کہنا کہ ہواتو چنگ۔تسانگ۔چنگ (۱۱)۔ جس کی اشاعت ہواتو کے نام سے ہوئی بشکل موجودہ اسی کی تصنیف ہے یقیناً غلط ہوگا۔ اس لیے کہ یہ نسخہ تینگ چو چنگ (۱۲) بادشاہت کے عہد میں تیار کیا گیا تھا۔ ابواب ۱۱-۱ کا تعلق نبض اور عضویات سے ہے، ۴۹-۱۲ میں امرضیات کی بحث آئی ہے۔ باقی ابواب میں مخصوص علم العلاج کی۔ وہ کسی نامعلوم شراب سے جس کا نام ما۔فائی۔ سن (۱۳) یاما۔یاو (۱۴) بتایا گیا ہے عام طور پر خدر پیدا کر لیا کرتا تھا۔

متن — متن مذکور کو۔ چن تو۔ شو چی۔ چینگ (۱۵) ایسی مبسوط جامع ۱۷۴۶ میں ملے گا۔ تصحیح شدہ نسخہ جاپانی طبیب گن کو ہوری Gonko Hori ق-۱۷۵۰ کے قلم سے۔

تنقید — سوانح جس کا F.Huebotter نے چینی مآخذ سے ترجمہ کیا Mitt. der Deutsche Gesellschaft für Naturkunde Ostasiens,Tokyo میں شائع ہوگی (یہ اطلاع نومبر ۱۹۴۴ کی ہے) F.Huebotter: Guide(18-21, Kumamoto,1924).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ ہیلے نیکی تاریخ نگاری

کلاڈیوس آئی لیانوس (۱)۔ ای لین پرنس نے (۲)۔ لاتیم میں پیدا ہوا۔ روما میں فروغ پایا، سیپ ٹی مس سیوبرس، ۲۱۱-۱۹۳ کے ماتحت اور شاہد الیگ بالس (۳) کے بعد بھی جس کا سال وفات ۲۲۲ ہے زندہ رہا۔ رومی مولف اور اخلاقی۔ اس کی اہم ترین تصنیف ایک مجموعہ ہے تاریخی محاضرات "کا (۴)۔ ۱۴ فصلوں میں اور ایک دوسری جو (۵) حیوانوں کے خصائص اور فطرت کے بارے میں تصنیف ہوئی، ۱۷ فصلوں پر مشتمل اور ایک طرح کی "اخلاقی حیوانیات"۔ اس لیے کہ یہ ان حیوانی حقائق کا ایک طویل بیان ہے جو اخلاقی مقاصد کے پیش نظر مذکور ہوئے۔ اکثر بیانات پیشرو مصنفین سے ماخوذ ہیں۔ محاضرات کے شروع میں تاریخ فطرت کی بحث بھی ملے گی۔

متن اور ترجمہ — پہلا مکمل نسخہ از Gonrad Gesnor لاطینی ترجمے اور تصاویر کے ساتھ (سیورش، ۱۵۵۶)۔ یونانی اور لاطینی نسخہ از Rud Hercher (پیرس، ۱۸۵۸-دو ج یں، لائپ سگ، ۱۸۶۴-۱۸۶۶)۔ "Registre of hystories" کا ایک انگریزی ترجمہ بھی موجود ہے از Abraham Fleming (لندن، ۱۵۷۶)۔ مگر حیوانات کا ترجمہ ابھی تک نہیں ہوا۔ مکمل جرمن ترجمہ از Wunderlich اور Jacobs (۹ ج یں-۱۱۲۶ص-اشٹٹ گارٹ، ۱۹۴۲-۱۸۳۹)۔

تنقید — ماکس-ویلمان Pauly-wisswa میں (ج ۱، ۴۸۸-۴۹۶-۱۸۹۴۔ ای لین نے جن مآخذ سے استفادہ کیا ان کی فہرست بھی شامل ہے)۔

ہرو ڈین

ہروڈیانوس (۶)۔ ق ۱۲۰ میں پیدا ہوا، روما میں فروغ پایا اور ۲۵۰ کے بعد کسی وقت فوت ہو گیا۔ رومی مورخ جس نے ۲۵۰ کے لگ بھگ مارکس ارے لیئس کے سال وفات یعنی ۱۸۰ سے لے کر ۲۳۸ تک دولت روما کی ایک تاریخ آٹھ فصلوں میں قلم بند کی (۷)۔

متن — نسخہ اول (وینس، ۱۵۰۳)۔ یونانی اور لاطینی از Johann Schweighavser (بالے Bale-۱۷۸۱) نیز از T.G.Irmisch (۵ ج یں-لائپ تسگ، ۱۸۰۵-۱۷۸۰)۔ یونانی متن از Emm.Bekker (لائپ تسگ، ۱۸۴۲)۔

انگریزی ترجمہ از J.Hark (لندن، ۱۷۴۹)۔ فرانسیسی ترجمہ از Léon Halévy (پیرس، ۱۸۶۰)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید—Erich Btas: De Herodiani fontibus et auctoriate (Berlin Dess;81 P.,1909).J.C.P.Smits: Herodianus en zijne bronnen(Leiden,1913).

اتھینا یئوس متوطن نوکراٹس

اتھینا یئوس–وطن نوکراٹس (مصر)۔قرن دوم کے آخر اور سوم کی ابتدا میں گزرا ہے، غالباً ۲۲۸ کے بعد–''ضیافت فضلا'' (۸) کے عنوان سے ایک بڑی فاضلانہ لیکن معمولی تالیف (۹) کا مرتب، ۱۵ فصلوں میں اور قدیم مصنفین کے جن کی تعداد سینکڑوں تک پہنچتی ہے اقتباسات پر مشتمل جن سے شاید کوئی موضوع ہی بچا ہو لیکن مولف کو زیادہ تر دلچسپی رکاب داری سے تھی۔مچھلیوں کی بارش کا اولیں بیان۔

متن اور ترجمے —پہلا نسخہ از Marcus Musurus(الدوی ۱۵۱۴)نسخہ از J.Bedrotus(بالے، ۱۵۳۵)۔لاطینی ترجمہ(بالے، ۱۵۵۶)۔یونانی نسخہ از Isaec Casaubon معہ لاطینی ترجمہ از Jacques Dale champs(ہائیڈل برگ، ۱۵۹۷)۔کاسوبوں کی شرح جس کا اعلان سرورق پر کیا گیا ہے ۱۶۰۰ سے پہلے شائع نہیں ہو سکی۔۶۴۸ص–لیوں)۔

یونانی–لاطینی نسخہ از Joh.Schweighaenser(۱۴ ج یں–اشٹراس برگ–۱۸۰۱–۱۸۰۷–مجلدات ۵–۱، متن–مجلدات ۱۳–۶، شرح، ۱۸۰۵–۱۸۰۱–مجلد ۱۴، اشاریہ، ۱۸۰۷)۔یونانی نسخے از Wilhelm Dindorf(۳ ج یں–لائپ تسگ، ۱۸۲۷)از August Meineke(۴ ج یں–لائپ تسگ، ۱۸۵۸–۱۸۶۷)از Georg Kaibel(۳ ج یں–لائپ تسگ ۱۸۹۰–۱۸۸۷)۔

انگریزی ترجمہ از Ghaerles Duke yonge(۱۸۱۲–۱۸۹۱)(۳ ج یں مجموعہ بان، لندن، ۱۸۵۴)۔فرانسیسی ترجمہ از Lefebvre de Viuebrune(۵ ج یں–پیرس، ۱۷۹۱–۱۷۸۹)۔

تنقید—Joh Meyer: Emendationes et obeservationes in Athenai novissiman editionem(Progr.40 P.,Rosenberg. 1897). مقالہ از Wentzel, Pauly-wissowa کی Real-Encyclopadie میں(t. 2,2026-2033).Wilhelm Franzmeyer:Kallixenos.Bericht über das

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

prach tzelt und den Festung Ptolemaeus II(Athenaeus V.cap.25-35,Diss.,70p.,Strassburg,1905).Friedrich Hackmann: De Athenaeo quaestiones selectae(Diss.,70p., Berlin,1912. De Aeliano Athenaei compilatore,de nonnullis libris ad Athenaeo ipso lectis;quatenus Athenaeus aequalim vitam mores studi respexerit).Karl Mengis;Die schriftstellerische Technik im Sophistenmal des Athenaios (studien zur Geschichte und Kultur des Altertums,X,5,140 P.,Paderborn,1920.چوتھے باب میں اس امر کا جائزہ لیا گیا ہے کہ اتھنائیوس سے ماک روبیں Macrobius پر کیا اثر مرتب ہوا۔

راقم الحروف کو ایسی کسی کتاب کا علم نہیں جس میں اتھینائیوس کا مطالعہ علم و حکمت کے نقطۂ نظر سے کیا گیا ہو سوائے Ernst H.F.Meyer کی Geschichte der Botanik سے۔ ایک مختصر سے باب کے (ج-۲-۲،۲۰۲-۹۱-۷،۵۵۸۱) جہاں سائنس دان مذکور کی نباتی معلومات سے بحث کی گئی ہے۔ علیٰ ہذا مچھلیوں پر ایک حاشیہ Wellman ویلمان کے قلم سے (Hermes ج-۲۳،۱۹۳-۱۷۹، ۱۸۸۸)۔

جولیوس افری کانوس

سیکس ٹوس جولیوس افری کانوس (۱۰)۔ ولادت قدس میں ہوئی۔ اسکندر سیویرس شہنشاہ از ۲۲۲ تا ۲۳۵ کے ماتحت فروغ پایا۔ اول امائیوس (۱۱) واقعہ فلسطین اور پھر اسکندریہ میں۔ مسیحی سنینی اور جامعی۔ کلیسیائی سنیات کا آدم۔ جولیوس کی وقائع (۱۲) کا سلسلہ ۵۴۹۹ ق-م سے شروع ہو کر جب دنیا کی تخلیق ہوئی ۲۲۱ء پر منتہی ہو جاتا ہے اور اس میں تقویم کا ذکر بھی آیا ہے۔ اس کی جامع "منقش پٹیاں" (۱۳)، زراعت، طب، تاریخ فطرت اور اطلاقی ریاضیات وغیرہ مباحث پر مشتمل ہے۔ ۳۱ ویں باب میں بتایا گیا ہے کہ یکساں قائم الزوایا مثلثوں کی مدد سے ارتفاعات اور مسافتوں کی پیمائش کیوں کر کی جائے۔ باب ۷۷ میں ایک قسم کی بصری تلغرافی ۰ کی کیفیت مذکور ہے۔

متن اور ترجمے — Cesti کے اجزا Thevenot کے نسخے Mathematici Veteres (پیرس، ۱۶۹۳) میں موجود ہیں، علیٰ ہذا Geoponica میں۔ نیز ملاحظہ ہوں وہ متن جن کو Vincent نے شائع کیا (۱۸۵۸،۱۸۴۲) بحوالۂ Cantor (ج-۱، ترتیب سوم-ص-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۸، ۴۴۰)۔

تنقید۔— E.H.F.Meyer: Geschichte der Botanik(Vol.2, 220-226,1855).Heinrich Gelzer: Sextus und die byzantinische Chronographie(vols.,Leipzig,1880-1898). M.Cantor:Geschichte der Mathematik(vol.,1³,438- 440,1907).Kroll and Sickenberger,Pauly-Wissowa(vol., 19,116-125,1917. اہم ہے اور اس میں جولیوس افری کانوس کی بعض دوسری تصنیفات پر بھی نظر ڈالی گئی ہے) میں۔

ڈیون کاسیوس

ڈیون کاسیوس کوکائیانوس (۱۴)۔ نی کیہ واقعہ بی تھینیا میں ولادت پائی جو ۱۵۵ سے بہت زیادہ متقدم نہیں۔ روما میں فروغ پایا۔ انتقال بی تھینا میں ہوا، ق ۔۲۳۰ تا ۲۴۰ میں۔ رومی مدبر اور مورخ جس نے بیس برس (ق ۲۲۱-۲۰۰) کی تیاری کے بعد 'تاریخ روما' (۱۵) کی اشاعت شروع کی۔ اس کی ابتدا ای نیاس کے زمانے سے ہوتی ہے، خاتمہ مصنف پر۔(۲۲۹)۔ صرف فصول ۳۶ تا ۶۰ محفوظ ہیں جن میں ۶۸ ق-م تا ۴۷ء تک کے حالات ملتے ہیں۔ علیٰ ہذا فصول ۷۹، ۸۰ کے کچھ حصص جن میں قرن سوم کے اوائل کا ذکر آیا ہے۔ کتاب کے باقاعدہ حصے کا اندازہ صرف ان اجزا اور اس کی بازنطینی تلخیصات و تالیفات ہی سے کیا جاسکتا ہے (ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات زفلی نوس، قرن یازدہم کا دوسرا نصف اور زوناراس (۱۶) پر قرن دوازدہم کا نصف اول)۔

متن— Casii Dionis hist.rom.lib.LXXIX,LXXX quae supersunt. (نقل کا لاصل کا نسخہ) Codex vaticanus graecus 1288 دیباچہ از P.P.Franchi de Cavalieri. لائپ تسگ، ۱۹۰۸)۔

نسخہ اولیٰ— از R.Estienne (پیرس، ۱۵۴۸) Ludwig Dindorf کا نسخہ (۵ ج یں- لائپ تسگ، ۱۸۶۳-۱۸۶۵) Johann Melber (۲ ج یں- لائپ تسگ ۱۸۹۴-۱۸۸۰) اور U.P.Boissevain کا (۳ ج یں۔ برلین، ۱۹۰۱-۱۸۹۵)۔

یونانی متن انگریزی ترجمے کے ساتھ از Earnest Cary (۹ ج یں- لوئب لائبریری، ۱۹۱۴-۱۹۱۷)۔

تنقید۔— M.Croiset: Literature grecque(t.5,806-13,1999).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ رومی اور یہودی قانون

پاپی نین

ایمی لیئس پاپی نیانس (۱)۔ غالباً شامی الاصل۔ فروغ شاید بیروت اور پھر روما میں پایا۔ ۲۱۲ میں کارکلا کے حکم سے قتل کر دیا گیا۔ اکابر رومی فقہا میں سے ایک۔ پاپی نین کا شمار ان پانچ ائمہ فقہ میں ہوتا ہے جو والین ٹائینی قانون نظائر (۲) میں مذکور ہیں اور جس کی رائے کو سب سے مرجع تسلیم کیا جاتا تھا۔ ڈائی جسٹ میں اس کی تصنیفات سے ۶۰۲ اقتباسات لیے گے ہیں۔ علیٰ ہذا ۱۵۳۱ انظائر۔ اس کی بڑی بڑی تصنیفات دو ہیں استفسارات (۳) (۳۷ فصلوں میں) اور جوابات (۴) (۹۱ فصلوں میں)۔ وہ یونانی زبان میں ایک رسالہ قانون مصنف بھی ہے۔

Gieuseppe Mantallini: Papinieno(ترتیب دوم Roma,1885; Sentenze;p.114-116).Emilio Costa: Papiniano(4 vols., Bologna,1894-1899).

ال پیئن

ڈومی ٹیئس ال پیانس (۵)۔ طائر واقعہ فینقیہ (۶)۔ میں پیدا ہوا، ۲یا طائری الاصل ہے۔ ۲۲۸ میں قتل کر دیا گیا، اسکندر سیویریس کے محل میں۔ روما کا فقیہ اعظم۔ ڈائی جسٹ کا تقریباً تیسرا حصہ ان اقتباسات پر مشتمل ہے جو اس کی تصنیفات سے لیے گئے (ملاحظہ ہو جسطنطین قرن ششم کا نصف اول) پھر اس کے بعد اس کے معاصر جولیس پولکس سے جو بو اعتبار اہمیت دوسرے درجے پر ہیں اور ڈائی جسٹ کا تقریباً ۲/۱ حصہ۔ زندگی کی اغلب مدت کا پہلا بیان (ایک جدول پر مبنی؟) (۷)۔

متن— Upiani liber singularis regularum,Pauli libri quinque sententiarum,fragmenta minora seculorum p.,Chr.n.secundi et tertii,ed.Paul Krueger.Collectio librorum juris antejustiniani,ed.P.Krueger,Theod.Mommsen,Wil Studemund, tomus alter,Berlin,1878).The Institutes Gaius of and Rule of Ulpian,with Traslation,Notes,etc,by James Muirhead (654 p.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Edinburgh, 1880).

پولس

جولیئس پولس (۸)۔روما میں فروغ پایا۔سیویرائی (۹) قیاصرہ کے ماتحت۔ال پئین کی موت سے جو ۲۲۸ میں واقعہ ہوئی اور آگے تک زندہ رہا۔اکابر رومی فقہا میں سے ایک اور ال پئین سے قطع نظر کر لیجئے تو سب سے زیادہ پر نویس۔ان پانچ فقہا میں سے ایک جنھیں قانون نظائر کے ماتحت جو تھیوڈو ڈیس ثانی اور والین ٹی نین (۱۰) کے زیر فرمان ۴۲۶ میں نافذ ہوا خاص اختیارات حاصل تھے۔پولس سے متعدد قانونی تصانیف (۷۰) منسوب ہیں مثلاً کتاب الادلہ (۱۱) جو ملخصاً الارک کی 'ادعیہ' (۱۲) (قرن ششم کا نصف اول) میں موجود ہے اور جس کے مختلف اجزا ابھی دستیاب ہوتے ہیں۔پولس کی ضخیم ترین کتاب فرامین (۱۳) ۸۰ فصلوں میں قلم بند ہوئی۔ڈائی جیسٹ میں اس کی تصنیفات سے ۲,۰۸۱ اقتباسات منقول ہیں (۱۴)۔

متن — Regulae Sententiae کو کروگیگر کی مجلد دوم، ماسن اور اشٹو ڈیمنڈ کی Collectio librocum juris ant. Justiuiani میں شامل کرلیا گیا ہے (برلین، ۱۸۷۸)۔

مڈلیس ٹی نس

ہرنیئس مڈلیس ٹی نس (۱۵)۔ اصلاً کسی یونانی اللسان یعنی بہت ممکن ہے صوبہ دلماتیہ (۱۶) کا باشندہ۔انتقال ۲۴۴ کے بعد ہوا۔رومی فقیہ۔ال پئین کا شاگرد اور ان پانچ صاحب اختیار فقہا میں سے ایک جن کا ذکر قانون نظائر میں کیا گیا ہے۔ڈائی جسٹ میں مڈلیس ٹی نس کی تحریروں سے ۳۴۴ اقتباسات مندرج ہیں۔اس کی بڑی بڑی تصنیفات ہیں: جوابات (۱۹ فصلوں میں)، پان ڈکٹون، (۱۲ فصلوں میں) ضوابط (۱۰ فصلوں میں)، اختلافات (۹ فصلیں) عذر (۶ فصلیں یونانی میں!) اور تعزیریں (۴ فصلیں) (۱۷)

C.J.A. Kriegel: Antigua versio latina fragmento-rum e libro De excusatonibus in digestorum lib. XXVI in integrum restituta (Diss. 85 P., leipzig, 1830).

یہودی قانون کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات اباریکا اور مارشموئیل پر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھارہواں باب

عصر ڈیوفان ٹوس (قرن سوم کا دوسرا نصف)

ا۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن سوم کے دوسرے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔ہیلے نیکی اور چینی فلسفہ،۴۔ہیلے نیکی اور چینی ریاضیات،۵۔ہیلے نیکی اور چینی کیمیا وطبعیات،۶۔ہیلے نیکی،رومی اور چینی تاریخ فطرت،۷۔رومی،ہیلے نیکی اور چینی جغرافیہ،۸۔چینی طب،۹۔چینی تاریخ نگاری،۱۰۔رومی قانون،۱۱۔چینی اور یونانی لسانیات۔

ا۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن سوم کے دوسرے نصف میں

ا۔۔۔اگر ڈیوفان ٹوس کا زمانہ فروغ قرن سوم کا دوسرا نصف ہے تو وہ بلاشبہ اس عہد کا سب سے بڑا سائنس دان تھا۔دراصل ڈیوفان ٹوس کسی وقت بھی پیدا ہوتا اس کا شمار اکابر سائنس دانوں میں ہوتا۔ہم نے اس کے لیے جو زمانہ تجویز کیا ہے قرین قیاس تو ہے مگر قطعی نہیں۔سوائے ایک شہادت کے اور وہ بھی متاخر یعنی بازنطینی فاضل پسے لوس کی۔

۲۔دینی پس منظر:۔۔۔مذہباً دیکھا جائے تو اس عہد کا اہم ترین واقعہ مانویت کا ظہور ہے۔مانی کی دعوت کا آغاز ۲۴۲ میں ہوا جس کا سلسلہ اس کی سزائے موت،بالفاظ دیگر ۲۷۶ تک برابر جاری رہا۔ہمیں اس مذہب سے بڑی دل چسپی ہے،گو براہ راست نہ سہی۔مانی کے ایذا رسیدہ پیرو تقریباً ایک ہزار برس تک مارے مارے پھرتے رہے لیکن وسط ایشیا کے سوانھیں دنیا کے اور کسی حصے میں پناہ نہیں ملی۔یوں مانویت نے مشرق ومغرب کے درمیان ایک اہم کڑی یعنی ایک زندہ رابطے کی حیثیت اختیار کر لی اور ہمارا خیال ہے کہ جیسے جیسے وسطِ ایشیا کے صحراؤں سے دریافت شدہ (یا آگے چل کر دریافت ہونے والی) دستاویزوں کی مخفی اور مرموز عبارتوں کا مطلب جس حد تک کھلتا جائے گا،اس کی اہمیت بھی بڑھتی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلی جائے گی۔ لہٰذا جس مورخ کی نظر ارتقائے انسانی کے تسلسل اور اس کی تشریح پر ہے، وہ ان روابط کی تعیین پر مجبور ہے جو باعتبار تہذیب و ثقافت مشرق و مغرب میں قائم ہوئے۔ اس نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو مانویت کی تاریخ بڑی معنی خیز ہو جاتی ہے۔

۳۔ ہیلے نیکی اور چینی فلسفہ:—— یہ فلوطین ایسا عظیم فلسفی تھا جس نے نو-افلاطونیت کو ایک قطعی اور باقاعدہ عقیدے کی شکل دی۔ اس کی 'تسعات' روما میں تصنیف ہوئی، ۲۵۴ کے بعد لیکن یونانی زبان میں۔ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ نو- افلاطونیت نے اس وقت کی ذہنی فضا کو یکسر بدل دیا تھا کیوں کہ اس مذہب فلسفہ نے جہاں تک مشائی اور رواقی تعلیمات کی جگہ لی اتنا ہی علم و حکمت کی ترقی میں بھی مزاحم ہوا۔ یہ تبدیلی اگرچہ اساسی تھی مگر بہ غایت تدریجی۔ اس لیے کہ مشائیت ہو یا رواقیت ان میں نو افلاطونی رجحانات کی آمیزش فلوطین سے بھی بہت پہلے ہو رہی تھی اور پھر یہ سلسلہ اور آگے چل کر بھی جاری رہا۔ چناں چہ فلوطین کے متبع اعظم پورفری کی مثال ہمارے سامنے ہے جس نے ارسطو کی منطق پر ایک مقدمے کا اضافہ کیا۔ یہ مقدمہ ازمنۂ متوسطہ میں بے حد مقبول تھا۔

تقریباً یہی زمانہ ہے جب سات 'نیستاتی داناؤں' کو فروغ ہوا۔ چینی فلسفہ پر ان کا اثر خاصا وقیع ہے۔

۴۔ ہیلے نیکی اور چینی ریاضیات:—— یہ عہد چین اور چین سے کہیں بڑھ کر مغرب کے لیے ایک طرح سے ریاضیات کی تجدید اور احیا کا ہے۔ معلوم ہوتا ہے ڈیوفان ٹوس نے جس کا شمار اکابر ریاضیین میں ہوتا رہے گا انھیں ایام میں فروغ پایا۔ وہ ایک لحاظ سے جبر و مقابلے کا آدم ہے۔ اس نے کئی ایک جبری علامات وضع کیں۔ اعداد کے نئے نئے خواص دریافت کیے اور مختلف قسم کی مقطع اور غیر مقطع مساوات کو حل کیا (تحلیل ڈیوفان ٹوسی)۔ اناٹولیوس اسکندری بھی ریاضیات کے متعدد رسائل کا مصنف ہے۔ پاپوس کے ہندسیاتی مجموعے میں بھی قدیم یونانی ہندسہ کے متعلق بہ کثرت معلومات کے علاوہ بہت سے نئے نئے تصورات اور قضایا کی بحث ملے گی۔ ان میں بعض کی حیثیت اچھوتی ہے (مثلاً نقطون کا دریچ)۔ یہ امر بھی بعید از قیاس نہیں کہ ہرون اسکندری نے شاید اسی زمانے میں فروغ پایا ہو یعنی پاپوس سے کسی قدر پہلے- سیوروس متوطن نیکیا نے بھی جو اس صدی کے اختتام پر گذرا ہے ایک تالیف ریاضی میں کی، تاریخی نقطۂ نظر سے ایک حد تک دل چسپ۔

وانگ فان نے معلوم کیا کہ محیط کو قطر سے وہی نسبت ہے جو ۱۴۲ کو ۴۵ سے۔ بالفاظ دیگر یہ کہ پائی (π)۔۳٫۱۵۵۔ ۲۶۳-۲۶۳ کے میں لیو ہوئی نے 'حساب نہ فصول' کی شرح لکھی۔ 'حساب بحر و جزیرہ' بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی کی تصنیف ہے۔ وہ منفی اور مثبت مقادیر کے حساب میں سرخ اور سیاہ چھڑیاں استعمال کرتا تھا۔

۴۔ مکرراً۔ چینی اور ہیلے نیکی فلکیات:۔۔۔۔ وانگ فان نے چانگ ہینگ کے سماوی کُرّے کی بجائے ایک مکمل کرّہ تیار کیا۔

ریاضی دان اناٹولیوس نے ایک رسالہ عید الفصح کی تعیین میں لکھا۔

۵۔ ہیلے نیکی اور چینی کیمیا و طبعیات:۔۔۔۔ زوسی موس پہلا شخص ہے جس نے کیمیا گری پر قلم اُٹھایا۔ ہم اس کی شخصیت متعین کر سکتے ہیں اور اس کی بعض تحریریں بھی دست یاب ہوتی ہیں۔ معلوم ہوتا ہے اس نے قرن سوم کے اختتام کے قریب قریب فروغ پایا۔ تقریباً یہی زمانہ لیڈن اور اسٹاک ہالم کے مشہور اوراق کا ہے جو کیمیا گری سے متعلق ہیں۔

ممکن ہے اس عہد کی طاوی تحریریں بھی کیمیا گری کے ذکر سے خالی نہ ہوں لیکن یہ مبحث ابھی تک محتاج تحقیق ہے (دراصل ہمیں چینی کیمیا گری یا کیمیا کے بارے میں کچھ بھی واقفیت حاصل نہیں)۔

پورفری نے بطلیموس کے رسالہ موسیقی کی شرح کی اور پاپوس نے طرح طرح کے میکانیکی مسائل کا مطالعہ جاری رکھا۔ اس نے پشت نوردوں کی جسامت اور رقبوں کا جو اندازہ منہاج مرکزیت مرکز ثقل سے کیا اس کا شمار قدیم ریاضی کے اعلیٰ ترین نتائج میں ہوتا ہے۔

۶۔ ہیلے نیکی، رومی اور چینی تاریخ فطرت:۔۔۔۔ نمے سیانس کی متعدد نظمیں شکار اور ماہی گیری میں ہیں۔ پھر کیے لیئس نامی ایک شخص نے جو غالباً اسی زمانے کے لگ بھگ فروغ حاصل کر رہا تھا طباخی اور حلواگری میں رومیوں کا وہ مشہور رسالہ تصنیف کیا جسے 'اپی کیئس' کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور جو نباتیات کے مورخ کے لیے بھی دل چسپی سے خالی نہیں۔

چائے کا اول اول ذکر مورخ چین شو کی تاریخ میں ملے گا جس کا سنہ وفات ۲۹۷ ہے۔ پودوں کے متعلق بھی چینیوں کا اولین رسالہ جسے خالصتاً نباتیاتی نقطۂ نظر سے لکھا گیا شاید اسی زمانے میں قلم بند ہوا۔ اس رسالے میں جنوبی چین کی نباتیات کا حال بیان کیا گیا ہے۔ یہ تقریباً ۸۰ انواع پر مشتمل ہے اور چی۔ ہان کی تصنیف۔

۷۔ رومی، ہیلے نیکی اور چینی جغرافیہ:۔۔۔۔ ازمنۂ متوسطہ میں سولی نس کی تالیف جغرافی معلومات کا نہایت عام ذریعہ تھی۔ بدقسمتی سے پاپوس ایسے نامور ریاضی دان کا جغرافیہ ناپید ہے۔

تو بیٹو نے کن فیوشس کی 'بہار و خزاں' کی ایک تخطیطی شرح لکھی اور پائی ہسیو نے چینی خریطہ نگاری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بنیادی اصول وضع کیے جس کی ابتدا گویا عالم مذکور ہی کی ذات سے ہوتی ہے۔

۸۔ چینی طب:— ہوانگ فو کا رسالہ بزل جس کا شمار چینی طب کے بنیادی شعبوں میں ہوتا ہے، ہراس تصنیف کی بنیاد قرار پایا جو آگے چل کر اس موضوع میں قلم بند ہوئی۔ وانگ شو-ہو نے ایک مشہور رسالہ نبض میں لکھا۔

۹۔ چینی تاریخ نگاری:— ہسیون ہسیو قدیم 'خیزرانی وقائع' کا مدون اعظم ہے جو ۲۸۱ میں دریافت ہوئے۔ چین شو نے تین مملکتوں (۲۲۰-۸۰) کی سرکاری تاریخ ترتیب دی۔

۱۰۔ رومی قانون:— گریگوریس شامی نے آئین شاہی کا وہ مجموعہ تالیف کیا جو اسی کے نام یعنی 'ضابطہ گریگوریس' سے موسوم ہوا۔

۱۱۔ چینی اور یونانی لسانیات:— چینی لغت نگار سن یین کا نظام تہجی، یعنی 'فان چیہ' غالباً ہندو اثرات کا نتیجہ تھا۔

ٹمائیوس نے ایک افلاطونی لغت تالیف کی۔

۱۲۔ خاتمۂ سخن: جہاں تک خالصاً علمی خدمات کا تعلق ہے اس عہد کے خصائص میں اول تو سب سے پیش پیش وہ عظیم الشان سرگرمیاں ہیں جن کا تعلق ریاضی سے تھا۔ اس لیے کہ ڈیوفان ٹوس اور پاپوس دونوں کو ذہانت و فطانت سے بہت کافی بہرہ ملا تھا۔ ثانیاً چین کا نمایاں تفوق مختلف علوم-نباتیات، جغرافیہ، طب، تاریخ اور لسانیات-میں-دراصل یہ پہلا موقعہ تھا جب اس سرزمین کے مشاغل علم اس زمانے کی مغربی جدوجہد پر سبقت لے گئے۔ یہاں تک کہ اگر اس عہد میں ڈیوفان ٹوس ایسی زبردست شخصیت کا ظہور نہ ہوتا جو ریاضی کے نشو ونما پر آج تک اثر انداز رہا تو ہم اس کا انتساب کسی چینی عنوان سے کرتے۔ آخر الامر یہ کہ اس زمانے میں ایک ایسے رشتے کا اضافہ ہوا جس نے بنی نوع انسان کے پراگندہ عناصر کو ایک حد تک مجتمع رکھا۔ ہمارا مطلب ہے مانویت سے۔ یہ رشتہ عجیب تھا لیکن اس کے باوجود ایک ہزار برس تک چپکے چپکے اور مخفی طور پر اپنا کام کرتا رہا۔

۲۔ دینی پس منظر

مانی (۱)

مانی زندیق (۲)۔ مولد ہمذان؟ ولادت/ ۶-۲۱۵ میں ہوئی۔ مانی کی زبان اگرچہ پیشتر سریانی تھی لیکن وہ اپنی قومیت اور شاید نسلی اعتبار سے بھی فارسی الاصل (۳) تھا۔ ۲۰ مارچ ۲۴۲ کو سلوقیہ۔ کٹے سی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فون (۴) میں وہ شاپور اول (۵) کی تاج پوشی میں شریک ہوا اور یہیں اپنی دعوت کا اعلان کر دیا۔ ہندوستان اور مشرق کے بعض دوسرے ممالک میں دور دور تک سفر کر چکا تھا۔ ۲۷۶ میں قتل کر دیا گیا، بہرام اول (۶) کے عہد میں، جند سابور (۷) میں۔ مانویت کا بانی، یعنی ایک تضاد پیوند رہبانی اور آفاقی مذہب کا جسے مزدیت کے رنگ میں رنگی ہوئی مسیحی ادریت سے تعبیر کرنا چاہیے۔ مانی کے نزدیک اس کے پیش روانبیاء کے نام ہیں: ہرمیس ٹرس مگس ٹوس (۸)۔ افلاطون، بدھ، زرتشت اور یسوع لیکن یسوع مسیح کی شخصیت بالخصوص اہم ہے کیوں کہ مانی اپنے آپ کو ان کا حواری (۹) قرار دیتا تھا۔ اس کے خیالات کا سب سے بڑا سرچشمہ ایک تو بار-دیصان (ج-دقرن دوم کا دوسرا نصف) کی تصنیفات ہیں، دوسرے ایک اور ادری مارکیون (۱۰) کی تحریریں جو معلوم ہوتا ہے قرن دوم کے مسیحی آئمہ میں سب سے زیادہ بدیع الخیال تھا۔ مانی کی تعلیم میں رفتہ رفتہ کئی ایک اور عناصر بھی شامل ہوتے گئے (مثلاً بابلی خیالات) یا پھر آگے چل کر ان کا اضافہ کر لیا گیا (مثلاً ترکستان پہنچ کر بدھ تعلیمات کا)۔

مانویت کا ایک بنیادی عقیدہ نور اور ظلمت کے دو ابدی اصولوں کا اثبات ہے۔ ہماری دنیا کی ترکیب بھی ان کے امتزاج سے ہوئی چناں چہ یہی ثنویت پسندی ہے جس کی بنا پر کہا جاتا ہے مانویت کو دراصل مسیحی شکل مزدیت سے تعبیر کرنا چاہیے حالاں کہ اس کے مسیحی عناصر زرتشتی عناصر سے کہیں زیادہ اہم ہیں۔ بات یہ ہے کہ مسئلہ شر کے زیر اثر یعنی اس حقیقت کا شعور کہ ذات انسانی اور کائنات دونوں کا وجود شر سے خالی نہیں ہمارا ذہن بہ سہولت دوئی کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا مسیحی الٰہیین کی رائے کچھ بھی ہو، یہ امر یقینی ہے کہ عام عیسائی جو بہت دن نہیں گذرے ایک شخص خدا اور شخصی شیطان کے قائل تھے عملاً ثنویوں ہی کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ یہ اور بات ہے کہ وہ اس طرز عمل میں نہ زرتشتیت سے متاثر ہوئے، نہ مانویت سے-ہوئے تو اس ناقابل اجتناب اور ناقابل تشریح حقیقت سے کہ دنیا میں خیر و شر کا وجود ہر کہیں توام ہیں۔

مانی کی الٰہیانہ تصانیف سات ہیں۔ چھ سریانی اور ایک شبرقان، یا شاہ پورکان پہلوی میں۔ یہ سب کتابیں ایک خاص رسم الخط میں لکھی گئیں جسے خود مانی ہی نے ایجاد کیا تھا (۱۱) اور ہمیں ان کا علم یا تو یونانی، لاطینی، سریانی اور عربی زبانوں میں ان تصنیفات کی تنقید، یا براہ راست ان اجزا سے ہوا جن کے اکتشاف کا تعلق چینی ترکستان سے ہے۔ ان اجزا کی زبان صغدی ہے (ایک قسم کی وسطی العہد فارسی)، یا ابتدائی ترکی اور چینی لیکن صغدی اور بیش تر ترکی دستاویزات کی شناخت آسانی سے ہو جاتی ہے، اس لیے کہ ان کی تحریر میں مانوی رسم الخط اختیار کیا گیا ہے۔

مانویت کا اثر ایک ہزار سال تک خاصا وقیع رہا اور اس کے متبعین یہود، نصاریٰ اور پیروان اسلام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب کے ہاتھوں ہدف لعنت و ملامت بنتے رہے جو بہت ممکن ہے ان کی تضاد پسندی بلکہ اُس سے بھی کہیں بڑھ کر رہبانیت مشربی کا نتیجہ ہو، اس لیے کہ دنیا ان لوگوں سے بہت کم رواداری کا سلوک کرتی ہے جو صدقِ دل سے اپنے عقائد کی پابندی کریں لیکن اس جبر و تعدی کے اسباب کچھ بھی ہوں اس طرح مانی کے پیرو اقطاعِ عالم میں پھیل گئے، تا آں کہ یہ مقہور و مغضوب کیش تہذیب و تمدن کی اشاعت کا ایک ذریعہ بن گیا، یعنی مشرق و مغرب کے درمیان ایک نیا رابطہ اتصال جس کی متعدد مثالوں میں سے ہم صرف معدودے چند کا ذکر کریں گے تاکہ اس امر کا اندازہ ہو جائے کہ مکانی و زمانی، علیٰ ہذا ایک وسیلہ نقل و ترسیل کی حیثیت سے مانویت کا دائرہ کہاں تک وسعت حاصل کر چکا تھا۔

آگسٹائین ولی (ج- و قرن پنجم کا نصف اول) کا مذہب ۳۷۳ سے ۳۸۲ تک مانویت رہا اور اس کے کچھ اثرات ان کی مؤخر تحریروں میں بھی نمایاں ہیں۔ بارلام اور ایوزاف (۱۲) (ج- و- ہمارا شذرہ یحییٰ دمشقی پر، قرن ہشتم کا نصف اول) کے مشہور قصے میں جو بدھ روایت شامل ہے، وہ مغرب میں پہنچی تو مانویوں ہی کی وساطت سے (۱۳)۔ ابن الندیم (ج- و قرن دہم کا دوسرا نصف) نے اپنی کتاب فہرست میں (۹۸۸) مانی اور اس کی تصنیفات کا حال نہایت شرح و بسط سے لکھا ہے۔ وہ صرف بغداد میں اس کیش کے تین سو افراد سے واقف تھا۔ البیرونی (ج- و قرن یازدہم کا پہلا نصف) کا دعویٰ ہے کہ ''مشرقی ترکستان، چین اور تبت کے اکثر باشندے علیٰ ہذا کچھ ہندو مانوی عقائد اور قانون کے پابند ہیں''۔ ایسے ہی بعض دوسرے مآخذ سے پتا چلتا ہے کہ اویغور قبیلے کا سرکاری مذہب بھی مانویت ہی تھا۔ طرفان ان کا مرکز حکومت (۱۴) تھا اور یہی مقام ہے جہاں زیادہ تر مانوی اجزا دست یاب ہوئے۔ طاوی قانون کے بعض قدیم ترین مطبوعہ نسخوں میں بھی (جن کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فینگ تاؤ (۱۵) قرن دہم کے نصف اول پر) مانوی صحائف کی دو کتابیں شامل ہیں!۔ البگوی (۱۶) الحاد پر بھی (ج- و قرن دوازدہم) مانویت کا تھوڑا بہت اثر ضرور پڑا۔ مانی کے پیروؤں کو سب سے زیادہ رسوخ وسط ایشیا میں حاصل ہوا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ تہذیب و ثقافت کے اس اخذ و بدل کے لیے جس کا سلسلہ وسط ایشیا میں جاری تھا مانویت کا مطالعہ بالاستیعاب کیا جائے۔ گو اُوپر کی مثالوں سے صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اس مذہب کا اثر چین سے لے کر فرانس تک پھیلا ہوا تھا۔

مگر پھر محض علم و حکمت کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو مانوی ادب کے ذخیرے میں ہمیں کچھ بہت زیادہ دل چسپی نہیں۔ کونیات کے متعلق پیروانِ مانی کے نظریے نہایت خام اور ناقص تھے خواس توانفت (۱۷) یعنی ترکی زبان کی ایک مانوی کتاب میں جس کا زمانہ نسبتاً مؤخر ہے اور جوسر اورل اشٹائین کو تنگ-ہانگ (۱۸) میں دست یاب ہوئی حیوانات کی مزید تقسیم پانچ قسموں میں کی گئی ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان، چوپائے، پرندے، آبی جانور اور بالآخر رینگنے والے جانور۔(آگس تائین نے بھی یہی اصطفاف اختیار کیا۔)

متن—Prosper Alfaric کی Les ecritures manicheennes (۲ ج یں-پیرس، ۱۹۱۸-آئی س ۵: ۳۰۴) اپنے طرز کی بہترین رہنما ہے لیکن اس کے بعد اور بھی کئی ایک متن شائع ہوئے۔ مثلاً Dr Stein کی Turkish Khuastuanift یعنی مانوی سامعین کے لیے اعتراف گناہ کی ایک دعا (جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی، ۱-۳۱۴-۳۷۷-۱۹۱۱)۔ متن ترجمے حواشی فرہنگ اور نقل کاالاصل کے ساتھ)۔

شرح—Isaac de Beausobre: Histoire critique de Manichee et du Manicheime(2 vols.,Amsterdam, زبردست تصنیف تھی مگر اب زائد المیاد ہو چکی ہیں)1734-1739.Gustav Flugel:Mani,seine Lehre und seine Schriften Aus dem Fihrist im Text nebst Uberset-zung,Commentar und Index(Leipzig,1862).Alexius Geyler: Das system des Manichaeismus und sein Verheltnis zum Buddhismus(Diss.,62p.,Jena,1875).E.G.Browne:Literary History of Persia(vol.I,154-166,1908).Em.De Stoop: La diffusion du Manicheisme dans I'empire romain(Gand, 1909).F.Cumont et A.Kugener: Recherches sur le Maniche isme (Bruxelles,1908-1912).A.A.Bevan:Article Manichaeism (Dictiouary of Religion and Ethics,vol,8,394- 402,1916)Sigurd Lindquist: Manikeismens religions- historiska Ställning(Upsala,1921).A.vonLecoq:Die Buddhistische Spätantike im Mittelasien(Berlin,1922-1924, Isis,VIII,790).F.C.Brukitt: The Religion of the Manichees (138p.,Cambridge,1925,Isis,VIII,647 مصنف نے زیادہ تر زورمانی کے مسیحی مآخذ پر دیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ہیلے نیکی اور چینی فلسفہ

فلوطین

پلوٹی نوس(۱)۔ لکوپولس (۲) واقعہ مصر میں پیدا ہوا،۲۰۳ میں۔۲۴۴ میں روما آیا۔ انتقال ۲۷۰ میں ہوا، کمپانیا(۳) میں۔ یونانی فلسفی اور مذہب نو-افلاطونیت(۴) کا بانی (روما میں!) فلوطین کی ۵۴ کتابیں جن کی تصنیف ۲۵۴ سے مؤخر ہے پورفری نے چھ تسعات (۵) (نو کے چھ مجموعے) میں ترتیب دیں۔ فلوطین کے مشاغل سے اگرچہ ارباب سائنس کو براہ راست کوئی دل چسپی نہیں۔ بایں ہمہ ان سے اس عہد کی علمی فضا یک قلم بدل گئی۔

متن اور ترجمے— Enneades cum Marsili Fincini interpretatione castigata iterum edid, Fried. Creuzer et G.H. Mozer. Primum accedunh philosophi solutiones Porphyri et Procli Institutlones et Prisciani (پیرس، ۱۸۹۶)۔ انگریزی ترجمہ از Kenneth Sylvan Guthrie معہ سوانح حیات از پورفری، یوناپیوس Eunapios اور سوئی ڈس اور مختلف شروح (۴ ج یں-لندن، ۱۹۱۸)۔ The Ethical Treatises (first ennead) Porphyry's Life and the Preller-Ritter Extracts forming a Conspectus of the Platonian System (Stephen Mackenoa, ترجمہ از لندن، ۱۹۱۷)۔ ترجمہ تسعۂ رابعہ مصنف کے قلم سے (۱۶۰ ص-لندن، ۱۹۲۴) فرانسیسی ترجمہ از M. N. Bouiket (۳ ج یں-پیرس، ۱۸۵۷-۱۸۶۱)۔ یونانی متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Emile Bréhier (پیرس، ۱۹۲۴ آئی ص ۷:۵۴۴) جرمن ترجمہ (انتخابات) از Otto Kiefer (۹۱۵۰)۔

عام تنقید— فلوطین کے متعلق بے شمار کتابیں لکھی گئیں بالخصوص اس کی جمالیات پر۔ ہم صرف ان مطبوعات کا حوالہ دیں گے جن میں اس فلسفی کا مطالعہ عام نقطۂ نظر سے کیا گیا ہے Arthur Drews: Plotin und der Untergang der antiken Weltanschnuung (352 p., Jena, 1907). Will. Ralph Inge: The Philosophy of Plotinus (2 vol., 533 p., London, 1918 ترتیب دوم 1923). H.F. Müller: Dionysios, Proklos, Plotinos: ein historischer Beitrag zur neuplatonischen

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Philospphie(Beitr.zur Gesch.d.Philos.d Mittelalters,20,Münster i.w.1918).

خاص تنقید P.Duhem: Systéme du Monde(t.2,p.,309,1914 اس کے منجمانہ خیالات کے متعلق: ستارے اسباب نہیں ہیں علامات ہیں، ص ۳۱۸-۲-۴-۱۹۱۶-نظریہ فہم انسانی ص ۳۷۶، Franz Cumont: Comment Plotin détourna Porphyre du suicide(Revue des études grecques; t,32,113-120,1919).Fritz Heinemann:Plotin.Forschungen die Plotinisehe Frage;Plotins Entwicklung und seine System (332p.,Leipzig,1921).

پورفری

پورفریوس (۶)۔ معروف بہ مال کوس (۷)۔ سنہ ولادت ۲۳۳- مولد یا تو فلسطین کا شہر البتانیہ (۸) یا صور- ۲۶۲ میں روما آیا اور یہیں تا وفات یعنی قریباً قریباً ۳۰۴ تک فروغ حاصل کرتا رہا۔ فلوطین کا شاگرد۔ نوافلاطونی فلسفی۔ پورفری نے فلوطین اور بطلیموس کے رسالۂ موسیقی، علیٰ ہذا ارسطو کے مقولات کی شرحیں لکھیں۔ آخر الذکر شرح کا ترجمہ بوئی ٹیئس (۹) نے لاطینی زبان میں کیا اور جوازمنہ متوسطہ میں ارسطاطالیسی منطق کی نشر و اشاعت کا ایک مقبول عام ذریعہ تھی۔ پورفری نے فیثاغورث اور فلوطین کے سوانح حیات پر بھی قلم اُٹھایا۔

متن اور ترجمے — پورفری کی تصنیفات کا کوئی مکمل نسخہ یا ترجمہ نہیں ملتا۔ ہم یہاں چند متفرق کتابوں کا ذکر کریں گے سوائے ایساغوجی (ایساگوگی Isagoge) کے جو آئندہ عبارت کے لیے مخصوص ہے۔ حیات فیثاغورث Pythagorae vita ویسٹرمان نے ترتیب دی، یونانی اور لاطینی میں اور Diogens Laertios: De clarorum philosophorum کے ساتھ ضمیمۂ بڑھا دی گئی۔ In barmonica Ptolemaei commentarius کو اول اول جان والس نے ترتیب دیا Opera mathematica میں (۳ و بعد، ۱۶۹۵ مع لاطینی ترجمہ)۔

مقدمہ مقولات ارسطو — Boethii in isagogen Porphyrii commenta, edited by georg Schepss and Samnd Brandt: Corpus seriptorum ecclesia sticorum latinorum(Vol.48,509p., Vienna,1906).

متعدد اور شرح Commentaria in graeca میں شائع ہو چکی ہیں۔ یہ سب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Ad.Busse نے ترتیب دیں: امونیوس ابن ہرمیاس (قرن پنجم کا اختتام) (ج ۴، ۳، ۱۸۹۱)، الیاس فلسفی (قرن ششم؟) (ج ۱۸، ۱: ۱۹۵۰)، داود جیسا لونیکی (ج ۱۸، ۲، ۱۸۰۴)۔

Adolf Busse: Die neuplatinischen Ausleger der lsagoge des Porphyrius(Proar.,23p.,Berlin,1892).Fred.Cornwallis Conybeare:A.Collation with the Ancient Armenian Versions of the Greek Text of Aristotle's Catagories,..:.and of Porphyry's Introduction(Anecdota oxoniensia,Vol.1,6,224p., Oxford,1892).Anton Baumstarck: Syrische-arabische Biographien des Aristoteles.

عام تنقید— Marcus Gazensis: Vita Prophyrii episcopi grazensis(Leipzig,1895.1913). انگریزی ترجمہ از G.F.Hill;Oxford. J.Bidez: Vie de Porphyre(250p.,Gand,1913. نہایت مبسوط اور کئی متن جو تمام کے تمام ضمیموں میں درج ہیں)۔

خاص تنقید— Bruno Mommert: Porphyrii sententiae ad inte-lligibilla ducentes(افورمائی پروس تا نوتا)(Diss.,34p.,Leipzig,1907. یعنی نظریہ فہم نفسانی). P.Duhéme du Monde(t.4,p.376,1916 پورفری کی شرح فلوطین)

روایت- ایساغوجی کا ترجمہ قرن پنجم کے وسط سے لے کر قرن ہفتم کے وسط تک سریانی میں کم از کم تین بار ہوا۔ شروع کی سریانی شرحیں امونیوس کی شرح سے آزاد ہیں (ج - وقرن ششم کا نصف اول)۔ اس سریانی روایت کے لیے ملاحظہ ہو R.Duval کی Littérture syrigne (ترتیب سوم ۲۴۶، ۱۹۰۷) ایساغوجی کی اسلامی روایت کے لیے ملاحظہ ہو مقالہ ایساغوجی دائرۃ المعارف اسلام میں (مجلد دوم- ۵۲۷، ۱۹۲۱) از Moh.ben Cheneb ایساغوجی کے کئی ایک ترجمے اور تصرفات عربی میں شائع ہوتے رہے۔

چی کانگ

چی کانگ (۱۰) ان ہوئی میں پیدا ہوا، ۲۲۳ میں۔ ۲۶۲ میں قتل کر دیا گیا۔ طاوی فلسفی اور "کیمیاگر"۔ سات نیستانی داناؤں (۱۱) میں سے ایک یعنی چولن چی ہسن (۱۲) جس نے یئون ڈو (۱۳) واقعہ ہونان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں فروغ پایا۔ باقی چھ داناؤں کے نام یہ ہیں: جوان چی، شان تاؤ، ہسیانگ ہسیو، لیولنگ، جوان ہسین اور وانگ جنگ (۱۴)۔ ان حضرات کے فلسفہ کا تعلق کسی اصول یا عقیدے کی بجائے مزاج اور طبیعت سے تھا۔ وہ حد سے زیادہ انفرادیت پسند اور راضی برضا واقع ہوئے تھے۔ انھیں "کیمیا گر" ٹھہرانا غلطی ہے اِلّا یہ کہ ہم اس اصطلاح کو وسیع ترین معنوں میں استعمال کریں جیسا کہ اہل چین (اور مسلمانوں) بالعموم قاعدہ ہے۔ ان کو دراصل کیمیائے سعادت کی تلاش تھی (۱۵)۔ چینی افکار اور فنون لطیفہ نے ان سے بہت کافی اثر قبول کیا۔

H.A.Giles: Chinese Biographical Dictonary(p.,119,1898);

History of Chinss Literature(p.,125,1901). ہفت دانایاں کے متعلق نہایت مزے کی تفصیلات اور بالخصوص چی کانگ کے بارے میں Agnes E.Meyer کی کتاب Chinese Printing (۸۱-۷۴، نیویارک، ۱۹۲۳) میں ملے گی علیٰ ہٰذا اس مشہور خط کا ترجمہ جو کانگ نے ہفت داناؤں میں سے ایک یعنی شان تاؤ کو انقطاع دوستی پر لکھا۔ آیسس ۷: ۱۴۷-۱۴۵)۔

۴۔ ہیلے نیکی اور چینی ریاضیات

ڈیوفان ٹوس

ڈیوفان ٹوس (۱) اسکندری۔ زمانہ فروغ قرن سوم کا نصف ثانی (۲)۔ یونانی ریاضیات داں۔ جبرو مقابلہ میں سب سے بڑا یونانی مصنف اور دنیا کے اکابر جبریین میں سے ایک۔ چناں چہ کہا جاسکتا ہے وہ جبرو مقابلہ کا آدم ہے (۳)۔ اس کی سب سے بڑی تصنیف "ارتھ مے ٹیکا (۴)" کی ۱۳ فصلوں میں سے صرف چھ محفوظ ہیں اور اس کی مختصر سی کتاب اعداد کثیر الزوایا کا ایک حصہ بھی دست یاب ہوتا ہے۔ البتہ مسائل کثیر الحل (۵) ناپید ہے۔ ارتھ مے ٹیکا کو ان مسائل کا ایک مجموعہ تصور کیجیے جن میں بعض کی انتہا درجہ اول کی مقطع مساوات پر ہوتی ہے، کم از کم چار متغیرات کے ساتھ علیٰ ہٰذا مساوات درجہ دوم حتیٰ کہ ایک مکعبی مساوات کی تعیین پر (۶) لیکن ان کی زائد تعداد کا تعلق غیر مقطع مساوات سے ہے۔ (یہی وجہ ہے کہ تحلیل غیر مقطع کو اکثر تحلیل ڈیوفان ٹوس بھی کہا جاتا ہے)۔ اس نے دوسرے، تیسرے اور چوتھے درجوں کی غیر مقطع مساوات بھی حل کیں (اعداد ناطق میں) بلکہ چھٹے درجے کی ایک (آسان سی) مساوات بھی۔ علامات منفی (⋔) کا استعمال علیٰ ہٰذا مقدار نامعلوم جسے ارتھ موس (s) (۷) سے تعبیر کیا جاتا تھا اور چوتھے درجے تک اس کی قوتوں کے لیے ڈیوفان ٹوس نے اعداد کے مختلف اور نئے نئے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خواص دریافت کیے، مثلاً یہ کہ دو مکعبوں کے فرق کو دو مکعبوں کے مجموعے میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔ شکل ۷+۸ن کا کوئی عدد ایسا نہیں جو تین مربعوں کا حاصل جمع بن سکے۔ اگر ۱+۲ن کو دو مربعوں کا حاصل جمع بنتا ہے تو ن کا طاق ہونا لازم ٹھہرے گا۔

متن اور ترجمے — ڈیوفان ٹوس کے متعدد مسائل کا ترجمہ Bomblli کے جبر و مقابلہ (۱۵۷۲) شامل ہے۔ ڈیوفان ٹوس کا پہلا لاطینی نسخہ جسے Xylander نے ترتیب دیا (Wilh. Hotlzunann بالے ۱۰۷۰) پہلا یونانی نسخہ از (Bachet de Méziriae پیرس ۱۶۲۱)۔ اس متن کی ایک دوسری مگر خراب سی طباعت (تولوز، ۱۶۷۰) نہایت اہم ہے، ان حواشی کے باعث جن کا اضافہ فرمات (P.de Fermat) نے کیا (طبع مکرر از پال ٹینیری Oeunres de Fermat میں ج ۱، ۱۸۹۱)۔ علمی نسخہ از Paul Tannery یونانی شرحوں اور لاطینی ترجمے کے ساتھ (۲ ج یں۔ لائپ تسگ، ۱۸۹۵-۱۸۹۳)۔ پہلا انگریزی ترجمہ معہ شرح از Sir Thomas Heath (۱۸۸۵)، نئی ترتیب، بہت زیادہ اضافے اور اصلاح کے ساتھ (۱۹۱۰ ملاحظہ ہو ذیل میں)۔ G.Massoutié کی Le traité des nombres polygonaux de Diophante. (فرانسیسی ترجمہ معہ مقدمہ، ۳۲ ص- پیرس، ۱۹۱۱)۔ ڈیوفان ٹوس کی جملہ تصنیفات کا جرمن ترجمہ از G.Wertheim معہ تعلیقات (۳۵۶ ص- لائپ تسگ، ۱۸۹۰)۔

عام تنقید — ذیل کی کتاب بنیادی ہے Sir Thomas L.Heath:Diophantus of Alexandria, یعنی یونانی جبر و مقابلہ کا ایک مطالعہ ترتیب دوم ایک ضمیمے کے ساتھ جس میں فرمات کے ان دعووں اور مسئلوں کا بیان ہے جو ڈیوفانٹوسی تحلیل اور ڈیوفان ٹوس کے بعض ایسے مسائل سے متعلق ہیں جن کا حل یولر Euler نے پیش کیا (۳۹۵ ص- کیمرج، ۱۹۱۰)۔ سر ٹامس کی تصنیف اس قدر جامع ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے متاخر کتابوں کا حوالہ بے کار نظر آتا ہے۔ البتہ پال ئے نے ری نے ۱۸۷۹ تا ۱۸۹۲ میں جو مضامین ڈیوفان ٹوس پر لکھے وہ اس کی Mémoires میں ملے گے (مجلد اول ۹۰-۶۴، ۳۰۱-۲۶۹، ۳۹۹-۳۶۷، ۴۳۹-۴۱۹۔ مجلد سوم ۳۵۸-۳۵۵ آ ئی سس ۱:۱۱۴، ۵۰۹-۳۳۸:۴) نیز ملاحظہ ہو F. Hultsch پاؤلی- وی سووا میں (مجلد پنجم-۱۰۷۳-۱۰۵۲- ۱۹۰۳)۔ اور G.Milhaud: Etude sur Diophante(Revue générale dés sciencee,t,22,749-752,1911. ہیتھ کی تصنیف کے سلسلے میں)۔ C.Büchel:Die Arltmetica des Diophant(Proger.,38p., Hamburg,1912).

خاص تنقید — تاریخی مباحث پر L.E.Dickson کی History of the Theory of

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Nembers. میں بکثرت معلومات ملے گی۔ مجلد دوم، تحلیل ڈیوفان ٹوسی (کارنگی انسٹی ٹیوشن، واشنگٹن-۱۹۳۰-۸۳۰ص-۱۲۹۰ای سس ۴:۷-۱۰۷۔

اناٹولیوس

اناٹولیوس (۸) اسکندری۔ یونانی سنینیات داں اور عالم ریاضی۔ اسکندریہ میں ارسطا طالیسی فلسفہ کا استاد اور پھر ۲۶۹ میں لاذقیہ شام کا اسقف-اناٹولیوس نے ایک مختصری کتاب حساب میں تصنیف کی جو ۱۰ فصلوں پر مشتمل ہے اور اس نے یوں بھی عام طور پر ریاضی میں قلم اٹھایا، نیز عید الفصح کی تعیین، علیٰ ہذا مصر کے منہاج شمارکی۔

متن اور ترجمے — حساب کے بعض اجزا، تھیولوگومینا ٹائیس ارتھ میٹیکون، میں محفوظ ہیں۔ Anatolius sur la décade et les (۱۸۱۷، کا نسخہ لائپ تسگ Friedrich Ast) nombres qe'elle comprend (پیری ڈیکاڈوس کائی ٹون انٹوس ٹیس ارتھ مون) جسے جے-ایل-حائبرگ نے ترتیب دیا۔ معہ فرانسیسی شرح و حواشی از پال ٹینیری (Congrés d'histoire des sciences,p.27-57,Paais,Mémoire,III,32 321, 12-31, دو ضمیموں کے ساتھ)۔

تنقید — Paul Tannery,Orande Encyclopédie پال ٹینیری (c.1817; Mémories,II,.321-322).Hultsh,Pauly-Wissowa میں (vol.2,coi.2073-2074,1894).Borghorst:De Anatolii fontibus(Diss.,Berlin, 1904, راقم الحروف کی نظر سے نہیں گذری)۔

یہ امر بعید از قیاس نہیں کہ ہرون اسکندری نے جس کو ہم امتحاناً قرن اول ق-م کے پہلے نصف میں جگہ دے آئے ہیں تیسری صدی مسیحی کے نصف دوم میں فروغ حاصل کیا ہو لیکن پاپوس سے بہ ہر کیف پہلے۔

پاپوس (۹)

پاپوس اسکندری۔ غالباً ڈیوک لٹیئن (۱۰) کے ماتحت جس کا زمانہ حکومت ۲۸۴ سے ۳۰۵ تک فروغ پایا۔ یونانی ہندسہ دان۔ کی سب سے بڑی تصنیف مجموعۂ ریاضیات (۱۱) ہے، ۸ فصلوں میں (فصل ۲-۸ کا زائد حصہ محفوظ ہے) یعنی تحقیقات ماسبق کا ایک باقاعدہ اور مرتب بیان جو تاریخی معلومات اور زائد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریحات دونوں لحاظ سے ایک بیش قیمت دستاویز ہے۔ تربیعیہ اور دھرے انحنا' کے خموں کے متعلق نئے نئے مسائل۔ قطعۂ مکافیہ کا ماسکہ ۔ مخروطات کی تعریفات۔ مرتب' کے ذریعے نقطوں کا درپیچ ' مسئلہ پاپوس: یعنی کسی سطح مستوی میں متعدد خطوط مستقیمہ فرض کرتے ہوئے ایک ایسے نقطے کے طریق ' کی دریافت کہ جب اس نقطہ سے ان مفروضہ خطوط کی طرف ایک مفروضہ زاویے پر کچھ خطِ مستقیم کھینچے جائیں تو ان کے بعض قطعوں' کا مجموعہ باقی قطعات کے مجموعے سے ایک مفروضہ نسبت کے مطابق رہے۔ سات سادہ کلوں کا نظریہ۔ نظریہ مرکز ثقل جس میں مرکز ثقل سے پشت نوردوں کے رقبے اور حجم کا تخمینہ کرنے کے لیے منہاج مرکزیت مرکز ثقل بھی شامل ہے (غلط نام گلڈن کے خواص) (۱۲)۔ پاپوس نے اور بھی متعدد کتابیں تصنیف کیں جو ضائع ہو چکی ہیں و مثلاً جغرافیہ (۱۳)، مبادیات اقلیدس کی شرح (فصل دہم کی شرح عربی میں محفوظ ہے علیٰ ہذا بطلیموس کی المجسطی اور توافقات کی)۔

متن اور ترجمے — پہلا لاطینی نسخہ از Commandino (پسارو Pesaro) پہلا مکمل اور یونانی اور لاطینی نسخہ از Fr.Hultsh (۳ ج یں برلین ۱۸۷۸-۱۸۷۶، معہ تعلیقات)۔ بعض جزوی نسخے بھی مرتب ہو چکے ہیں، مثلاً کمان ڈینو کے لاطینی نسخہ ہائے، اپولونیوس (بولونیا-۱۵۶۶) اور ارس تار کوس (اپسارو ۱۵۷۴)، نیز John Wallis کے نسخہ اور ستارکوس (آکس فرڈ)، ۱۶۸۸، طبع مکرر اس کی۔ Opera mathem مجلد سوم، ۱۶۹۵ میں۔ جدید زبانوں میں کسی ایک میں بھی پاپوس کا مکمل ترجمہ نہیں کیا گیا۔ البتہ C.I.Gerhardt نے فصول ہفتم و ہشتم کا ایک جرمن ترجمہ شائع کیا (حالے، ۱۸۷۱)۔ نیز ملاحظہ ہو۔

Michel Chasels: Lesstrois livres de porismes d'Euclide rétablis pour la premiére fois daprés la notice it leser lemms de Pappos(333p.,Paris 1860);Heinrich Suter: Der Kommentar des Pappus Zum X.Buche des Euklides aus der arabischen Ubersetung Abdul Zur (ج دقرن وہم کا نصف اول) des Abu'Othman al-Dimashiqi Gesch,der Naturwiss:Hett 4.9-78,Erlangen. 1922;Isis,V,492) اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ پاپوس کی جملہ تصنیفات کا ترجمہ انگریزی میں کیا جائے، بمکمل شرح کے ساتھ۔

تنقید — ملاحظہ ہو الخازنی کی کتاب میزان الحکمۃ Book of the Balance of Wisdom کا وہ نسخہ جو N.Khanikoff نے مرتب کیا (جرنل امریکن اورینٹل سوسائٹی مجلد ششم ۴۸-۱، ۱۸۶۰) اس نسخے میں پاپوس کی طرف متعدد اشارات پائے جاتے ہیں اور اس میں یہ خیال بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظاہر کیا گیا ہے کہ پاپوس نے شاید ہوا پیا ایجاد کیا تھا (یہ ایجاد قرن سوم میں ہوئی)۔

Paul Tannery: L'arithmétique des Grecs dans Pappus and Kepler(Mem.de la soc.des sciences physiques de Bordeaux,t.3,351-371,1880;Mémoires,t.29 80-105). S.Gunther: Uber merkwurdige Beziehung Swischen Pappus and Kepler (Bibliotheca mathematica, 81-87,1880) .J.S.Mackay: Pappus on the progressions(Proc.Math.Soc.of Edinburgh, vol.6.48-58,1888). P.Tannery,t.6,721-725,1902; Mémoires de Descartes Adam et Tannery) ,t.6,721- 725,1902; Mémoires,III 42-50) . J.H.Weaver: Papus (Bull .Amer.Math Soc:vol 23.127-135);On Foci of Conics (ibidem,357-361. 1916-7,اہم ہے).Jos.Fischer:Pappus und die Ptolemauskarten (Zeit,d.Ges,f.Erdkunde zu Berlin.336-358.1919.اہم ہےIsis,IV, 131).

سپوروس

اسپوروس (۱۴) وطن نیکیہ۔ قرن سوم کے اواخر میں فروغ پایا۔ یونانی ریاضی داں جس نے ارسطا طالیسی پٹی (۱۵) کے عنوان سے ایک تالیف مرتب کی اور جس میں دائرے کی تربیع نیز مکعب کے تثنیے کے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

P.Tannery: Sur Sporos de Nicèe(Annales de la faculté des letteres de Bordeaux,t,4,257-361,1882;Mémoires,t,8. 178-184)Sir Thomas L.Health:History of Greek Marhematics(t.1,1921).

وانگ فان

وانگ فان (۱۶)۔ ولادت ۲۲۹ کے لگ بھگ۔ قبل ۲۶۴ سے موخر ہے۔ مملکت وو (۱۷) میں فروغ پایا۔ چینی ہئیت داں اور عالم ریاضیات۔ بدھ اگر دائرے کا محیط ۱۴۲ ہے تو قطر کو ۴۵ ہونا چاہیے (پائی π کو ۳.۱۵۵۵ فرض کرنے کے برابر)۔ وانگ کی سب سے بڑی خدمت یہ تھی کہ اس نے کرۂ فلکی کی بجائے جو چانگ ہنگ (ج ۔ دقرن دوم کا نصف اول) کے زمانے تک استعمال ہو رہا تھا ایک مکمل فلکی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرہ تیار کیا جس کا مرکز زمین تھا اور جس میں خط استوا کو طریق الشمس سے الگ کر کے دکھایا گیا تھا۔ یہ قدرتی نشو و نما تھا لیو ہنگ (ج-د قرن دوم کا نصف ثانی) کے خیالات کا۔

Y.Mikami: Derelopment of Mathematics in China and Japan(p,46-7,57,Leipzig.1913).L.Wieger: La Chine(127, 457,1920).A.Forke,World Conception of the Ceinese(20, 1925;Isis,VIII,373).

P.Tannery:Sur Sporos de Nicée(Annales de la faculté des lettres de Bordeaux,t.4,257-261,1882;Mémoires,t.1, 178-184).Sir Thomas L.Heath: History of Greek Mathematics(t,I,1921).

لیو ہوئی

لیو ہوئی (۱۸)۔ مملکت وائی (۱۹) میں فروغ پایا، تین مملکتوں کے اواخر عہد (۲۲۱-۲۶۵) میں۔ چینی ریاضیات داں-۲۶۳ میں اس نے، حساب نہ فصول، چیو-چانگ سوئن-چو کی ایک شرح لکھی اور ہائی-تاؤ سوئن-چنگ (۲۰) یعنی عالیہ حساب بحر و جزیرہ (۲۱) تصنیف کی جو اس نام سے، اس لیے مشہور ہوئی کہ اس کے پہلے ہی مسئلے میں دور سے ایک جزیرے کی پیمائش کی گئی ہے۔ وہ جن مسائل پر مشتمل ہے ان سے جبر و مقابلہ کے متعلق بھی تھوڑی بہت معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔ لیو ہوئی نے مثبت (چینگ) مقادیر کے لیے سرخ اور منفی (فو) مقادیر کے لیے سیاہ رنگ کی حسابی چھڑیاں استعمال کیں (۲۲)۔

متن — ہائی-کا متن بھی چیو چانگ کی طرح ینگ لوتا-تیئن سے جزواً جزواً ماخوذ ہو کر از سر نو متشکل ہوا۔

تنقید — A.Wylie: Chinese Literature(1867,113,1902).Y. Mikami:Development of Mathematics in China (باب پنجم ۱۹۱۳)۔

۵۔ ہیلے نیکی اور چینی کیمیا و طبعیات

زوسی موس

زوسی موس (۱)۔ وطن پانو پولس (۲) واقعہ صعید (۳)۔ قرن سوم کے اواخر یا بہت ممکن ہے چہارم میں فروغ پایا۔ وہ پورفری سے استشہاد کرتا ہے اور سائی نیسیوس (۴) اس سے۔ کیمیا گری، سحر و طلسم اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رموز و اسرار میں متعدد تحریروں کا یونانی مصنف۔ اس کی سب سے بڑی کتاب فنون کیمیا کی ایک جامع ہے، ۲۸ فصلوں میں۔ پہلا شخص جس کی کیمیا گری میں تحریروں کو فی الواقعہ معتبر کہا جا سکتا ہے اور جس کی شخصیت کا بھی پتا چل جاتا ہے لیکن اس کی جامع ایک حد تک پچھلی تصنیفات کا ملغوبہ ہے۔ مثلاً اس نے آلۂ کشید کی جو کیفیت بیان کی ہے وہ قلوبطرا یا اس کے کسی معاصر سے ماخوذ ہے۔ شراب جو کی کشید پر بھی ایک کتاب اس سے منسوب کی جاتی ہے۔

متن اور ترجمے—Ruelle اور Berthelot کا Collection des anciens alchemistes grecs, seconde livraison (پیرس، ۱۸۸۸- یونانی متن، فرانسیسی ترجمہ اور تعلیقات) Berthelot and Duval's تمام تر زوسی موس کے لیے وقف ہے۔ نیز ملاحظہ ہو L'alchimie syriaque (La chimie au moyen age, t.11, Paris, 1893).

شراب جو کی کشید کے لیے ملاحظہ ہو—Chr.Gott.Gruner: Zosimi de Zythorum confectione fragmentum, nunc primum graece ac latine editum. Accedit historia zythorum sive cerevisiarum quarum apud veteres mentio fit (128p., Sulzbach, 1814).

تنقید—M.Berthelot: Les origines de l'alchimie (Paris, 1885).

Ed.O.von Lippmann: Uber das erste Vorkommen des Namens Chemie (Chemiker Zeitung, p.685, 1914); پہلا شخص جس نے لفظ کیمیا یا اس کا مترادف استعمال کیا زوسی موس تھا، نہ کہ فرمی کس (Isis, III, 321; Alchemie 1919, p.75-23, 327-339 ملاحظہ ہو) Mrs Ingeborg Hammer-Jensen: Die alteste Alchemie (Danish Ac. of sciences, 1921; Isis, IV, 523-530).

قدیم کیمیائی قراطیس

ان دو عدد قراطیس کی اہمیت جو کبھی یوہان داں ستاسی (۵) کی ملک تھے لیکن اب لیڈن اور اسٹاک ہالم میں محفوظ ہیں بنیادی ہے۔ ان کی اصل بھی ایک ہے اور زمانہ بھی ایک، یعنی ہو سکتا ہے قرن سوم- وہ طرح طرح کے کیمیائی اور صنعتی نسخوں پر مشتمل ہیں اور ان کے مطالعے سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ رومی دور میں اہل مصر کو کیمیا یا کیمیا گری سے کہاں تک واقفیت حاصل تھی۔

متن اور ترجمے: قرطاس لیڈن—Conrad Leemans: Papyri graeci

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

musei antiquarii publici Lugduni-Batavi(Tomus 11,Leyd n,
1885 لاطینی ترجمے، حواشی اور اشاریوں کے ساتھ مرتب ہوا۔ زیر نظر قرطاس "Papyrus X"
ہے۔(X پڑھا جائے)۔ اس کا ترجمہ اور اشاعت ص-۲۴۹-۲۰۴ پر ہوئی۔ حواشی ص-۲۵۹-۲۵۰۔
فرانسیسی ترجمہ طویل شرح کے ساتھ Collection des anciens alchemistes
greces میں از Ch.Em.Ruelle,Marcellin Berthelot (ا، ص ۳۰-۳۷-پیرس، ۱۸۸۷)۔

قرطاس اسٹاک ہالم—Otto Lagercrantz: Papyrus graecu
Holmiensis(P.Holm).Recepte für Silber,Stein.und Purpur
(248p.,Upsala,1913). متن، ص ۴۲-۳۔ جس کے بعد ایک مبسوط شرح اور اشاریے دیے گئے
ہیں!۔

تنقید—Hermann Diels:Eine Inkunabel der Chemie(Deutsche
Literatur zeitung,34,901-906,1913).Mme.lrgeborg Hammer-Jensen:Deux papyrus a contenu d'ordre chimique(Bull.de l'acaeemie des sciences 279-302,Copenhagen,1916;Isis, IV,398).Ed.O.von Lippmann:Uber chemische Papyri des 3 Jahrhundertes nr,chr.(Chemiker Zeitung,933 sq.,Cöthen, 1913;p.,589 sq.,1917;Isis,111,320;V,492);Entstehung und Ausbreitung der Alchemie(p.1-27,Berlin,1919).

نیز ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات کیمیا پر قرن اول میں۔ قراطیس Africanus کے لیے ملاحظہ ہو
لپ مان Lippmann.Kenyon(Op.cit.,p.,73-75)Kenyon اور چینی "کیمیا گری" کے
لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چی کیا نگ پر فصل سوم میں۔

ہیلے نیکی طبعیات کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات پورفری اور پاپوس پر فصول سوم و چہارم میں۔

۶۔ رومی، ہیلے نیکی اور چینی تاریخ فطرت

نیم سائنس

مارکس ارے لیس اُلم پیئس نیم سائنس (۱)۔ متوطن قرطاجنہ۔ قیصر کارس، ۲۸۳-۲۸۲ کے دربار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں فروغ پایا۔ رومی شاعر۔ ماہی گیری اور شکار میں متعدد نظموں کا مصنف۔ شکار کے متعلق اس کی ایک نظم کا ٹکڑا (۲) اب بھی دست یاب ہوتا ہے۔

متن— E.Baehrens: Poetae lat.min.,1879. The eclogues of Calpurnius Siculus and M.A.O.Nemesianus مرتبہ C.H. Keene(London,1887).Calpurnii et Nemesiani bucolia مرتبہ Caesar Giarratano(Naples,1910).

تنقید— Marthe Conor: Un texte de Nemesien de Carthage sur la pathologie canine(rage et piroplasmose)(Archive de l'Institut Pasteur de Tunis,p.,131-135,1912).Donnis Martin: The Cynegetica of Nemesianus(Thesis, متن کے ساتھ Cornell University,1917).

کیئے لیئیس (۳)

ایم۔گابیئسا ییکیئس (۴) ایک مشہور مبصر اکل و شرب کے نام پر "اپی کیئس" (۵) کے نام سے طباخی اور حلوائی گری پر ایک رسالے کا نامعلوم مصنف جس نے ٹے پیریئس کے ماتحت فروغ پایا۔ یہ رسالہ دس فصلوں میں منقسم تھا (یونانی عنوانات کے ساتھ) اور اس کا زمانہ قرن سوم سے متقدم نہیں۔ علم و حکمت کے اعتبار، مثلاً نباتیاتی نقطۂ نظر سے ایک حد تک دل چسپ۔

متن— Caelii Apicius de opsoniis et condimentis Milano sive de arte(de re Blasius نسخہ از (میلانو، ۱۴۹۸) نسخہ اولیٰ از Guilelmus Signerte Gabriel Hummelberger نسخہ معہ شرح از (وینس، ۱۵۰۳) Lancilotus (سیورش، ۱۵۴۲)۔ نسخہ معہ شرح از Martin Lister (۲۳۵ص۔لندن، ۱۷۰۵)۔ یہ شرح Theod.Jans von Almeloveen کے نسخے میں پھر سے طبع ہوئی (۲۹۵ ص۔امسٹرڈام، ۱۷۰۹) نئے نسخے از Chr.Theophil.Schuch (۲۰۲ص۔ ھائیڈلبرگ، ۱۸۶۷)۔ از Cesare Giarratano اور Fr.Vollmer (۹۶ص۔لائپ تسگ، ۱۹۲۲، آئی سس ۵:۴۹۱)۔

تنقید— J.H.Dierbach: Flora apiciana(83 p., Heidelberg,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1831).E.H.F.Meyer:Geschichte der Botanik(vol.2,236-49, 1855. پودوں کی ایک فہرست کے ساتھ).M.Wellmann,Pauly-Wissowa میں(vol. 5,1254,1897).C.Giarratano: I codici dei libri De ra coquinaria de Celio(18 p.,Naples,1912).Friedrich Vollmer; Studien zu dem römischen Kochbuche von Apicius (Sitzungsber.,der bayer,Akad.der Wiss.,47p.,1920).

چی ہان

چی ہان (۶)۔ مغربی چین (۷) شہنشاہ ہوئی تی (۸) کا وزیر سلطنت جس نے ۲۹۰ سے ۳۰۷ تک حکومت کی۔ چینی عالم نباتیات۔ قدیم ترین چینی تصنیف جس میں پودوں سے بحث کی گئی ہے اور جو خالصاً نباتی نقطۂ نظر لکھی گئی 'نان فانگ تساؤ موچوانگ' (۹) (اقطاع جنوبی کے نباتیات کا بیان) کا مصنف۔ اس نے ۸۰ انواع کا حال بیان کیا ہے جو اس وقت جنوبی چین میں معلوم ہو چکی تھیں اور جن کی صنف بندی چار مجموعوں میں کی گئی: عقاقیر، جنگلی درخت، میوہ دار درخت اور بانس۔

E.Bretschnsider: Botanicon sinicum N.China Branch of R.A.S:.vol.16,1881. (حصہ اول Journal، کئی ایک پودوں کی فہرست کے ساتھ جن کا حال بیان کیا گیا ہے)۔

چین شو کے لیے جس کی تصنیف میں اول اول چائے کا ذکر آیا ہے ملاحظہ ہو فصل دہم۔

۷۔ رومی ہیلے نیکی اور چینی جغرافیہ

سولی نس

کائیس جولیئس سولینس (۱) قرن سوم میں فروغ پایا، غالباً اس کے ربع ثالث میں۔ ایک جغرافی تالیف کا مؤلف جو زیادہ تر پلائنی اور میلا سے ماخوذ ہے۔ معمولی لیکن ازمنہ متوسط پر بے حد اثر انداز ہوئی (مثلاً ازیڈور متوطن اشبیلیہ اور برونٹو لاٹینی (۲) پر)۔ اصل عنوان 'مجموعہ عجائبات عالم' (۳) لیکن ازمنہ متوسط میں 'تواریخ عالم' کے نام سے مشہور ہوئی جو قرن ششم کے کسی مرتب نے اس کے لیے تجویز کیا تھا۔ قدما میں سولی نس ہی ایک ایسا شخص ہے جس نے تھانیٹ (۴) کے انگریزی جزیرے کا ذکر کیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن اور ترجمے — تھیوڈوسیوس اصغر مشرقی رومی قیصر نے اپنی موت یعنی ۴۵۰ تک سولی نس کی ایک نقل خوبصورت جلی حروف میں تیار کی۔ مطبوعات اولی کے چند نسخے: اولیں وینس کا ہے، ۱۴۷۳ء (کم از کم دو ایسے نسخے بھی ملتے ہیں جن پر کوئی تاریخ مرقوم نہیں اور جو ہو سکتا ہے زیادہ قدیم ہوں تنقیدی نسخہ از تھیوڈور مام سن (برلین، ۱۸۶۴ء تصحیح شدہ ۳۸۴ص-۱۸۹۵)۔ انگریزی ترجمہ از آرتھر گولڈنگ (۱۵۸۷)۔

تنقید — ضخیم شرح جواب بھی خالی از فائدہ نہیں از: Claude de Saumaise Plinianae exercitationes in Solini polyhistora(Paris,1629, 1689).E.H.F.Meyer: Geschichte der Botanik(vol.2,249-252, 1855).Friedrich Lederer(Gymn.Progr.,Bayreuth,1901-1902, 1910)سولی نس کے متعلق ایک اشاریئے کے اجزا کی اشاعت کر چکا ہے Fried. Quaestiones Rabenald(Diss.,solinianae 137p.,Halle سولی نس کے ماخذ اور طریق تالیف کے متعلق a.S.1909).

پاپوس کے جغرافیے کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سائنس دان مذکور پر فصل چہارم میں۔ یہ تصنیف ناپید ہے لیکن اس کا تھوڑا بہت اندازہ ایک دوسری کتاب سے جو ممکن ہے بیش تر پاپوس ہی پر مبنی ہو یعنی جغرافیہ منسوب بہ موسیٰ کورین (۵) (ج - دقرن پنجم کا نصف اول) سے ہو جاتا۔

تو یئو

تو یئو (۶) ولادت تو-لنگ (۷) واقعہ شین سی میں ہوئی، ۲۲۲ میں اولیں چن شہنشاہ ووتی (۸) کے تحت فروغ پایا۔ سال وفات ۲۸۴۔ چینی فاضل - چن چیوشی لی-تو-تی منگ (۹) یعنی چن چیو (۱۰) کی تخطیطی شرح کا مصنف۔

H.A.Giles:Biographical Dictionary(715,1898).L.Wieger: La Chine(440,532,1920).

پائی ہسیو

پائی ہسیو (۱۱)۔ ۲۲۴ میں پیدا ہوا۔ ۲۷۱ میں فوت ہو گیا۔ چینی مدبر اور جغرافیہ داں۔ چین کی علمی خریطہ نگاری کا آدم۔ پہلا شخص جس نے چین میں خریطہ نگاری کے اساسی قواعد وضع کیے۔ ۲۶۷ میں اولیں چن (۱۲) شہنشاہ کے ماتحت تعمیرات عامہ کا وزیر مقرر رہا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Ed.Chavannes: Les deux plus anciens specimens de la cartographie chinoise(bull.de lf Ecole franc.d'Extreme-Orient, t.3,214-247 ہنوئی، ۱۹۰۳-۳ نقشے ملاحظہ ہو۔
ص ۲۴۱ وبعد، متعلقہ متن کے ایک ترجمے کے ساتھ یعنی چن شو کا ۳۵ واں باب جس میں ان اصولوں کی تشریح کی گئی ہے)۔ شاوانے کے الفاظ میں ان اصولوں کی تفصیل مختصراً یوں ہوگی کہ نقشہ کشی کے چھ اصول ہیں: (۱) مستطیلوں کی تقسیم۔ (۲) سمتوں کی ٹھیک ٹھیک تعیین۔ (۳) راستے کے 'لی' (۱۳)۔ (۴) بلندی و پستی۔ (۵) زاویا ھائے قائمہ و منحرفہ "، (۶) انحنا اور استقامت"۔

۸۔ چینی طب

ہوانگ فو

ہوانگ فو (۱) دوسرا نام شیھ ان (۲)۔ چن پادشاہت کے ماتحت فروغ پایا، ق-۲۱۵ تا ۲۸۳ میں۔ چینی طبیب۔ کن فیوشسی- چیا-ای چینگ، بزل میں اس کی مشہور ترین تصنیف ہے (۳)، متقدم تصنیفات پر مبنی اور ان سب تصنیفات کا سرچشمہ جو آگے چل کر اس موضوع میں لکھی گئیں۔ ۱۱۲ ابواب اور ۱۲ چیوان میں منقسم، بہ ترتیب ذیل: (۱،۲) تشریح اور عضویات، بزل کے ۳۵۴ مقامات، نبض وغیرہ، وہ مقامات جہاں بزل ممنوع ہے، (۱۲-۶) امراضیات جس کا خاتمہ عورتوں اور بچوں کے امراض پر ہوتا ہے۔

F.Huebotter:Guide.(21-2,Kumamato,1924).

وانگ شو-ہو

وانگ شو-ہو (۴)۔ مغربی چن پادشاہت از ۲۶۵ تا ۳۱۷ کے ماتحت فروغ پایا۔ چینی طبیب- نبض کے بحث میں ایک مشہور رسالے 'ہو چنگ' (۵) کا مصنف جو دس فصلوں پر مشتمل تھا (۶)۔

متن — جرمن ترجمہ تیار ہو رہا ہے (نومبر ۱۹۲۴) از Franz Huebotter۔

تنقید — A.Wylie: Notes on Chinese Literature 1867. ترتیب دوم Shanghai,1902,p.97) F.Huebotter: Guide(33-24), Kumamato,1924).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ چینی تاریخ نگاری

ہسیون ہسیو

ہسیون ہسیو (۱)۔ مولد ینگ چو (۲) واقعہ ان ہوئی۔ مملکت وائی نیز چن شہنشاہ ووتی کے ماتحت فروغ پایا۔ سال وفات ۲۸۹۔ چینی فاضل 'خیز رانی وقائع' کا مدون اعظم جو ۲۸۱ میں دریافت ہوئے (۳) 'موتیین۔تسو۔چوان (۴)، کا مرتب جو دراصل شہنشاہ مووانگ (۵) (۲-۹۴۶ق-م) کے اس سفر کا خلاصہ ہے جو اس نے شہزادیٔ مغرب ہسی وانگ مو کی ملاقات کے لیے کیا۔

H.A.Giles: Biographical Dictionary(314,1891).L.La Chine(398,512,1320).

چیئن شو

چیئن شو (۶)۔ سسو چوآن (۷) کا باشندہ۔ سال پیدائش ۲۳۳۔ وفات ۲۹۷ میں ہوئی۔ چینی مؤرخ جس نے چن بادشاہت کے زیر سایہ تین مملکتوں (۲۲۰-۸۰) (۸) کی ایک سرکاری تاریخ مرتب کی۔ کتاب مذکور یعنی سان کو چہ (۹) کا عدد چوبیس تاریخ ھائے دول میں چوتھا ہے۔ چائے کا پہلے پہل ذکر اسی تصنیف میں ملے گا (۱۰)۔

متن — چینی نسخہ (نان کن، ۱۸۷۰، ۶۵ چیوان، ۸ ج وں میں)۔

تنقید — Wylie: Chinese Literature(18,1902).Giles:Biographical Dictionary.(100,1889).

۱۰۔ رومی قانون

گرے گوریئس (۱)

بیروت (؟) مدرسۂ قانون کا استاد، قرن سوم کے تقریباً آخری زمانے میں۔ رومی فقیہ۔ آئین شاہی (۲) کے ایک مجموعے کا مصنف ھیڈ ربن سے ڈیو کے ٹیٹن تک اور اس لیے ضابطہ گرے گوریئس (۳) کے نام سے موسوم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن — اجزا جن کو Krüger نے شائع کیا۔ Collectio Juris Antejustiniani (ج ۲۳۶۰۳ برلین ۱۹۹۵) میں۔

۱۱۔ چینی اور یونانی لسانیات

سن ییّن

سن ییّن (۱) یا سن شو۔ جن (۲) لوان (۳) واقعہ شان شنگ کا رہنے والا۔ قرن سوم میں فروغ پایا، اغلباً ۲۷۰ کے لگ بھگ۔ چینی لغت نگار جس نے سنسکرت علم وفضل (۴) کے زیر اثر وہ نظام تہجی وضع کیا جو فان چیہ (۵) کے نام سے مشہور ہے۔ یعنی ہر کلمے کے تلفظ کو دو اور کلموں کے ذریعے ادا کرنے کا طریق جن سے صوت اول وآخر کا علی الترتیب اظہار ہو جاتا ہے۔ اس نے عالیات کی شرحیں بھی تصنیف کیں۔

H.A.Giles: Biographical Dictionary(694,1898),L.Wieger: La Chine(391,1920).

ٹمائیوس

ٹمائیوس (۶)۔ غالباً قرن سوم کے اختتام پر فروغ پایا۔ یونانی لغت نگار۔ افلاطون کے متعلق ایک لغت (۷) کا مصنف۔

متن — Lexicum vocum platonicarum کو سب سے اول David Ruhnkenius نے ترتیب دیا (لیڈن، ۱۷۵۴ اور پھر ۱۷۸۹ میں ترتیب سوم مرتب مذکور کے قلم سے مگر اشاعت اس کی موت کے بعد۔ لندن ۱۸۳۲۔ ترتیب چہارم۔ لائپ تسگ، ۱۸۲۸)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انیسواں باب

عصر ایامب لیکوس (قرن چہارم کا پہلا نصف)

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے پہلے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔ہندو،ہیلے نیکی،لاطینی اور چینی فلسفہ،۴۔ہیلے نیکی اور رومی ریاضیات وفلکیات،۵۔ہیلے نیکی اور چینی طبعیات وکیمیا، ۶۔رومی فلاحت،۷۔ہیلے نیکی اور چینی طب،۸۔ہیلے نیکی تاریخ نگاری، ۹۔رومی قانون،۱۰۔چینی، قوطی،لاطینی اور مصری لسانیات۔

۱۔علم حکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے پہلے نصف

۱۔ اگر کال کیڈیمس کا زمانہ تحقیق سے معلوم ہوجاتا تو ہم اس باب کا انتساب بہ درجہ اتم سائنس دان مذکور ہی سے کرتے لیکن کال کیڈیمس کا عہد قیاسی ہے اور اس لیے ہم مجبور ہیں کہ اس دور کو ایامب لیکوس سے نسبت دیں۔گو یہ امر یقینی ہے کہ ایامب لیکوس سائنس دان نہ تھا بلکہ ایک متصوف فلسفی اور اعجوبہ کار لیکن وہ اس زمانے کے یونانی خصائص کا ایسا ہی موزوں نمایندہ ہے جیسے کال کیڈیمس اس کے لاطینی پہلو کا۔دونوں کی ذہنی سطح قریباً قریباً یکساں تھی اور دونوں علم وحکمت کی صحیح ماہیت سے بے خبر بایں ہمہ انھوں نے اس سے گہری دل چسپی کا اظہار کیا۔

۲۔دینی پس منظر—:قرن چہارم کے شروع،یعنی (ق-۳۱۸ تا ۳۲۰) میں ایک ایسا واقعہ رونما ہوا جو دنیا کی آیندہ تاریخ کے لیے بڑا اہم تھا۔ہمارا مطلب ہے مسیحی رہبانیت کی ابتدا سے-عیسائیوں میں اس سے پہلے بھی انطونیوس ولی کے زیر اتباع کئی ایک افراد زاویہ نشینی اختیار کر چکے تھے لیکن پاکومیوس ولی پہلے راہب ہیں جنھوں نے صحیح معنوں میں ایک عیسی دیر اور پیروان مسیحیت کی ایک دینی برادری قائم کی۔چناں چہ اس صدی کا خاتمہ نہیں ہوا تھا کہ دولت روما کے طول وعرض میں رہبانیت کی مختلف شکلیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھیل گئیں۔ ۳۲۵ میں اس مجلس نے جو کاتھولیکی عقیدے کی تعریف کے لیے شہنشاہ قسطنطین نے نیکیہ میں طلب کی آریوسیت کی مذمت پر مہر تصدیق ثبت کر دی لیکن اس کے تھوڑے ہی دنوں بعد، یعنی ۳۳۷ میں جب قسطنطین کا انتقال ہو گیا تو آریوسیت نے کچھ عرصے کے لیے پھر راسخ العقیدگی کا درجہ حاصل کر لیا اور ٹیوٹانی قبائل نے بھی مسیحیت کی آریوی تعبیر ہی اختیار کی اس لیے کہ حواری قوط الفی لاس کی رسم اسقفیت اسی زمانے میں ادا کی گئی تھی۔ لاطینی مسیحیت نے البتہ بدستور کاتھولیکی عقائد کا ساتھ دیا۔ یوں بدقسمتی سے یورپ میں اس نئی اور غیر تربیت یافتہ سرزمین کے ساتھ ساتھ ایک مذہبی دیوار قائم ہو گئی۔

لاطینی زبان میں انجیل کا ایک نیا ترجمہ ۳۱۲ سے پہلے پہلے لوکین نے عبرانی سے کر لیا تھا۔ ادھر مورخ یوسیبیوس نے سبعینیہ کے اس نسخہ کی تکمیل کی جس کی نظر ثانی اریگن نے کی تھی۔ پھر چوں کہ الفی لاس نے یونانی سے انجیل کا ترجمہ قوطی میں کیا تھا۔ لہٰذا غیر متمدن زبانوں میں قوطی ہی کو سب سے پہلے ایک ادبی زبان کا درجہ حاصل ہوا۔

اسنگ اور اسنگ کے چھوٹے بھائی وسوبندھو نے بدھ مت کی توسیع کا سلسلہ جاری رکھا۔

۳۔ ہندو، ہیلے نیکی، لاطینی اور چینی فلسفہ:— سانکھ فلسفہ میں قدیم ترین رسالہ جواب تک دستیاب ہوا شاید ایشور کرشن کی تصنیف ہے، قرن سوم کی ابتدا کے لگ بھگ۔

ایامب لیکوس جسے فلوطین سے تلمذ رہا نو افلاطونیت کو اس کے افلاطونی سرچشمے سے کچھ اور آگے لے گیا۔ اسے ان متصوفانہ رجحانات میں بڑا غلو تھا جو افلاطونیت کو فیثاغورثیوں یا بعض دوسری یونانی اور مشرقی اسرار اسے ورثے میں ملے۔ گو اس طرح یونانی افکار اور زیادہ سرعت اور تیزی سے پھیلتے اور ساتھ ہی ساتھ ضعیف ہوتے بھی چلے گئے۔ قریباً قریباً یہی زمانہ لاطینی ادیب کال کیڈیس کا ہے جس نے تمائیوس، کے لاطینی ترجمے کے ساتھ ساتھ اس پر رائے زنی بھی کی۔ کال کیڈیس کی تصنیف بڑی اہم ہے کیوں کہ لاطینی مغرب میں قرن دوازدہم تک افلاطون کے خیالات پہنچے تو اسی ذریعہ سے۔ یاد رکھنا چاہیے کہ کال کیڈیس کے مآخذ باعتبار زمانہ فلوطین سے متقدم تھے۔

طاوی فلسفی کھو پو کے متعلق کہا جاتا ہے کہ 'فینگ شوئی' سے اول اول عملی طور پر اسی نے فائدہ اُٹھایا۔ مقصد یہ تھا کہ قبروں کے لیے بہترین موقعوں کی تعیین ہو جائے۔ 'فینگ شوئی' ایک موضوع علم ہے لیکن چین میں (آج بھی) ایسا ہی مقبول جیسے مغرب میں نجوم۔ ایک دوسرے طاوی فلسفی لوہنگ کا ذکر ہم آگے چل کر کریں گے۔

۴۔ ہیلے نیکی اور رومی ریاضیات اور فلکیات:— ایامب لیکوس کو جس نے ریاضی میں متعدد کتابیں تصنیف کیں اعدادی تصوف سے بڑا شغف تھا اور اس لیے اس نے نظریۂ اعداد میں بڑی تحقیق و تفتیش

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے کام لیا۔ وہ اعداد محبت کے پہلے جوڑے یعنی ۲۲۰ اور ۲۸۴ کا ذکر کرتا ہے۔ سرے نوس نے کچھ رسائل مخروط اور اسطوانہ قطعات میں تصنیف کئے اور ثابت کیا کہ ان مختلف کا ہونا ضروری نہیں۔ نیز کنایۃً اس امر کا بیان کہ ایک متناسب مرکز خطوط کا خاصہ کیا ہے۔

میں ہمیں دل چسپی ہوگی تو کال کیڈیمس کی شرح 'ثمائیوس' یا پھر فری کس ماٹرنس' (ق-۵۳۳) کے اس زبردست رسالے سے جو اس نے نجوم میں لکھا۔

۵۔ ہیلے نیکی اور چینی طبعیات اور کیمیا:— ایامب لیکوس سے جو رسالہ کیمیا گری میں منسوب کیا جاتا ہے غالباً موضوع ہے۔ اڈمنٹیوس طبیب کے رسالے ہواؤں سے البتہ اس باب میں مشائی نظریات کی ترجمانی ہو جاتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے بصری نظریوں کا وہ رسالہ جو کہا جاتا ہے ڈامیانوس نے تصنیف کیا اسی عہد کی پیداوار ہے۔

فینگ شوئی کی حیثیت دراصل طبیعی اور جوی معلومات کے ایک گم راہ کن اطلاق کی ہے۔ چینی طبعیات کے مطالعے میں اس سے پوری پوری واقفیت ایسی ہی ضروری ہے جیسے مغربی طبعیات کے سلسلے میں نجوم سے۔ وہ بھی ایک جامع مضمون ہے جس کی تاریخ مرتب کی جائے تو اس سے چینی علم وحکمت کا کوئی پہلو خالی نہیں رہے گا۔ لہٰذا مناسب معلوم ہوتا ہے یہاں فلسفی کو پو کی طرف پھر اشارہ کر دیا جائے۔ ایسے ہی ایک دوسرے طاوی کو نگ کی جانب جس نے کیمیا گری میں شاید فی الواقعہ کچھ تجربات کئے تھے اور جن کے لیے اسے شنگرف کی ضرورت پیش آئی۔

۶۔ رومی فلاحت:— پلاڈیس رومی دنیا کا آخری زرعی ہے اس نے ایک رسالہ تصنیف کیا اور جس میں پیوند سازی، اخراج آب اور زمین میں زرخیزی پیدا کرنے کے متعلق بڑے دل چسپ خیالات کا اظہار کیا ہے۔

۷۔ ہیلے نیکی اور چینی طب:— اپیا ٹوس کا رسالہ بیطاری دیر تک مقبول رہا۔ وہ عظم الغدد کا حال نہایت واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ پولیمون کے رسالہ قیافہ شناسی کا ملخص اڈمنٹیوس طبیب نے تیار کیا۔

طاوی فلسفی کو ہنگ کی کم از کم دو تصنیفیں طب میں ہیں۔

۸۔ ہیلے نیکی تاریخ نگاری:— یوسیبوس نے جو تاریخ کلیسا کا آدم ہے کلیسا ہی کی نہیں (۳۲۳ تک) ساری دنیا کی ایک تاریخ (۳۳۵ تک) قلم بند کی جو سنینیات میں ماضی کی سب سے بڑی تصنیف ہے اور جس نے متاخرین کے لیے بڑی حد تک اساس کا کام دیا۔

۹۔ رومی قانون:— ہرموگے نیانس نے آئین شاہی کا مجموعہ تیار کیا، ۳۲۲ سے پہلے اور زیادہ ڈیوک لیٹیئن پر مشتمل۔ وہ آخری رومی فقیہ ہے جس کا ذکر ڈائی جیسٹ میں آتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ چینی، قوطی، لاطینی اور مصری لسانیات:۔۔۔ طاوی فلسفی کھو پو نے اصطلاحات قدیمہ کی ایک قاموس 'عالیہ کوہ وآب' کے نام سے تیار کی۔

الفیلاس نے انجیل کا ترجمہ کیا (ق-۳۵۰) اور یوں قوطی زبان میں نظم وترتیب پیدا کی۔

ڈوناٹس کی لاطینی قواعد ازمنہ متوسطہ اور نشاۃ الثانیہ میں بے حد مقبول رہی۔

ہوراپولون کے مشاغل علم کا زمانہ بہ مشکل ہی متعین کیا جا سکتا ہے لیکن جسے امتحاناً قرن چہارم میں جگہ دی جائے تو کچھ غلط نہ ہوگا۔ اس نے قبطی زبان میں جو رسالہ ہیروغلیفی رسم الخط کے بارے میں لکھا تھا اپنی عجیب وغریب باتوں کے باوجود قرن ہفدہم تک سند تصور ہوتا رہا۔

۱۱۔ خاتمہ سخن:۔۔۔ پچھلے ابواب (نہم ودہم) میں ہم دیکھ آئے ہیں رومی اور یونانی مطمح نظر کا انتہائی تصادم قرن دوم میں ہوا۔ چناں چہ اس صدی کی حیات ذہنی سرتاسر اسی رنگ میں رنگی ہوئی تھی لیکن پھر اس کے بعد ایک ہلکا سا عمل خیالات کے اثر ونفوذ کا رونما ہوتا ہے اور یونانی اور رومی ایک دوسرے کو زیادہ بہتر سمجھنے لگ جاتے ہیں۔ یوں ان کے اختلافات بھی بہ تدریج کم ہوتے گئے لیکن ہنوز یہ زخم پورے طور پر مندمل نہیں ہوا تھا کہ اول الذکر سے بھی کہیں زیادہ ایک نازک تر صورت حالات پیش آ گئی اور وہ یہ کہ شروع شروع کہ مسیحی اور وثنی نصب العین کی آویزش تو گنتی کے چند افراد علیٰ ہذا بہت تھوڑے مقامات تک محدود تھی لیکن جونہی قسطنطین نے عیسائیت اختیار کی (۳۱۲) اور پھر رومی ریاست نیز مجلس نیکیہ (۳۲۵) نے بھی عیسائیت ہی کو اپنا مذہب قرار دیا اس کی شدت اور وسعت میں اور بھی اضافہ ہونے لگا بلکہ آیندہ زمانے میں تو یہ حالات زیادہ خراب ہوتے چلے گئے حتیٰ کہ وثنیت کو زوال ہوا اور اس کی مغلوبی کے باعث یہ صورت حالات رفتہ رفتہ ختم ہو گئی۔

ہم نے اس باب میں جن حضرات کا (الہیین کو جن کا تعلق فصل دوم سے ہے مستثنیٰ کرتے ہوئے) ذکر کیا ہے ان میں کال کیڈیمس، یوسیبوس اور ڈوناٹس عیسائی تھے۔ فرمی کس ماٹرنس نے شاید ۳۴۶ کے لگ بھگ مسیحیت قبول کی۔ اڈمنٹیوس یہودی تھا۔ وثنی المذہب فلسفی صرف ایک تھا، ایامب لیکوس جس کا شمار گویا اس کے آخری نمائندوں میں کرنا چاہیے۔ پھر رومی ادوار کے بتدریج خاتمے کا اندازہ اس امر سے بھی ہو جاتا ہے کہ پلاڈیمس اور ہرموگینیانس دونوں کو علی الترتیب روما کا آخری زرعی اور آخری فقیہ تصور کیا جاتا ہے۔

پھر اگر ان واقعات کی سنگینی جو ہندو دنیا میں رونما ہو رہے تھے، غلط نہیں تو وہاں بھی ایک نازک صورت حالات پیدا ہو چکی تھی۔ اس لیے کہ بدھ غور وتفکر کا نشوونما قدرتاً اس بات کا مقتضی تھا کہ مہایان اثرات کے ماتحت جو فلسفہ روز بروز مذہبی حیثیت اختیار کر رہا تھا، اس کا تصادم قدیم نظامات فکر بالخصوص

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سا سکھ مت سے ہو۔

اس عہد کے چینی فلسفی اگر چہ طاوی المذہب تھے بایں ہمہ بدھ مت کا عہد بہار اب ختم ہو رہا تھا۔ چناں چہ تھوڑے ہی دنوں میں چین کا گذر بھی کچھ ویسے ہی نازک مرحلے سے ہونے لگا جیسے مغرب کا۔ طاوی اور بدھ نصب العین کی آویزش مسیحی اور وحشی نصب العین کے تصادم سے اگر چہ بہت کچھ مشابہ ہے لیکن یہاں ایک تیسرے یعنی کنفیوشسی فلسفہ کی موجودگی نے مزید پیچیدگی پیدا کر رکھی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ چین میں بدھ مت کو ویسی مکمل فتح کبھی نصیب نہیں ہوئی جیسے مغرب میں عیسائیت کو۔

۲۔ دینی پس منظر

رہبانیت عیسائیت کی ایجاد نہیں اس لیے کہ یہ وہ نظم وضبط ہے جس سے قلبِ انسانی کے دو بنیادی تقاضوں۔ ترکِ دنیا اور تصوف پسندی۔ کی تسکین کا سامان پیدا ہو جاتا ہے۔ گو یہ ضروری نہیں کہ یہ تقاضے جو بالعموم خوابیدہ رہتے ہیں جہاں کہیں ابھریں وہاں ان کا اظہار بھی ہونے لگے چناں چہ بدھ رہبانیت کا سلسلہ تو بدھ کی زندگی تک جا پہنچتا ہے۔ پھر اس طریق زندگی کی ایک اور شکل یہود کے یہاں بھی قائم تھی۔ اسین (۱) فرقے کے یہودی ظہور مسیح سے بھی بہت پہلے یہودیہ میں رہبانیت کی زندگی بسر کر رہے تھے۔ فیلون (قرن اول) تھیرا پیوٹی (۲) جماعت کی رہبانی عادات کا ذکر کرتا ہے۔ ان کا مستقر اسکندریہ ہی کے آس پاس کہیں قائم تھا۔ البتہ رہبانیت کی مسیحی شکل مصر میں نمودار ہوئی اور اس کا زمانہ قرن سوم کے نصف ثانی سے زیادہ متقدم نہیں لیکن یاد رکھنا چاہیے اس کی تاسیس یہودی یا بدھ رہبانیت کے نمونے پر نہیں ہوئی کیوں کہ اسباب اگر یکساں ہوں تو یہ لازم نہیں آتا کہ نتائج بھی یکساں ہوں (۳)۔

مصری روایات کہتی ہیں انطونیوس ولی۔ (ولادت مصر میں ق ۲۵۰، وفات قرن بعد کے تقریباً وسط میں۔ بحیرۂ احمر کے قریب دیر مار انطونیوس (۴) میں جو اسی نام کے ایک پہاڑ پر واقع تھا اور انھیں کے نام سے موسوم ہوا)۔ مسیحی رہبانیت کے آدم ہیں۔ وہ سال ہا سال تک ترک وانزوا کی زندگی بسر کرتے رہے مگر پھر ان کی شہرت سے جب مریدوں کا ایک حلقہ ان کے اردگرد جمع ہو گیا تو وہ ان کی پیشوائی پر مجبور ہو گئے۔ یہ انطونوی جماعتیں اگر چہ غیر منظم تھیں لیکن ان کی زندگی کا انداز سر تا سر راہبانہ تھا۔ شمال اور وسطی مصر میں رہبانیت کی اسی شکل کو فروغ ہوا۔

البتہ جنوبی مصر میں رہبانیت کا ایک دوسرا انظام پاکومیوس ولی (۵) کے ہاتھوں قائم ہوا۔ (پیدائش ۲۹۲ کے لگ بھگ، اسنا (۶) واقعہ بالائی مصر (صعید) میں، وفات ق ۳۴۶ میں)۔ ق ۳۱۵ تا ۳۲۰ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولی مذکور نے دندیرا (۷) کے قریب تبن نسی (۸) میں پہلا مسیحی دیر جسے واقعی دیر کہنا چاہیے قائم کیا یعنی ایک منظم (یک ۔جنس) جماعتی زندگی کا پہلے پہل آغاز ہوا تو انھیں کی بہ دولت جس میں مسیحی زہد و ریاضت اور مناسب نظم و ضبط نے اور بھی رفعت پیدا کر دی تھی۔ وہ اپنے ہاتھوں کام کرنے کو بڑی اہمیت دیتے تھے اور اس لیے جو بھی دیر تھا، اس نے ایک طرح سے زرعی نو آبادی کی شکل اختیار کر لی تھی۔ پھر ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ پاکومیوس ولی کے قائم کردہ دوائر کی حیثیت ایک مذہبی سلسلے کی تھی (۹)۔ مطلب یہ ہے کہ وہ ایک دوسرے سے آزاد نہیں تھے۔ دیر اعلیٰ کا رئیس اس سارے سلسلے کا ناظم اعلیٰ تھا۔ وہ ہر سال مرکزی دیر میں راہبوں کا ایک عام اجلاس طلب کرتا۔ گویا پاکومیوس ولی نے ایک ایسی جمعیت کا تصور پہلے ہی سے کر لیا تھا جس کا ظہور قرن دہم سے پہلے پھر نہیں ہو سکا۔

لیکن مصری رہبانیت کا دور دور زیادہ دیر تک قائم نہیں رہ سکا چناں چہ اگلی صدی کا آخری زمانہ آیا تو اس کے لگ بھگ اس کا زوال شروع ہو گیا، تا آں کہ اسلامی فتح نے اس پر جو کاری ضرب لگائی اس نے ہمیشہ کے لیے اس کا خاتمہ کر دیا مگر اس اثنا میں رہبانی نصب العین شام اور مشرق قریب کے دوسرے حصوں میں پھیل چکا تھا اور اس لیے قرن چہارم سے پہلے پہلے اس کی اشاعت عرب، ایران اور الجزیرہ میں بھی ہو گئی۔

باسل ولی (۱۰) (ج ۔ د باب مابعد) نے پاکومیوسی رہبانیت کی ترویج مشرقی رومی سلطنت میں کی۔ انھیں محنت و مشقت کی قدر اور انتہائی نفس کشی کا بڑا اغرہ تھا۔ ان کا اثر کس درجہ گہرا تھا اس کا اندازہ اس امر سے کیجیے کہ یونانی اور سلافی دوائر آج بھی انہیں بنیادوں پر قائم ہیں جو انھوں نے وضع کی تھیں۔

ق ۲۴۰ میں اتھاناسیوس (۱۱) ولی (ولادت ۲۹۳ غالباً اسکندریہ میں، جہاں ۳۷۰ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ ۳۲۶ سے اسقف اسکندریہ) روما پہنچے اور مغرب میں رہبانیت کو رواج دیا لیکن بد قسمتی سے انطونی قسم (تنسک پسند) جو روما سے ایطالیہ کے طول و عرض میں پھیل گئی، گال اور شمالی افریقہ میں بھی (۱۲)۔ گو مغرب کے لیے اس رہبانیت کا وجود ناموزوں ثابت ہوا، کچھ آب و ہوا اور کچھ لوگوں کے عادات و خصائل سے ناموافقت کے باعث (۱۳)۔ یہی وجہ ہے کہ اس مغربی رہبانیت کا زور قرن پنجم کے اول ہی سے گھٹنا شروع ہو گیا تھا۔ بے نے ڈکٹ ولی (۱۴) نے البتہ (ج ۔ د قرن ششم کا نصف اول) اس کا مزید انحطاط روک دیا۔

مسیحی رہبانیت کی اہمیت مسلمہ ہے۔ اس پر زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں اس لیے کہ صدیوں تک احسان اور عدالت کا یہی سب سے زیادہ موثر ذریعہ تھا یعنی بار بار کی طوائف الملوکی اور بدامنی میں سب سے بڑی تہذیبی قوت۔ لہٰذا یہ ایک قدرتی امر تھا کہ علم و ہنر کا ایک اچھا خاصہ ذخیرہ دوائر میں جمع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے ورنہ بصورت دیگر اس کا ضائع ہو جانا یقینی تھا۔ مسیحی دیر کئی ایک مردوں اور عورتوں کے ملجا و ماوا بن گئے۔ (۱۵) جن پر گویا اب یہ فریضہ ہو گیا تھا کہ علم و حکمت کی تحویل و ترسیل کے ساتھ ساتھ اس میں ازدیاد و اضافہ بھی کرتے رہیں۔ ان دوائر کا وجود نہ ہوتا تو ان پاکیزہ خیال اور شریف النفس ہستیوں کو شدید مشکلات پیش آتیں بلکہ اس دور بربریت میں وہ سرے سے تباہ و برباد ہو جاتے۔

اس مبحث پر سلسلہ تصنیف و تالیف کی کمی نہیں البتہ اس کے عام پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے لیے ہم ذیل کی تصنیفات کا حوالہ دیں گے: Adolf Harnack کی Das Mōnchtum;seine Ideale and seine Geschicte (گیسن ۱۸۸۱) ترتیب ششم، ۶۳۰ ص انگریزی میں، لندن (90)۔ علیٰ ہذا دائرۃ المعارف بریطانیہ (۱۹۱۱۔ج ۱۰) میں Right Rev.Edvard Cuthbert Butler O.S.B. کا رہبانیت پر نہایت اعلیٰ مقالہ۔

آریوس

آریوس (۱۶)۔ ولادت ق ۲۸۰ میں۔ انطاکیہ میں تعلیم پائی، اسکندریہ کا منظم پادری۔ قسطنطنیہ میں فوت ہوا، ۳۳۶ میں۔ توحید اور تثلیث کے تصورات کی تطبیق چوں کہ بغایت مشکل ہے، لہٰذا ابتدائی کلیسا نے اس مسئلے میں بڑی گرم گرم بحثیں کی ہیں کہ تثلیث کے ''اشخاص'' (۱۷) کا تعلق ایک دوسرے سے کیا ہے (۱۸)۔ آریوس کے دل و دماغ پر ارسطاطالیسی فلسفہ چھایا ہوا تھا لہٰذا وہ چاہتا تھا کہ اس مسئلے کے حل میں نہایت کڑی منطق سے کام لے جس کی بنا پر اس نے مسیح کی الوہیت سے انکار کر دیا حتیٰ کہ پھر ۳۱۸ کے قریب اپنے اس عقیدے (آریوسیت) کی تشریح و توضیح بھی شروع کر دی۔ ۳۲۱ میں اسکندریہ کی دینی مجلس (۱۹) نے اسے معزول کر دیا اور وہ اپنے حامیوں سمیت فلسطین چلا آیا مگر پھر ۳۱۵ میں جب اس پہلی اور عالمگیر مجلس نے جسے قسطنطین نے نیکیہ (بی تھینیا) میں طلب کیا تھا اس معزولی پر مہر تصدیق ثبت کر دی تو اسے ایلریکم (۲۰) جلاوطن کر دیا گیا۔ بعد ازاں اس خیال سے کہ آئندہ اس قسم کی غلط فہمیاں پیدا نہ ہوں (۲۱) مجلس نے یہ بھی طے کر دیا کہ کاتھولیکی عقیدے (نیکوی ایمان) (۲۲) کی تعریف کیا ہو گی جس سے قدرتاً نئے نئے نزاع اٹھ کھڑے ہوئے مگر جن سے ہمیں کوئی دلچسپی نہیں الا یہ کہ اس امر کا اندازہ ہو جائے کہ الٰہیات کی فساد پذیری کہاں سے کہاں تک پہنچ سکتی ہے چناں چہ کچھ دنوں تک یوسیبوس متوطن نکومیڈیا اور اتھاناسیوس نے ان خیالات کی حمایت کا بیڑا اٹھایا حتیٰ کہ مؤخر الذکر نے نیکوی ایمان کی طرف داری میں اس حد تک غلو سے کام لیا کہ اس کا نام ہی (غلطی سے) اتھاناسیوی عقیدہ (۲۳) ہو گیا۔ پھر سب سے بڑا مسئلہ جو اس مجلس میں زیر بحث تھا، لفظ ہوموسیوس (یک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طبیعت) اور ہومیوسیوس (ھم طبیعت) پر مرتکز تھا یعنی صرف ایک ایوٹے (۲۴) پر۔ کیا باپ اور بیٹا ایک ہی شخص ہیں، متحد الجواہر (۲۵)؟ (اتھاناسیوس) یا یہ کہ ان کا جوہر تو ایک ہے مگر وہ ایک نہیں (یوسیبوس)؟

جہاں تک آریوست کا تعلق ہے قسطنطین کا انتقال ہوا (۳۳۷) تو نئے قیصر قسطن طیوس (۲۶) نے مجلس نیکیہ کے فیصلے کو بدل دیا۔ یوں آریوسیت کو پھر کچھ دنوں کے لئے (۳۶۸ تک) صحیح عقیدے کا درجہ حاصل ہوگیا۔ بعد کے تغیرات سے ہمیں کوئی بحث نہیں۔ ہمیں دلچسپی ہے تو صرف اس بات سے کہ ۳۴۱ میں جب الفیلاس حواری قوط (۲۷) کی رسم استقفیت یوسے بیوس کے ہاتھوں ادا ہوئی تو چوں کہ یہ زمانہ آریوست کے غلبے کا تھا لہٰذا اس پہلی استقفیت کے زیر اثر قوطی من حیث القوم آریوسی فرقے میں شامل ہوگئے اور رہے۔ جیسے دوسرے ٹیوٹانی (۲۸) قبائل۔ سوئیوی ونڈال، برگنڈی، لوم بارڈ (۲۹)۔ جو یا تو شروع ہی سے آریوسی تھے یا قوطیوں کو دیکھ کر ان کے عقائد اختیار کرتے چلے گئے۔ لہٰذا ٹیوٹانی میسیحت نے آریوسی اور لاطینی مسیحت نے کاتھولیکی خیالات کا ساتھ دیا۔ پھر ان دونوں مذاہب کا عقیدہ اگرچہ فی الحقیقت ایک تھا لیکن ان کے دینی اختلافات میں اتنی گنجائش ضرور تھی کہ اپنی عداوتوں میں مذہبی تعصب اور بغض و عناد کا رنگ پیدا کرلیں۔ یوں بھی جب کسی قوم میں یہ خیال پیدا ہوجاتا ہے کہ مذہباً اسی کا وجود افضل ہے اور اس لیے بزعم خود وہ راست کرداری میں تشدد اختیار کرلیتی ہے تو قومی نفرتیں گویا انتہا کو پہنچ جاتی ہیں۔ اس موقعہ پر بھی ایسا ہوا۔ نیکیہ کے الٰہین نے اس منافرت کی تکمیل کا پورا پورا سامان بہم پہنچا دیا تھا کیوں کہ اب نیک و بد کا امتیاز صرف ایک حرف علت یعنی آئی او ٹے پر تھا۔

یہ صورت حالات قرن ششم تک جاری رہی۔ فرانک (۳۰) پہلا جرمانی قبلیہ ہے جس نے ۴۹۶ میں کاتھولیکی عقیدہ اختیار کیا۔ پھر اس صدی کا وسطی زمانہ آیا تو گال کا بیش تر حصہ کاتھولیکی ہوچکا تھا (۳۱) ہسپانیہ کے مغربی قوطیوں (۳۲) نے اپنا مذہب ۵۸۹ میں بدلا۔ وغیرہ وغیرہ

Godefroy Hermant: La vie de St. Athanase qui comprrend encore l'hisnoire de plusieurs autres saints aves la naissance et le progrés de l'Arianisme(2Vol.,Paris,1571). Louis Maimbourg:Histoire de l'Arianisme......avee l'origine et le progrés des Sociniens(Paris,1673- مکرراً 1686).Henry Melvill Gwatkin: The Arian Controversy(187p.,London, 1882);Studies of Arianism(2d.,ed.340p.,Cambridge,1900 ترتیب اول1882). مقالہ از F.J.Foakes Jackson.Dictionary of Religion and

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Ethics میں (vol.I,775-786,1908).Hans von Schubert: Staat und Kirche in den arianischen Königreichen und im Reiche Chlodwigs(214p.,Müncben, 1912).James Hay Colligan: The Arian Movement in England(184p.,Manchester,1913).H.Idris Bell: Jews and Christians in Egypt. The Jewish Troubles in Egypt and the Anathasian Controversy(52p.,5pl.,London,1924;Isis VIII,534).

نیز ملاحظہ ہو تواریخ مذہب۔ ہماری نظر G.F.Moore کی بلند پایہ تاریخ (مجلد دوم، ۱۹۱۹) پر رہی۔

اُل فی لاس (۳۳)

۳۱۱ یا ۳۱۳ میں پیدا ہوا اور اے ڈین یوب کے قوطیوں میں۔ قسطنطنیہ میں فروغ پایا، ۳۳۲ میں اور آ گے چل کر بھی۔ ۳۴۱ میں اسقف قوط مقرر کیا گیا اور جب تک زندہ رہا اپنے گلے کے ساتھ رہا (۳۴)۔ لیکن اس کی موت قسطنطنیہ میں ہوئی، ۳۸۳ میں۔ قوطیوں میں آریوی مسیحیت کا حواری۔ ٹیوٹانی ادبیات کا آدم۔ الفیلاس نے انجیل کا ترجمہ یونانی سے قوطی میں کیا۔ لہٰذا قوطی پہلی غیر متمدن زبان ہے جس نے ادبی حیثیت اختیار کی (ق۔ ۳۵۰)۔

متن — الفیلاسی انجیل کے اجزا اکثر ترتیب دیے گئے۔ H.F.Massmann کا نسخہ (۹۰۴۔ ص اشٹٹ گارٹ، ۱۸۵۷۔ قوطی، یونانی اور لاطینی) Ernst Bernhardt کا نسخہ (۷۴۵ ص۔ ۱۸۷۵۔ قوطی اور یونانی)۔ تازہ نسخہ مرتب مذکور کے قلم سے Die gotische Bibel des Vulfila nebst-der Skeireins, dem Kalendar und den Urkunden (معہ فرہنگ -Halle,1884) G H.Balg: First Germanic Beble and other Remains of the Gothic Language (Milwaukee,1891. نحو اور فرہنگ کے ساتھ) .F.L.Stamm: Ulfilas oder die uns ernaltenen Denkmäler der gotschen Sparche neu henausgegeben. Texs and Wörterbuch von Moritz Heyne, Grammatik von Ferdinand Wrede (9 Aufl. Pade.rborn, 1896). Der Wulfila des Biblioteheca Augusta zu wolfenbtütel herausgegeben v. Hans Hennig (8 pl.. Hamburg. 1913).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید — C.A.Scott:Ulfilas(London,1885).Curt Rollfuf: Wulfilas Schriftsprache(Progr.,Dresden,19137.Leo Wiener: Contributions toward a History of Arbico Gothic Culture (New York,1916 کے ویز نزدیک قدیم ترین قوطی دستاویزیں متاخر زمانے کا دجل ہیں اور ان سے عربی اثرات کا اظہار ہوتا ہے).C.H.Robinson: The Con.version of Errope(251-257, London,1916).

لوکیئن

لوکیانوس (۳۵)۔ انطاکیہ میں فروغ پایا۔ تاریخ شہادت ۷ جنوری ۳۱۲- عبرانی سے یونانی زبان میں انجیل کا مترجم جس نے سابقہ یونانی ترجموں کی اس عدد تک تصحیح کی کہ اس کے ترجے کو بالکل نیا قرار دیا جاسکتا ہے۔ یہ ترجمہ درست بھی ہے اور بامحاورہ بھی۔ فیلوکسی، سریانی، قوطی اور سلافی نقلیں اسی سے ماخوذ ہیں۔ اس نے عہد نامۂ جدید کے انطاکی متن پر بھی نظر ثانی کی (۳۶)۔

یوسے بیوس کے لیے ملاحظہ ہو آگے چل کر فصل سوم۔

اسنگ (۳۷)

یا آریاسنگ یا دسوبندھو انگ (۳۸)۔ پرشاپور (یعنی پشاور واقعہ کندھار) میں ایک برہمن خاندان کوشک (۳۹) کے ہاں پیدا ہوا۔ ایودھیا (اودھ) میں فروغ پایا۔ غالباً قرن چہارم کے آغاز کے لگ بھگ۔ بدھ فلسفی جس نے ذہن کا ایک باقاعدہ اور مبسوط نظریہ پیش کیا۔ پھر جس طرح ناگارجن (ج- د قرن سوم کا نصف اول) مذہب مادھیامک کا بانی ہے، اسی طرح اسنگ مہایان بدھ مت (بدھ عینیت) کے یوگ چار (۴۰) مذہب کا۔ اسا کی بڑی بڑی تصانیف میں ایک یوگ چار بھومی شاستر (۴۱) ہے (جس کا صرف ایک حصہ یعنی بودھی ست وابھومی (۴۲) سنسکرت میں دست یاب ہوتا ہے)، دوسری مھایان — سوتر المکار (۴۳)۔

اسنگ کے فلسفہ کی بنا پر جو بدھ فرقہ قائم ہوا، اس کا نام ہے دھرم لکشن (۴۴) اور مطلب وہ حکمت جس کی بہ دولت ہمیں اس امر کا عرفان ہو جاتا ہے کہ مظاہر کی صحیح ماہیت کیا ہے۔ موجودہ زمانے میں یہ فرقہ صرف جاپان یا نانکن کی بدھ اکادمی تک محدود ہے۔

متن — آسنگ کی تصنیفات چینی ترپ ٹک میں شامل ہیں جنھیں میتر یا Maitreya یعنی آنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے بدھ سے منسوب کیا جاتا ہے Mahāyāna-sūtrālamkāra espose'de la doctrine du Grande Véhicule selon le systéme Yogōcāra. مرتبہ و مترجمہ Sylvian Lévi) (۲ ج یں۔ پیرس ۱۹۱۱-۱۹۰۷)۔

تنقید — M.Anesaki,Dictionary of Religion and Ethics از Asanga (vol.2.62,1910).M.Winternitz: Indische Litterateur میں (t.2.225.1220).

وسو بندھو

استگ کا چھوٹا بھائی۔اکابر بدھ فلسفیوں میں سے ایک۔وفات شائد ۳۵۰ کے لگ بھگ ہوئی (۴۵)۔اس کی سب سے بڑی تصنیف 'ابھی دھرم کوش' (۴۶) میں جس کا سنسکرت متن ناپید ہے۔ کتاب مذکور میں اخلاقیات نفسیات اور مابعد الطبیات سے بحث کی گئی ہے اور ہمیں اس کا علم چینی اور تبتی ترجموں سے ہو جاتا ہے۔ نیز ابھی دھرم کوش ویا کھیا، (۴۷) یعنی اس شرح سے جو یشومتر (۴۸) نے لکھی۔ قدیم ترین چینی ترجمہ پر مارتھ (۴۹) (ج و قرن ششم کا نصف دوم) کا ہے اور زمانہ ۵۶۳ اور ۵۶۷ کے درمیان۔دوسرا ترجمہ ہسیون تسانگ (ج۔و قرن ہفتم کا نصف اول) نے کیا، ق۔۶۵۱ تا ۶۵۴ میں وسو بندھو کی ایک اور تالیف ضرب الامثال کا مجموعہ ہے' گاتھا سنگرہ' (۵۰)۔یاد رکھنا چاہیے، ان دونوں کتابوں کا تعلق اگرچہ ھن یان عقیدے سے تھا لیکن چین اور جاپان کے مہایان فرقے بھی اول الذکر سے خوب خوب استفادہ کرتے رہے۔البتہ آخر عمر میں وسو بندھو اپنے بھائی سنگ کے زیر اثر مہایان فرقے میں داخل ہو گیا تھا اس کی موت کے بعد اس نے مہایان ساتروں کی متعدد شرحیں بھی تیار کیں۔ نیز سانکھ فلسفہ کے خلاف ایک رسالہ 'پر مارتھس پتی' (۵۱) (۷۰ اشعار)، صداقت اعلیٰ پر) بھی اس سے منسوب کیا جاتا ہے جو غالباً ایشور کرشن کی کتاب کا رد ہے۔

Theodor Stcherbatzky: The Soul Theory of the Budhists(Bull.Acad..des sciences de Russie.823-951.1912. وسو بندھو کی ابھی دھرم کوش سے جو ضمیمہ ملحق ہے اس میں اس کے آٹھویں باب کا ترجمہ بھی شامل ہے۔ ملاحظہ ہو جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی (۱۲۸-۱۵۲۵)۔

وسو بندھو کی زندگی جسے پر مارتھ (۵۶۹-۴۹۹) نے تصنیف کیا چینی تر پٹک میں موجود ہے۔ ملاحظہ ہو جاپانی نسخہ (مجلد ۲۴-حصہ نہم-ص ۱۱۵۶ تا ۱۱۸۴-م-ر Bunyio Nanjio کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Catalogueشمارہ، ۱۳۲۳) انگریزی ترجمہ از J.Takakusu کتاب T'oung P a o میں (۵،۲۶۹-۲۵۹-۴۶۶-ملاحظہ ہو جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی ۵۱-۴۷، ۱۹۱۴ میں F.W.Thomas)۔ اس سوانح عمری سے کسی سنہ کا استخراج ممکن نہیں۔ البتہ یہ ضرور کہا جاتا ہے کہ وسوبندھو نے ۸۰ برس کی عمر میں اجودھیا میں وفات پائی۔

Noel Peri: A propos de la date de Vasubandhu. Bulletine de l'Ecole francaise d'Extréme-Orient(t.XI,399-390 1911 اہم ہے).M.Winternitz: Indische Literature vol.2.256-259, 379.1920). مقالہ Vasubandhu از U.Wogihara,Dictionary of Religion and Ethics میں (vol.12.595-595.1922).A.B.Keith: Budhist Philosophy(1923).

۳۔ ہندو، ہیلے نیکی، لاطینی اور چینی فلسفہ

ایشور کوشن (۱)

زمانہ فروغ معلوم نہیں لیکن شائد ۳۰۰ کے لگ بھگ یا اس سے بھی متقدم (۲)۔ ہندو فلسفی سانکھیا کاریکا (۳) کا مصنف۔ سانکھ مت یعنی ہندو فلسفہ کے چھ مذاہب حقہ میں سے ایک (۴) کے بیان میں قدیم ترین رسالہ جواب تک دست یاب ہوا۔ یہ رسالہ بڑا اہم ہے سانکھ مت کے نقطۂ نظر ہی سے نہیں، بلکہ ہندوستان کے سارے فلسفہ کلام کے لئے (۵)۔ اس کی ایک شرح ماتھر وِرتی (۶) جسے مأتھر (۷) نے لکھا ۵۵۷ اور ۵۶۹ کے درمیان پر مارتھ کے ہاتھوں اصل متن یعنی سانکھیا کاریکا کے ساتھ چینی زبان میں منتقل ہوئی (۸)۔ بیرونی (ج-وقرن یازدہم کا پہلا نصف) کو البتہ سانکھ فلسفہ کے متعلق جو بھی معلومات حاصل ہوئیں کتاب مذکور کی ایک متاخر شرح گوڑپاد سے ہوئیں جو اگر ماٹھر وِرتی کا ملخص ہے لیکن اس کی تاریخ بھی۔

متن — سنسکرت متن معہ گوڑپاد اور ایک شرح مرتبہ بچن رام ترپاتھی Bechanarāma Tripāthi (سلسلۂ سنسکرت بنارس، ۹-۱۸۸۳)۔

انگریزی ترجمہ از H.T.Colebrooke معہ ترجمہ شرح گوڑپاد از H.H.Wilson (آکسفرڈ، ۱۸۳۷، مکرر بمبئی ۱۸۸۷)۔ متاخر ترجمہ از John Davis (ٹریوبنر اورنٹیل سیریز،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لندن (۱۸۸۱-طبع مکرر ۱۸۸۴) جرمن ترجمہ P. Deussen کی کتاب Allgemeine Geshichite der Philosophie میں (مجلد اول ۴۲۶-۴۱۳-لائپ تسگ، ۱۸۹۶)۔

تنقید— Richard Grad: Die Sāmkhya philosophie. Eine Darstellung Rationalismus(365p..Leipzig.1894).J.Takakusu: La Samkhyākarikā étudiée ā la lumiére de sa version chinoise Buil.Ec.franc.Extréme Orient,t.4,1-65,978-1664, 1904).M.Winternitz: Geschichte dér indischen Literature(3, 462,651,1220).A.B.Keith:Budhist Philosophy(139,1923).

ایامب لیکوس

ایامب لیکوس (۹)۔ قرن سوم کے دوسرے نصف میں پیدا ہوا۔ کال کس واقعہ البقاع (۱۰) شام میں۔ قسطنطین کے آخر عہد میں وفات پائی ۳۰۶ تا ۳۳۷ میں۔ نو-افلاطونی فلسفی اور شعبدہ گر۔ اناٹولیوس اور پورفری کا شاگرد جس نے افلاطونیت کے متصوفانہ پہلو کو اور زیادہ شرح وبسط سے پیش کیا۔ ایامب لیکوس کی سب سے بڑی تصنیف فیثا غورثی عقیدے کی ایک جامع (۱۱) ہے، ۹ فصلوں پر مشتمل جن میں سے چار یا کے پانچ سوا باقی سب ضائع ہو چکی ہیں (۱) فیثا غورث کی زندگی، (۱۲)، (۲) ترغیب بہ فلسفہ (۳) (۱۳) عام ریاضیات (۱۴) (۴) مقدمہ حساب (۵) (۱۵) حسابی الٰہیات (۱۶)۔ اپنی تصنیفات ریاضی میں ایامب لیکوس نے اعدادی تصوف کو انتہا تک پہنچا دیا اور تھمر یڈس کے 'اپان تھا' (۱۷) کو مزید نشو نما دیتے ہوئے دوسرے غیر معین مسائل تک وسعت دی۔

وہ اعداد محبت کے پہلے جوڑے ۲۲۰ اور ۲۸۴ کا ذکر بھی کرتا ہے جن کا ضرور ہے متقدمین کو بھی علم ہوگا اس لیے کہ فیثا غورثیوں کو بھی خواص اعداد سے بڑا شغف تھا۔ البتہ اعداد محبت کے دوسرے جوڑے کا اکتشاف کہیں ۱۳ صدیوں کے بعد فرمات (۱۸) نے ۱۶۳۶ میں کیا یعنی ۲۹۶،۱۷ اور ۱۸،۴۱۶ (۱۹) کا۔

متن اور ترجمے— یونانی اور لاطینی نسخہ De vita Pythagorica اور دوسری تصنیفات کا از Theope Kiessling (۲ ج یں-لائپ تسگ، ۱۸۱۵-۱۶)۔ اسی کتاب کا دوسرا نسخہ از Augustus Nauck (۴۳۵ صد پٹروگراڈ ۱۸۸۴)۔ Protrepticos(Accedit epimetrum de Pythagonae aureo carmine Ds com کا نسخہ از Hern.Pistelli (۱۸۴ ص-لائپ تسگ-۱۸۸۸) muni mathenatica seientia کا نسخہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ازN.Festa(۱۶۳ ص لائپ تسگ، ۱۸۹۱)۔ Introduction to Nicomachos کا نسخہ ازHerm.pistelli(۲۰۴ ص-لائپ تسگ، ۱۹۸۴)۔ Theologumena arithmeticae کا نسخہ ازFried.Ast معہ مقدمہ Nicomachos(۳۴۴ ص-لائپ تسگ، ۱۸۱۷)فصول پنجم، ششم اور ہفتم کا ایک خلاصہ ازPsellos(قرن یازدہم کا نصف دوم)پال ٹے نیری نے ترتیب دیا ہے۔ Pselus: Sur les nombres(Revue des études graecques,t.5,269-274,1892;Mémoires,IV,343;Isis. IV,342).

حیات فیثا غورث کا ترجمہ انگریزی میں ہو چکا ہے ازThomas Taylor(لندن،۱۸۱۸)۔

تنقید—Fried Blass:De Antiphonte sophista Imblichi auctore (17p.,Kiel,1889).Fr.Hultsch:Erlaut.Zu den Berichte des lamblichos über die vollkommenen Zahlen(N ̄achr,Gasell. d.Wissensch,phil-hist.Classe,246-255,Göttingen,1895).K.Töpfer: Die sogenannten Fragmente des Sophisten Antiphon im Protreptikos des lamblichos(Progr.,14p.,Gmunden,1911). Wilh.Bertermann: Die lamblichi vitae Pythagoricae fontibus (Diss.,77p.,Koenigsberg,1814).G.Mau and Kroll,Pauly-Wissowa میں(vol.17,645-651,1914).P.Duhem: Systême du Monde(t,4,376,1916.اس کا نظریہ t,l,p.,333,1913اس کے نظریہ فہم انسانی کے متعلق ترتیب(مکان).Thomas Whittaker:The Neoplatonists(دومCambridge,1918).J.Bidez: Le philosophie Jamblique et snn école(Revue des études grecques.t.32,29-50,1919).

موضوع تحریریں—De mysteriisپروک لوس کے نزدیک معتبر ہے اور یقیناً مذہب ایامب لیکوس کی پیداوار البتہ یہ ممکن ہے وہ اس کی تصنیف نہ ہو۔ انگریزی ترجمہ ازAlex.(لندن، ۱۹۱۱) Karl Rasche Wilder De lamblicho libriqui inscribitur de mysterlis auctore(Diss.,82p.,Münster.i.w.,1911ایک لسانی کتاب جس کا فیصلہ ہے کہDe mysteriisغالباً معتبر ہے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

البتہ اس ایامب لیکوس کی جانب کیمیاگری کے اس متن کو منسوب کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کو M Berthelot نے Collection des anciens alchimistes grecs (3° livraison,p,285-289,2794-278,1888;(Procedeés de Jamblique) میں یونانی مخطوط پیرس شمارہ ۲۳۲۷، فولیو، ۲۶۷-۲۶۶ سے ترجمہ کرتے ہوئے ترتیب دیا۔ ملاحظہ ہو مصنف کی Origines de l'alchmie (۱۴۴-۷۴، ۱۸۸۵ اور E.O. Von Lippmann کی alchemia (۶۸، ۱۸۱۹)۔

قیصر جولیئن سے بعض ایسے مکاتیب منسوب کیے جاتے ہیں جو شہنشاہ مذکور نے ایامب لیکوس کو لکھے۔ ان مکاتیب کی بنا پر یہ رائے قائم کی گئی تھی کہ ایامب لیکوس اس صدی کے وسطی زمانے میں بھی زندہ ہوگا مگر یہ خطوط یقیناً موضوع ہیں۔ ملاحظہ ہو۔ Franz Cumont:Sur l'authenticité de quelques letters de Julian(Gand,1889). Oeuvrss de Julain traduites par J.Bidez(t.1(2),133-245, 1924;Isis,VII,534).

کال کیڈئیس (۲۰)

غالباً قرن چہارم کے نصف اول میں فراغ پایا۔ نصرانی-تمائیوس کا لاطینی ترجمہ مترجم اور شارح (۲۱)۔ ھئیت میں اسی کی معلومات اڈراس ٹوس (قرن دوم) اور دوسرے ماقبل-افلاطونی مآخذ پر مبنی تھیں۔ اس کا ترجمہ اور شرح بہت اہم ہیں اس لیے کہ قرن دوازدہم کے اختتام تک مغرب نے افلاطون سے واقفیت پیدا کی تو اسی ایک ذریعے سے۔

متن — نسخۂ اولیٰ از Aug.Justinianus (پیرس، ۱۵۴۰)۔ متاخر نسخے از Meursius (لے ڈے Leyde ۱۶۱۷) از Fabricius (حام برگ، ۱۷۱۸) علمی نسخہ از F.W.A. Mullach:Fragmenta philosophorum graecorum(t.2,195 sq., Paris 1867).

تنقید — Kroll کا مقالہ Pauly-Wissowa مجلد ششم، ۲۵۴۲، ۱۸۹۹)۔ Eduard Steinheimer: Untersuchungen des Chalcidius(Progr. Aschaffenburg 1912).P.Duhem: System du mode(t.2,417-426,1914 طبیعات t.3,47sq.,1915. زہرہ اور عطارد کی حرکت آفتاب کے گرد۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کئو پو

کئو پو (۲۲)۔ وین ۔ جسی (۲۳) واقعہ ہو۔ تنگ (۲۴) میں پیدا ہوا، ۲۷۶ میں ۔ ۳۲۴ میں قتل کر دیا گیا۔ طاوی فلسفی، منجم، ماہر علوم خفیہ* اور لغت نگار۔ مشہور ہے کہ فینگ شوئی (۲۵) (یعنی ہوا اور پانی) کی بنا اسی نے رکھی لیکن اس نے شہرت پائی تو ایک کاھن اور فینگ شوئی کے عامل کی حیثیت سے، بالخصوص مقابر کے لیے بہترین موقعوں کی تعیین میں اور جسے غالباً اسی نے مدون بھی کیا۔ وہ چینیوں کے نہایت پرانے کونی خیالات ہی کی ایک شکل ہے یعنی ان کی قدیم الایام ثنویت کا ایک نیا اطلاق جس کا اظہار 'ینگ' اور 'ین' (۲۶) یا بالفاظ دیگر زندگی کے مثبت و منفی اور مذکر و مؤنث اصولوں سے ہوتا ہے۔ فینگ شوئی "زندوں اور مردوں کے مساکن میں مطابقت پیدا کرنے کا فن ہے تاکہ کوئی تنفس کی مقامی روؤں سے اشتراک اور ہم آہنگی کی جاسکے" (۲۷) فن مذکور کو رمالی* سے تعبیر کرنا غلط فہمی کا باعث ہوگا البتہ ہم اسے مغربی نجوم سے تشبیہ دے سکتے ہیں۔ گویا باعتبار نوعیت، وہ ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ فینگ شوئی ایک پیچیدہ اور نہایت جامع وضعی علم ہے۔ جس کو مشرق اقصیٰ میں ایسا ہی اثر حاصل رہا جیسے مغرب میں نجوم کو۔ کئو پو کی پیشین گوئیوں کے دو مجموعے بھی ملتے ہیں، تنگ ۔لن اور ہسن ۔لن (۲۸)۔

کتاب جبال و بحور یعنی شان ۔ ہائی چنگ (۲۹) (نام نہاد عالیہ کوہ و آب (۳۰) کی ترتیب اور اس جغرافی رسالے کی مشکل اصطلاحات کی تشریح۔ وہ ایرہ ۔ یا (ج ۔ دقرن پنجم ق ۔م) اور فانگ ین (۳۱) کا شارح بھی ہے یعنی بولیوں کا وہ رسالہ ہے جسے یانگ ہسونگ (۳۲) ق ۔م (۳۳) نے تصنیف کیا۔

H.A.Giles: Chinese biographilcal dictionary(Shanghai. p.408-409.1898);History of Chinese Literature(138 London. 1901).S.Couling: Encyclopaedia sinica(175.1917 مقالہ فینگ شوئی)۔

۴۔ ہیلے نیکی اور رومی ریاضیات وفلکیات

ایامب لیکوس اور کالکی ڈیئس کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات فصل سوم میں۔

سرے نوس

سرے نوس انٹی نیوس (۱)۔ قرن چہارم میں فروغ پایا، غالباً پاپوس کے بعد لیکن تھیون اسکندری سے پہلے۔ یونانی ریاضی داں ۔ اس کے دو رسالے محفوظ ہیں: قطعات اسطوانہ (۲) (۳۳ مسائل) اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قطعات مخروط (۳) (۶۹ مسائل)۔ اول الذکر رسالے میں اس نے ثابت کیا ہے کہ مستعرض "قطعات کا مخروطی قطعات سے مختلف ہونا ضروری نہیں۔ اشارۃ مرکز خطوط مستقیمہ' کا خاصہ بھی مذکور ہے۔

متن اور ترجمے — سرے نوس کی تصنیفات اپولونیوس کے ساتھ شائع ہوچکی ہیں از Cmmandino(بولونیا ۱۵۶۶-محض لاطینی ترجمہ)اور از Edmund Halley(آکسفرڈ، ۱۷۱۰-یونانی اور لاطینی)۔ تازہ نسخہ از J.L.Heiberg(لائپ تسگ، ۳۲۲ص-۱۸۹۶)۔ جرمن ترجمہ از E.Nizze(Progr Strasund.1860-1861)۔

تنقید— Paul Tannery:Serenus d'Antissa(Bull.d.sci.tmah., t.7.237-244.1883;Mémoires,I,290-299).J.L.Heiberg:Uber den Geburtsort des Serenus(Bibliotheca mathematica.p..97-98, 1894).M.Cantor: Geschichte der Mathematik(t.I^3.489-491. 1907). Orinsky.Pauly-Wissowa میں (سلسلہ دوم vol.4'1677.1923).

مکی گن Michigan کا قرطاس ریاضیات، عدد ۶۲۱ -یہ قرطاس باعتبار زمانہ ورق اخمیم (ج-دقرن ششم کا نصف ثانی) سے متقدم ہے اور اسے امتحاناً قرن چہارم میں جگہ دی جاسکتی ہے۔ قرطاس مذکور کی جزوی اشاعت کے لیے ملاحظہ ہو L.C.Karpinski (آئی سس ۵:۴۵-۳۰ نقل کالاصل ۱۹۲۳)اس قرطاس کے اعدادی "مسائل بالکل ویسے ہیں جیسے قدیم مصری رسائل کے اور ورق اخمیم میں۔" یہ دستاویز اس مبحث میں کہ یونان کی حسابی تخمین "(لوگس ٹیکا Logistica) کا نشونما کیوں کر ہوا، واقعی اہم ہے کیوں کہ ہمیں اس کے متعلق بہت کم معلومات حاصل ہیں۔ پھر اس امر کے لیے کہ حساب میں یونانیوں کا دارومدار سرتاسر اہل مصر پر تھا کسی مزید ثبوت کی ضرورت نہیں رہتی"۔

فرمی کس ماٹرنس

بولیئس فرمی کس ماٹرنس (۴)۔ صقلیہ میں پیدا ہوا۔ قرن چہارم کے نصف اول میں فروغ پایا۔ منجم، نوافلاطونی۔ ۳۳۴ اور ۳۳۷ کے درمیان اس نے ایک رسالہ نجوم میں تصنیف کیا جو اس موضوع میں قرون ماضیہ کی سب سے زیادہ جامع درسی-کتاب ہے یعنی ہشت کتب ریاضی' (۵) اور جس میں اس مضمون کا کوئی گوشہ خالی از بحث نہیں رہا مبادیات سے لے کر خطۂ غیر متمدن (۶) کے اسرار وخفایا تک۔ قبول عیسائیت کے بعد اس نے ۳۰۴ کے لگ بھگ ایک پُر زور کتاب وثنیت میں لکھی۔ بہ عنوان مذہب سے ملحدانہ انحراف (۷)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن اور ترجمے—De navitatibus (وینس، ۱۴۹۷)۔ Scriptores astronomici veteres (وینس ۱۴۰۹) Matheseos libri VIII. مرتبہ Wilhelm Kroll اور Franz Skutsch (۲ ج یں لائپت سگ ۱۹۱۳-۱۸۹۸) De errore profanarum religionum مرتبہ Konr.Ziegbr (لائپ تسگ، ۱۹۰۷)۔

تنقید—Clifford H.Moore: Firmicus der Heide und der Christ (Diss.,54p.,München,1897).Theod Friedrich: In de erore.... libellum(Diss.,56p.,Bonnn,1905).Aifanso Müller: Zur Uberlieferung der Apologic des Firmicus(Diss.,49p.,Tübingen, 1908. (طویل کتابیات کے ساتھ).Boll,Pauly-Wissowa میں (vol.12.2365-2379,1909. (نہایت مبسوط بحث).Edm.O.Von Lippmann:Ueber das crste Vorkommen des Namens Chemie(Chemiker Zeitung, p.886,1914;Isis III,321).p.Duhem: Systeme du Monde(t.II, p. 324, 1914. Lea astres sont causes secondes des evenements sublunaries).Lynn Thorndy Ke: History of Magic(vol.I,525-538.1923. (کے زمانے کی جو آگے چل کر مذکور ہے بحث)Mathesis.

۵۔ ہیلے نیکی اور چینی طبعیات و کیمیا

کیمیا گری کے اس رسالے کے لیے جو ایمب لیکوس سے منسوب ہے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل سوم میں۔ اڈمنٹیوس کے رسالہ ہُوا کے لیے ملاحظہ ہو، ہمارا شذرہ فصل ہفتم میں۔

ڈامیانوس

بصری نظریات کا ایک رسالہ کسی شخص ڈامیانوس (۱) سے منسوب ہے جو یا تو ہلیو ڈوروس لاریسوی کا بیٹا تھا یا شاگرد۔ یہ رسالہ رشارڈ شنو نے (۲) 'ڈامیانوس کا رسالہ بصریات گے مینوس سے اقتباسات کے ساتھ' (یونانی اور جرمن ،۴۴ص برلین، ۱۸۹۷) (۳) شائع کیا اور اس کا یونانی عنوان ہے' ڈامیانوتو ہلیو ڈورولاریسیو کیفالیہ ٹون آپٹیکون ہپو تھیسیون'۔ ہلیو ڈوروس چوں کہ تھیون اسکندری سے عمر میں بڑا تھا اس لیے ممکن ہے اس رسالے کا تعلق قرن چہارم سے ہو لیکن ہمیں اس بارے میں کچھ بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معلومات حاصل نہیں۔

Paul Tannery: Les hypothéses optiques de Damianos et Ange Vergéce(Rapport sur une mission en Italieen 18 1886 . Ch.IV. Archives et missions scientifiques.t.13p.409- 446,1888; Mémoires.11.319؛324).Hultsch کا مقالہ Damianos.3, Fauly- Wissown میں (vol.8,2054,1901).

کو پو کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل سوم میں۔

کو ہنگ

کو ہنگ (۴)۔ اسم اسلوبی چیہ چوآن (۵) چیانگ - ننگ فو (۶) واقعہ کیانگ سو (۷) میں پیدا ہوا۔ زمانہ فروغ شاید ق-۲۸۱ سے ۳۶۱ تک۔ چینی طاوی، کیمیا گر اور طبیب جس نے ۳۲۶ سے کسی قدر آگے چل کر شہنشاہ یوان-تی (۸) سے درخواست کی کہ اسے کولو (۹) بھیج دیا جائے اس لیے کہ یہیں پہنچ کروہ کو چین (۱۰) سے شنگرف حاصل کر سکتا تھا جس کی بعض تجربات کے لیے اسے ضرورت تھی۔ اس نے طب میں دو کتابیں تصنیف کیں 'چن کیونی یاؤ-فانگ' (۱۱) ۱۰۰ چیوان اور چو ہو-پائی-چی فانگ (۱۲) ۸ چیوان پر مشتمل باقی تصنیفات میں سے صرف 'پاؤ پو-تسو' کا ذکر کریں گے یعنی طاوی کیمیا گری، غذائیات و سحر ساحری میں ایک رسالہ۔ طاوی عقائد اور طاوی توہمات نے طبیب مذکور سے اچھا خاصا اثر قبول کیا۔

متن — یوان Yuan کا نسخہ از Tuan4 Chéng2 Chi3 12140,672, 921 موجودہ نسخے اس طبع مکرر سے ماخوذ ہے جس کا تعلق منگ زمانے سے ہے۔

تنقید — A.Wylie: Chinise Literature 219,1867,1902).H.A. Giles:Biographical Dictionary(978:1898).L.Wieger:Le cannon Taoïste(1911- کہیں کہیں)La Chine 322.514,1902). Histoire des croyances(395-406,1922. کو کی تصنیف کا تجزیہ F. Hubotter:Guide (24. Kumamoto,1924),A.Forke:World Gonception of the Chinese (16.30.21.1925:Isis.VIII.373).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ رومی فلاحت

بلاڈیئس (۱)

روٹی لیئس ٹورس ائمی لیانس بلاڈیئس (۲) قرن چہارم میں فروغ پایا غالباً اس کے نصف اول میں۔ رومی مصنف جس نے طب اور زراعت پر قلم اٹھایا۔ رومی فلاحین میں آخری۔ اس کی سب سے بڑی تصنیف زراعت (۳) دراصل کاشت کاری کی ایک تقویم ہے اور زیادہ تر گارگیلینس مارٹیالس (ج-د قرن سوم کا پہلا نصف پر مبنی۔ اس کتاب کی ۱۴ فصلوں میں سے فصل اول محض تمہیدی ہے، فصول دوم تا سیزدہم میں جنوری سے ابتدا کرتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ کاشتکار کے فرائض ہر مہینے کیا ہوں گے۔ فصل چہاردہم فن پیوندسازی کے متعلق ایک نظم (۴) پر مشتمل ہے، اس امر کا بیان کہ زرعی رقبوں سے پانی کے اخراج کا مصنوعی طریق کیا ہے۔ مختلف الاقسام سمندری کائیوں سے زمین کو بارآور بنانے کا طریق۔

متن اور ترجمے — نسخہ اولی (وینس، ۱۴۷۲) Palladi viri inlustris opus agriculturae مرتبہ J.C.Schmidt (۲۸۴ ص-لائپ تسگ، ۱۸۹۸) لاطینی متن فرانسیسی متن کے ساتھ از Caberet-Dupaty (پیرس، ۱۸۴۳)۔

بلاڈیئس کی De ra rustica کا ترجمہ وسطی العہد انگریزی میں جسے Mark Liddell نے تنقیدی اور تشریحی تعلیقات کے ساتھ ترتیب دیا (حصہ اول، متن ۲۹۹ ص-برلین، ۱۸۹۲ بعنوان Palladius on husbondrie تقریباً ۱۴۴۰ کے اس واحد مخطوط سے جو قصر کول چسٹر Colcherter میں موجود ہے مرتب ہوا از Barton Lodge (۲ حصے لندن ۱۸۷۸-۱۸۷۳ شائع کردہ Early English Text Socicty)۔

تنقید—Ernst H.F.Meyer: Geschichte der Botanik(vol.2.328-383,1855).M.Sirch: Die Quelfen des Palladius(Progr.,55p:Freising,1904).Max Wellmann: Paulladius und Gargi- lius Martialis Hermes,vol.43,1-31,1908).J.H.Schmalz: Sprachlichi Bemerkungen zud es Palladius opus agriculturae (Glotta, vi, 172-190,1915).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ ہیلے نیکی اور چینی طب

اپسائیرٹوس

اپسائیرٹوس(۱)۔ وطن پروسا(۲) یا نکومیڈیا، واقعہ بی تھنیا۔ قسطنطین اعظم کے ماتحت فروغ پایا ۳۳۶ تا ۳۳۴۔ یونان کا بیطاری جراح اور فن بیطاری میں ایک رسالے (دو فصلوں میں) کا مصنف(۳) جس سے متاخرین (مثلاً تھیومنس ٹوس، پلاگونیوس اور بالخصوص ہیئروک لیس(۴) استفادہ کرتے رہے اور جو رسالہ اسپاں(۵) کے بنیادی مآخذ میں سے ایک ہے۔ اپسائرٹوس نے عظم الغدد کی نہایت واضح کیفیت بیان کی ہے۔ یہ مرض گھوڑوں کو اکثر لاحق ہو جاتا ہے، بڑا متعدی اور خطرناک(۶)۔

متن—Simon Grynaeus: Veterinariae libri duo a Joanne Ruellio olim qūidem latinitare donati nunc vero ijdem sua est graeca lingua primum iu lucem editi(Basel,1537). Eugen ہپیائریکا ایک نسخہ Oder کے ہاتھوں تیار ہو رہا ہے۔

تنقید—K.Sprengel: De Apsyrto Bithynio Halle: 1832.M. Wellmann,Pauly-Wissowa میں (vol.3,286,1895 صرف چند سطریں). Eugen Order: Die Hippiatricorum codice contabrigiensi (Berlin,1896).

اڈمنٹیوس(۷)

اڈمنٹیوس سوفسطا(۸)۔ اسکندریہ میں فروغ پایا، غالباً قرن چہارم کے نصف اول میں۔ یہودی طبیب اور سوفسطائی(۹) جس نے بولیمون کے رسالہ قیافہ شناسی (ج۔ د قرن دوم کا پہلا نصف) کا ایک ملخص تیار کیا(۱۰)۔ اڈمنٹیوس سے ہواؤں میں ایک رسالہ(۱۱) بھی منسوب ہے جس سے پتا چلتا ہے مشائیوں کے جوی نظریات کیا تھے۔ طبیب مذکور کی تصنیفات کے بعض طبی اجزا محفوظ ہیں۔

متن—اولین نسخہ (یونانی، پیرس ۱۵۴۰) نسخہ معہ Janus Cornarius (بازل، ۱۵۴۴) نسخہ معہ Aelian (روما، ۱۵۴۵)۔ Physiogn-omy کا نہایت معمولی نسخہ J.G.F کی nia Veteres Scriptores physiognomonici (۲۴۸۔۳۱۱۔ آل ٹنبرگ، ۱۷۸۰ یونانی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لاطینی) تازہ نسخہ Richard Foerster کی Scriptores physiognomonici میں (ج، ۱-۳۳۱-۲۹۵، ۱۸۹۳ Admantii Physiognomonica cum-epitomis Matritensi ae Pseudopolemonis تینوں یونانی متن ایک ہی صفحے میں طبع کئے گئے ہیں۔

رسالہ ہواؤں میں — Valentine Rose نے Anecdota graeca میں (۱، ۲۹۰- ۱۸۶۴) شائع کیا۔

تنقید — M.Wellmann,Pauly-Wissowa میں (vol:1,343,1194) S.Krauss(Jewish Encpclopaedia,vol.1,183,1901).Iwan Blochmann: Handbuch der Geschichte der Medizin میں (vol.1, 522,1902).

www.KitaboSunnat.com

متفرقات

Karal Sudhoff: Zwei weitere amtsaiztliche Attesste unter griechischen Papyri aus Oxyrhynchos(Archiv fur Geschichte der Medizin,vol.3,104-100,102,1909) سنہ ۲۱۷ کی ان دو دستاویزات کے متعلق جن کا شمارہ ۸۹۶ اور ۹۸۳ ہے B.P.Grenfell اور A.S.Hunt کی Oxyrhynchus papyri (۱۸۹۶-۱۹۴۴)۔

Karl Sudhoff: Hat das Konzil von Ankyra(314) Absonderungsvorschriften fur Leprakranke eriasen? (Archiv für Geschichte der Medizin,vol.4,379-383,1911).

کوہنگ کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل پنجم میں۔

۸۔ ہیلینیکی تاریخ نگاری

یوسے بیوس

یوسیبیوس پامفیلو (۱)۔ پام فی لوس کا تبع۔ ولادت فلسطین میں پائی، ۲۶۵ کے لگ بھگ۔ قیصاریہ (۲) واقعہ فلسطین کا اسقف از ۳۱۳ تا وفات یعنی ۳۴۹ تک۔ یونانی مورخ اور عالم الہیات۔ کلیسائی تاریخ کا آدم۔ یوسیبیوس کی بڑی بڑی تصنیفات دو ہیں۔ ایک عالم گیر تاریخ (۳) ۳۲۵ تک اور دوسری تاریخ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلیسا(۴) جس کا خاتمہ ۳۲۳ پر ہوتا ہے۔ اول الذکر دو حصوں میں منقسم ہے: وقائع (۵) اور ہم زمانہ جدِ اول موسوم بہ 'قانون' (۶) ماضی میں سنینیات کا سب سے بڑا کارنامہ کیوں کہ اس موضوع میں آگے چل کر جو تصنیفات بھی تیار ہوئیں ان کی بنا بالواسطہ یا بلاواسطہ اسی پر رکھی گئی۔ یوسیبیوس نے اریگن کی سبعیہ کا جیسے کہ فاضل مذکور نے اس کی تصحیح کی تھی، ایک نسخہ بھی مرتب کیا جس کی ابتدا پام فیلوس نے (شہادت ۳۰۸ کے لگ بھگ) کی تھی (۷)۔

متن — Opera کے لیے Migne کی Patrologia graeca (مجلد ۱۹-۲۴)۔ تازہ نسخہ از Dindorf (۴ ج یں۔ لائپ تسگ، ۱۸۷۱-۱۸۶۷)۔

تاریخ عالم — یونانی متن کے معدودے چند اجزا دست یاب ہوتے ہیں۔ البتہ J.B.Aucher نے پورے متن کا ایک ارمن ترجمہ ترتیب دیا ہے (وینس، ۱۸۱۸) اور اس میں یونانی اجزا کے ساتھ ساتھ لاطینی ترجمہ بھی شامل ہے۔ ارمن متن کا جرمن ترجمہ Joseph Karst کی "Die griecischen Schriftsteller.der ersten drei Jahahunderten" میں (لائپ تسگ، ۱۹۱۱) Alfred Schoene کی Chronicorumm libri duo (۲ ج یں۔ لائپ تسگ، ۱۸۷۵-۱۸۶۶)۔

دوسرے حصے کا علم مدت سے ہو چکا تھا۔ جیروم ولی St.Jerom کے لاطینی ترجمے (اور تسلسل تا ۳۷۸) کی بدولت۔ حصہ ثانی کے کئی ایک متقدم نسخے موجود ہیں: میلان Milan-۱۴۷۶، وینس ۱۴۸۳ وغیرہ۔ متاخر نسخہ از I.I.Scaliger (لیڈن، ۱۶۰۶)۔ جدید نسخہ از Rudolf Helm (لائپ تسگ، ۱۹۱۳)۔ جیروم کے ترجمے کا بوڈلین Boldleian مخطوطہ جسے کولوٹاپ مین پھر سے طبع کیا گیا، معہ مقدمہ از J.K.Fotheringbam (آکس فرڈ، ۱۹۰۵)۔ Eusebii Pamphili Chronici Canones.latine vertit.adauxit,ad sua tempora produxit S.Eusebius Hieronyms مرتبہ Joannes Knight Fotheringham (۳۸۷ ص۔ لندن، ۱۹۲۳)۔

تاریخ کلیسا — یونانی متن تمام وکمال موجود ہے اور Migne اور Dindrof کے نسخوں میں جن کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے شائع ہو چکا ہے اس کتاب کے بعض لاطینی اور ارمن ترجمے بھی ملتے ہیں جو قرن پنجم میں کیے گئے۔ لاطینی ترجمہ Ruffinus کا ہے جو ۱۴۷۹ میں مان ٹوا Mantua سے شائع ہوا اور پھر ۱۵۵۰ میں اشتراس برگ سے وغیرہ وغیرہ Norman Mc Lean اور W.Wright کی The Ecclesiastical History in Syrica.edited from the manuscripts.with a

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

collation of the ancient Armenian version by A.Merks (۲-۳۰۴ص کیمبرج، ۱۸۹۸)۔

یونانی اور لاطینی نسخہ از Henri de Valois (۳ ج پیرس (۱۶۷۳-۱۶۰۹) یونانی اور فرانسیسی نسخے از Emile Grapin (۳ ج پیرس، ۱۹۱۳-۱۹۰۵)۔ انگریزی ترجمہ A.C.McGiffert کے قلم سے Nicene and Post-Niecene Fathers (ج، ۱-۴۰۳ نیویارک ۱۹۰۴)۔

تنقید— Heinrich Gelzer: Julius Sextus Africanus(vol.2.23-107.1885).Anton Halmel: Die Entstehung der Kirchengeschichte 64p..Essen.1896).M.Croiset:Littérature grecque (t.5, 908- 914, 1899).A.K.I.Schöne:Die Weltchronik des Eusebius in ihre Bearbeitung durch Hieronymus(293p.. Berlin.1900).James T.Shotwell: Introduction to the History of History (300-313.New York.1922).

۹۔ رومی قانون

ہرموگے نیانس

ہرموگے نیانس (۱) نے قرن چہارم کے تقریباً آغاز میں فروغ پایا، مشرقی رومی سلطنت میں۔ رومی فقیہ- آئین شاہی کے ایک مجموعے کا مصنف (۳۲۴ سے پہلے) بالخصوص ڈیوکلیٹین (۳۰۵-۲۸۵) کے آئین کا اور جو اس کے نام پر ضابطۂ ہرموگیانس (۲) سے موسوم ہوا۔ وہ آخری رومی فقیہ ہے جس کا کوئی اقتباس ڈائی جیسٹ میں شامل ہے۔

متن— جسے Krüger نے اپنی کتاب Collectio librorum Juris Ante-Justiniani (مجلد سوم-۲۲۵-۲۴۴ برلین، ۱۸۹۵) میں ترتیب دیا۔

۱۰۔ چینی، قوطی، لاطینی اور مصری لسانیات

چینی لسانیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ کو پو پر فصل سوم میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قوطی لسانیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ الفی لاس پر فصل دوم میں۔

ڈناٹس

ایلیس ڈناٹس (۱)۔ روما میں فروغ پایا، قرن چہارم کے تقریباً وسط میں جیروم ولی (۲) کا استاد۔ لاطینی لغوی۔ ایک لاطینی قواعد (۳) کا مصنف جس کے دو نسخے ہم تک پہنچے ہیں (ایک چھوٹا اور ایک بڑا)۔ ازمنۂ متوسط میں یہ کتاب غیر معمولی طور پر کام یاب رہی اور اس کا شمار اولیں مطبوعات میں ہوتا ہے چناں چہ اس کے متعدد نسخے یکے بعد دیگرے شائع ہوتے رہے حتیٰ کہ قدیم فرانسیسی اور انگریزی زبانوں میں لفظ ڈونٹ (۴) کا استعمال ہی قواعد کے معنوں میں ہوتا تھا۔ کتاب مذکور یعنی 'فن قواعد' کا ترجمہ ماکسیموس پلانوڈیس (۵) (ج-و قرن سیزدہم کا دوسرا نصف) نے یونانی زبان میں کیا۔ ڈناٹس نے ٹیرینس اور ورجل کی شرحیں بھی لکھی ہیں۔

متن—Donati Ars Grammatica tribus libris Comprehensa Corpus gramm.latin. میں Lindemann نے ترتیب دیا (لائپ سگ ۱۸۰۱)۔

متقدم نسخوں کی کتابیات کے لیے ملاحظہ ہو—Paul Schwenke:Die Dontat und Kalender-type.Nachtrag und Ubersicht...mit einem Abdruck des Donattextes nach den ältesten Ausgaben (50p., 7pl., Mainz,1203).

تنقید—Remigius Antissiodorensis in artem Donati minorem commentum مرتبہ فاکس W.Fox (لائپ سگ، ۱۹۹۲)۔ پاؤلی-ویسووا (ج-۱۰-۱۵۴۷، ۱۸۰۵، ۱۵۴۶)۔

موجودہ زمانے میں ڈناٹس پر جو کتابیں تصنیف ہوئیں وہ زیادہ تر اس شرح سے متعلق ہیں جو فاضل مذکور نے ٹیرینس پر لکھی۔

ہوراپولون

ہوراپولون نائیلوس (۶) وطن نائکوپولس (۷)۔ غالباً مصر میں فروغ پایا قرن چہارم میں لیکن اس سے پہلے بہ ہر کیف نہیں۔ مصری اثریات داں اور ماہر علوم خفیہ' جس نے قبطی زبان میں ایک رسالہ تصنیف کیا' مصری خط منقوش' دو فصلوں میں (۸)۔ معلوم ہوتا ہے وہ بعض نقوش سے واقف تھا لیکن اسے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ قدرت نہ تھی کہ اس رسم الخط کا مطالعہ کر سکے۔ لہٰذا ہر حرف کے لیے بڑی عجیب و غریب اور متصوفانہ توجیہیں وضع کرتا ہے۔ کتاب مذکور میں جانوروں کے متعلق بھی بہت کافی معلومات ملیں گی جیسے ایلیئن میں (ج ۔ و قرن سوم کا نصف اول)۔ پھر ایک تعجب انگیز بات یہ ہے کہ سترھویں صدی تک خط منقوش (ھیئرو غلفی) کے بارے میں جو بھی معلومات حاصل ہوئیں (۹) ہوراپولون ہی پر مبنی تھیں۔

متن — نسخہ اول Vita et fabellae Aesopi وغیرہ اور Ori Appollinis Niliaci Hieroglyphics وغیرہ (وینس ۱۵۰۵)۔ نیز J.Mercer (پیرس ۱۵۵۱، ۱۵۴۸) اور David Hoeschel (آوگس برگ ۱۵۹۵) Johan:Corn,de Pauw (۳۱۲ ص ۔ اٹرشیٹ ۱۷۲۷ بہترین نسخہ از Conrad Leemans (امسٹرڈم ۱۸۳۵)۔ متن معہ انگریزی ترجمہ از Alexander Turner Cory (۱۸۶ ص ۔ لندن ۱۸۴۰)۔

دوسرے ترجمے — John.Herold Heyden-Weldt (بازیل ۱۵۵۴) Pietro Vasolli (وینشیا ۱۵۴۸)۔ Jean Baptiste Réquire از امسٹرڈام ۱۷۹۷، فرانسیسی میں۔

تنقید — Roeder,Pauly-Wissowa میں (vol.8,2313-2319,1913).

Lynn Thorndyke: History of Magie(vol.1,331-334,1923).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیسواں باب

عصر اریباسیوس (قرن چہارم کا دوسرا نصف)

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے دوسرے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔ہیلے نیکی اور ہندو فلسفہ،۴۔ہیلے نیکی، رومی، یہودی اور چینی ریاضیات وفلکیات،۵۔رومی اور چینی صناعیات،۶۔رومی اور ہیلے نیکی تاریخ فطرت اور فلاحت،۷۔رومی اور ہیلے نیکی جغرافیہ،۸۔ہیلے نیکی اور رومی طب، ۹۔رومی تاریخ نگاری،۱۰۔رومی قانون۔

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن چہارم کے دوسرے نصف میں

پچھلے باب میں ہم نے مسیحی اور وثنی نصب العین کے جس تصادم کی طرف اشارہ کیا تھا وہ قیصر جولیَن- جولیَن مرتد- کی روح میں نہایت خوبی سے منعکس ہو جاتا ہے۔اس کی شخصیت مورخ کے لیے بھی اگرچہ ویسی ہی دل کش ہے جیسے ماہر نفسیات کے لئے۔بایں ہمہ ناممکن ہے ہم اپنی اس تصویر میں اسے کوئی مرکزی جگہ دے سکیں۔اس لیے کہ جولیَن کی حیثیت جیسی کہ خود بھی اسے تمنا تھی، زیادہ سے زیادہ ایک فلسفی کی ہے۔اسے سائنس دان کہنا غلط ہوگا، نہ سائنس سے اسے کوئی دل چسپی تھی۔یہ دوسری بات ہے کہ اس کا زمانہ طبی سرگرمیوں کے بہترین ادوار میں سے ہے، گویوں ہر لحاظ سے بڑا پست۔اریباسیوس جولیَن کا دوست اس عہد کا بلاشبہ سب سے بڑا طبیب ہے۔لہٰذا مناسب تھا ہم اس عصر کا انتساب اریباسیوس ہی سے کرتے۔

۲۔دینی پس منظر: یہ زمانہ بعض مشہور آبائے کلیسا کا ہے۔مجلس نیکیہ (۳۲۵)۔پہلی عالم گیر مجلس۔کی بہ دولت ایک تو الٰہیین کی سرگرمیاں بڑی تیز ہو رہی تھیں، دوسری جانب ہر نئے الحاد کے اعتراف اور خوف نے کلیسا کو مجبور کر دیا تھا کہ مسیحی عقائد کی ترتیب وتدوین میں بہ عجلت قدم اُٹھائے۔آبائے کلیسا کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علم و حکمت سے اگر چہ کوئی دل چسپی نہیں تھی لیکن اس کے باوجود وہ سمجھتے تھے کہ اس سے تھوڑی بہت واقفیت ضروری ہے تا کہ وثنی دلائل کی تردید اور کتاب پیدایش کے باب اول کی تعبیر کا فریضہ ادا کر سکیں (۱)۔ اناجیلی کونیات کی تصدیق و تشبیت چوں کہ ضروری تھی لہٰذا یونانی علوم و معارف کا اکتساب بھی لازم تھا جہاں تک وہ مسیحی عقائد کا ساتھ دیتا۔ باسل اعظم کی تصنیف 'ہیکسائی مرون' کا اثر آبائی ادب پر نہایت گہرا ہے اور ازمنہ متوسطہ کے افکار و آرا کی تشکیل بلاواسطہ نہیں تو بالواسطہ اسی کی بہ دولت ہوئی۔ یونانی آبائے کلیسا میں سے ایک اور یعنی اپیفانیوس نے تقریباً ۳۸۰ الحادات کی ایک تنقید لکھی اور ایک مختصر سا رسالہ بھی جو مسیحی حکا کی کے لیے دیر تک نمونے کا کام دیتا رہا۔ امبروس ولی اور جیروم ولی اس عہد کے لاطینی آبا میں ایک دوسرے کے معاصر تھے۔ آگسٹائین ولی کا تعلق البتہ قرن مابعد سے ہے۔ جیروم ولی نے انجیل کے ایک لاطینی ترجمے کی تکمیل کی یعنی نام نہاد ولگیٹ کی اور یوسیبیوی وقائع کا سلسلہ ۳۷۸ تک جاری رکھتے ہوئے اسے لاطینی خواں قارئین کے حسب ضرورت ترتیب دیا۔

بدھ منطق کا نشو و نما ڈگ ناگ کے ہاتوں جس طرح ہوا اس کا ذکر ہم آیندہ فصل میں کریں گے۔ ۳۷۲ میں ہوئی یئون نے بدھ مت کے چینی مذہب 'ارض پاک' (یا کنول) کی بنیاد رکھی۔ اس مذہب کا نقطۂ نظر — یعنی امیدی نقطۂ نظر — مشرق اقصیٰ میں خاصا مقبول رہا۔ تقریباً یہی زمانہ تھا جب بدھ مت کا داخلہ کوریائی مملکتوں میں ہوا: کوما میں ۳۷۲ - کدارا میں ۳۸۴ اور شراگی میں ۴۲۴ میں۔

۳۔ ہیلینی نیکی اور ہندو فلسفہ: — قیصر جولئین کی شخصیت سب سے زیادہ موقر ہے جس نے یونانی فلسفہ کے سہارے یہ آخری اور ناکام کوشش کی کہ مسیحیت کی روک تھام کر سکے۔ یونانی فلسفہ کا وجود بے شک قائم رہا لیکن صرف اس حد تک کہ الٰہیات کا اتباع کرتا چلا جائے۔ تھیمس ٹوس مشائی فلاسفۂ متقدمین کے طرز کا آخری فلسفی ہے۔ اس نے قسطنطنیہ میں فروغ پایا۔ وہ عیسائی تو نہیں تھا لیکن اتنا سمجھ دار ضرور تھا کہ مذہبی معاملات میں رواداری برتے۔

ڈاگ ناگ نے جسے تلنگانہ (احاطۂ مدارس) (۲) میں فروغ ہوا بدھ مت میں صوری منطق سے کام لیا۔ اس سے بدھ ایشیا کے لیے وہی نتیجہ مترتب ہوا جو ارسطو کی منطق سے مغرب کے لئے۔

۴۔ ہیلینی نیکی، رومی، یہودی اور چینی ریاضیات و فلکیات: — تھیون اسکندری اس عہد کا سب سے بڑا ریاضی داں ہے، ہپاتیا کا باپ۔ اس نے المجسطی کی شرح کی اور بتایا کہ کسور شصت گانہ کا حسابی عمل کیا ہوگا۔ ازمنۂ متوسطہ میں اس نے بڑی شہرت پائی۔ لوگ سمجھتے تھے اقلیدس کے ہندسے کا حقیقی مصنف وہی ہے۔

پولوس اسکندری نے ایک رسالہ تصنیف کیا۔ قدیم ترین نجومی بلاد نگاری کا اولیں بیان ہمیں اسی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں ملے گا۔ ایک دوسرا رسالہ جو تقریباً اسی زمانے میں قلم بند ہوا ہفائیسٹون متوطن نے عموکا ہے۔ رومی جغرافیہ داں اوینس نے اراتوس کی مظاہر اور استخبار کا ترجمہ لاطینی میں کیا۔

ھلل دوم یہودی بہ طریق نے عہد انتشار کے لیے ایک مکمل تقویم تیار کی (۳۵۸؟)۔ ۳۸۵ میں چیانگ چی نے چینی تقویم کی اصلاح کی۔

۵۔ رومی اور چینی صناعیات:— وگے لیس نے ایک رسالہ فن حرب اور بحر پیمائی میں تصنیف کیا جو اس زمانے کی صنعتی معلومات کے ایک گراں بہا ذخیرے پر مشتمل ہے۔

اصل سیاہ روشنائی یعنی نام نہاد 'ہندی روشنائی' چین کی ایجاد ہے (یا یوں کہیے ایجاد مکرر) اور اس کا زمانہ قرن چہارم یا پنجم کا کوئی حصہ۔

۶۔ رومی اور ہیلینی تاریخ فطرت اور فلاحت:— اسونیوس متوطن بوردو نے لاطینی زبان میں طرح طرح کی نظمیں لکھیں۔ ایک میں اس سفر کا حال بیان کیا گیا ہے جو موزیل سے بالائی رخ بن یاں سے تریو کی جانب کیا گیا اور جس میں مچھلیوں کی تقریباً ۱۱۶ انواع کا ذکر آیا ہے۔

اناتولیوس بیروتی اور ڈیڈائی موس اسکندری نے متعدد زرعی کتابیں یونانی زبان میں تصنیف کیں یا ترتیب دیں۔

۷۔ رومی اور ہیلینی جغرافیہ:— اوینس کی لاطینی منظومات میں ایک ڈیونیسیوس کے حالات عالم کا آزادانہ ترجمہ ہے۔ دوسری بحیرہ متوسط کے سواحل کے بیان میں۔

باب ہفدہم میں ہم جس روایت کا ذکر کر آئے ہیں اور جس کا سلسلہ قرن چہارم تک پہنچتا ہے اس کی بنا پر کئی ایک رومی اور ہیلینی راہنامے تصنیف ہوئے۔ ان میں سے ایک یعنی راہنامہ بوردو۔ یروشلم کا زمانہ اگرچہ اس صدی کا نصف اول (۳۳) ہے لیکن اسے دوسرے راہناموں سے جو شاید اس کے نصف دوم میں مرتب ہوئے الگ نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ اس طرح ہمیں اپنی معلومات کو بہت زیادہ حصوں میں تقسیم نہیں کرنا پڑے گا۔ یہاں صرف اس راہنامے کا حوالہ اگرچہ غیر ضروری ہے لیکن ہم اس کا ذکر کر رہے ہیں تو اس لیے کہ اس روایت کا سلسلہ جس کا ہم نے ابھی ذکر کیا تھا (قرن سوم کا پہلا نصف) اس عہد میں بھی قائم رہا۔

۸۔ ہیلینی اور رومی طب:— علم و حکمت کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو اس عہد کی غالب سرگرمیاں طب سے متعلق ہیں اور اس لیے اس میں ایک نہیں متعدد طبیب ہمارے سامنے ہوں گے۔ سب سے پہلے تھیوڈوروس جو شاپور ثانی کی خدمت میں حاضر رہا اور جس نے پہلوی زبان میں طب کی ایک موجز تیار کی۔ پھر ہیئر وکلیس ہے، بیطاری جراح۔ علیٰ ہذا اریباسیوس جس نے ایک مبسوط طبی جامع تالیف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی اور تو ہمات کی بیخ کنی کے ساتھ ساتھ جالینوس کے تفوق کا راستہ صاف کیا۔ فلاگریوس اور اس کا بھائی پوسیڈونیوس جس کے بعض مشاہدات بالکل اچھوتے ہیں۔ فلاگریوس کو سب سے زیادہ دلچسپی امراض اطفال سے تھی اور پوسیڈونیوس کا حقیقی مرتبہ ایک دماغی طبیب کا ہے۔ اس نے اول اول یہ کوشش کی کہ وظائف دماغ کے محل متعین کرے لیکن وہ کئی ایک دوسرے امراض میں بھی تحقیق و تفتیش کر چکا تھا۔ نمے سیوس اسقف حمص نے ایک کتاب فطرت انسانی میں لکھی جو عضوی اعتبار سے بھی ایک حد تک دلچسپ ہے۔

ان تمام اطبا نے اگرچہ یونانی زبان میں قلم اُٹھایا لیکن ونڈی کیانس، پرس کیانس اور وگے ٹیس نے بعض لاطینی رسائل بھی شائع کئے۔ پہلے دو اطبا کا موضوع بحث تھا عام طب اور امراض نسواں، تیسرے کا فن بیطاری۔ پلاکیٹس نے ایک رسالہ ادویات میں تالیف کیا۔ پھر نام نہاد طب پلائنی، یعنی وہ رسالہ جس میں امراض کی از سرتا پا ترتیب کی گئی ہے اسی دور میں تصنیف ہوا۔

۹۔ رومی تاریخ نگاری:— اس عہد کی تاریخی تصنیفات تمام تر لاطینی میں ہیں۔ امی آنس مار کے لی نس کی مختصری تاریخ روما (۹۶ سے ۳۷۸ تک) ایک بے لاگ اور پر از معلومات تالیف ہے۔ سل پیکیس سیویرس نے مسیحی تاریخ کا ایک خلاصہ (۴۰۰ تک) اور مارتاں ولی متوطن تور کی سوانح حیات تصنیف کی جو اس لحاظ سے اہم ہے کہ ازمنہ متوسطہ کے مؤرخین اس سے بے حد متاثر ہوئے۔

رومی قانون— قانون میں ہم صرف ایک ہی تصنیف کا ذکر کر سکتے ہیں جو اس لحاظ سے بالخصوص دلچسپ ہے کہ اس کا شمار تقابلی قانون کی اولین کتابوں میں ہوتا ہے۔ یعنی کسی نامعلوم مصنف کے قلم سے لاطینی زبان میں رومی قانون کا مقابلہ یہودی قانون سے اور جس کی اشاعت ۳۹۰ سے موخر لیکن ۴۳۸ سے متقدم ہے۔

۱۰۔ خاتمہ سخن:— یہ زمانہ اگرچہ زیادہ تر یونانی۔ رومی علم و حکمت کا ہے مگر ایسا نہیں کہ صرف بحیرہ متوسط تک محدود ہو۔ اس لیے کہ اب دنیا کا زاید حصہ بہ تدریج اس کے علمی نقشے میں ظاہر ہو رہا تھا۔ جولیئن نے دور دور تک یورپ کا سفر کیا۔ اسونیوس نے بوردو میں فروغ پایا اور موزیل کی تفتیش کی۔ سل پی کیئس سیویرس کا نام بوردو، تولوز اور تور میں چمکا۔ البتہ دارالسلطنت شاہی یعنی قسطنطنیہ کی اہمیت روز بروز بڑھتی جاتی ہے جسے اول اری باسیوس اور پھر آگے چل کر تھے مسٹوس یا فلاگونوی نے اپنی سرگرمیوں کا مرکز بنایا۔ اس عہد کے بہترین ریاضی داں تھیون اور پولوس منجم دونوں کو اسکندریہ میں فروغ ہوا۔ نمے سیوس کو حمص، اناٹولیئس کو بیروت اور فلاگریوس کو تھسالونیکا میں۔

مشرق نے اگرچہ علم و حکمت کی ترقی میں کوئی حصہ نہیں لیا لیکن ہندوستان میں بدھ فلسفہ اور بدھ مت کی تبلیغ چین اور کوریا میں ایسے واقعات ہیں جو آگے چل کر نئی ترقیات کا باعث ہوں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ دینی پس منظر

مسیحی کلیسا کے آبا

آبائے کلیسا کے متعلق عام نقطۂ نظر سے بہ کثرت تصانیف ملتی ہیں جن میں اہم ترین کا حوالہ ہم نے خاص خاص آبا کے سلسلے میں دے دیا ہے۔ (موجودہ اور آیندہ ابواب میں)۔

یہاں صرف چند ایسی مطبوعات کا حوالہ دینا مقصود ہے جن میں آبائی ادب مطالعہ ہمارے مخصوص نقطۂ نظر سے کیا گیا ہے۔

O.Zöckler:Geschichte der Beziehungen zwischeu Theologie und Naturwissenchaft mit besonderer Rucksicht auf Schopfung s geschichte(vol.1,Gürersloh,1877).F.E. Robins:The Hexaemeral Literature(Thesis,Chicago,1912).

کونی نظریات کے لیے ملاحظہ ہو: P.Duhem: Systéme du monde(t.2, 393-501,1914).Salvatore Ciarciá:Il sistema cosmogratico e i padri della Chiesa(117p.,Messina,1923;Isis,VIII,212).

تشریح، عضویات طب میں آبائی نظریوں کے لیے ملاحظہ ہو:

M.Neuburger: Geschichte der Medizin(vol.2,75-80, 1911).

باسل

باسل ولی (۱)۔ باسل اعظم۔قیصاریہ واقعہ کپاڈوشیا میں ولادت پائی، ۳۳۱ کے قریب۔اسقف قیصاریہ ۳۷۰ سے۔سال وفات ۳۷۹۔آبائے کلیسا میں سے ایک۔باسل ولی کی متعدد تصانیف میں سب سے زیادہ دل چسپ ''ہیک سائی مرون'' (۲) ہے یعنی کتاب پیدائش پر نو عدد عام فہم وعظوں کا ایک مجموعہ جو انھوں نے آخر عمر میں ارشاد فرمائے۔اس قسم کے مواعظ کی تصنیف پہلے بھی ہو چکی تھی لیکن باسل ولی کا مجموعہ بہترین ہے اور آبائی ادب پر اس کا اثر نہایت گہرا۔ازمنہ متوسطہ میں اسے اس قسم کی تحریروں کا ایک بے مثل نمونہ تصور کیا جاتا تھا۔پھر 'ہیک سائمرون' ایسی تصنیف کے لیے چوں کہ نباتی نظریوں، علیٰ ہذا علمی تشریحات کی بحث ناگزیر تھی۔لہٰذا اس سے تجسس علمی کا بڑی کافی حد تک اظہار ہوتا ہے اور وہ اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زمانے کی عام معلومات کا ایک گراں بہا سرچشمہ بھی ہے۔ باسل ولی نے بحری اور فضائی مدوجزر کی تشریح قمری عمل سے کی۔

متن — بے نے ڈکٹی Benedictine نسخہ از جولین گارنیر Julien Garnier (۳ ج یں۔ پیرس، ۱۷۳۰-۱۷۲۱) Migne کی Greek Patroldogy (ج ۳۲-۲۹۔ پیرس، ۱۸۵۷)۔ انگریزی ترجمہ Nicene and Post Nicene Fathers سلسلہ دوم۔ مرتبہ Wace اور Schaff۔ ۱۸۹۰-۱۹۰۰ ہیک سائی مرون کے لیے ملاحظہ ہو مجلد ہشتم) ہیک سائی مرون کا انگلیسی۔ سیکسن ترجمہ یا...... Godes six dega Weorcum مرتبہ H.W.Norman (ترتیب دوم ۷۷ ص۔ لندن، ۱۸۴۹)۔

تنقید — M.Croiset: Littérature grecque(t.5,929-1890).Karl Weiss: Die Erziehungslehre der drei Kappadozier(95p., Diss.,Freiburg i B.,1903).Paul Plass: De Basilii et Ambrosii excerptis ad historiam animalium pertin enentibus(Diss.,56 p.,Marburg,1905). Theodore Leslie Shear: The Influence of Plato on St.Basil and his Rule(162p.,London,1912).W.K. Lowther Clarke:St.Basil the Great(185p.,Cambridge,1915). Lynn Thorndyke: Early Christianity and Natural Science (Biblical Review,vol.7,322-256,1922. مصنف کی تاریخ سحر کا ۲۱واں باب).

اپی فانیوس

اپی فانیوس ولی (۳)۔ فلسطین میں ولادت پائی، ۳۱۵ کے لگ بھگ۔ اول رئیس دیر، ایلیوتھروپولس (۴) جو بیت المقدس کے جوار میں واقع تھا اور پھر ۳۶۷ سے آگے چل کر اسقف قسطنطیہ (۵) واقعہ قبرص جہاں ۴۰۳ میں ان کا انتقال ہو گیا۔ آبائے کلیسا میں سے ایک۔ عالم الٰہیات اور مؤرخ۔ ان کی کتاب خوانچۂ نان، (۶) میں جو ق۔ ۳۷۴ تا ۳۷۷ کے درمیان تصنیف ہوئی ۸۰ الحادات کا رد کیا گیا ہے (جن میں سے ۲۰ کا زمانہ مسیح سے متقدم ہے)۔ مثال کے طور پر اس سے مانویت کے متعلق بھی بہ کثرت معلومات مل جاتی ہیں۔ ۳۹۴ کے بعد اپی فانیوس نے ایک رسالہ ''بارہ نگینے یہودی کوھن اعظم کے چار آئینے میں'' (۷) کے عنوان سے لکھا جس کا شمار مسیحی حکا کی کی قدیم ترین تصنیفات میں ہوتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن—Opera omnia یونانی اور لاطینی نسخہ از D.Petavius (۲ ج یں، فولیو، پیرس، ۱۶۴۴)۔ مسیحی حکا کی کا متن مجلد اول- ص۳۳۴-۳۳۳ میں ملے گا۔ 'وپاناریم' کا وہ حصہ جو یونانی فلاسفہ سے متعلق ہے Diels کی Doxographi graeci (برلین-۱۸۷۹) میں شامل کر لیا گیا ہے Ancoratus und Panarion مرتبہ Karl Holl بہ عنوان Die griechischen christlichen Schriftsteller der ersten drei Jahrhundertes, vol.25-31(Leipzig,1915 1222).

تنقید— M.Croiset: Littérature grecque(t.5,928,1899).Karl Holl:Die Handschriftliche Uberlieferung des Epiphanius(100 p.,Leipzig,1910).Lynn Thorndyke: Early Christianity and Natural Science(Biblical Review,vol,7,332-356,1922 طبع مکرر مصنف کی تاریخ سحر میں باب ۲۱، ۱۹۲۳)۔

امبروز

امبروز ولی (۸)۔ تریو (۹) میں ولادت پائی۔ ۳۳۷ تا ۳۴۰ کے بین بین۔ جہاں ان کا باپ سے گالیہ ناربونن سس (۱۰) کے پریفیکٹ کے عہدے پر فائز تھا۔ تعلیم روما میں پائی۔ سال اصطباغ ۳۷۴ اور اس سے تھوڑے ہی دنوں کے بعد اسقفیت میلان (۱۱) کی تقریب۔ سال وفات ۳۹۷۔ مسیحی الٰہیات داں۔ یکے از آبائے کلیسا- امب روز ولی نے وثنیت اور آریوسیت کے خلاف بڑی تن دہی سے قدم اٹھایا۔ الٰہیات میں متعدد کتابوں علیٰ ہذا البعض اناجیلی (مثلاً ہیک سائی مرون وغیرہ) شرحوں کی تصنیف جن سے علم وحکمت کے مؤرخ کو اگرچہ بہت دور کی دل چسپی ہے لیکن جس کے باوجود تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ امب روز نے اس وقت کی علمی زندگی یعنی قرن چہارم کے نصف دوم میں خوب خوب حصہ لیا۔

متن— جدید نسخہ از Migne: Latin Patrology(vols.14-17). Carl Schenkl: Opera(Vienna,1896-1919).Corpus scriptorum ecclesiasticorum latinorum.32.62:64).Guido Maria Dreves: Aurelius Ambrosius der Vater des Kirchengesanges(151p., Freiburg i.Br..1893).Raymond Thamin: Ambroise et la morale chrétienne au IV siècle:étude comparée des traités "Des devoire"de

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Cicéron et d'Ambroise(492p.,Paris,1895). Annales de l'Université de Lyon,t.8).Ambrosiana scritti varii pubblicati nel XV centenario dalla morte di S.Ambrogio,con introduzione d'Andrea C.cardinale Ferrari(693p.,Milano, 1897).Paul Plass: De Basilii et Ambrosii excerptis ad historiam animalium pertinentibus (Diss., 56p,Marburg, 1905.امبروز نے باسل کی تصنیفات سے استفادہ کیاPeter Asslaber: Die persönlichen Beziehunaen der drei grossen Kirchenlehrer, Ambrosius,Hieronymus,und Augustinus(Wien,1908).David Heinrich Müller: Die Deutungen der hebräischen Buchstaben bei Ambrosius (27p.,Kais, Akad.d.Wissensch., Sitzungsber.,phil. Klasse,vol. 167,2, Wien, 11911).

جیروم

جیروم ولی، ھیئیر ونا یمس (۱۲) اسٹرائی ڈو (۱۳) واقعہ دلماتیہ میں ولادت پائی، ق ۳۴۰ تا ۳۵۰ کے درمیان کسی وقت، مشاغل علم کا انتہائی زمانہ وہ ہے، جب انھوں نے بیت اللحم میں سکونت اختیار کی یعنی ۳۸۶ سے اپنے سال وفات ۴۲۰ تک۔ لاطینی آبائے کلیسا میں سے ایک مورخ اور الہیات داں۔ ہمارے نقطۂ نظر سے ان کی بڑی بڑی تصنیفات ایک تو انجیل کا لاطینی ترجمہ ہے۔ دوسری یوسے بیوس کی وقائع (۱۴) کا تصرف اور اس کی توسیع ۳۷۸ تک جو غالباً ۳۷۹ تا ۳۸۱ کے درمیان قسطنطنیہ میں قلم بند ہوئی (۱۵)۔ ۳۸۴ میں انھوں نے انجیل کے لاطینی ترجموں کی تصحیح شروع کی بہتر سے بہتر یونانی مخطوطات کو پیش نظر رکھتے ہوئے لیکن انھیں جلد محسوس ہونے لگا کر سبعینیہ کا وجود نا کافی ہے (عہد نامہ عتیق کے لیے بھی)۔ لہٰذا اس غرض کے لیے عبرانی اور آرامی دونوں متون کا حوالہ ضروری ہوگا (۱۶) اس لاطینی ترجمے کا زائد حصہ (نام نہاد ولگیٹ (۱۷) بیت اللحم میں مکمل ہوا، ۳۸۶ سے ۴۰۴ کے درمیان (۱۸)۔

متن—Opera omnia مرتبہ Erasmus (۹ ج و ۴ ج ون میں - بالے، ۱۵۶۵)۔ اہم ترین متن Migne کی Patrologia latina (ج ۲۷ تا ۲۹) اور Corpus Script. eecl.lat.(t.59,1913) میں شائع ہوچکے ہیں۔

Eusebius Pamphili: Chronicon a sancto Hieronymo latine

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

versu,et ab eo.Prospero et Matthaeo Palmerio usque ad adnum 1481 continuatun(Venice,1483)?Hieronymo Chronicorum codicie floriacensis fragmenta leidensia, parisina,vaticana,phototypice edita:praefatus est Lud. Traube(Leyden,1902).

Ernest A.Wallis Budge: The Paradise or Garden of the Holy Fathers,being Histories of the Anchorites,Reculses, Coenobites,and Ascetic Fathers of the Deserts between 250 and 400,compiled by Athanasius,Palladius,Sa Jerome, etc.,translated out of the Syriac,with Notes and Introduction (2 vols,New York,1902;Perf.1907).

Palestinae descriptiones ex saeculo IV,V,et VI,مرتبہ Titus Tobler(St.Gallen.1869.معہ Peregrinatio S.Paulae).The Pilgrimage of the Holy Paula,translated by Aubrey Stewart, with notes by Sir C.W.Wilson(Palestine Pilgrims'Text Soc., London,1885).

تنقید — لابریول (Labriolle) کے نزدیک جیروم کے متعلق بہترین تصنیف ہے G.Grützmacher:Hieronymus (۳ ج یں لائپ تسگ، ۱۹۰۸–۱۹۰۱)۔ Jakob Ectker Verhältnls zu Masora,Septuaginta,Vulgata mit Berücksichtigung der übrigen alten Versionen untersucht (Trier,1906).Peter Asslaber:Die persönlichen Beziehungen der drei grossen Kirchenlehrer,Ambrosius,Hieronymus,und Augustinus(Wien,1908).Joh.Nep Brunner:Hieronmus und die Mädchenerziehung auf Grund sleiner Briefe an Laeta und Gaudentius(56p.,München,1910).Arthur Stanley Pease: Medical Allusions in the Works of St Jerome (Harvard Studies in Classical Philology,Vol 25,73-86, Cambridge,1914).P.de Labriolle: Littérature latine Chrétienne(545-500,table 7 1920).Ferdinand

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Cavallera: Saint Jérome,sa vie et en oeuvre(2 vol 244 et 229g., Louvain,1922;Isis,VII,534).

بدھ مت کی ترقی

بدھ مت کو ڈگ ناگ نے جس طرح فروغ دیا اس کا ذکر آئندہ فصل میں کیا گیا ہے۔

ہوئی یئوان

ہوئی یئوان (۱۹)۔ عرف چیا (۲۰) یین۔ مین (۲۱) واقعہ شانسی کا باشندہ۔ ۳۳۳ میں ولادت پائی۔ فروغ لو۔فینگ (۲۲) ہوپے میں، ۳۷۳ سے تا سال وفات ۴۱۶ تک۔ چینی بدھ۔ ایک بدھ فرقے چنگ۔تو تسنگ (۲۳) کا بانی جو چین اور جاپان میں بے حد مقبول ہے۔ بدھ مت نے آگے چل کر جو بھی شکل اختیار کی اس کے زیر اثر کی، حالاں کہ یہ فرقہ اصلاً اس سے جدا اور اعلیٰ مہایان فلسفہ کے منافی ہے۔ دراصل چنگ تو کو ایک فرقہ یا مذہب ٹھرانا غلطی ہے، وہ ایک نقطۂ نظر ہے اور بس۔ خالص امیدی "اب صرف غیر تعلیم یافتہ اشخاص ہی میں ملیں گے گو بدھ مت کا ہر پیرو کم و بیش امیدی المشرب ہوگا۔ دینی کتب میں امیدیوں کو کنول سوتر (۲۴) (سوتر 'ارض پاک') بالخصوص پسند ہیں۔

H.A.Giles:Chinese Biographical Dictionary(002,1898).

R.F.Johnston:Budhist China(London,1913).

بدھ مت کی تعلیم کوریا میں

قرن چہارم میں کوریا کی سرزمین تین مملکتوں سنکن یا سن۔ھن (۲۵) میں منقسم تھی یعنی مملکت کوما، کدارا اور شراگی (۲۶)۔

کوما (دوسرا نام کورائی، شن کن، یا چین۔ہان، یا کو۔گر۔یو (۲۷) پہلی ریاست ہے جس نے ۳۷۲ میں ایک پروہت ھسن۔ان۔فو (۲۸) کے ہاتھوں بدھ مت قبول کیا۔

اس سے ۱۲ سال بعد ایک ہندو پروہت مس نند (۲۹) نے بدھ مت کی تبلیغ کدارا (ھکوسانی۔بن کن یا چین ہان اور پکچے (۳۰) میں کی۔

آخر الامر کوما کے ایک مبلغ نے ۴۱۴ میں شراگی (شنر ا، سلا، با۔کن، یا ماہان، (۳۱) کا علاقہ بھی بدھ مذہب میں شامل کرلیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Frederick Starr: Korean Budhism(123p.,Boston,1918).

۳۔ ہیلے نیکی اور ہندو فلسفہ

جولین مرتد

فلاویئس کلاڈیئس جولیانس(۱)۔ قسطنطین اعظم کا برادر زادہ۔۳۳۱ میں پیدا ہوا قسطنطنیہ میں۔۳۳۷ سے ۳۴۳ تک مکیلم (۲) واقعہ کپاڈوشیا میں جلاوطن رہا۔ کچھ دیر کے لیے نکومیڈیا اور اثینیہ میں فروغ پایا۔ ۳۳۵ میں قیصریت (۳) کا حصول میلان میں۔۳۵۵ سے ۳۵۹ تک گال کی تالیف قلب۔۳۵۹ میں اعلان شہنشاہیت اور ۳۶۱ میں تخت نشینی قسطنطنیہ میں۔۳۶۳ میں دجلہ کے مشرق کنارے مرنگا(۴) کے محاذ پر جو مدائن سے کچھ بہت دور نہیں ایرانیوں کے ساتھ لڑتا ہوا مارا گیا۔ رومی قیصر اور یونانی فلسفی۔ جولین کی تعلیم وتربیت مسیحی عقائد پر ہوئی تھی لیکن وہ بتدریج قدیم فلسفہ کی برتری کا قائل ہوتا گیا گو اس کی یہ کوشش ناکام رہی کہ یونانی روایات کا وجود جو عیسائیت کے غلبے سے خطرے میں تھیں پھر سے بحال کر سکے جولین کی بڑی بڑی تصنیفات میں سے ایک رسالہ ہے، عیسائیوں کے خلاف(۵) (بیش تر حصہ ضائع ہو چکا ہے) اور ایک ہجو اہل انطاکیہ کی بہ عنوان ریش متنفر(۶)۔ دونوں کتابیں انطاکیہ میں قلم بند ہوئیں۔ زمانہ ۳۶۳-۳۶۴-یہ اور جولین کی دوسری تصنیفات (جن میں متعدد خطوط بھی شامل ہیں) فلسفہ کی تاریخ میں بے حد اہم ہیں۔ جبریت اور زمین اور آب وہوا کا یہ تصور کہ اس کے زیر اثر انسان مختلف سانچوں میں ڈھلتا رہتا ہے(۷)۔ لوٹیٹیہ (۸) (پیرس) کا حال (مسوپوگن)(۹) میں۔ جولین کی تحریروں میں اس کی اپنی ذات کے متعلق بھی کئی ایک حوالے ملتے ہیں اور یہ وہ بات ہے جو ازمنۂ قدیمہ یا وسطیٰ کے ادب میں بہت کم نظر آتی ہے(۱۰)۔

متن —(۵۶۹ص- Opera quae quidem reperiri potue runt

مرتبہ omnia S.Cramoisy(۹۷۷ص-پیرس، ۱۶۳۰ یونانی اور لاطینی)۔ نسخہ از .F.C Hertlein (۲ ج یں-۶۵۰ ص-لائپ تسگ، ۱۸۷۶-۱۸۷۴)۔ نسخہ از Wilmer Cave wright معہ انگریزی ترجمہ (لوئب لائبریری، ۳ ج یں لندن ۱۹۲۳-۱۹۱۳)۔ Oenvres completes,textes et traduction francaise par J.Bidez(Paris, 1924 sq.,Isis,VII,534).

Librorum contra Christianos quae supersunt مرتبہ K.G.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Neumann(252p.,Leipzig,1880).Epistulae,leges,poematia, fragmenta varia مرتبہ J.Bidez,F.Cumont(Paris,1922;Isis,V, 493).

Bucher gegen die Christen کا جرمن ترجمہ از K.G.Neumann ۱۶۴) ص-لائپ زگ، ۱۸۸۰)۔ Georg Mau: Die Religionsphilosohie- Kaiser Julians in seinen Reden auf König Helios und die Götte- Philoso. rmutet phische Werke لائپ زگ، ۱۹۰۷۔ دونوں کے جرمن ترجمے کے ساتھ) ubersetzt von Rudolf Asmus(230 p.,Lepizig, 1908)۔

Augusto Rostagni: Giuliano l'Apostata. Saggio critico con le opperette politiche esatiriche,tradotte e commentate (Torin 1920).

Charles William Kind: Julian the Emperor—تنقید containing Gregory Nazienzen's Two Invectives and Libanius's Monody with Jnlian's extent theosophical works (320p.,London,1888).Alice Gardner:Julian and the last Struggle of Paganism Against Christianity(384p.,Heroes of the Nations,New York,1845).Wilhelm Koch;Julians Jugend und Kriegstahten bis zum Tode des Kasiers Constantinius (313-361).Jahrbuch fur classische Philologie(Supp.Bd.25, 329-488,1899).T.R.Glover Life and Letters in the IVth Century(4J-76,1901).Gaetano Negri Giuliano(ترتیب دوم نظر ثانی کے بعد)542p.,Milano,1902, انگریزی ترجمہ از Duchess Litta-Visconti- Ares,2 vols.,970p.,New York, 1905). Ricbard J.H.Gcttheil: Selection from the Syriac Julian Romance سریانی میں معہ انگریزی اور جرمن فرہنگ 112p., Leiden, 1906). Joh. Geffcken:Kaiser Jnlianus (Das Erbe der Alten,8,Leipzig,1914). Edward.J.Martin: Julian,and Essay on his Relations with the Christian Religion(128p.,London,1919).J.Bidez:Evolution de la

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

politique de Julien en matiére religieuse(Bull.Ac.de Belgique letters.406-461,1914:Isis,IV.133):La jeuness de Julien(ibidem 197-216,1921;Isis,IV.1925).R.Anthony:Julien et la question du déterminisme Morphologique en biologie (Revue anthrapologique,Janv.1919. Le determinisme et l'adaptation morpho-logiquer eu biologie(Revure anthrapologique, adaptation مصنف کی کتاب Janv.1919.Le determinisme et l morphologiquer eu biologie animale. 1. 49-57, Paris, 1922 میں طبع مکرر ان تھنی کا یہ دعویٰ کہ جولین نظریۂ ارتقا کا پیشرو ہے اور لامارکیت (Lamarckianism) کا بھی کسی قدر مبالغہ آمیز نظر آتا ہے۔ ملاحظہ ہوئی سس ۵:۴۵۶).

ناممکن تھا جولین کی زندگی کا غیر معمولی ڈراما اہل فن کو اپنی طرف متوجہ نہ کرتا۔ یہاں صرف ہنریک ابسن Henrik Ibsen کی تمثیل شہنشاہ اور گیلیلو Emperor and Galilean (۱۸۷۳) کا حوالہ کافی ہوگا نیز وہ تاریخی افسانہ جو دمتری سیرگی وچ مرژے کووسکی Dimintrii Sergieevich Merezhkovskii نے جولین مرتد Julian the Apostate کے نام سے تصنیف کیا (اس ناول کے ایک انگریزی ترجمے میں اس کا عنوان ہے دیوتاؤں کی موت Death of the Gods۔

تھیمس ٹیوس

تھیمس ٹیوس (۱۱) مولد پاف لاگونیا (۱۲)۔ زیادہ تر قسطنطنیہ میں فروغ پایا۔ فلسفی اور معلم۔ آرکاڈیوس (۱۳) (و-۳۸۳) شہنشاہ مشرقی سلطنت از ۲۹۵ تا ۳۰۸ کا اتالیق جس نے بعض ارسطاطالیسی تصنیفات کے مفاد تیار کیے (متاخر تحلیلات (۱۴)، طبعیات، روح (۱۵) مابعد الطبیعات کی فصل 'ل' (۱۶) کا مفاد اول عربی میں ترجمہ ہوا (قرن نہم) پھر عبرانی (۱۲۵۵) اور آخر الامر لاطینی میں (۱۲۷۶)۔ تھیمس ٹیوس کے سرکاری خطبات (۱۷) مذہبی رواداری کی نہایت اچھی مثال ہیں۔

متن — Opera Omnia,hoc est Paraphrases et Orationes مرتبہ Victos Trincavellius (وینس، ۱۵۳۴)۔

Paraphrasis Posteriora Aristotelis. Physica, in librcs de Anima (Venice, 1520). paraphrases Aristotelis librorum quae میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

supersunt مرتبہ Leon Spengel (2 vols., Leipzig, 1866 یونانی زبان میں)۔

مفصلہ ذیل متن Commentaria in Aristotelm graeca برلین میں شائع ہو چکے ہیں:۔ Analyticorum priorum lihbrum ترتیب اول مرتبہ Max. WIllies (۱۸۸۴) De Anima مرتبہ Ric. Heinze (۱۸۹۹)، Physica از Heinrich Schenkl (۱۹۰۰)، Analyticorums ppsteriorum از Max. WIllies (۱۹۰۰) De Caelo, عبرانی اور لاطینی از Laudauer Samuel (۱۹۰۲)، Naturalia Parva از Paul Wendland (۱۹۰۳)، Metaphysicorum librum عبرانی اور لاطینی از Samuel Landauer (۱۹۰۳)۔

Orationes کی ترتیب Dionysius Petavius (پیرس، ۱۶۱۸ یونانی اور لاطینی) اور G.Dindorf (لائپ تسگ، ۱۸۳۲) نے کی۔

تنقید— P.Duhem: Systéme du monde(t.4 380 Sq.,1916).
Sandys:History of Classical Scholarship(vol.1.352,1921).

Theodore Haarhoff: The Schools of Gaul.A Study of Pagan and Christian Education in thr Last Century of the Western Empire(284p.,Oxford,1920;Isis,IV,398).

ڈگ ناگ

اچاریہ ڈگ ناگ (۱۸)۔ منطق میں نہایت تیز تھا لہٰذا اس کا عرف 'مناظرے کا بیل' (سنسکرت میں ترک - پنگ وا تبتی نام فیوگس گلان (۱۹)۔ برہمن زادہ ولادت کانچی (۲۰) موجودہ کنجی ورم (۲۱) احاطہ مدارس میں۔ اندھرا، اب تلنگانہ، احاطہ مدارس میں فروغ پایا (۲۲)۔ انتقال کے متعلق کہا جاتا ہے اڑیسہ کے کسی بے آباد جنگل میں کیا۔ وسو بندھو (ج - و باب ما سبق) کے تلامذہ میں سے ایک۔ لہٰذا قیاس یہ ہے کہ اس کا زمانہ فروغ قرن چہارم کا دوسرا نصف ہوگا۔ بدھ فلسفی جس نے بدھ مت میں صوری منطق کا آغاز کیا۔ اس کی تصانیف کا جہاں تک پتا چل سکا ہے صرف تبتی ترجمہ دست یاب ہوتا ہے، تجور میں (۲۳)۔ ڈگ ناگ کو بدھ ایشیا میں ویسا ہی اقتدار حاصل تھا جیسے ارسطو کو مغربی منطق میں (۲۴)۔

تنقید— Satis Chandra Vidyabhusana: Dignäga and his

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Pramána-samuccaya(Journal Asiatic Society of Bengal.vol I.1905);History of the Medieaval School of Indian Logic(78-110.Calcutta.1901 کا معہ شبیہ(!) جو تجور سے حاصل کی گئی نیز اس کی بڑی بڑی تصانیف کا خلاصہ);Influence of Aristotle on the Development of the Syllogism in Indian Logic(Journal R.Asiatic Society,469- 488,1918).

A.B.Keith: Indian Logic and Atomism(Oxford,1921): Budhist philosophy(p.305-307 Oxford 1923).P.Masson- oursel:Philosophie comparee(105-138,Paris,1223).

۴۔ ہیلے نیکی، رومی، یہودی اور چینی ریاضیات وفلکیات

تھیون اسکندری (۱)

تھیوڈوسیوس اعظم (۲) ۳۷۸ تا ۳۸۵ کے تحت فروغ پایا لیکن ق۔۳۶۵ سے قبل۔یونانی ہیئت داں اور ریاضیات کا عالم۔متحف اسکندریہ کا معلم۔ہپاٹیا(۳) (ج۔د آئندہ باب) کا باپ۔اقلیدس کا مرتب۔ازمنۂ متوسطہ میں دیر تک یہ خیال رہا کہ اقلیدس نے صرف ہندسی مسائل وضع کیے مگر ان کا ثبوت تھیون نے بہم پہنچایا۔اس کی سب سے اہم (مگر نامکمل) تصنیف المجسطی اور بطلیموس کی دوسری کتابوں کی ایک شرح ہے۔ضرب، تقسیم اور شصت گانہ کسور کے تخمینی جذر۔یہ خیال بھی محتاج تحقیق ہے کہ اراٹوس کی کتاب میں تعلیقات کا اضافہ کیا تھیون نے کیا تھا؟ وہ استقبال معدلین کا ذکر کرتا ہے اور اس کی قیمت (فی صدی ایک درجہ) (۴) میں بطلیموس سے متفق ہے۔وہ کہتا ہے بعض ھیئت دانوں کے نزدیک استقبال معدلین کا عمل تدریجی نہیں بلکہ احتزازی اور ۸۰ کی ایک قوس تک محدود۔

متن اور ترجے ـــ ملاحظہ ہو بطلیموس کا تنقیدی نسخہ، نیز متقدم نسخے، مثلاً حالمہ Halma کا۔

تنقید ـــ Julius Lippert: Theon in der orientalischen Literatur (Studien auf dem Gebiete der griechisch arabichen Ubersetzuugsliteratur..39-50.Braunschweig,1894).Eduard Scheer: Theon und Sextion(19p..Progr..Saarbruchen. 1902).J.L.E.Dreyer:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Planetary Systems(203,276,1906). H.Bürger und K.Kohl:Geschichte des Transversalenatzes (Abhdl.Z.Geschichte de Naturwiss..Heft 4.41-4,Erlangen, 1924;Isis,VIII؛ 799).

پولوس اسکندری

پولوس (۵)۔ زمانہ فروغ ۳۷۸ کے لگ بھگ۔ یونانی منجم۔ ۳۷۸ کے قریب اس نے نجوم میں ایک مقدمہ (۶) تصنیف کیا۔ یہ نجومی بلادنگاری* کا قدیم ترین بیان ہے جو اب تک دست یاب ہو سکا۔

متن ــ شاٹو Schato نے شائع کیا (وٹبرگیئے Witebergae ۱۵۸۶) Franz Cumont: La plus ancienne geographie ostrologique (Klio.t.9,263-273,1906).

ہفائیس ٹیون متوطن تھی

ہفائیس ٹیون (۷)۔ وطن تھی (۸) مصر۔ زمانہ فروغ ۳۸۱ کے قریب قریب یونانی منجم، ایک نجومی تالیف (۹) کا مصنف تین حصوں میں: (۱) مقدمۂ نجوم، (۲) علم ولادت؛ (۳) اصول کتار کائی (۱۰) یعنی ٹھیک ٹھیک ابتدا A.Engelbrecht:Hephaestion von Thebes und sein astrologisches Compendium (۱۰۲ص۔ وین، ۱۸۸۷)۔ Boll کا مقالہ Pauly-Wissowa (د:۱۵، ۱۸۱۲،۳۰۹) میں۔

اوینس کے ترجمہ اراٹوس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل ہفتم میں۔

ہلل دوم (۱۱)

یہودی بہ طریق از ۳۳۰ تا ۳۶۵۔ یہودی تقویم کا مصحح۔ سیاسی جور اور تشدد کے باعث چوں کہ یہودی جماعتیں اس قابل نہ تھیں کہ روزوں اور عیدوں کی تعیین کے لیے ہر سال یہودی سان ھیدرین (۱۲) سے مشورہ کر سکیں لہٰذا ہلل دوم نے سارے عہد انتشار کے لیے ۳۸۵ (۱۳) میں ایک دوامی تقویم مقرر کر دی۔

ملاحظہ ہو مقالہ تقویم از Cyrus Adler (دائرۃ المعارف یہود۔ مجلد ۳ ۵۰۱-۴۹۸، ۱۹۰۲) اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقالہ ھلل دوم از Rabbi S.Mendelsohn (مذکورہ بالا کتاب میں مجلد ۶-۴۰۰، ۱۹۰۴)۔ F.K.Ginzel: Handbuch der mathematischen Chronologie(2.Bd 70-80.1911). یہودی تقویم کی اصلاح کے مسئلے پر مکمل بحث کرتے ہوئے یہ نتیجہ اخذ کرتا ہے کہ اس اصلاح کو ھلل سے منسوب کرنا مشتبہ ہے۔ موجودہ یہودی تقویم کے استعمال کا پتا جن مثالوں سے چلتا ہے، وہ علی الترتیب ۵۰۶، ۷۱۷، ۸۲۶، ۹۲۹ء سے متعلق ہیں۔

چیانگ چی

چیانگ چی (۱۴)۔ مشرقی چین کے ماتحت فروغ پایا، ۳۸۵ء کے لگ بھگ۔ چینی ہیئت داں۔ ۳۸۵ میں اس نے تقویم کی اصلاح کی اور بتایا کہ خسوف کس طرح واقع ہوتے ہیں۔

L.Wieger: La Chine(142,325,1902).

۵۔ رومی اور چینی صناعیات

وگےٹیئس

فلاویئس رناٹس وگےٹیئس (۱)۔ ۳۸۳ اور ۴۵۰ کے درمیان کسی وقت فروغ پایا اور امکان یہ ہے کہ تھیوڈوسیوس ۳۷۹ تا ۳۹۵ کے ماتحت۔ 'خلاصہ علم حرب' (۲) کا مصنف یعنی فن حرب اور بحر پیمائی میں ایک تالیف جو صناعیات کے مؤرخ کے لیے بھی دل چسپی سے خالی نہیں (مثلاً گورخر کا بیان، نیز رومی بحریہ اور حربی تلغرافی کے ایک نظام کا)۔

متن اور ترجمے — نسخہ اول (اٹرشٹ، ق ۱۴۷۳)۔ اس کتاب کی ہر دل عزیزی کا اندازہ اس کے بے شمار قلمی نسخوں علی ہذا ان ترجموں سے ہوتا ہے جو مغربی زبانوں میں فوراً ہی شائع ہوتے گئے۔ ایک جرمن ترجمے (۳) از Ludwig Hohenwang کی اشاعت آؤگس برگ (۱۴۷۶) سے ہوئی۔ ایک انگریزی ترجمہ جو فرانسیسی سے کیا گیا Cexton کے زیر اہتمام طبع ہوا (ویسٹ منسٹر، ۱۴۸۹ یعنی The book of fayttes of armes of Chrystyne of Pyse) نیز ملاحظہ ہو L'art de chavclerie par Jean de Meun اور Li abrejanee de l'ordre de Chevalerie۔ یہ دونوں متن Ulysee Robert کے مرتب کردہ ہیں اور ان کو مجلس متون قدیمہ فرانس Societe des anciens textes franc,ais نے شائع کیا (۴ مجلدات - پیرس،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۹۷)۔ انگریزی ترجمہ از John Clarke (لندن، ۱۷۶۷)۔

تنقید — ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ P.R. Vegetius پر فصل سوم میں جو غالباً وہی شخص ہے جس کا نام F.R. Vegetius تھا Max Jähns: (Gesch.d. Kriegwsissenschaften, 1889).

اصلی سیاہ روشنائی کی ایجاد

معلوم ہوتا ہے اصلی سیاہ روشنائی کی ایجاد غالباً چین میں چوتھی یا پانچویں صدی میں کسی وقت ہوئی۔ اسے ایک شخص وائی۔ تان (۴) سے منسوب کیا جاتا ہے لیکن یہ انتساب لو-یو (۵) نے جو یئوان بادشاہت میں گزرا ہے کسی قدر دیر سے کیا ہے (جیسا کہ لفظ مو (۶) بہ معنی روشنائی کے ماتحت قاموس تسو یئوان (۷) سے ظاہر ہو جائے گا)۔ قرن چہارم سے پہلے چینیوں کے یہاں اصل روشنائی کا استعمال کہیں نہیں ہوتا تھا بلکہ درختوں سے بنے ہوئے بیروزہ دار روغن (چینی میں چی (۸)) کا۔ یہ نئی روشنائی دیے کے گل سے تیار کی جاتی تھی اور بہ اعتبار ترکیب آج کل کی ہندی روشنائی (۹) (یا زیادہ صحیح لفظوں میں "چینی روشنائی (۱۰) سے کچھ بھی مختلف نہیں تھی۔ اس روشنائی کی ایک خصوصیت تو یہ ہے کہ مٹ نہیں سکتی۔ دوسری یہ کہ چوبی کندوں کے لیے اس سے بہتر روشنائی کبھی ایجاد نہیں ہوئی۔ البتہ دھات پر اس کا نقش ٹھیک نہیں آتا۔ یہی وجہ ہے کہ آخر الامر ایک نئی قسم کی (روغن دار) روشنائی ایجاد کرنا پڑی جس کے بغیر ناممکن تھا مغرب میں ٹائپ نگاری' کا فن رواج پاتا۔

ہم نے اس شذرے کا عنوان سیاہ روشنائی قائم کیا کیوں کہ چین میں ایک دوسری قسم کی روشنائی۔ سرخ روشنائی کا استعمال ہان بادشاہت کے زمانے سے چلا آرہا تھا۔ یہ سرخ روشنائی صرف شنگرف (پارے کا سلفائیڈ) سے تیار ہوتی جو چین (کے صوبۂ کیوئی-چو (۱۱) میں بحالت طبعی دست یاب ہو جاتا ہے لیکن اس روشنائی کو تھوڑے ہی دنوں میں دربار سلطانی کے لیے مخصوص کر لیا گیا تھا۔ ۴۷۰ کے قریب یہی واقعہ قسطنطنیہ میں پیش آیا۔

یاد رکھنا چاہیے اہل مصر کے یہاں دود چراغ اور شنگرف سے بنی ہوئی روشنائی کا استعمال چینیوں سے بھی پہلے جاری تھا۔ معلوم ہوتا ہے یہ ایجاد دونوں ممالک میں آزادانہ ہوئی جو ثقافتی اعتبار سے بے شک اہم ہے مگر یوں بہت سادہ۔

ملاحظہ ہو — Samuel Couling: Encyclopaedia sinica(250,1917).

T.F.Carter: Invention of Printing in China(New York,1925:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Isis, VIII, 361: ۱۹۲۵) Berthold Laufer: History of Ink in China کے آخر تک شائع نہیں ہوئی تھی)۔

اوپر کی سطریں سپرد قلم ہوئی تھیں کہ Frank B. Wiborg کی کتاب چھاپے کی سیاہی Printing Ink (نیویارک، ۱۹۲۶ آئیسس ۸: ۳۶۱) میں لاؤفر Laufer کی وہ زبردست تحقیق شائع ہوئی جو اس نے چینی روشنائی کے متعلق کی ہے۔ لاؤفر کہتا ہے، اس روشنائی کی ایجاد ہمارے بیان کردہ زمانے سے بھی متقدم ہے یعنی قرن سوم کا نصف اول کیوں کہ وائی تان (یا وائی چنگ-تسیا نگ Wei Ching tsiang نے جو غالباً اس کا موجد ہے، وائی بادشاہت (۲۶۴-۲۲۹) میں فروغ پایا۔

۶۔ رومی اور ہیلینی تاریخ فطرت اور فلاحت

اسونیس

ڈیکمس ماگنس اسونیس (۱)۔ ولادت بوردو (۲) میں ہوئی، ۳۱۰ کے قریب۔ گراٹین (۳) کا اتالیق -۳۷۹ میں قونصل مقرر ہوا۔ ۳۹۰ کے لگ بھگ بوردو کے پاس وفات پائی (۴)۔ رومی معلم اور شاعر۔ کئی ایک موعظانہ ارر دوسری نظموں کا مصنف جن میں سب سے زیادہ دل چسپ اور پر لطف موزیلا (۵) ہے یعنی دریائے موزیل (۶) کا وہ بیان جو (۳۷۰ کے لگ بھگ) بنگن (۷) واقعۂ دریائے رائن (۸) سے موزیل کے بالائی رخ تریوکی (۹) جانب سفر کرتے ہوئے لکھا گیا۔ اس نظم میں مچھلیوں کی تقریباً ۱۶ انواع کا ذکر آتا ہے اور جن کی شناخت بھی ممکن ہے (سامن، ٹراؤٹ اور نہری ٹراؤٹ وغیرہ)۔

متن — Opera - اولین نسخہ، وینس ۱۴۷۲۔ متاخر نسخے وینس ۱۴۹۶، ۱۴۷۲- پارما، ۱۴۹۹ وغیرہ۔

Opera amnia مرتبہ A.J. Valpy (۳ ج یں - لندن، ۱۸۲۳)۔

Opuscula recensuit Carolus Schenkl (Berlin, 1883).

لاطینی نسخہ معہ انگریزی ترجمہ از Hugh G. Evelyn White (لوئب لائبریری، ۲ ج یں ۱۹۲۱-۱۹۲۱)۔

موزیلا Mosella کا نسخہ جرمن ترجمے سمکی مشرح کے ساتھ از Oken (Isis, 544, 1845) تنقیدی نسخہ فرانسیسی ترجمہ، مقدمہ اور متقدم نسخوں کی ہو بہو نقلیں از Henri de La Villa

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Cart Hosius: Mosella.brg.and erklart: (بوردو، ۱۸۸۹)Mirmont Anhang.Die Mosel-gedichite des Venantius Fortunatus Marburg.1894 مکرر1909۔

تنقید—Terrot Reaveley Glover: Life and Letters in the Fourth Century(102-124.Cambridge,1901).Rene Pichon: Les derniers ecrivains profanes(Paris,1909)Albert Delachaux: La latinite' d'Ausone(Thése,Lausanne, Neuchãtel,1909).Percival Richard Cole: Leter Roman Education in Ausonius,Capella,and the Theodosian Code,with Translation and Commentary(39p.,York, Teachers College,Columbia,1939).Pierre de Labriolle: Un épisode de la fin du Paganisme;la correspondance d'Ausone et de Paulin de Nole(63 p.,Paris,1910).Henri de la Viile de Mirmont; Le MS.de l'ile Barbe(Cod,leidensis Vossianus latinus III et les travaux de critique sur le texte d'Ausone,l'oeuvre,de Vinet et l'oeuvre de Scaliger(3 vols., Bordeaux,1917-1921).

اناٹولیئس بیروتی

وِنڈونیئس اناٹولیئس (۱۰)۔وطن بیروت-قرن چہارم یا پنجم میں فروغ پایا(۱۱) زراعت میں یونانی تحریروں کے ایک مجموعے (۱۲) کی تالیف ۱۲ فصلوں میں جو بازنطینی فلاحیات '(۱۳) کے اہم ترین مآخذ میں سے ہے۔اس مجموعے کا ترجمہ سرگیوس متوطن رسائنا(۱۴) (ج-وقرن ششم کا نصف اول) نے سریانی میں کیا اور یہ سریانی ترجمہ بجائے خود اس عربی تصرف ' کی اساس ٹھہرا جو قسطا ابن لوقا (قرن نہم کا نصف ثانی) کی تصنیف ہے۔

متن— ملاحظہ ہو Geoponica کا نسخہ از Joa.Nic.Niclas(لائپ تسگ، ۱۸۷۱) اور Paul de Lagarde:Geoponicon in sermonen Syriacum versoroum quae supersunt(Leipzig.1860).

تنقید—E.H.F.Meyer:Geschichte der Botanik(vol.2,258-261,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1855). Wilhelm Gemoll: Untersuchungen uber die Quellen der Geoponica(Berliner Studien.Bd.1.1883).Eugen Oder. Beiträge zur Geschicnte der Landwritschaft bei den Griechen Rheiniches Museum. vor.45.212-222:1890). M.Wellmann. PaulyWissowa(vol.2,2073,1894).

ڈیڈایموس

ڈیڈایموس (۱۵) اسکندری۔ زمانے فروغ وہی ہے جو اناٹولیکس کا یعنی قرن چہارم یا پنجم۔ زرعی اور طبیب جس نے گیورگیکا (۱۶) کے نام سے ایک زرعی رسالہ ۱۵ فصلوں میں تالیف کیا یہ رسالہ بازنطینی فلاحت کے اہم ترین مآخذ میں سے ہے، ڈیڈایموس کا ایک طبی رسالہ بھی ہے ۸ فصلوں میں (۱۷) جس میں بعض حیرت انگیز معالجوں (۱۸) کا ذکر کیا گیا ہے، مثلاً فواق کا۔

وہی حوالے جو شذرہ ماسبق کے لیے ہیں۔ مزید ویلمان: پالی ویسوا میں (مجلد ۹ ۴۴۵-۱۹۰۳)۔

۷۔ رومی اور ہیلینی جغرافیہ

اوی نس

روفس فسٹس اوی نس (۱)۔ قرن چہارم کے نصف ثانی میں فروغ پایا رومی شاعر اور جغرافیہ داں جس نے اراتوس کی مظاہر اور استخبار (۲) کا ترجمہ کیا، علیٰ ہذا ڈیونے سیوس کی رہنما (۳) (قرن اول کا نصف دوم) کے ایک مفادی تیاری یعنی کرۂ ارض کا بیان (۴) دونوں نظمیں شش رکن مصرعوں میں ہیں۔ سواحل بحیرۂ متوسط بحیرۂ خزر اور بحیرۂ اسود کے منظوم حالات موکد اور غیر موکد سہ رکن مصرعوں میں یعنی 'بلاد ساحلی' (۵) جس کے صرف چند اجزا ہی دست یاب ہوتے ہیں۔ قرن پنجم ق-م کی وہ مہم جو ہملکو کے زیر سرکردگی یورپ کے مغربی کناروں کا حال معلوم کرتی رہی، صرف اسی نظم میں مذکور ہے (۶)۔

متن اور ترجمے — ترتیب از J.C.Wernsdorf کتاب Poetae latini minores میں (مجلد پنجم Aratea کے بغیر)۔ از Alfred Holder (Ad.Aeni Pontem.1887)۔ ترتیب Aratea از Alfr.Breysig (۱۰۲-ص لائپ تسگ، ۱۸۸۲)۔ لاطینی متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از E Despois Saviot (پیرس ۱۹۴۳)۔ Antonio

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Blasquaz y Delgado-Aguilera. A viano Ora i martima.Edicion critica ystudiogeografico(Bol.de La.R.Soc.geog..t.44.1923-24).

تنقید — Wilh.Von.Christ:Avien und die altesten Nachrichten uber Iberien und dia Westkuste Europa's, (Abhdl-d. Bayer.Akad., cl:i.t.11, Munchen, 1865). Gustavus Sieg: De Cicerone Germanico Avieno Arati interpretibus. Diss., 52p.,Halle, 1886).C.Inlemann: De Avieni in vertendis Arateis arte et ratione. (Diss.24p., Goettingen, 1909). Joh.Frank: Beiträge zur Geog-rapeischen Erklārung der Maritima(Diss., Wūrzburg,85p.. نقشے اور کتابیات کے ساتھ Sangerhausen,1913).

راہنمائے اور دوسری جغرافی تصنیفات

راہنمائے انطونیس اغسطس (۷) اور دفتر پوئے ٹن گر (۸) کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جغرافیے بر قرن سوم کے نصف اول میں۔

عام راہنمائے — Titus Tobler: Palestinae descriptiones ex saeculo V,et VI(149p.,St.Gallen.1898. مفصلہ ذیل متون پر حواشی کے ساتھ Itin.Burdigala Hierusalem usque:S.Paulae perigrinatie auctore S.Hieronymo;S Eucheril epitome de aliquibus locis sanctis:Theodori liber de situ Terrae Sanctae).Paul Geyer: Itinera Hierosolymitana saeculi 1111-VIII Corpus scriptorum ecclisiasticorum latinorum,t.39,Vienna,1898).

راہنامہ بوردو — یہ غلم The Boredeaux-Jerusalem Itinerary کسی نصرانی کے قلم سے ۳۳۳ میں تصنیف ہوا Itenéraire de Bordeaux ā: Jéruslem d'aprés un manuscrit de la biblicthéque du chapitre de Véron...publié par Anatole de Barthelemy (Revue archéologique t.10.98-112:1164).Itinerary from Bordeaux to Jeruslem translated

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

by Aubrey Stewart. annotated by Sir C.W.Wilson(Palestine Pilgrims.Text Society.5.80p.,London.1887).

Charles Clermont-Ganneau: Observations sur quelques points des cotes de la Palestine d'aprés 1'ltinerairet(Bull.de la soc.de géogr.,43-54.Juillet.1883).

زیارت نامہ اتھیریا The Pilgrimage of Etherial--یعنی اتھیریا یا سلوا (Silva) متوطن Aquitania کی زیارت قدس-۳۸۵ میں اس سفر کا حال G.F.Gamurrini کو ۱۸۸۴ میں دست یاب ہوا ارے تسو Arezzo میں اور اس نے اسے شائع بھی کر دیا (روما، ۱۸۸۷)۔ بعض کے نزدیک Peregrinatio Aetheriae (یعنی کتاب مذکور) کا زمانہ قرن ششم ہے۔ جرمن ترجمہ از Hermann Richter (۱۱۰ص، ایسن) Essen ۱۹۱۹، آئی سس ۴ (۳۹۱:۴) انگریزی ترجمہ از M.L.Mc Cluret اور C.L.Feltoe (لندن-۱۹۲۰)۔

یہ اور فلسطین میں اس قسم کی دوسری سیاحتوں کے لیے ملاحظہ ہوئی-آرگلوور Life and Letters in the Fourth Century (باب ۲، -زائرات، ۱۹۰۱، ۱۴۵-۱۴۷)۔

Expositio totius mundi et gensium-ایک یونانی متن کا لاطینی ترجمہ جو بہ حالت موجودہ ناپید ہے۔ دولت روما بعہد قسطنطیکس Constantius از ۳۳۷ تا ۳۶۱ کے حالات ماسن (Mommsen:Romische Geschichte ج، ۵-ص ۴۶۱) کے نزدیک یہی ایک کتاب ہے جس میں اس وقت کے صنعتی کوائف کا ذکر بھی شامل ہے۔

متن جسے C.Mütter نے شائع کیا Geographi graeci minores میں ۵۲۸-۵۱۳ (۱۸۶۱)، نیز Alex Riese نے Geographi latini minores میں (۱۲۶-۱۰۴، ۱۸۷۸) Giacomo Lumbroso نے بہ کثرت حواشی کے ساتھ (۹۰ص-روما، ۱۹۰۳)۔

Ludwig Hahn:Die sprache der sogenannten Expositio (Diss.Erglangen 98p.1898).

Studiasmus maris Magni-قدیم بحری سفر ناموں میں سب سے زیادہ اہم جس کا عنوان ہے سٹاڈیاس موس ھٹوئی پیر یپلوتائیس میگالیس تھالاسیس۔

نسخہ اولی از Iriarte (۱۷۶۰) متن معہ لاطینی ترجمہ اور تعلیقات از C.Müls اس کی Grographi graeci minores میں (ج ۱-۵۱۴-۴۲۷-۴۳-۷۸-۲۸-پیرس، ۱۸۵۴)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Konrad Kretschmer: Die italianischen Portolane des Mittelarters(159-163,Berlin,1909).

۸۔ ہیلے نیکی اور رومی طب

تھیوڈورس

تھیڈورس یا تھیوڈوسیوس (۱)۔ ایران میں فروغ پایا، شاپور ثانی (۲) پادشاہ از ۳۰۹ تا ۳۷۹ کے ماتحت۔ یونانی النسل نصرانی طبیب۔ تھیوڈورس نے پہلوی زبان میں طب کی ایک موجز تصنیف کی جس کا ترجمہ آگے چل کر عربی میں ہوا (ناپید ہے لیکن فہرست میں اس کا ذکر آتا ہے)۔

Leclerc: Medécine arabe(t,1,p,34,1876).E.G.Browne: Arabian medicine(p.20,1921).

ہئیر وک لیس

ہئیر وکلیس (۳) قرن چہارم کے تقریباً وسط یا اس سے کسی قدر آگے چل کر فروغ پایا۔ یونانی النسل بیطاری جراح اور عہد ماضی کے اکابر جراحیوں میں سے ایک۔ گھوڑوں کی غور پرداخت میں ایک رسالہ کا مصنف دو فصلوں میں (۴)۔

متن — ھئیر وکلیس کا متن Hippiatrica میں شامل ہے جو غالباً قسطنطینوس پورفیروگے نےٹوس Constantinos Porphyrogennetos (ج - دقرن دہم کا نصف دوم) کے عہد میں تالیف ہوئی۔ پہلا نسخہ از Jean Ruelle متوطن Soissons (پیرس، ۱۵۳۰)۔ اصل یونانی متن کا پہلا نسخہ از Simon Grynaeus (بازیل، ۱۵۳۷)۔ اطالوی ترجمہ (وینس، ۱۵۴۳)۔ فرانسیسی ترجمہ (۱۵۶۳)۔

ایک تازہ نسخہ Eugen Oder کے زیر اہتمام تیار ہو رہا ہے۔

تنقید — Pauly Wissowa میں Gossen (ج ۱۶، ۱۴۸۹-۱۷۱۵-۱۷۱۳، ۱۹۱۳) Hippiatrica پر عام معلومات کے علاوہ مختلف مصنفین سلف کے ذکر کے ساتھ جن کے لیے اس مقدمے میں مطلق گنجائش نہیں تھی)۔

اری باسیوس

اریباسیوس یا ارائی باسیوس (۵) پرگام میں پیدا ہوا، ۳۲۵ کے لگ بھگ۔ وفات قرن مابعد کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریباً شروع زمانے میں پائی۔ طب کا نامور یونانی جامع نویس اور جولین مرتد کا طبیب اور دوست جس نے ۷۰ فصلوں میں ایک طویل طبی جامع تالیف کی (۶)۔ صرف ایک ثلث محفوظ ہے یعنی جامع مذکور کا خلاصہ (۷) اور طب خانگی (۸) کی ایک فصل۔ تاریخی اعتبار سے یہ تالیف بڑی گراں قدر ہے کیوں کہ اری باسیوس نے اپنی اسناد کا حوالہ نہایت احتیاط سے دیا ہے، کبھی کبھی لفظ بہ لفظ۔ اس نے جالینوس کی بار بار تعریف کی اور اس طرح اس کے تفوق کا راستہ صاف کر دیا۔ طبیب مذکور نے توہمات کی بڑھتی ہوئی رو کا مقابلہ بھی نہایت جرات سے کیا۔

متن اور ترجمے — یونانی متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Bussemaker و Daremberg ۶ بڑی مجلدات میں (پیرس، ۱۸۵۱-۱۸۷۶، Collection des medecins grecs et latins)۔

تنقید — E.H.F.Meyer:Geschichte der Botanik(vol.2,261-273, 1855).Hermann Hagen: De Oribasii versione latina Bernensi(Progr.,24p.,Berne,1875).E.Gurlt:Geschichte derChirurgie(vol.1,527-544,1898).Bernh.Faust:De machinamentis ab antiquis medicis ad repositionem articulorum uxatorum adhibitis.Commentarius in Oribasii librum XLIX (Diss.,Greifswald,1912).Willy Heinecke:Zahnarztliche in en Werken des Oribasios(Diss.,21p.,Leipzig,1922;Isis,V, 207).

فلاگریوس

فلاگریوس (۹)۔ مولد اپائرس، تھسالونیکا میں فروغ پایا، قرن چہارم کے دوسرے نصف میں۔ یونانی طبیب اور طبی مصنف جس نے کئی ایک طبی مشاہدے اور اکتشافات کیے۔ وہ مشہور ہوا تو زیادہ تر امراض طحال کے علاج سے۔

متن اور ترجمے — لاطینی متن (یونانی ناپید ہے) معہ جرمن ترجمہ جس کی اشاعت Theod-Puschmann نے کی Nachtrage zu Alexander Trallianus (ص ۱۲۹-۱۴۷ برلن ۱۸۸۶)۔

ایوان بلوخ Iwan Bloch کا مقالہ Puschmann: کی Geschichte der

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Medizin میں (ج ۱-۴۹۰-۴۸۹،۱۹۰۲ - نیز ۳۷۲)۔

پوسیڈونیوس طبیب

فلاگریوس کا بھائی - یونانی طبیب، طبیب دماغی ۔ پوسیڈونیوس (۱۰) نے امراض دماغ کا نہایت گہرا مطالعہ کیا اور پہلی مرتبہ کوشش کی کہ اس کے وظائف کا محل متعین کرے۔ وہ جن مظاہر کا حال بیان کرتا ہے، معالجانہ اشارات کے ساتھ ساتھ ان میں التہاب سحائی ' لیثرغس ' (۱۱) قوما ' سبات ' دوران سر، کابوس ' (۱۲) صرع، مالیخولیا ' اور داء الکلب ' (۱۳) بھی شامل ہیں۔ پوسیڈنیوس کی تحقیقات کچھ قرن دوم کے اکابر اطبا (۱۴) اور کچھ ذاتی مشاہدات پر مبنی تھیں۔

متن — صرف اجزا محفوظ ہیں: Landesberg اور A.Lewey Uber die Bedeutung des Antyllus,Philagrius,und Poidonis (Henschel's Janus,vol.2,758-771;vol.3.166-184,1848).

تنقید — ایوان بلوخ Puschmann کی Geschichte der Medizin (ج ۱-۴۸۹-۵۹۰-۱۹۰۲) میں Max Neuburger: Geschicht der Medizin(vol. 2,54-56,1911).

نمے سیوس

نمے سیوس (۱۵)۔ حمص (۱۶) شام میں فروغ پایا۔ قرن چہارم کے اختتام یا پنجم کے آغاز میں۔ مسیحی فلسفی - اسقف حمص - فطرت انسانی میں ایک کتاب (۱۷) کا مصنف جس کو ازمنہ متوسطہ میں بڑی قدر و منزلت سے دیکھا جاتا تھا (۱۸) اور جس میں انسانی عضویات میں بعض دل چسپ نظریات ملتے ہیں۔

متن اور ترجمے — نسخہ اولی ایک لاطینی ترجمے کے ساتھ (انورپ - Antwrep ۱۵۶۵)۔ بہترین نسخہ، یونانی اور لاطینی از Chr.Friedr.Matthaeus (۵۳۸ ص - ہالے، ۱۸۰۲)۔ لاطینی ترجمہ از Alfanns مرتبہ C.Holzinger (لائپ تسگ، ۱۸۸۷)، از Burgundio متوطن پیسا Pisa ۱۱۵۹، مرتبہ C.I.Burkhard (۱۳۴ ص - 1902 -Progr.,Wien,1891)۔ از N.Alfanns اسقف اعظم Salerno مرتبہ C.I.Barkhard (۱۲۶ ص - لائپ تسگ، ۱۹۱۷)۔ انگریزی ترجمہ از Geo. Writher (لندن، ۱۶۳۶)۔ جرمن ترجمہ از

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Osterhammer(زال تس برگ،۱۸۱۹)۔فرانسیسی ترجمہ ازJ.B.Thibault پیرس،۱۸۴۴)۔

تنقید—Bol.Domanski: Die Psychologie des Nemesius (Beitr.zur Gesch.d.Phil.des Mittelalters,vol.3 Münster,1900). Hans Krause: Studia neoplatonica(Diss.,Leipzig,1904).We. Wi.Jaeger:Quellenforsch.zum Neo-platonismus(Berlin. 1914).Henirich A.Koch:Quellenforschungen zu Nemesios (Diss.,52p.,Berlin,1921).

ونڈی کیانس(۱۹)

مولد افریقہ۔ والن ٹی نین(۲۰)اول ۳۶۴ تا ۳۷۵ کے ماتحت فروغ پایا۔ رومی طبیب۔ ''نسوانیات'' اور ''مجرب معالجات''(۲۱) کا مصنف-اول الذکر کتاب کے کچھ اقتباسات محفوظ ہیں۔ پرس کیانس اور اس کے دوست آگس ٹائین ولی نے اس کی بڑی تعریف کی ہے۔آگس ٹائین کہتا ہے وہ نجوم کو بالکل نہیں مانتا تھا۔

متن اور ترجمے—ملاحظہ ہو پرس کیانس—Joseph Schipper Ein neuer Text der Gynaecia aus einer Münchener Hds.des.12. Jabrhundertes(Diss.,Leipzig,29p.,Erlangen,1911;Isis,IV,577. Christoph Ferckel:Ein deutscher anatomischer Vindiciantext (Archiv für Geschichte der Medizin,vol.7,306-218نسخہ اور شرح).

تنقید—Karl Sudhoff: Zur Anatomie des Vindicianus. Handschriftenstudie(Archiv für Gesch der Medizin,Bd.8, 414-423.1915):Ein neues deutsches anatomisches Vindizianfragment und anderes Medizinische in einer Basler Handschrift des 14.Jahrhundertes(ibidem,Bd.9,168- 171,1919).

پرس کیانس

تھیوڈورس پرس کیانس(۲۲)۔ گراٹیانس(۲۳)۳۶۷ تا ۳۸۳ کا معالج، رومی طبیب،ونڈی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیانس کا پیرو۔ ایک طبی کتاب یپوریس ٹون (۲۴) کا مصنف جو زیادہ تر معالجات کے لیے نسخوں پر مشتمل ہے۔ (فصل اول (۲۵) میں خارجی شکایات کا بیان ہے بہ ترتیب از سرتا پا۔ فصل دوم (۲۶) داخلی طب کی بحث میں ہے اور فصل سوم (۲۷) امراض نسواں میں)۔ نام نہاد فزیکا (۲۸) کے اجزا میں صرف ان دواؤں کا ذکر آیا ہے جو عوام میں مقبول تھیں۔

متن اور ترجمے— Theodori Prisciani Euporiston libri 111 cum physicorum fragmento et additamentis Pseudo Theodoreis مرتبہ Val Rose.recedunt Vindiciani Afri quae ferunter reliquiae (Leipzig,1894). جرمن ترجمہ از Theod.Meyer-Steineg:Theod. Priscianus und die römische Medizin(352p.,Jena.1909;Mitt. zur Gesch.d.Medizin.Vol.IX,163-166).

تنقید— E.H.F.Meyer:Geschichte der Botanik(vol.2,286-299,1855. پودوں کی ایک فہرست کے ساتھ).

وگے ٹیئس

پبلیئس رناٹس وگے ٹیئس (۲۹)۔ غالباً وہی شخص جس کا ذکر فصل پنجم میں بہ حیثیت فلاویلش آچکا ہے۔ فن بیطاری میں ایک کتاب کا (۳۰) مصنف۔

متن اور ترجمے— P.Vegetii Renati digestorum artis mulomedicinae libri مرتبہ Ern.Lommatzsch.Accedit Gargili Marrialis de curis boum fragmentum(385p.,Leipzig,1903).

تنقید— Christoph Schöner: Studien zu Vegetius(Progr., 44p.,Erlangen,1888. اور کہتا ہے یہی شخص Epitome Mulomedicina کا مصنف تھا اور اس کا زمانہ قرن چہارم کا دوسرا نصف وطن غالباً آسٹریا)۔

وگے ٹیئس کی Mulomedicina کا سب سے بڑا ماخذ Mulomedicina Chironis ہے۔ یہ دیہاتی لاطینی میں کسی یونانی الاصل کتاب کا ترجمہ ہے جو کیرون قنطورس Chiron "the Centaur" اور Apsyrtos (ج-و قرن چہارم کا نصف اول) سے منسوب ہے اور جسے Clandius Hermerus نے مرتب کیا۔ اپسارٹوس کی کتاب ۳۳۴ کے قریب شائع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی۔ Mulomedicina Chironis کا متن Eug.Oder نے ترتیب دیا (۵۰۴ص - لائپ تسگ ،۱۹۰۱مبسوط اشاروں کے ساتھ)۔ Max Niedermann:Proben us der sogenannten Mulomedicina Chironis (Buch 11und 111) (Sammlung vulgäriateinischer Texte, 3, 78 p.. Heidelberg, 1910).

Ernst Lommatzsch: Zur Mulomedicina Chironis (Archiv f. lat. Lexicographie, 12, 401-410, 551-559. 1901-1902). Helge :Einar Ahlquist: Studien zur spätleitinischen Mulomedicina Chironis (148 p., Upsaia, 1909.لغوی مطالعے)Löfstedt: Zur Mulomedicina Chironis (Glotta, vol. 3, 19-33, 1980).

پلاکی ٹس

سیکسٹس پلاکیٹس پاپیرینسس، یا سیکسٹس فلوسوفیکس پلاٹونی کس (۳۱)۔ غالباً قرن چہارم کے نصف ثانی میں فروغ پایا۔ کتاب طب متعلقہ حیوانات (۳۲) کا مصنف۔ ۳۲ ابواب میں اور مختلف حیوانی الاصل ادویات۔

متن — نسخہ اولیٰ، نورم برگ، ۱۵۳۸۔ ترتیب دوم یا سوم De Medicina animalium, bestiarum, pecorum et avium معہ شروح از Gabriel Hummelberger (۱۶۲ ص۔ سیورش، ۱۵۳۹)۔ نیز Ackermann میں (Parabil. med. scrtpt 1) نیورن برگ Nürnberg ۱۷۸۸)

جزوی انگلیسی سیکسن ترجمہ De quadrupedibus کے عنوان سے Cockayne کی Leechdoms میں (ج ۱، ۳۲۶-۳۷۳، ۱۸۶۴)۔ تازہ نسخہ Medicina de quadrupeds کا از Joseph Delcourt معہ ترجمہ و فرہنگ These, Paris, Anglistische Forchungen, 40, 91 p) ہائی ڈلبرگ، ۱۹۱۴)۔

تنقید — August Hirsch نے Biographisches Lexicon میں ج ۵، ۱۸۸۷، ۳۷۸) اسے قرن ششم میں جگہ دی ہے۔ Julius Pagel کا مضمون Puschmann کی Handbnch میں (ج ۱، ۶۲۲، ۱۹۰۲)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طب پلائی Medicina Plinii کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ پلائی پر قرن اول کے نصف دوم میں۔

۹۔ رومی تاریخ نگاری

امیانس

امیانس مارکلینس (۱) ولادت انطاکیہ، شام میں ہوئی، ق۔ ۳۳۰۔ ۳۳۵ میں۔ ۳۹۱ میں زندہ تھا۔ رومی مورخ۔ نروا (۲) سے والنس (۳) کی موت (۹۶۔۳۶۸) تک ایک تاریخ (۴) کا مصنف (صرف آخری ۱۸ فصلیں جن میں ۳۵۳ تا ۳۷۸ تک کا ذکر آتا ہے، دستیاب ہوتی ہیں)۔ عمدہ کتاب ہے۔ کچھ مصنف کی دیانت اور کچھ جغرافی اور علمی مباحث (زلزلے، طاعون، قوسِ قزح وغیرہ) کی وجہ سے جن کی طرف وہ بار بار متوجہ ہو جاتا ہے۔ امیانس میں صرف اسلوب بیان کی کمی ہے ورنہ اس کا شمار اکابر مورخین میں ہوتا (۵)۔

متن — نسخہ اولی (نامکمل) از Sabinus (۱۴۵۴) تکمیل از Accursius (۱۵۳۳)۔ علمی نسخہ از V Gardthausen (۲ ج یں۔ لائپ تسگ، ۱۸۷۵—۱۸۷۴)۔ Heiur.Nissen کی Fragmenta marburgensia برلین، ۱۸۷۶)۔ تازہ ترین نسخہ از Charles Upson Clark اور Ludw. Trambe اور Wilh. Heraeus (۲ ج یں۔ برلین۔ ۱۹۱۵۔۱۹۱۰)۔

انگریزی ترجمہ از C.D. Yonge مجموعۂ بان۔ لندن ۱۸۹۲)۔

تنقید — Max Büdinger: Ammianus und die Eigenart seines Geschichtswerkes (Denkschr. d. K Akad. d, Wiss., Wien, Philos. hist. Classe, vol. 44, 18951). Léon Dautremer: Ammianus (248 p., Travaux de l'université de Liile, 23 LIlle, 1899). T. R. Glover: Life and Letters in the Fourth Centry (20-46,1901). Mary Jackson Kennedy: The Literary Work of Ammianus(Diss.. Chicago, 65 p., Lancaster, Pa, 1912). Walter Klien: Stndien zu Ammianus (Klio, 13- Heft, 136 p., Leipzig, 1914). Wilhelm Ensslin: Zur Gechichtsschreibung und Weltanschaung des Ammianus (Klio, Beiheft 16 106 p., Leipzig, 1923

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سلپیکیئس سیویرس (۶)

ولادت آکی تانیہ (۷) میں ہوئی۔ ۳۶۰ کے لگ بھگ۔ بوردو، تولوز اور تور (۸) میں فروغ پایا۔ زمانہ انتقال قرن پنجم کا آغاز۔ نصرانی مورخ (۹)۔ کرونیکا (۱۰) کا مصنف یعنی ابتدائے آفرینش سے ۴۰۰ تک مسیحی تاریخ کا ایک خلاصہ۔ سلپیکیئس کی شہرت زیادہ تر "حیات مارتان ولی" (وہ تور میں ان کا شرف پابوسی حاصل کر چکا تھا) سے ہوئی جس کا زمانہ تصنیف ۳۹۷ ہے (مزید مکالمات کی اشاعت ۴۰۳-۴۰۴ میں)۔

متن — Migne: Latin Patrology (vol. 20., 95-248) Carl Halm میں Corpus script. ecct. lat. 1 (Vienna, 1866) کا نسخہ کرونیکا Chronica فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Lavertujon (۲ ج یں۔ پیرس، ۱۸۹۹-۱۸۹۶)۔ حیات مارتان Vita Martini مرتبہ Dübner-Lejay، (پیرس ۱۸۹۰)

تنقید — Heinrich Gelzer: Sextus Julius Africanus (vol. 2, 107-121, 1885). T. R. Glover: Life and Letters in the Fourth Gentury (278-302, Cambridge, 1901). P. de Labriolle: Littératurë latine chrétienne (508-516, 1920).

۱۰ا۔ رومی قانون

مجموعہ شرائع موسوی وقانون روما (۱)۔ کسی نامعلوم مصنف کی تالیف جس کا زمانہ غالباً ۳۹۰ سے موخر لیکن ۴۲۸ سے یقیناً مقدم ہے اور جس کا مقصد یہ تھا کہ اس وقت کے رومی قانون کا مقابلہ توراۃ کی شرع موسوی سے کیا جائے۔ تقابلی قانون کی اولیں یادگاروں میں سے ایک۔

ترتیب Krüger اور Mommsen کے قلم سے Collectio Juris Anteiustiniani (برلین، ۱۸۹۵) میں P. F. Girard: Textes de droit romain ترتیب، سوم ص ۵۷۵—۵۴۳-۱۹۰۳) M. Hyamson: Latin Text with Greek Trenslation (Oxford. 1913).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکیسواں باب

عصر فا۔ ہسین (قرن پنجم کا پہلا نصف)

۱۔علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے پہلے نصف اول میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔ہیلے نیکی اور رومی فلسفہ،۴۔ہیلے نیکی، ہندو اور چینی ریاضیات و فلکیات،۵۔ہیلے نیکی اور چینی کیمیا گری، طبعیات و ریاضیات،۶۔چینی اور ارمن جغرافیہ،۷۔رومی، ہیلے نیکی، ہندو اور کوریائی طب (معہ نباتیات)،۸۔ہیلے نیکی، رومی ارمن اور چینی تاریخ نگاری،۹۔رومی اور جاہلی قانون،۱۰۔ارمن اور یونانی لسانیات۔

۱۔ علم و حکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے پہلے نصف میں

۱۔ ممکن ہے، اس باب کا چینی عنوان بعض حضرات کے لیے باعث تعجب ہو(۱) لیکن یاد رکھنا چاہیے چین کا شمار اب دنیائے انسانیت کے اہم ترین اقطاع میں ہونے لگا تھا۔ پھر فا۔ ہسین کے نام سے را ذہن خواہ مخواہ بدھ مت کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ ایک تمدن آفرین قوت، عیسائیت کی ہم مرتبہ اور بہت بڑے رقبے میں پھیلی ہوئی——

جو اس وقت انتہائے عروج اور طاقت پر تھا۔ مزید یہ کہ فا۔ ہسین کا شمار دنیا کے اکابر سیاحوں میں ہوتا رہے گا۔ یہ دوسری بات ہے کہ فا۔ ہسین اور اس زمانے کے عیسائی مبشرین میں جو یورپ میں ہر طرف شہر بہ شہر گھوم رہے تھے، ایک بنیادی فرق ملے گا۔ عیسائی مبشرین جہاں بھی گئے۔ سکھلانے کے لیے گئے، فا۔ ہسین سیکھنے کے لئے۔

۲۔ دینی پس منظر —— عہد ماسبق میں علم و حکمت کا جائزہ لیتے ہوئے ہم نے آخر الامر جس تحریک کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر کیا تھا۔ بحیرہ متوسط کی تہذیب وثقافت کا نفوذ اندرون یورپ میں بزمان قرن پنجم۔ اس کا قدم اب اور تیزی سے آگے بڑھنے لگا تھا جس کی وجہ تھی عیسائی مبشرین کی سرگرمیاں۔ ان کا مقصد اگرچہ صرف یہ تھا کہ یورپ کی وحشی اور غیر متمدن اقوام کا انجیل کی دعوت اور خدا اور انسان کی محبت کا سبق دیں جس میں انھیں کچھ بہت زیادہ کامیابی نہیں ہوئی لیکن اس کے باوجود یہ ایک بہت بڑا قدم تھا۔ پھر قدرتی امر تھا کہ مبشرین جہاں بھی جائیں، رومی تمدن کا کچھ نہ کچھ حصہ اپنے ساتھ لیتے جائیں۔ مغرب کے ان حواریوں میں پیٹرک ولی کی ذات بالخصوص اہم ہے اور یہ انھیں کی کوشش کا نتیجہ ہے کہ ائرستان تہذیب وثقافت کے نفوذ اور شیوع کا ایک ثانوی، ل بایں ہمہ اہم امرکز بن گیا۔

پھر عیسائیت سے تہذیب وتمدن کے ارتقا نے جو اثر قبول کیا اس کی ایک دوسری صورت بھی ہے اور وہ یہ کہ انجیل کے نئے نئے ترجمے اثوبی، ارمن اور گرجی زبانوں میں شائع ہونے لگے یوں اس جدوجہد کا سلسلہ جیسے گویا جہالت اور ناخواندگی کے استعمال میں پہلے قدم۔ یعنی ایک معنوں میں زمین کی تیاری سے تعبیر کرنا چاہیے، نئے نئے ممالک میں وسیع ہوتا گیا۔

لیکن ابھی ایک تیسرا ذریعہ بھی ہے جس سے عیسائیت نے علم وحکمت کے فروغ میں حصہ لیا (۲) علمائے الٰہیات کی باہمی رقابت اور تنگ مزاجی جو گویا ان کی فطرت میں داخل ہے۔ ایک انتشار زا قوت ہے جس سے قدرتاً ہر وہ شخص جسے ان کی ذہنی اتباع یا پوری پوری موافقت سے انکار ہو بتدریج مرکز سے دور اور دور ہٹتا رہتا ہے۔ لہٰذا یہ صرف مبشرین ہی نہیں تھے جن کے ہاتھوں تہذیب وثقافت کا دائرہ وسیع ہوا۔ اس میں مذہبی پناہ گزین، جلاوطن ملاحدہ اور وہ لوگ بھی شامل تھے۔ جنھیں خارج از ملت قرار دیا گیا۔ نسطوری الحاد سب سے بڑی لامرکزی قوت ہے جو الٰہیات میں بغض وعناد دے باعث وجود میں آئی اور جس نے ۴۳۱ میں سر اٹھایا یہ نسطوریت ہی تھی جس نے صحراؤں اور کوہستانوں سے گزرکرتے ہوئے عیسایت کا قدم حدود چین تک پہنچا دیا بلکہ مشرق ومغرب کے درمیان ایک اہم رابطے کی حیثیت اختیار کرلی۔

ایک دوسری الحاد یعنی پیلا گسیت کا ظہور اگرچہ قریباً قریباً اسی زمانے میں ہوا لیکن ان کا تعلق زیادہ تر مغربی یورپ سے تھا۔ لہٰذا اس کی ثقافتی اہمیت بھی محدود ہے۔

آگسٹائین ولی اس عہد کے امام لائمہ ہیں ان کی خاص خاص تصنیفات کا زمانہ آخری عمر یعنی قرن پنجم کا ربع اول ہے آگسٹائین ولی نے تخلیق بالقوہ کے تصور کو نشو ونما دیا اور اس طرح مسیحی تصور تخلیق کی تطبیق ارتقا سے کی (۱۴۰۰ برس پہلے اور بغیر کسی دینی ضرورت کے)(۳) اس عہد میں کئی ایک عیسائی مؤرخوں کو بھی فروغ ہوا جن کا ذکر ہم آگے چل کر کریں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبان اشی (م۔ ۴۲۷ء) کی قیادت میں سورا نے پھر ارض بابل کے ذہنی مرکز کا درجہ حاصل کر لیا۔

وہ تالمود کے بڑے بڑے مرتبین میں سے ہیں۔

بطریق کمار جیو نے بدھ سوتروں کا ترجمہ کیا اور بدھ گوش نے بدھ عقائد کی ترتیب وتدوین نہایت خوبی سے کی۔ وہ بدھ کلام کا سب سے بڑا نمایندہ ہے۔ اس نے انورادھاپور، سیلون میں فروغ پایا اور تصنیف وتالیف کے لیے پالی زبان اختیار کی۔

۳۔ ہیلے نیکی اور رومی فلسفہ :— اس عہد کے اکابر فلاسفہ سب کے سب نو۔ افلاطونی ہیں: سائینیو سیوس کیمیاگر، ماکروبیئس جس کی شرح سیسرو کی کتاب، اسکیپیو کے خواب، قرن دوازدہم کے وسط تک نو۔ افلاطونی فلسفہ کا ایک اہم سرچشمہ تصور ہوتی رہی اور آخرالامر سائیریانوس ریکس اکادمی اور ارسطو اور افلاطون کا شارح۔ ماکروبیئس کی تصنیفات ہمارے لیے بالخصوص دل چسپ ہیں کیوں کہ ان میں جابجا علم وحکمت کی جھلک نظر آتی ہے۔

۴۔ ہیلے نیکی، ہندو اور چینی ریاضیات وفلکیات :— تھیون اسکندری کی بیٹی ہپاتیا نے اپولونیوس، بطلیموس اور ڈیوفانٹوس کی شرح۔ ۴۱۵ء میں اسے مسیحی عوام کے ایک انبوہ نے اسکندریہ میں قتل کر ڈالا (۴) علم وحکمت کی تاریخ میں یہ واقعہ ہمیشہ یادرہے گا کیوں کہ اسکندریہ میں علوم وفنون کے لیے جو کبھی اس شہر پر چھائے ہوئے تھے اور جن کی بہ دولت اسے اثینیہ کا ہم پلہ تصور کیا جاتا اب کوئی جگہ نہیں تھی۔

سدھانت ایسی ہندو تصیفات کا زمانہ بھی قرن پنجم کا نصف اول ہے جو اگرچہ زیادہ تر یونانی ہیئت اور ریاضی پر مبنی ہیں لیکن ان میں بعض نئے تصورات بھی ملیں گے۔ ان میں سب سے اہم اور اس کی اہمیت پر جتنا بھی زور دیا جائے کم ہوگا۔ جیب زاویہ کا تصور ہے جسے ان بے ڈھب سے اوتار کی بجائے استعمال کیا گیا ہے جن سے کبھی بطلیموس نے کام لیا تھا۔

اس عہد کے چینی علمائے فلکیات میں صرف دو قابل ذکر ہیں: چیئن لو۔چیہ اور ہو چینگ۔ تھین۔

۵۔ ہیلے نیکی اور چینی کیمیاگری، طبعیات اور صناعیات :— اسقف سائنے سیوس نے جو خط اپنی معلمہ ہپاتیا کے نام لکھا تھا۔ اس میں ایک قسم کے آب پیما کا ذکر بھی آتا ہے۔ وہ کیمیاگری میں بھی ایک رسالے کا مصنف ہے یعنی شرح موضوع۔ دیمقراطوس۔ کیمیاگری کا ایک اور رسالہ مؤرخ المپیو ڈوروس نے تصنیف کیا۔

پھر یہی زمانہ تھا جب شمالی اور جنوبی چین میں صنعت شیشہ گری کا ایک ساتھ رواج شروع ہوا۔ مصر میں یہ صنعت مدتوں سے جاری تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ چینی اور ارمن جغرافیہ:— بدھ سیاح فا۔ ہسین اس عہد کی محبوب ترین شخصیت ہے۔ ۳۹۹ سے ۴۱۴ کے درمیان اس نے اس سفر کی تکمیل کی جس کا شمار دنیا کی بڑی بڑی سیاحتوں میں ہوتا ہے۔ وہ بدھ کتب مقدسہ کی طلب میں چین سے روانہ ہوا۔ صحرائے گوبی اور کوہستان ہندوکش کو پار کرتے ہوئے ہندوستان پہنچا اور پھر سیلون اور جاوہ ہوتے ہوئے واپس آ گیا۔ اس سفر کے حالات سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ بدھ مت کو اس زمانے میں کس حد تک فروغ حاصل تھا۔

ارمن مؤرخ موسیٰ متوطن خورنی کا جغرافیہ زیادہ تر پاپوس پر مبنی تھا۔ آرمینیا اور آرمینیا کے نواح میں جو ممالک آباد ہیں ان کی بلاد نگاری میں یہ تصنیف بالخصوص اہم ہے۔

۷۔ رومی، ہیلینی، ہندو اور کوریائی طب (معدنیات و حیاتیات):— ۴۱۰ کے لگ بھگ مارکلس ایمپریکس متوطن بوردو نے ایک کتاب ادویات میں تصنیف کی جس کا علمی پایہ بے حد معمولی تھا۔ اس سے کسی قدر بعد کاسیئس فلیکس نے جسے شاید قرطاجنہ میں فروغ ہوا ایک طبی رسالہ قلم بند کیا جو بیش تر جالینوس سے موخوذ تھا۔ پھر افریقی عالم اور شاید متقدم الذکر کے معاصر کائیلیس اریلیانس نے سورانوس کے ایک ایسے رسالے کا ترجمہ کیا جو اس وقت ناپید ہے۔ ایسے ہی طب اور نباتیات کا وہ رسالہ بھی جو اپولائیس سے منسوب کیا جاتا ہے اور جس کی بنا یونانی نمونوں پر رکھی گئی شاید اسی زمانے کی تصنیف ہے۔ رومی (یا لاطینی) طب اور حیاتیات کے اس بیان کی تکمیل کے لیے ہمیں آگسٹائین ولی کے نظریہ تخلیق بالقوۃ کا حوالہ دینا ہوگا جس کا ذکر ہم اس سے پہلے کر آئے ہیں۔

طبی سوفسطائی پلاڈیوس واحد شخص ہے جس نے یونانی زبان میں قلم اُٹھایا۔ اسے اسکندریہ میں فروغ ہوا وہ حمیات میں ایک رسالے، علیٰ ہذا متعدد بقراطی شرحوں کا مصنف بھی ہے۔

مخطوط باور میں دو طبی رسالے شامل ہیں اور اس کا زمانہ ۴۵۰ کے لگ بھگ۔ سنسکرت طب کے سنین و تواریخ کی تعین میں اس مخطوط سے بہت کافی مدد ملتی ہے۔

معلوم ہوتا ہے اس زمانے میں کوریا سے کچھ طبیب جاپان بلوائے گئے، سب سے پہلا ۴۱۴ اور دوسرا ۴۶۸ کے قریب۔ اس واقعے کا شمار بھی ان روابط میں کرنا چاہیے جو اول اول چینی اور جاپانی تمدن میں قائم ہوئے۔

۸۔ ہیلینی، رومی، ارمن اور چینی تاریخ نگاری:— ہمارا نقطہ نظر چوں کہ اختلافی ہے لہٰذا بہتر ہوگا اس عہد کے مغربی مؤرخوں کو دو مجموعوں۔ یعنی وثنی اور عیسائی مؤرخین میں تقسیم کر لیا جائے گو عملی اعتبار سے ان کی سطح ایک سی ہے۔

مجموعہ اول میں ایک تو یوناپیوس ہے جس نے خود اپنے زمانے کے تاریخی واقعات (۲۷۰ تا ۴۰۴)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر قلم اٹھایا اور نو۔ افلاطونی فلاسفہ کے سوانح حیات کا ایک سلسلہ قلم بند کرنا شروع کیا۔ دوسرا زوسی موس الارک کے ہاتھوں روما کی تاخت و تاراج یعنی ۴۱۰ تک رومی سلطنت کی ایک تاریخ کا مصنف۔ تیسرا المپیو ڈوروس کیمیاگر، مؤخر الذکر نے مغربی رومی سلطنت کی ایک تاریخ لکھی، ۴۰۷ سے ۴۲۵ تک۔

عیسائی مؤرخین میں ایک تو سقراط متوطن قسطنطنیہ ہے جس نے یوسے بیوس کی تصنیف کو ۴۳۹ تک وسعت دی۔ پھر سوزومین اور تھیوڈوریتس جنھوں نے یونانی زبان میں قلم اٹھایا۔ علیٰ ہذا ہسپانوی مؤرخ اروسیس سے پہلی عالمگیر مسیحی تاریخ کا مصنف۔

موسیٰ متوطن خورنی تلمیذ میسروپ نے ۴۴۰ یعنی خود اپنے زمانے تک آرمینیا کی ایک تاریخ لکھی۔

فان یہہ نے مشرقی ہان پادشاہت (۲۵ تا ۲۲۰) کے سرکاری وقائع تالیف کیے۔

۹۔ رومی اور جاہلی قانون:— ضابطہ تھیوڈوسیس کا نفاذ جس کا نام تھیوڈوسیس ثانی شہنشاہ مشرق از ۴۰۸ تا ۴۵۰ کے نام پر رکھا گیا جنوری ۴۳۹ میں ہوا متاخر آئین سازی میں خواہ رومی ہو خواہ جاہلی اس ضابطے کا حصہ بہت وقیع ہے پھر ضابطہ آرکے ریانس جو بہ اعتبار لب لباب شاید قرن پنجم کے وسطی حصے میں متشکل ہو چکا تھا۔ رومی مساحت اور اس قسم کے دوسرے مباحث کی تاریخ میں انتظامی دستاویزات کا ایک بے حد دلچسپ مجموعہ ہے۔

قدیم آئرستانی قانون کی اہم ترین دستاویز وہ ہے جو سنکس مور کے نام سے مشہور ہوئی اور جسے ۴۳۸ میں ترتیب دیا گیا۔

۱۰۔ ارمن اور یونانی لسانیات:— فصل دوم میں ہم نے انجیل کے اثوبی اور گرجی ترجموں کا ذکر کیا تھا۔ ان ترجموں کی لسانی اہمیت مسلم ہے۔ یہ سب ترجمے کسی نہ کسی نئی زبان یا تہذیب و تمدن کے ارادی نمونے کا پیش خیمہ ثابت ہوئے۔ اس لحاظ سے آرمینیا کی مثال سب سے زیادہ معنی خیز ہے کیوں کہ میسروپ متوفی ۴۴۰ نے صرف یہی خدمت انجام نہیں دی کہ اس نے انجیل کا ترجمہ اپنی ملی زبان میں کیا۔ وہ ایک نئے اور ارمن زبان کے سب سے پہلے کامیاب ابجد کا مخترع بھی ہے۔ لہٰذا ہر جہت سے اس قابل کہ اسے ارمن ادب کا آدم ٹھہرایا جائے۔

یہاں دو ہیلے نیکی لغت نگاروں کا تذکرہ ضروری ہے اوریوں جس نے ایک اشتقاقی قاموس تالیف کی اور ھسائی کیوس جس کی ضائع شدہ کتاب کے متعلق کہا جاتا ہے عہد ماضی میں یونانی زبان کی سب سے زیادہ مبسوط اور جامع قاموس تھی۔

۱۱۔ خاتمہ سخن۔ یہ زمانہ علمی فتوحات کا نہیں:— ذہنی کشاورزی اور تہذیب و تمدن کے شیوع و نفوذ کا ہے۔ اس کے حاصل کو دیکھئے تو بہت کم نظر آئے گا۔ لیکن تخم ریزیاں کہیں زیادہ وسیع اور عمیق ہیں جو ابھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آگے چل کر بار آور ہوں گی اب جوتنے اور بونے والوں کی کثرت ہے انھوں نے علم وحکمت کے مختلف میدانوں میں جس ولولے اور جوش وخروش سے قدم رکھا اس سے انسان متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ ذرا اس تحریک کے پیش رو اور سر برآوردہ حضرات پر نظر ڈالیے، پیٹرک ولی آئرستان میں ۔یوناپیوس اور سائے ریانوس اشیہ میں، قسطنطیہ میں زوسی موس، ستراط اور سوزومین، ہپو میں آگس ٹائین اور اروسیئس ہسپازوی، برقہ میں سائے نے سیوس، اسکندریہ میں ہپاٹیا۔ مصر میں نسطوریوس، آرمینیا میں میسروپ اور موسی، سورا میں اشی، تھیوڈورے ٹوس شام میں اور پھر دور بہت دور بدھ گوش سیلون اور کمار جیو نا ئکن میں!

یورپ اور مشرق ادنی میں عیسائیت کا قدم بتدریج لیکن مستقلاً آگے بڑھ رہا ہے۔ ہپاٹیا کا سانحہ قتل ۴۱۵ میں پیش آیا اور یہ آخری ضرب تھی جو وثنیت پر لگی۔ دوسری جانب بدھ مت کا حلقہ مشرقی ایشیا میں وسیع ہو رہا تھا۔ اور فا۔ ہسین کا حیرت انگیز سفر بدھ دنیا کے طول وعرض پر ویسے ہی چھایا ہوا تھا جس طرح ساڑھے تین سو برس پیشتر پولوس ولی نے اس زمانے کے نوزائیدہ مسیحی عالم کا احصا کیا۔

اس عہد کی سب سے بڑی ترقی جیب زاویہ کا تصور ہے جس کی طرف ہم نے اشارہ نہیں کیا تو کچھ اس لیے کہ اس کا ٹھیک ٹھیک زمانہ غیر یقینی ہے اور کچھ اس وجہ سے کہ اس کا اکتشاف نامعلوم۔ بہر کیف ہم جیب زاویہ کے استعمال کا ذکر کر رہے ہیں بہ ظاہر یہ بیج بالکل بے حقیقت نظر آتا ہے لیکن رائی کے بیج کی طرح جب یہی بیج یونانی ہندسہ کی زرخیز اور شاداب سرزمین میں پہنچا تو ریاضی کی ایک نہایت ہی مفید شاخ یعنی مثلثیات کی ترکیب کا باعث ہوا (۵)۔

۲۔ دینی پس منظر

یورپ کا عیسائیت قبول کرنا

علم وحکمت کا کوئی تذکرہ مکمل نہیں ہوسکتا جب تک اس امر کی پوری پوری تشریح نہ ہو جائے گو مختصراً کہ عیسائیت نے یورپ میں کس طرح بہ تدریج اپنے قدم جمائے۔ یہ اس لیے کہ بعض ترقی دشمن رجحانات کے باوجود (جنھوں نے بہت بعد میں سر اٹھایا) عیسائیت ہی وہ ذریعہ تھا جس کی بہ دولت تہذیب وتمدن کا پیغام جہالت کدۂ یورپ کے ایک بہت بڑے حصے میں پہنچا (۱)۔ یہاں ان سب داعیوں کا جو بلاد یورپ میں ہر کہیں انجیل کو اپنے ساتھ لیتے گئے۔ علی ہذا شروع شروع کے بانیان دوائر اور ہر اسقفیت کے بعض ابتدائی اسافقہ کا نام لینا اپنے مبحث سے بہت دور لے جائے گا۔ البتہ اس موضوع کا ایک عام بیان جو واضع بھی ہے اور مرتب بھی چارلیس ہنری رابن سن کی کتاب 'یورپ کی تبدیلی مذہب' (۲) میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۲۶۴ ص۔لندن، ۱۹۱۷ء۔منتخب کتابیات اور عمدہ اشاریے کے ساتھ) ملے گا۔

زیر نظر شذرے میں ہم قارئین کی توجہ مثال کے طور پر صرف ایک ایسے مبشر کی جانب منعطف کریں جسے غیر معمولی اثر واقتدار حاصل تھا۔ پیٹ رک ولی (۳) (پیدائش برطانیہ میں ہوئی، ۳۸۹ کے لگ بھگ۔ تعلیم مارتاں ولی سے پائی، تور میں موت زال (۴) میں ۴۶۱) اگرچہ سے پہلے داعی نہیں تھے جنھوں نے آئرستان کا رخ کیا۔ وہ اس سرزمین کے داعی اعظم اور حافظ ولی ہیں۔ انھوں نے لاطینی میں قلم اُٹھایا جو اس طرح آئرستان کی کلیسیائی زبان بن گئی۔ ظاہر ہے یہ واقعہ کچھ کم نتیجہ خیز نہیں تھا۔

آئرستانی رہبانیت کا آغاز بھی پیٹرک ولی ہی کے زمانے سے ہوتا ہے اور اس کا نشوونما بھی بڑے شدومد سے ہوا۔ چناں چہ آئرستان کا شمار تھوڑے ہی دنوں میں یورپ کے مہذب ترین ممالک میں ہونے لگا اور وہ ان گوناگوں تبشیری سرگرمیوں کا گہوارہ بن گیا جو شمالی اور وسطی یورپ کے اضلاع میں تقریباً ہر کہیں پھیلی ہوئی تھی۔ عیسائی مذہب کی تبلیغ میں اس وقت دنیا کے کسی اور ملک نے اتنا زیادہ حصہ نہیں لیا جتنا اس چھوٹے سے جزیرے نے۔

Antoine Fréderic Ozanam: La Civilasation au V. siécle (2d ed. 2. vols., Paris. 1862) انگریزی ترجمہ از گلن A.C. Glyn (۲ ج یں، لندن، ۱۸۶۸ رومی کاتھولیکی مذہب کی غیر معمولی طرفداری کے ساتھ) Kuno Meyer: Learning in Ireland in the Fifth Century and the Transmission of Letters (29 p., Dublin, 1213).

انجیل کے ترجمے

انجیل کا سب سے پہلا اثوبی ترجمہ قرن پنجم یا ششم میں ہوا۔ ارمن ترجمہ قرن پنجم کے وسطی زمانے سے قبل ہو چکا تھا۔ اس کی ابتدا میسروپ (ج۔ دفصل دہم) نے کی اور تکمیل موسیٰ خورتی (ج۔د) نے۔ میسروپ نے ایک گرجی اور آئے بیروی (۵) ترجمہ بھی کیا۔ یاد رکھنا چاہیے کہ اثوبی ارمن اور گرجی ترجمہ سب کے سب سبعینیہ سے ماخوذ تھے لیکن اثوبی ترجمہ سے اناجیل مقدس کی صرف یونانی روایت کا اظہار ہوتا ہے۔ البتہ ارمن اور گرجی ترجموں کی بنا چوں کہ اریگن کی تحقیقات پر رکھی گئی، لہٰذا ان میں عبرانی روایت کے بعض اجزا بھی مل گئے ہیں۔

J. Oscar Boyed: The Text of the Ethiopic Version of

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Octateuch (30 p-. Bibl abessinica, princeton, 1905)

Frederic Macler. Le Texte arménien, de 1' Evangile d' aprés Mathieu et Marc. Annales du Musée Guimet, 719 p., Paris, 1219.

نسطوریت

شامی قسیس نسطوریوس (۶) گرے نیکیا (۷) نزد کوہ طارس (۸) میں پیدا ہوا۔ ۴۲۸ میں بطریقت قسطنطنیہ کا عہدہ اور اس کی مراسم کی ادائیگی، لیکن وہ بہت جلد حسد و رقابت کا شکار ہو گیا۔ اور اس کے خلاف سازش پر سازش ہونے لگی۔ اختلاف عقائد کی بنا پر نہیں بلکہ محض اس کی ذہانت اور جوش و سرگرمی کو دیکھتے ہوئے ۴۳۱ میں مجلس افیسس نے اسے بڑی بے دردی سے معزول کر دیا۔ نسطوریوس نے انطاکیہ کے ایک دیر میں پناہ لی لیکن ۴۳۵ میں الرقیم (۹) واقعہ عرب اور پھر بالائے مصر کے سب سے بڑے نخلستان (۱۰) میں جلاوطن کر دیا گیا۔ اس نے اور بھی کئی ایک سختیاں برداشت کیں۔ حتیٰ کہ ۴۵۰ میں اس کا انتقال ہو گیا۔ نسطوریوس سے جو ملحدانہ خیالات منسوب کئے جاتے ہیں ان کا مفاد یہ ہے کہ اسے طبعیت الہیہ اور طبعیت بشریہ کے ایک دوسرے میں کلیتاً ضم ہو جانے سے انکار تھا اور اس کے نزدیک حضرت مریم یعنی جناب مسیح کی والدہ کو خدا کی ماں (۱۱) کہنا بھی غلط ہے۔ لیکن نسطوری الحاد سے نسطوریوس کے خیالات کا کچھ ٹھیک پتا نہیں چلتا۔ یہ جو کچھ ہے ان کی ایک مسخ شدہ صورت۔

بہ ہر کیف نسطوری عیسائی مشرق کی جانب ہجرت کر گئے اور ان میں اکثر نے الرہا کو اپنا مسکن بنایا جہاں صدیوں سے طب کا ایک مدرسہ فروغ حاصل کر رہا تھا۔ لہٰذا یہ مدرسہ نسطوری اثرات کا مرکز بن گیا، حتیٰ کہ ۴۸۹ میں شہنشاہ زی نو نے اسے بند کر دینے کا حکم دے دیا جس سے نسطوریوں میں مزید انتشار پیدا ہو گیا لیکن ان میں تبلیغی جوش اور سرگرمی کی کمی نہیں تھی لہٰذا وہ اپنے عقائد کو ساتھ لیے ایشاء کے مشرق میں اور آگے بڑھتے چلے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ دینی بحثوں سے قطع نظر ہمیں نسطوری الحاد کی غیر معمولی اہمیت کا اعتراف کرنا پڑتا ہے، کیوں کہ اس کا شمار ان بڑے بڑے روابط میں ہوتا ہے جو مشرق و مغرب کے درمیان قائم ہوئے۔

۴۹۸ میں نسطوری کاثولیکوں نے سلوکیہ۔ کٹے سی فون (۱۲) برلب دجلہ اور ۷۶۲ میں بغداد کو اپنا مرکز بنایا۔ نسطوریت کی اشاعت جس تیزی سے ہوئی اس پتا ان اسقفیتوں ـــ ـــا ہے جو قرن پنجم کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختتام سے پہلے مرو اور ہرات تک پھیلی ہوئی تھیں (۱۳)۔" ترکستان کی جرمن مہم نے جہاں کہیں بھی کھدائی کی تقریباً ہر جگہ مسیحی گرجوں کے آثار پائے اور اس کے ساتھ ساتھ سریانی، فارسی، چینی، علیٰ ہٰذا وسط ایشیا کی دوسری زبانوں کے مخطوطات بلکہ بعض قسیسوں کی وہ خط و کتابت بھی جو انھوں نے شام میں اپنے مرکزی کلیسا سے کی تھی۔" ٹی۔ سی۔ کارٹر طباعت کی ایجاد چین میں' (۱۴)۔ اس کتاب میں نسطوری اثر و نفوذ کی اور مثالیں بھی ملیں گی۔ نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ۷۸۱ کی نسطوری تحریک پر قرن ہشتم کے نصف دوم میں۔ مارکو پولو (۱۵) نے پیکن تک ہر بڑی شاہراہ میں نسطوری گرجوں کا ذکر کیا ہے (۱۶)۔

الرحا کا مدرسہ جس کی طرف ہم نے ابھی اشارہ کیا تھا بند ہو گیا۔ تو اس کی جگہ نصیبین واقعہ (۱۷) الجزیرہ (جہاں اس وقت یونانی حکومت قائم تھی) کے مدرسے نے لی جس کی شہرت کا سیوڈورس اور پھر مدرسۂ جند شاہ پور (ج۔ د قرن ششم کا نصف اول) سے وابستہ ہے۔ قرن پنجم میں ریاضی اور طب کی متعدد تصانیف کا ترجمہ سریانی میں ہوا، زیادہ تر نسطوریوں کے ذریعے لیکن ان مترجمین میں پروبوس اور ای باس (۱۸) کے سوا جن کا ذکر ہم آئندہ باب میں کریں گے ایک بھی ایسا نہیں تھا جسے کچھ اہمیت حاصل ہو۔ بہرکیف ترجموں کا یہ سلسلہ نویں صدی تک برابر جاری رہا اور ان کی وقعت بھی رفتہ رفتہ بڑھتی گئی متاخر ترجمے اگرچہ عربی زبان میں کیے گئے لیکن زیادہ تر سریانی ترجموں کی مدد سے۔ ہمیں جس بات پر زور دینا ہے وہ یہ کہ ان مترجمین کی زاید تعداد عیسائی تھی اور اغلباً نسطوری العقید۔ جالینوس کے مترجموں کے متعلق تو یہ کہنا بالکل صحیح ہو گا جیسا کہ حنین ابن اسحاق (ج۔ د قرن نہم کا دوسرا نصف) نے بتلایا ہے۔ دراصل نسطوری اس خدمت کے لیے موزوں بھی تھے کیوں کہ انھیں متعدد زبانوں سے واقفیت تھی۔ یونانی، سریانی اور (اسلامی فتح کے بعد) عربی تو ان میں سے ہر کوئی جانتا تھا، بعض فارسی بھی۔

نسطوریوں کے ایک یونانی اعتذاد کا عجیب و غریب عنوان ہے، "ہراکلڈلیس دمشقی کی کتاب یا بازار" (۱۹) جس کا محض سریانی ترجمہ دستیاب ہوتا ہے۔ مرتبہ Paul Bedja (۶۷۴ ص۔ لائپ تسگ ۱۹۱۰) فرانسیسی ترجمہ از Francois Nau (۴۳۲ ص۔ آکسفرڈ، ۱۹۲۷۔ آئی سس ۹)

نیز ملاحظہ ہو — Abbé Jerome Lambert: Lr Christianisme dans 1' empire perse sous lu dynastie sassinide (244-632) Thése., Paris, 1904). James Franklin Bethune-Baker: Nestorius and his teaching (250 p., Cambridge. 1108). Friedrich Loofs: Anordnung der Fragmente des Nestorius (160 p., Halle, 1904); Nestorius and His Place in History of Christian Doctrine (140 p., Cambrdge, 1914).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ امر ی سے خالی نہیں ہوگا کہ مسیحی کلیساؤں (رومن کھیتولک، آرتھوڈاکس اور پراٹسٹینٹ) کی مسلسل کوششوں کے باوجود کہ کسی طرح نسطوریوں (یا مشرقی شامیوں) کو اپنے اندر جذب کر سکیں ان کا وجود ابھی تک قائم ہے۔ یہ لوگ ایران اور ترکیہ میں آباد ہیں۔ جھیل ارومیہ، جھیل وان اور موصل کے درمیانی ضلعے میں۔

Justin Perkins: A Residence of Eigpt Years in Persia, among the Nestorian Christians (530 p. Andover, 1843); Missionay Life in Persia (Boston, c. 1861). William Walker Rockwell: The Pitiful Plight of the Assyrian Christians in Persia and Kurdistan 2d. ed,, 72 p., New York, 1916).

پیلاگسیت

ہمارے پیش نظر کلیسا کی تاریخ نہیں، لہٰذا ہم صرف انھیں الحادات کا ذکر کریں گے جو باعتبار تہذیب وثقافت بعض اہم تبدیلیوں کا سبب بنے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو نسطوری تحریک بالخصوص اہم ہے۔ تقریباً اسی زمانے میں ایک دوسرے یعنی پیلاگسی الحاد نے سر اٹھایا جسے یوں تو کوئی وقعت حاصل نہیں لیکن جس نے مغرب کے دینی حلقوں میں اچھا خاصا شور وشغب پیدا کر رکھا تھا۔ برطانوی ۔ (آئرستانی ؟) الٰہیات داں پیلاگیس (۲۰) نے قرن پنجم کے آغاز میں اول روما اور پھر (ق ۴۰۹ تا ۴۱۵) فلسطین کا سفر کیا۔ وہ جبر اور خلقی معصیت کے افسطی عقیدے کا سختی سے مخالف تھا اور اس بات کا مدعی کہ انسان مختار بالا ارادہ اور اپنے گناہوں کا آپ ذمہ دار ہے ("جو کرنا چاہے کا مطلب ہے کر سکتا") لہٰذا پیلاگیس کو الحاد کا ملزم ٹھہرایا گیا اور گو فلسطینی مجالس نے اسے بے گناہ قرار دیا لیکن جب اس الزام کی تجدید کلیسائے افریقہ نے کی تو ۴۱۸ میں قرطاجنہ سے فیصلہ صادر ہوا کہ پیلاگیس سزا کا مستوجب ہے۔ چناں چہ ۴۳۱ میں اسکی تصدیق مجلس افیسس نے کردی۔ پھر اگسٹائین ولی کے انتہا پسندانہ خیالات چوں کہ یونانی اور مشرقی کلیساؤں میں کبھی نہیں پھیلے تھے، اس لیے پیلاگسی الحاد صرف مغرب تک محدود رہا۔ گو دینی بغض وعداوت کے سوا تہذیب وتمدن کی رفتار پر اثر انداز نہیں ہوسکا۔

Heinrich Zimmer: Pelagius in Ireland (338 p, Berlin, 1210

Marcus Dodds کا مقالہ Encyclopaedie Britannica میں (4 vol, 1911).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آگس ٹائین ولی

ارےلیس آگس ٹینس (۲۱)۔ ٹاگس تے (۲۲) واقعہ نومیڈیا میں ولادت پائی، ۳۵۴ میں۔ وفات ہپو (۲۳) میں بدوران محاصرہ ۴۳۰ میں۔ اکابر آبائے کلیسا میں سے ایک۔ اول مانوی، پھر نو۔ افلاطونی، پھر عیسائی۔ آگس ٹائین ولی نے تخلیق بالقوہ کے خیال کو نشونما دیا جس میں ارتقا کا ایک نظریہ بھی شامل ہے۔ وہ کہتے تھے روح کا داخلہ جنین کامل کے اندر دوسرے ہی مہینے میں ہو جاتا ہے اور چوتھے مہینے اس کی جنسیت کی تعیین۔ علیٰ ہذا یہ کہ پہلے سے طے شدہ اسقاط قتل نفس کے برابر ہے جس سے قانون متاثر ہوئے بغیر نہیں رہا۔ اعترافات (۲۴) اور (شہر خداوندی) (۲۵) آگسن ٹائین کی دو کتابیں جو آخر عمر کی تصنیف ہیں (آغاز ۴۱۳ کے لگ بھگ، تکمیل ۴۲۸ میں) دنیائے ادب کی عالیات میں شمار کی جاتی ہیں۔ ان کتابوں سے قدیم فلسفہ، مذہب عیسائت اور نفسیات حاضرہ کے ایک عجیب و غریب امتزاج کا اظہار ہوتا ہے۔ نو۔ افلاطونیت کو مغرب میں جو غیر معمولی کامیابی ہوئی زیادہ تر آگس ٹائین ولی ہی کی بدولت ہوئی۔ شہر خداوندی مسیحی نقطہ نظر سے فلسفہ تاریخ میں اولیں کتاب ہے۔

متن اور ترجمے — تصانیف کا کاہنے ڈکی نسخہ، تازہ اشاعت (۱۱ ج یں، پیرس، ۱۸۳۹-۱۸۳۶) ویانا کادمی کا نسخہ (Corpusa Scriptorum ecclesiasticorum lationrum) (ویانا، ۱۸۸۷-۱۹۱۲)۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جنگ عظیم کے دوران میں Dom Germain Morin (O.S.B.) نے آگس ٹائین کے ۳۳ نئے مواعظ دریافت کرتے ہوئے شائع بھی کر دیے یہ عنوان Sancti Aureli Auusgtini tractatus Sivi Sermones inediti ex codice Guelferbytano (Wolfenbüttel (4096 کیمپ ٹن ام شو ابن ۱۹۱۷)۔ انگریزی ترجمہ فلپ شاف Philip Schaff نے ترتیب دیا (مجلد اول تا ہفتم، بفلو ۱۸۸۶۔ نیو یارک ۱۸۸۸)۔

عام تنقید — R.T. Glover: Life and Letters in the Fourth Century (194-215. 1901). Georg von Hertling: Augustine Der Untergang der antiken Kultur (Weltegeschichte in Karakterbildern) رومی کاتھولیکی نقطہ نظر سے، تصاویر پ ہیں ۱۱۲ ص۔ ۵۰ تص، ماینس، ۱۹۰۲) Joeeph Mc-Cabe: St-Augustine and his Age (لاادری نقطۂ نظر سے 519 Wl Montgommery: p., London. 1902) St-Augustine. Aspects of his life and Thought (London. 1614) Prosper Alfaric: L'évolution ictellectuelle de Saint

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Du Manichétsme au Néoplatonisme (566 p.:Paris.1918. Augustin. Journal des Savants. جہاں تک اس کتاب کا تعلق ہے نہایت مبسوط مطالعہ۔ نیز ملاحظہ ہو 241-253.

مخصوص تنقید — راقم الحروف کو کسی ایسی کتاب کا علم نہیں جس میں تاریخ سائنس کے نقطۂ نظر سے آگسٹائین کا بہمہ وجوہ مکمل مطالعہ کیا گیا ہو۔ البتہ تخلیق اور ارتقا کے متعلق ان کے خیالات کے لیے ملاحظہ ہو Henry Fairfeld Osbron: From the Greeks to Darwin (p.71-74: New York. 1894). S-Angus: The Sources of the First Ten Books of Augustine's De Civitate Dei (281 p-. Thesis Princeton. 1906)' Ed. O. von Lippmann: De Heilige Augustin Uber den Atzkalk (Chemiker Z.. 304. 1896: Abhdl. und Vortrage. 1.77-80. شہر خداوندی تصنیف ق ۴۱۵ کی فصل ۲۱ کے آغاز کے متعلق)۔

Thomas JonesParry: Augustine's Psyohology during his first Periond of Literary Activity with special Reference to his Relation to Plationism (Diss.. Strassburg. 87 p. Borna-Leipzig. 1913). The Lamb. Haitjema. Augustinus. Wetenschapsidee: Bijdrage lot der kennis van de opkoms der idee eener christelijke wetenschap in die antieke wereld (Diss.. Utrecht. 1917). John Neville Figgis: The Political Aspect of Augustine's City of God 136 p. London. 1921). Johannes Hessen: Die Begrundung Der Erkenntnis nach dem heil. Augustinus (Beitrage Zur Gescichte der Philosophie des Mittelaters.Vol. 19. 2 130 p.. Munster. 1916). Charles Boyer: L'idee de verite dans la philosphie de St. Augustin (272 p.. Paris. 1920). Catholic Isis. VI. 143).

مسیحی مورخین کے لیے ملاحظہ ہو فصل ہشتم

اشی (۲۶)

سال ولادت ۳۵۴۔ سورا (۲۷) میں فروغ پایا۔ وفات ۴۲۷ میں ہوئی۔ یہودی معلم اور تالمود کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتب۔ اس نے سورا کی اکادمی از سر نو قائم کی (۲۸) اور ٹھیک ۵۲ سال تک اس کے انتظام و انصرام کے فرائض سر انجام دیتا رہا یہ ایسی ہی کی کوششیں تھیں جن کی بدولت سورا نے پھر ارض بابل کے سب سے بڑے ذہنی مرکز کا درجہ حاصل کر لیا۔ اسے گمارا (۲۹) سے وہی نسبت ہے جو بیہودہ ھانسی کو ج۔ دقرن دوم کا نصف دوم مشناۃ سے اور جس سے بالآخر تالمود کی تکمیل ہوئی۔ اس نے دوبارہ گمارا کی نظر ثانی کی۔

تالمود کی آخری تصحیح ربینا (۳۰) (ربینا ثانی بن ہونا (۳۱) نے کی ۴۷۴ء میں اکادمی کا رئیس، متوفی ۴۹۹ء۔

ملاحظہ ہو Wilhelm Bacher کا مقالہ دائرۃ المعارف یہود میں (مجلد دوم ۱۸۷، ۱۹۰۲ء)

کمار جیو (۳۲)

چینی میں چیو مولو (۳۳)۔ غالباً کوچہ (۳۴) میں پیدا ہوا واقعۂ طاس دریائے طارم، مشرقی ترکستان، ایک کشمیری خاندان کے ہاں۔ ۳۸۳ سے ۴۰۱ تک کن سو (۳۵) میں فروغ پایا اور پھر یاؤ۔ چن (۳۶) تاج دار متاآخر (مشرقی) چن پادشاہت کے دربار میں۔ متوفی ق۔ ۴۱۳۔ بدھ مت کے مغربی بطریقوں میں انیسواں (۳۷)۔ اس نے کنول اور وملا کیرتی (۳۸) سوتروں کا ترجمہ چینی میں کیا اور ساتھ ہی ساتھ ان کی شرحیں بھی لکھواتا گیا۔ وہ ستیہ سدھی شاستر (۳۹) کا مترجم بھی ہے اور بدھ مت کے دو بڑے بڑے مذاہب فلسفہ یعنی سوتران تک اور شون یودھ (۴۰) سے اسی نے اہل چین کو روشناس کرایا۔ اس نے اشواگھوش اور ناگارجن کی سوانح حیات بھی تصنیف کیں جن کا ترجمہ قرن پنجم میں ہوا پھر ہیرا سوتر (۴۱) پرچنا پارمتیا) کا چینی ترجمہ جو کمار جیو ہی نے کیا تھا سب سے پہلی مطبوعہ کتاب ہے جسے ۸۶۸ میں چین میں طبع کیا گیا اور اب تک دستیاب ہوتی ہے (۴۲)۔

H.A, Giles: Biographical Dictionary (389, 1898).

بدھ گوش (۴۳)

بدھ گیا (۴۴) شمال ہند میں پیدا ہوا، ۳۹۰ کے قریب مر گیا۔ انورادھاپور اور سیلون میں فروغ پایا۔ بدھ کلام کا سب سے بڑا نمائندہ۔ اس کی سب سے بڑی تصنیف ''راہ صفا'' (۴۵) پالی زبان میں تصنیف ہوئی اور وہ دراصل بدھ عقائد کی ایک جامع کتاب ہے۔ وہ جب انورادھاپور کی خانقاہ اعظم میں مقیم تھا تو اس نے بدھ شرحوں کا ترجمہ سنگالی سے پالی زبان میں کیا۔ وہ چار بڑے بڑے مجموعوں یعنی نکایہ (۴۶) میں سے ہر ایک کا شارح بھی ہے جن میں بدھ کی اپنی ہی تعلیمات مندرج ہیں۔ بدھ گوش سے بدھ شریعت کی ہر کتاب کی کوئی نہ کوئی شرح بھی منسوب کی جاتی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے ان میں بعض بالخصوص

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دہم پد (۴۷) کو اس کی تصنیف ٹھہرانا غلطی ہے۔

متن اور ترجمے ــــ ہم نے یہ کوشش نہیں کی کہ سب نسخوں کا حوالہ دے سکیں۔ ان میں سے بعض ہندستان، سیلون اور برما سے شائع ہوئے۔

وسودھی مگ (Vi-Uddhi Magga) کو C.A.F Rhys نے ترتیب دیا ((۲ ج یں Pali Text Soc. لندن، (۱۹۴۱ــــ۱۹۴۰) انگریزی ترجمہ از P.C. Maung Tin (حصہ اول، پارسائی یا اخلاق۔ ۲۰۴ص مجلس متون پالی۔ آکس فرڈ ۱۹۶۲)

اتھ سالنی (شارح) یعنی بدھ گوش کی شرح دہم سنگھنی (Dhamm Sangani) پر۔ مرتبہ Edward Muller (مجلس متون پالی۔ لندن، ۱۸۹۷) انگریزی ترجمہ از Maung Tin اور مسز رائس ڈیوڈز (مجلس مذکور کی طرف سے۔ ۲ ج یں۔ لندن ۱۹۲۱، ــــ ۱۹۲۰)، جرنل رائل ایشیا ٹک سوسائٹی ۱۳۴۔۱۴۷۔۱۹۱۶)

شرح ست نپات (Sutta-nipata) یعنی وہ شرح جسے پرمتھ جوتت دوم (Paramatthajotita II) تصور کرنا چاہیے مرتبہ Helmer Smith (مجلس مذکور کی طرف سے ۔لندن ۱۹۱۸۔۱۹۱)

شرح موسوم بہ سمنگلا ، ولاسنی (Sumāngala-Vilāsini) دیگھ نکایہ پر Diggha Nikaya، مرتبہ ٹی، ڈبلیو رائس ڈیوڈز اور J. Estin Carpenter (مجلس مذکور کی طرف سے۔ لندن ۱۸۸۶)۔

دہم پڈھ کتھا (Dhammapadattah Katha) یعنی شرح دہم پد، مرتبہ H.C. Norman (۵ ج یں۔ چھ حصوں میں مجلس مذکور کی طرف سے لندن، ۱۹۱۵ــــ۱۹۱۶) Eugene Watson Burlingame: Buddhist Legends from the Dhammpada Commentary (3 vols., Harvard Press, 1621; Isis, V, 27).

پنچ سودانی (Papancasudani) یعنی شرح مجھیم نکایہ (Majjhima) مرتبہ J.H Woods اور D. Kosambi مجلس مذکور کی طرف سے لندن ۱۹۲۲)

تنقید ـ Mahamangala: Buddhagnosuppatti, or the Historical romaace of the rose and career of Buddhaghosa بقلم جیمز گرے (۸۴ص ۔ لندن ، ۱۸۹۲)۔ انگریزی ترجمہ مرتب مذکور کے قلم سے (لندن، ۱۸۹۴) ایک غیر تنقیدی سوانح جسے قرن پانزدہم (؟) کے ایک برمی نے تصنیف کیا)۔ بدھ گوش کے متعلق سب سے زیادہ قابل وثوق معلومات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہاومسہ Mahāvamsa میں ملیں گی (باب ۳۷، نسخہ ٹرنر Turnour کولمبو، ۱۸۳۷) جس کے متعلق ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ "مہانام" Myahanama پر اگلے باب میں۔

T-W. Rhys Davids: (vol. مقالہ Dictionrry of Religion and Ethics 2. 281-185. 1910). Louis Finot: La Lége nde de Buddhaghosa. Etuudes تنگ پاؤ میں تبصرہ از Cinquantenaire de l. Ecole des Hautes (Mélanges. 101-119. Paris: 1921 پال پیلیو مجلد ۲۱-۲۴۴-۲۴۳-نیز موگ کا تبصرہ ج-آر-اے-ایس میں، ۲۶۹-۲۶۵-۱۹۲۳) Bimala Charan Law: The Life and Work of Buddhaghosa (200p.? Calcutta. 1923).

۳۔ ہیلے نیکی اور رومی فلسفہ

سائے نے سیوس کے لیے ملاحظ ہو فصل پنجم آگے چل کر۔

کروبیئس

امبروسئیس بیبو ڈوسئیس ماکروبئیس (۱)-نسباً یونانی-فروغ شاید ہنوریئس (۲) ۳۹۵ تا ۴۲۳ کے تحت پایا لیکن امکان یہ ہے کہ اس سے بھی پہلے-رومی نو-افلاطونی-دو کتابوں کا مصنف یعنی: سائر نالیا (۳) اور اسکی پیو کے خواب (۴) از سسرو کی شرح (جمہوریت (۵) کی فصل ششم میں) جس میں ضمناً طبعیات، فلکیات، جغرافیہ اور ریاضی کے متعلق بھی کئی ایک اشارات ملیں گے۔ ان تصنیفات سے پتا چلتا ہے کہ اس زمانے کے ایک تعلیم یافتہ انسان کی معلومات علم وحکمت میں کہاں تک وسیع تھیں۔ پھر قرن دوازدہم کے وسطی زمانے سے قبل کالکیڈیئس (ج۔ دقرن چہارم کا نصف اول) کے علاوہ لاطینی مغرب کو افلاطونیت کا علم ہوا تو صرف ماکروبیئس کی شرح سام نیئم (خواب) کی بہ دولت۔

متن اور ترجمے — نسخۂ اولی (وینس، ۱۴۷۲) — نسخہ از L. Von jan (لائپ تسگ، ۱۸۴۸-۱۸۵۴) از F. Eysseneardt (لائپ تسگ، ۱۸۶۸، مکرر اشاعت ۱۸۹۳ میں)۔ لاطینی متن معہ فرانسیسی ترجمہ از Henri Descamps اور دوسرے مصنفین کے قلم سے (۳ ج یں-پیرس ۱۸۴۵-۱۸۴۷)۔

تنقید — Hugo Linke: Quaestiones de Macrobii Saturnalio- rum Fontibus (56 p.. Bresleu. 1880). C. Biusw: Varroniana Nonnulla

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ex antiquitatibns derivantia quae in macrobii saturnaliorum libris inveniuntur ((63 p. Florence. 1882) R.T. Glover: Life and Letters in the Fourth and Fifth Century (171-1194. 1901)) Mat. Schelder: Freiburg i. طبع مکرر Beitrage Zur Philosophie des Macrobius (Diss., Gesch. d. میں vol. 83. 1916). نیز ملاحظہ ہو B.. 34 p.. Mūnster i. Westts-. P. Duhem: Systéme du Monde (t. 3. p. زہرہ اور Philos.. d. Mittelaters 1915 .47 عطارد کی حرکات پر — ص ۴۶ میں بتلایا گیا ہے کہ ماکروبئیس کا اثر ازمنۂ متوسطہ کے افکار پر کیا رہا) ۔ Thomas Whittakker: Macrobius. or Philosophy. Science and Letters in the Year 403 (110 p.. Cambridge, 1923). Max Neuburger: Die Medizin im Macrobius und Theodoretus (Janus, 28, 155-172; Isis, VIII, 534)

سائریانوس

سائریانوس(۶) اسکندریہ میں پیدا ہوا ۳۸۰ کے لگ بھگ اثینیہ میں وفات پائی، ق ۴۵۰ -نو-افلاطونی فلسفی ۔ پروکلوس کا معلم اکادمی کا رئیس ڈوم نینوس (۷) اور پروک لوس سے پہلے ۔ ارسطو کا شارح بالخصوص مابعد الطبیعات کا، علیٰ ہذا افلاطون کا۔

متن — Metaphysica Commentaria میں ۔ مرتبہ Guil, Kroll (شرح VII Aristotelem graeca, میں ۔ برلین، ۱۹۰۲)

تنقید — د: ۱- ص ۳۳۳ - پر P. Duhem: Systeme du Monde (بحث مکان ۱۹۱۳ - د: ۲ ص ۹۹ - فلکیاتی مفروضوں کی قدر و قیمت پر) ۔

۴ ۔ ہیلے نیکی، ہندو اور چینی ریاضیات وفلاکیت

ہپاٹیا

ہپاٹیا(۱) مولد اسکندریہ جہاں اس نے قرن چہارم کے آخر اور پنجم میں فروغ پایا۔ ۴۱۵ میں مسیحی ام کے ایک انبوہ کے ہاتھوں قتل ہو گئی ۔ ریاضی داں، فلکیات داں اور نو- افلاطونی فلسفیہ ۔ تھیون

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسکندری کی بیٹی (ج د)۔ ہپاٹیا نے ڈیوفان ٹوس، ایولو نیوس اور قانون بطلیموس کی شرحیں لکھیں (سب ناپید ہیں) نیز سائنے سیوس سے (ج۔د) بعض علمی اور امور میں مکاتبت:۔ ۴۰۲ء اور ۴۰۷ء کے درمیان۔

تنقید— Stephan Wolf: Hypatia, nach den Quellen schriften Dargestellt (42 p., Wien, 9879). Paul Tannery: L'articale de sur, Hypatia. Annales de la Faculte des Letters de Bordeux (t. 2, 197-201, 18800 Mémories, I, 74-79). Guido Bigoni: Ipazia Alessandrina (Atti d: Istituto veneto, t. 5, 39J-437, 495-526, (vol. 17, میں681-710. venice. 1887). Praechter, Pauly-Wissowa 2442-249, 1914).

ہپاٹیا بحیثیت شہید علم— ہپاٹیا کا نام اگر اب تک زندہ ہے تو سب سے بڑھ کر اس کے قتل کی بدولت جس پر کئی ایک حضرات نے قلم اٹھایا۔ مثال کے طور پر John Toland کا رسالچۂ جو رفع استعجاب کے لیے کافی ہوگا اور جس کا عنوان ہے Hypatia or the History of a most beautiful, Most virtous. most learned and every way accomplished Lady; who was tern to pieces by th clergy of Alexandtia. to gratify the pride, emnlation and cruelty of their archbishop, commonly but undeservedly styled st. cyril (۳۶ ص - لندن، ۱۷۵۳ء ہپاٹیا کی شبیہ کے ساتھ) نیز چارلس کنگزیے کا مشہور ناول "Hypatia"

Hewig Bender: Martyrer des frein denkens aus alter und neuer Zeit (Sammlung gemeinverstandlicher wissenschaftlicher Vortrage, heft 132, vol, 6, 415-440, Hamburg, 1891).

سدھانت

سدھانت فلکیات میں ہندوؤں کی قدیم ترین علمی تصنیفات ہیں اور ان کی حیثیت فی الواقعہ رسائل کی ہے زیادہ تر نظری امور سے متعلق، یعنی ان کتابوں 'کرن' (۲) کے برعکس جن کی نوعیت بیشتر عملی ہے علیٰ ہذا جداول اور شرحوں کی۔ سدھانت، پانچ ہیں: سوریا سدھانت، پتامہ سدھانت، ویسشٹھ سدھانت، پولیشا سدھانت، اور رومک سدھانت، (۳) لیکن ان میں تمام و کمال صرف پہلا یعنی سوریا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سدھانت ہی دستیاب ہوتا ہے۔ ہم ان کا زمانہ بھی صحت کے ساتھ متعین نہیں کر سکتے پھر ان میں اتنے اختلافات ضرور ہیں جن کی بنا پر یہ فرض کر لینا غلط نہ ہوگا کہ ان کی تالیف مختلف زمانوں میں ہوئی مثلاً ان پر یونانی اثرات نمایاں ہیں۔ گو کم و بیش۔ پیتامھ میں یہ اثر بہت کم لیکن 'رومک' میں سب سے زیادہ نمایاں ہے۔ اس امر کا ابھی تک پتا نہیں چلا کہ وہ کیا ذریعہ تھا جس کی بدولت یونانی ہیئت کا گزران تک ہوا۔ اغلب یہ ہے کہ سدھانتوں کا زمانہ بطلیموس سے موخر ہوگا۔ پھر جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ورہامہیرا (۴) نے پنچ سدھانتیکا (۵) تصنیف کی تو اسے ان کا علم تھا۔ تو ان کا مطلب یہ ہوا کہ ان کا زمانہ آریا بھٹ سے متقدم ہے۔ لہٰذا ہم امتحاناً انہیں قرن پنجم کے آغاز میں جگہ دے رہے ہیں۔

لیکن معلوم ہوتا ہے سوریا سدھانت ہی تمام و کمال محفوظ ہے۔ اس کے مطالب اشلوکوں (رزمیہ اشعار) میں ادا کئے گئے ہیں اور تقسیم ۱۴ ابواب میں ہوئی۔ البیرونی کی نزدیک اسے لاٹ (۶) نے تصنیف کیا مگر لاٹ (جیسا کہ ورہام ہیرا کا بیان ہے) صرف اس کا شارح ہے جسے پولیشا اور رومک کا۔ البتہ اس سدھانت کے متن (تمہیدی ابیات) میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسے سوریا یعنی سورج دیوتا نے رومک (روما؟ اسکندریہ؟) میں لکھا۔ سوریا سدھانت کے بڑے بڑے فلکیاتی اصول یونانی ہیں لیکن جہاں کوئی امر بالخصوص ان کے منافی نہیں تھا۔ مصنف نے حواہ کوئی بھی ہو حتی الوسع کوشش کی کہ ہیئت کی قدیم ہندو معلومات بھی برقرار رکھے، مثلاً اس میں سیاروں اور نچھتروں (۷) (منطقۃ البروج کی ہندو صورتیں) کے باہمی قران، نیز ہندوؤں کے طول طویل ادوار زمانہ (جگ = ۴،۳۲۰،۰۰۰ برس، کلپ = ۱۰۰۰ جگ وغیرہ وغیرہ) اور قطب شمالی کے پہاڑ میرو (۸) کا ذکر بھی موجود ہے۔ علیٰ ہذا کئی ایک دوسری باتوں کا۔ اس ہمہ وجوہ مکمل رسالے کا خاص پہلو جیوب (جیہ (۹)) کا مستقل استعمال ہے، اوتار کی بجائے۔ نیز جیب معکوس (ات کرم جیہ) (۱۰) کا اولین ذکر۔

پولیشا سدھانت بھی ویسا ہی اہم ہے جس کا پتا ہمیں صرف ورہام ہیرا اور ورہام کے شارح بھٹوٹ پل سے (۱۱) (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ قرن ششم کے نصف اول میں) چلا۔ البیرونی نے اس سدھانت کا حوالہ پولیشیا (۱۲) کے نام سے بار بار دیا ہے۔ وہ کہتا ہے یہ اس یونانی عالم کا نام تھا جس نے سائینترا (۱۳) (اسکندریہ؟) میں فروغ پایا اور جس سے بعض لوگوں کا ذہن خواہ مخواہ پولوس اسکندری (ج۔ دقرن چہارم کا دوسرا نصف) کی طرف منتقل ہو جاتا ہے، حالاں کہ ہمارے پاس اس امر کا کوئی ثبوت نہیں کہ پولیشا سے فی الواقعہ پولوس ہی مقصود ہے۔ بہ ہر کیف یہ سدھانت ہندو مثلثیات کی اساس ہے یعنی ہندسۂ یونان کا ہر لحاظ سے ایک نہایت ہی اچھوتا نشوونما۔ پولیشا سدھانت نے جیب زاویہ کا تصور رائج کیا۔ اس میں ۲۴ جیوب (اور جیوب معکوس) کی ایک جدول بھی موجود ہے۔ جو ۴۵، ۳° کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقفوں کے حساب سے آگے بڑھتی ہے۔ اس جدول کی تیاری اس طرح کی گئی کہ اول جیوب ۴۵ '۳۰ (۱۲۵) کو قوس ۲۲۵ (موسوم بہ کرم جیہ (۱۴) کا مساوی قرار دیا گیا اور پھر جیب ۱۵ '۸۶° تک باقی جیوب کا تخمینہ اس قاعدے کے ماتحت ہوا جس کو ہم بہ طریق ذیل ظاہر کریں گے۔

جیب (ن+۱) ا = جیب ن ا – ۲ جیب – ا (ا – ن) جیب ن ا / جیب ا

جس میں ا = ۲۲۵ = جیب ا۔

رومک سدھانت کے یونانی اثرات متذکرہ صدر سدھانتوں سے بھی کہیں زیادہ نمایاں ہیں۔ سال کی طوالت کا اندازہ ویسے ہی کیا گیا ہے جسے بطلیموس نے۔ مصنف ۲،۸۵۰ شمسی سالوں کے ایک جگ کا ذکر کرتا ہے جس کا ہندو روایات میں کہیں پتا نہیں چلتا۔ یوں بھی رومک کا متن سوریا سے بے حد مختلف ہے اس سے یہ ماننا لازم آتا ہے کہ ان کے مصنفین نے جو یونانی مآخذ استعمال کئے وہ بھی مختلف ہوں گے۔ ممکن ہے اس سدھانت کا عنوان یعنی لفظ رومک بھی یونانی الاصل ہو۔

باقی دو سدھانتوں کے متعلق کچھ بہت زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ پیتامتھ سدھانت کا درجہ علمی اعتبار سے بے حد خام اور ناقص ہے۔ واسشٹھ کے فلکیاتی حقائق سے زیادہ بہتر معلومات کا اظہار ہوتا ہے۔

متن اور ترجمے — سوریا سدھانت کا اولین مطبوعہ نسخہ (میرٹھ، ہندوستان۔ ق۔ ۱۸۷۶۔ ایک صفحے کی ہو بہو نقل کا لاصل Dr. Smith کی History of Mathematics میں (مجلد دوم۔ ۲۲۵، ۱۹۲۵) The Surya Sinddnanta. an ancient system of Hindu astronomy. with Ranganatha's exposition the Gudhartha-Prakasaka مرتبہ Fitz Edward Hall (بیلیوتھیکا انڈیکا Blbliotheca Indica شائع کردہ ایشیاٹک سوسائٹی بنگال، اعداد ۷۹، ۱۰۵، ۱۱۵ ۱۴۶ ۔ کلکتہ، ۱۸۵۹)۔ جدید نسخہ معہ شرح موسوم بہ سدھ ورسینی Sudhavarsini از مہا مو پادھیا سدہ کردوی ویدی (مجلس مذکور کی طرف سے۔ نیا سلسلہ اعداد ۷، ۱۱۸، ۱۲۹۶۔ نقل کالاصل ۲۔ کلکتہ، ۱۹۱۱-۱۹۰۹)۔ انگریزی ترجمہ مبسوط تعلیقات کے ساتھ از Ebenezer Burgess) جرنل امریکن اورینٹل سوسائٹی مجلد ششم۔ ۴۹۸-۱۴۱ نیو ہون، ۱۸۶۰-۱۸۵۹۔ ان تعلیقات کا اکثر حصہ پروفیسر وٹنے Whltney اور ھیوبرٹ اے۔ نیوٹن Hubert A. Nawton کا اضافہ کردہ ہے)۔

سوریا سدھانت ۱۴ ابواب میں منقسم ہے بہ تفصیل ذیل: (۱) سیاروں کی اوسط حرکات (۲)، سیاروں کے حقیقی محل، (۳) جہت، مقام اور وقت (۴)، کسوف وخسوف بالخصوص کسف، (۵) کسف کا اختلاف منظر (۶)، کسوف وخسوف کی تظلیل (۷)، قرانات سیارگان (۸)، عقود کواکب (۹)، طلوع و

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غروب شمسی (۱۰) طلوع و غروب قمر، قرون ماہ کا ارتفاع۔ (۱۱) چاند اور سورج کے بعض خصوصانہ مظاہر (۱۲) تکوین کائنات، جغرافیہ، ابعاد عالم (۱۳) حلقہ کرہ اور دوسرے آلات (۱۴) تعیین وقت کے مختلف طریق۔

تنقید — ترجمہ اور شرح از برجس Burgess (۱۸۶۰) G. Thibaut: Astronomie. Astrologie. uud Mathematik (Grundriss der indo arischen Philolologie. III. 9. Strassburg. 1899) A von Brannmühl: Geschichte der Trignometrie جیوب کی ایک جدول کے ساتھ اور موجودہ قیمتوں سے ان کا مقابلہ (1. 34— 36. 1900.) G. R. Kaye: Indian Mathematics (Isis. II. 32 326— 356, 1919). M. Winternitz: Geschichte der Indischen Litteratur (3. 557 — 560, 1920)

چیئن لو۔چیہ

چیئن لو۔چیہ (۱۵) لیوسنگ (۱۶) کے ماتحت فروغ پایا۔ ۴۳۶ کے لگ بھگ۔ چینی ہیئت داں۔ پہلا شخص جس نے ۴۳۶ میں ایک فلک بیں تیار کیا یعنی ایک سماوی کرہ جسے ایک درجے کے برابر حرکت دے دی جاتی تھی۔

L. Wieger: La Chine (306. 1920).

ہو چینگ۔ تیئن

ہو چینگ۔ تیئن (۱۷)۔ لیوسنگ کے ماتحت فروغ پایا۔ ۴۴۳ کے لگ بھگ۔ چینی ہیئت داں۔ وہ اس امر کا مدعی تھا کہ انحرافین کی تعیین براہ راست مشاہدے سے کرنی چاہیے۔

L. Wieger: La Chine (306. 1920).

۵۔ ہیلے نیکی اور چینی کیمیا گری، طبعیات و صناعیات

سائنے سیوس

سائنے سیوس (۱) کائرین (۲) میں پیدا ہوا، ۳۷۰ اور ۳۷۵ کے درمیان۔ انتقال شنید ہپاٹیا سے متقدم ہے۔ نو۔ افلاطونی فلسفی۔ آگے چل کر عیسائی ہو گیا۔ ہپاٹیا کا شاگرد۔ ۴۱۰ کے بعد بطلیموسہ (۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واقعہ برقہ کا اسقف۔ وہ ہپاٹیا کے نام ایک خط میں (۴) بارولیون یعنی ایک قسم کے آب پیما کا ذکر کرتا ہے۔ کیمیا گری کی قدیم ترین تصنیفات میں جو سب سے زیادہ اہم ہیں ایک کتاب اس نے بھی لکھی (مکتوب بہ ڈیوس کوروس) (۵)، یعنی (موضوع) دیمقراطوس (۶) کی ایک شرح

متن اور ترجمے — مکمل تصنیفات۔ یونانی اور لاطینی مرتبہ Dionysius Petavius، (پیرس، ۱۶۱۲) زیادہ بہتر نسخہ جو Cyrillos متوطن قدس کی تصانیف سے ضمیمہ ملحق ہے (پیرس، ۱۶۴۰) ۔ فرانسیسی ترجمہ معہ مقدمہ از H. Duron (۶۳۲ ص پیرس، ۱۸۷۸)۔

Epistologrhhi کی Rndolf Hcreher کا نسخہ (مکتوب) Epistolae Graeci (یونانی اور لاطینی، پیرس، ۱۸۷۳)۔ کیمیا گری میں تحریروں کا نسخہ از ایم۔ برتیلو Collection des anciens alcehimistes grecs (مجلد اول۔ پیرس، ۱۸۸۷۔ یونانی متن، فرانسیسی ترجمہ اور شرح)۔

تنقید — Henri Droun: Etude sur la vie et les oeuvres de Synésius (306 p., Paris, 1858). Richard Volkman: Synesius von Cyrene (268 p., Baris, 1869). Eugen Gaiser: Des Synesius ägyptische Erzählungen oder über die vorschung (Diss. Erlangen, 40 p., Wolfenbülttel, 1886). Wihelm Fritz: Die Briefe Des Synesius. Ein Beitrag zur Geschihte des Attizismus im IV . und V. Jahrhundert (236 p.. Leipzig, 1898). R. T. Glover: Life and Letters in the Fourth century (320 — 356 1901). A. Ludwig: Die Schrift des Synesius (Theologie und Glaube, 7 Jahrg., Paderbon 1905. اور نفسیات کی تاریخ کے (پیری انیپنون ق۔ ۴۰۳ کی ایک کتاب خوابوں کے متعلق جو نو۔ افلاطونی توہمات مطالعے میں پی کا باعث ہوگی)۔

علمی تنقید — John Ferguson: On the First Editions of the Chemical Writings of Democritus and synesius (Proc. Philosoph. Soc. Glasgow, II p.. 1884): Bibliotheca Chemica (t. 2. 421 — 422. Glasgow, 1906). Ed. O. von Lippmann: Entstehung und Ausbreitung der Alchemie (p. 96 — 98. Berlin, 1919).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سائے نے سیوس کے متعلق خیال تھا کہ اس نے پیونیوس (۷) کے نام ایک خط میں اصطرلاب کا ذکر بھی کیا۔ (لیکن یہ مفروضہ غلط ہے ملاحظہ ہو پال تانے ری: میمائرز، ۴: ۲۴۳)۔

المپیو ڈوروس

المپیو ڈوروس (۸)۔ نے عمون (تھیبی) مصر میں پیدا ہوا۔ ہنوریئس ۳۹۵ تا ۴۲۳ کے ماتحت فروغ پایا اور کسی قدر آگے چل کر بھی۔ یونانی مؤرخ اور کیمیا گر (۹) اس سفارت کا رکن جسے ۴۱۲ میں ہنوریئس نے اٹیلا (۱۰) کی طرف بھیجا۔ مغربی رومی سلطنت کی ایک تاریخ کا مصنف ۴۰۷ سے ۴۲۵ تک۔ نیز ایک اچھی خاصی تصنیف کا کیمیا گری میں یونانی فلسفہ اور مصری غور و فکر کو ملا کر پیش کرتے ہوئے۔

متن اور ترجمے — تاریخ کا پتا صرف اس ملخص سے چلتا ہے جو فیوتیوس Photios نے تیار کیا تھا (قرن نہم کا دوسرا نصف) اور ڈنڈوف نے شائع کیا بہ عنوان Histoaici gnreci minqres (tn) کیمیا گری کے متن کی اشاعت M. Berthelot نے کی، فرانسیسی ترجمے کے ساتھ Collection des ancienss alchemistes grecs (t, I, (2) p. 69— 106,) (3) p. 75— 115, Paris 1887)

تنقید — Edmund O. von Lippmann: Alchemie (98 — 103 — 1919). Mrs. Ingeborg Hammer-jensen: Die alteste Alchemie (Danish Academy of Sciences, Copenhagen, 1921; Isis, IV, 523 — 530).

چین کی صنعت شیشہ گری

ازمنۂ قدیمہ کی صنعت شیشہ گری کا ہم نے مطلق ذکر نہیں کیا تھا کیوں کہ اس اکتشاف کا ٹھیک ٹھیک زمانہ معلوم کرنا ناممکن ہے۔ متحف برلین میں ایک شیشے کا ٹکڑا موجود ہے جس پر امینم ہت (۱۱) تاج دار سوم بادشاہت دوازدہم کا نام کندہ ہے۔ تاج دار مذکور کی حکومت قرن نہم ق۔م کے نصف دوم پر ممتد رہی لیکن شیشے سے دانے تیار کرنے کا فن تو اہل مصر کو شت مس سوم (۱۲) ہی کے وقت سے معلوم تھا۔ جس نے قرن بازدہم ق۔م کے سارے نصف اول میں حکومت کی۔ پھر بابل کو لیجئے تو یہاں اس صنعت یعنی دانہ سازی کا زمانہ اور بھی متقدم ہے۔ ار (۱۳) کے قریب ار ہی کی بادشاہت سوم (ق۔ ۲۳۴۵ ق۔م) کے ایک قبرستان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں ریت اور دھات سے مرکب صیقل شدہ شیشہ دانے عام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اشوری شیشے کا قدیم ترین نمونہ جس کا زمانہ متحقق ہو چکا ہے۔ سارگن (۱۴) کے عہد کا (قرن ہشتم ق کا اختتام) ایک طرف ہے۔ ملاحظہ ہو آر۔ کمپبل۔ قدیم اشوریوں کا علم کیمیا (۱۵) رہا رومی شیشہ سو اس کی مثالوں کا تو کچھ شمار ہی نہیں (۱۶)۔

اسٹرابون اور پلائنی کہتے ہیں رومی دنیا میں اسکندریہ شیشہ گری کا سب سے بڑا مرکز تھا۔ معلوم ہوتا ہے شیشے سے بنی ہوئی مختلف چیزیں یہیں سے خشکی اور تری دونوں راستوں سے چین پہنچیں جیسا کہ ہان بادشاہت کے وقائع، علیٰ ہذا متاخر یعنی تین مملکتوں کے وقائع سے پتا چلتا ہے۔ (۲۶۴-۱۶۲) کہ تا- چین (۱۷) (دولت روما) سے دس قسم کے رنگین شیشے یا لیو-لی (۱۸) چین آئے۔ گویا سنہ مسیحی کی ابتدا ہی سے اہل چین کو شیشے کا تھوڑا بہت علم ہو گیا تھا گو اس کا یہ مطلب نہیں کہ انھیں اس کی مصنوعی نوعیت کا بھی احساس تھا۔ وہ دیر تک سمجھتے رہے کہ شیشہ شائد ایک قدرتی چیز ہے جیسے لعل و جواہر یا سنگ بلور۔ بہ ہر کیف قرن پنجم سے پہلے چینی تاریخ میں شیشہ گری کا کوئی سراغ نہیں ملتا بلکہ ایک پ بات یہ ہے کہ شمالی اور جنوبی چین میں جہاں اس وقت الگ الگ حکومتیں قائم تھیں شیشہ گری کی صنعت قریباً قریباً ایک ہی زمانے میں رائج ہوئی لیکن جداگانہ ذرائع سے۔ اول شمالی مملکت کو لیجئے یہ تائی وو (۱۹) تاج دار شمالی بادشاہت وائی کا عہد حکومت ۵۲— ۴۲۴ تھا۔ جب یہاں سیستان (غالباً ختن) (۲۰) کے بعض کاریگروں نے شیشہ گری کو رواج دیا اور جنھیں شمالی چیچن کے دارلسلطنت تا تنگ فو (۲۱) واقعہ شین سی میں اس صنعت کے تمام ضروری اجزا مل گئے۔ انھوں نے مغربی شیشے سے بھی زیادہ بہتر (؟) شیشہ تیار کیا۔ جنوبی مملکت کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وین تی (۲۲) کے عہد حکومت (۵۴— ۴۲۴) میں جس کا تعلق لیو سنگ پادشاہت سے ہے یہ صنعت سمندر کے راستے اس کے پایہ تخت (موجودہ نانکن) پہنچی۔ رومی شہنشاہ نے اول وین تی کو شیشے کی مختلف چیزیں روانہ کیں اور پھر ایک باہنر کاریگر جو "پتھر کو بلور میں تبدیل کر دیتا تھا" (۲۳)

۶۔ چینی اور ارمن جغرافیہ

فا-ہسین

فاہسین (۱) یہ اس کا مذہبی نام ہے۔ خاندانی نام کنگ (۲) مولد شین سی، زمانہ فروغ ق۔ ۳۹۹ تا ۴۱۴۔ چینی بدھ جس نے بدھ تصنیفات اور مورتیوں کی خاطر ہندوستان میں دور دور تک سیاحت کی۔ اس سفر کا شمار دنیا کی غیر معمولی سیاحتوں میں ہوتا رہے گا اور اسے آج بھی ایک اچھا خاصا کارنامہ تصور کیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائے گا۔) لہٰذا اس کے منازل و مسالک کا ایک گونہ تذکرہ خالی از فائدہ نہیں۔ بدھ "ضواط" (۳) کی ناکس حالت سے دل گرفتہ ہو کر وہ اس عزم کے ساتھ کہ ہندوستان سے نئے بہتر نسخے حاصل کر سکے بعض راہبوں کے ہمراہ ۳۳۹ میں چیانگ - ان (۴) سے روانہ ہوا۔ اس نے اول مغرب کی جانب چانگ۔ پہیہ (کن سومیں) (۵) کا رخ کیا اور تن۔ ہوانگ (۶) (دیوار اعظم کے خاتمے پر) سے گزرتے ہوئے صحرائے گوبی (۷) پار کر ڈالا (۱۷ دنوں میں)۔ پھر لوب نور (۸) کے جنوب میں پہنچا پھر قرہ شہر، ختن، کر غالک اور کاشغر۔ پھر جنوبی سمت میں پشاور اور سفید کوہ اور پھر جنوب مشرق میں جمنا اور گنگا کی وادیوں میں لیکن کئی ایک متبرک مقامات کی زیارت کرتے ہوئے جہاں بدھ یاتری اکثر جایا کرتے تھے۔ یہ سفر کئی ایک دوائر (۹) میں دیر تک قیام کے باعث اکثر ملتوی ہوتا رہا جس کی وجہ تھی آرام یا مطالعہ یا تزکیہ نفس۔ مثلاً سنسکرت کی تحصیل اور 'ضواط' کی نقل کے لیے فا۔ ہسین کو ایک ہندو صومعہ میں تین سال گزارنا پڑھے۔ آخر الامر جب اس نے دہانہ ھگلی میں قدم رکھا تو پاس ہی کے ایک دیر بعض سوتروں کی نقل میں اسے دو سال اور گزارنا پڑے جن میں وہ مقدس اشیاء کی تصویر کشی بھی کرتا رہا۔ جب کہیں ایک تجارتی کشتی میں بیٹھ کر وہ سیلون پہنچا جہاں دو برس اور قیام کے دوران میں اس نے بدھ شریعت کے متعلق کئی ایک کتابیں حاصل کیں سیلون سے براہ سمندر وہ اول جاوا آیا اور جاوا سے ۴۱۳ میں چیاؤ۔ چو (۱۰) کے قریب شان تنگ میں راس کے قریب اترا جو اس کے پاس واقعہ ہے۔ فا' | ۔ ین خود کہتا ہے (۱۱) چانگ ان سے وسط ایشیا پہنچنے میں چھ برس صرف ہوئے (۱۲)، گو یہاں بھی اتنے ہی برس اور ٹھہرنے کے بعد وہ تین سال میں چنگ۔ چو (۱۳) واپس لوٹا۔ یوں اس کا گزر جن ممالک سے ہوا، ان کی تعداد تیس سے کچھ ہی کم ہے۔ معلوم ہوتا ہے اس نے اپنے حالات سفر ایک مرتبہ تو ضرور قلم بند کیے جن کی ایک مختصری روائید اد، فو کیو یعنی بدھ مملکتوں کے ماثر (۱۴) کے زیر عنوان اب بھی ملتی ہے۔ یہ چینیوں کے یہاں ہندوستان کا اولین تذکرہ ہے۔ دوسرا شاید اس سے بھی طویل تھا مگر اب ناپید۔ بہر کیف اس سفر کا جو بھی حال ہم تک پہنچا ہے اس میں بعض حیرت انگیز حکایتیں بھی درج ہیں اور جن کا ذکر فا۔ ہسین نے کیا تو بہ غرض افادۂ روحانی اور دوسروں تک پہنچایا تو بھی اسی خیال سے لیکن یہ سفر نامہ ان قصوں سے قطع نظر بھی خاصا اہم ہے ان تخطیطی اور نسلی اشارات کے باعث جو ہر اعتبار سے قابل اعتماد نظر آتے ہیں۔ فا۔ ہسین نے کچھ معلومات پودوں کے متعلق بھی جمع کیں علیٰ ہذا چنڈالوں (کوڑھیوں؟) نور مفت شفاخانوں کے بارے میں۔ ان ماثر کا خاص پہلو یہ ہے کہ وہ ہن یان اور مہایان بدھ مت کی اس غیر معمولی وسعت کا ایک ناقابل انکار ثبوت ہیں جو ان دنوں اسے ہندوستان اور وسط ایشیاء میں حاصل تھی۔ ان میں "بیش بہا تثلیث" (۱۵) کی طرف بھی متعدد حوالے ملیں گے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن اور ترجمے — مغرب کا پہلا نسخہ، فرانسیسی ترجمہ از Rémusat جس کی تکمیل Klaproth اور Landresse نے کی (۴۱۴ص۔ پیرس، ۱۸۳۶ بکثرت تعلیقات کے ساتھ) The Pilgrimage of fa Hian From the French edition of :the Foe Foue Ki of Remusat, Klaproth, and S. Beal: (بہ کثرت تعلقات کے ساتھ) Landresse The Travels of Fah Hian and Suug (36 p., Calcutta: 1848 تصحیح شدہ) Yun (London 1869 نسخہ ۱۸۸۴ میں۔ بیل کی Buddhust Records of the Western World میں)۔ James Legge: A Record of Buddhistic Kingdoms, being an account by the Chinese Monk Fā-Hein of his Travels in India and Ceyloc in search of the Buddhist Books of Disciplin. Translated and annotated, with a Corean recension of the Chinese Text (آکسفرڈ، ۱۸۸٦)۔ H. A. Giles کا جدید انگریزی ترجمہ (۱۱۲ص۔ کیمبرج ۱۹۲۳)۔ مصنف نے شاوانے کریتا Kurita اور شٹائین Stein کی جغرافی شناخت مقامات سے پورا پورا فائدہ اٹھایا ہے)

تنقید — T. Watters: Fa-hsien and his English Translaters (China Review (1869—80). Herbert Henry Gowen: The Trave's of a Btddhist Pilgrim (American Antiquarian, Vol. 21, 3—13. Chiacgo, 1899)

ارمن جغرافیے کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ موسیٰ متوطن خورنی پر فصل ہشتم میں۔

۷۔ رومی، ہیلے نیکی، ہندو اور کوریائی طب

(معہ نباتیات وحیاتیات)

مارکے لس ایمپری کس (۱)

بوردو میں پیدا ہوا۔ قرن چہارم کے آخر اور پنجم کے آغاز میں فروغ پایا۔ گالی۔رومی (۲) طبیب اور تھیوڈوسیس اول کے ماتحت (۳۷۹—۹۵) حاکم سرکاری (۳)۔ ۴۱۰ کے قریب اس نے ادویات (۴) کے زیر عنوان ایک کتاب لکھی جو روایتی معلومات، عامیانہ (کلٹی) (۵) طب اور توہمات کا ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عجیب وغریب ملغوبہ ہے۔ کتاب مذکور میں کئی ایک پودوں کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ لہٰذا نباتیات کی تاریخ میں بھی اس کا مطالعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

متن اور ترجمے — Georg Helmreich کا نسخہ (۱۸۸۹) M. Niedermann:- corpus meddicorum latinorum. V (39+p., Leipzig, 1916; Isis. III. 321; Antoine Thomas. Journal des Savants, 15—21, 1920). لاطینی متن مع Louis Baudet کے فرانسیسی ترجمے کے ساتھ Serenus Samonicus کی Preceptes Medicaux میں ضمیمہ بڑھادیا گیا ہے (۴۷۹—۶۵)۔ پیرس، ۱۸۴۵)۔

تنقید — Jacob Grimm: Uber Marcellus Brudigalensis (Akad. d. Wissensch. 32 p., Berlin. 1894). E.F. Meyer: Geschichte der Botanik Vol. 2. 299—315. 1885 (پودوں کی فہرست کے ساتھ) Georges Touflet de Mesnil: Epigraphie de la Geulesceltane (175 p., Rouen, 1833 Rich. Heim: De ایک باب اس بیان میں کہ مارکے لس میں کون کون سی گالی شکلیں rebus Magicis Marcelli. in Schedae Philololgicae Hermanno Usener oblatae (119—137.Bonn. 1891). Samuel Chabert: De latininate marcelli (Thesis. 137 p., Paris, 1897); Marcellus et la syntaxe francaise (107 p..Paris, 1900) Max Niedermann: Sprachlicher Bemerkungen zu Marcellis (H. Blumner Festgabe (328—339. Zurich, 1914). Eduard Liechtenhan: Sprachliche طویل Bemerkungen zu Marcellus (Diss, 126 p., Basel, 1917. کنایات کے ساتھ)

کاسئیس فےلکس (۶)

مولد کرتا(ے)، واقعہ نومی ڈیا۔ قرطاجنہ؟ میں فروغ پایا، ۴۴۷ کے قریب قریب مگر اس سے پہلے۔ رومی طبیب۔ نصرانی۔ ۴۴۷ یعنی اپنی عمر کے تقریباً آخری زمانے میں ایک کتاب طب میں تالیف کی (۸)۔ زیادہ تر امراضیات اور معالجات میں اور بہ حیثیت مجموعی جالینوس سے ماخوذ۔

متن اور ترجمے — متن مرتبہ Val. Rose (لائپ تسگ، ۱۸۷۹)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید — E. Gurlt: Geschichte der Chirurgie (vol. I. 501—505. 1898). Otto Probst: Biographisches zu cassius Felix (Philologus. t. 67 319—320. 1908): Glossen aus Cassius (ibid. t. 68. 550—569. 1909).

آگس ٹائین ولی کے نظریہ تخلیق بالقوۃ کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل دوم میں۔

کائیلیئس آرے لیانس (۹)

وطن سکا(۱۰)، نومی ڈیا۔ غالباً کاسیئس فے لکس کا معاصر۔ رومی طبیب اور کیلسس کے بعد لاطینی دنیا میں طب کا مصنف اعظم جوسورانوس (ج۔ قرن دوم کا نصف اول) کی تصنیفات بالخصوص ''مزمن اور شدید امراض'' (۱۱) طب کی موجز کے ایک ترجمے کے باعث مشہور ہوا۔

متن اور ترجمے — جزور نسخے Tardarum passionum libri quinque مرتبہ J. Sichard (بازیل، ۱۸۴۹) Celerum passionum libritres از Guinter متوطن Andernach (پیرس، ۱۵۳۳)۔ پہلا مکمل نسخہ، لیوں، ۱۵۶۶۔ نسخہ از Albert J.C. Amman (امسٹرڈام، ۱۷۰۹۔ طبع مکرر، ۱۷۵۵)۔ از Von Haller (۲ ج یں۔ لوزان، ۱۷۷۴)۔ ۱۸۹۲؟ میں Friedel ایک جدید نسخہ ترتیب دے رہا تھا۔

تنقید — V. H. Friedel: De Scriptis Caelli Aureliani (Diss., 50 p., Bonn, 1892). M. Wellmann: Pauly-Wissowa (vol. 5. 1256—1258. 1897). E. Gurlt: Geschichte der Chirugre (Vol. 493— 498 1898) G. Helmheich: Zu Caelii acurtarim passionum libri III (Archiv für lateinische lexicographie. vol. 12. 309—331. 1901). Wilh. Streve: Die Pathologie und Therapie der Pthisis bei Caelius (Diss. 31 p., Jena. 1910). L. Meunier: Maladies aigües et maladies chroniques. Le methodisme. (Janus. vol. II. 128—138. 208— 217. Leyde. 1906). G. Helmreich: Zum sogenannten Aurelius de acutis pasionibus (Rbeinisches Museum für Philologie. vol. 73. 46—58 1921 یہ کسی نامعلوم الاسم مصنف کے قلم سے ارلیانس کی تصنیف کا خلاصہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موضوع۔ اپولائیس

مجموعہ عقاقیر (۱۲) یہ نباتی تصنیف اپولائیس (ج۔ د۔ قرن دوم کا نصف دوم) سے منسوب کی جاتی ہے لیکن اس کا زمانہ اغلباً قرن چہارم کا آخر یا پنجم کا آغاز ہے۔ زیادہ تر یونانی ادب سے ماخوذ۔

پلاڈیوس معلم طب (۱۳)

پلاڈیوس (۱۴) اسکندریہ میں فروغ پایا، غالباً قرن چہارم یا پنجم میں۔ یونانی طبیب جس نے بقراط (وبائیں، فصل ششم اور رسالہ کسر پر) کی اور ایک رسالہ حمیات میں بھی تصنیف کی جس کی بعض تشریحات بڑی پ ہیں۔

متن — آئس ایکٹون ٹرن اپی ڈیمیسون اپونیا، پہلا نسخہ Julius Pauuls Crassus کی Medici antiqui graeci(بازیل، ۱۵۸۱) Apolloni Citensis, etc., scholia in Hippocratem at Galenumi 204, Königsberg, 1834).

سکسو لیا آئیس تو پیری ھاگمون کراتوس یعنی Palladii seholia in librum Hippocratis de fracturis سے Jac. santalbinus نے Anutius Foesius میں ترتیب دیا Hippocrates(فرانک فرٹ ۱۵۹۵ یونانی اور لاطینی)۔ نیز Chartier کے مجموعہ بقراط و جالینوس میں (پیرس، ۱۶۷۹)۔

پیری پریٹون سون ٹوموس سنوپسس مرتبہ Steph. Bernardr (لائیڈن، ۱۷۴۵۔ یونانی اور لاطینی)۔ J. L. Ideler: Physici et medlici- graeci minores (t. 1, 107-121, 1840) Demetrius Sicurus: Theophili et Stephani Atbeniensis de febrium differentia (46 p., Florence, 1162).

تنقید — ایوان بلوخ میں Puschmann: Geschichte der Medizin (vol, 1, 526-527, 1902).

ہندو طب

مخلوط باور (جولفٹیٹ باور (۱۵) کو ۱۸۹۰ میں دستیاب ہوا) زمانہ قدیم کے دو طبی رسالوں پر مشتمل ہے۔ یہ سنسکرت زبان کا ایک متن ہے اور زمانہ ۴۵۰ کے لگ بھگ۔ لہٰذا وہ سنینی اعتبار سے بھی نہایت اہم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اس مخطوط میں سسٹر تا کے صاف وصریح حوالے موجود ہیں۔

A. F. H. Hornlé: The Bower Manuscript. Facsimile Leaves. Nagari Transcrript. Romanized Transliteration and English Translation with Notes (Archaelogical Survey of India. Reports. vol- 22. Calcutta, 1893-1912).

قرن پنجم میں جاپان پر کوریائی اثر

شہنشاہ ان گیو(۱۶) (عہد حکومت از ۴۱۴ تا ۴۵۳) کی درخواست پر سلا(۱۷) کے بادشاہ نے کون۔بو(۱۸) نامی ایک طبیب کو اس کی طرف روانہ کیا۔ کون۔ بو ۴۱۴ میں یاموٹو (۱۹) پہنچا اور شہنشاہ کو اچھا کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ پھر ایک دوسرا کوریائی طبیب ٹوکورائی (۲۰) یوریاکو (۲۱) کے شروع زمانے میں جاپان آیا اور نینوا (۲۲) میں سکونت اختیار کی۔ اس کے نام لیوا بھی یہیں طبابت کرتے رہے۔

Y. Fujikawa: Geschschte der Medizin in Japan (5. Tokyo, 1911).

۸۔ ہیلے نیکی، رومی، ارمن اور چینی تاریخ نگاری

یوناپیوس

یوناپیوس (۱)۔ سارڈس (۲) واقعہ لائیڈیا میں پیدا ہوا، ۳۴۷ کے لگ بھگ۔ اثینیہ میں فروغ پایا۔ وفات ۴۱۴ سے موخر ہے۔ یونانی مورخ (وثنی المذہب) جس نے اپنے زمانے کی ایک تاریخ لکھی (۳) ۱۴ فصلوں میں از ۲۷۰ تا ۴۰۴ (۴) ناپید ہے) اور پھر قرن پنجم کے شروع میں ۲۳ نو افلاطونی فلاسفہ کی سوانح حیات۔ (۵)

متن— De vitis philosophorum et Sophistarum. nunc primum Graece et Latine editus. interprete Hadriano Junio Hornano (Antwrep. 1568). J. F. Boissonade کا نسخہ (664 p.. Amsterdam.1822).

انگریزی ترجمہ از E. Smith اور ویو جانس لائیرٹس سے ملحق (مجلد دوم، ۴۶۰۔۴۹۷ لندن، ۱۲۹۶)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Philostratus and Eunapius: the Lives of the Sophists لوئب لائبریری، معہ انگریزی ترجمہ از Wilmer Cave Wright لندن ۱۹۲۲)

تنقید — Wilhelm Lundstörm : Prolegomena in Eunapii vitas (35 p. Upsala, 1897).

زوسی موس

زوسی موس (۶) قسطنطنیہ میں فروغ پایا قرن پنجم کے تقریباً وسط میں یونانی مؤرخ (وثنی المذہب) ۔ زوسی موس نے دولت روما کی ایک تاریخ لکھی (۷) چھ فصلوں میں ۔ زیادہ تر قرن چہارم اور خود اس کے اپنے زمانے کے حوادث پر مشتمل ۔ اس تاریخ کا رائج الوقت متن ۴۲۰ پر ختم ہو جاتا ہے یعنی جب الارک (۸) نے روما کو لوٹا ۔ زوسی موس پولے بیوس ہی سے نہیں بلکہ اپنے معاصر یونا پیوس سے بھی متاثر ہے جو عمر میں اس سے بڑا تھا۔

متن — پہلا لاطینی نسخہ از Johann Loewenklau (بالے، ۱۵۵۶) پہلا (یونانی نسخہ از H. stephanus ۱۶۱۱ میں Heradianos Hist lib. VIII میں ص - ۴۷۰ - ۳۲۲) J. Bekker کا نسخہ Corpus Scriptorum historiae byrzantinae میں (د: ۲۹ - بان، ۱۸۴۷ - معہ لاطینی ترجمہ - Ludwig Mendelssohn کا نسخہ (لائپ تسگ، ۱۸۶۷) انگریزی ترجمہ، لندن ۱۶۸۴ - فرانسیسی ترجمہ از Louis Cousin (پیرس، ۱۶۸۶) - جرمن ترجمہ از Heyler و Seybold (۲ ج یں - فرانک فرٹ ،۴ - ۱۸۰۲)

تنقید M. Croiset : Histoire de la Litreratur grecque (t. 15. 1014— 1016. 1899).

المپیو ڈوروس کے لیے ملاحظہ ہو فصل پنجم

سقراط متوطن قسطنطنیہ

سقراط ۔ قسطنطنیہ میں پیدا ہوا، ۳۷۹ کے لگ بھگ قسطنطنیہ کا ایک وکیل لہٰذا اس کو لاس ٹی کوس، اس کا عرف ۔ یونانی مورخ کلیسا ۔ سقراط نے قسطنطین اعظم کے عہد حکومت یعنی ۳۰۵ سے لے کر تھیوڈوسیس اصغر یعنی ۴۳۹ تک ایک ''کلیسائی تاریخ'' (۹) ۷ فصلوں میں لکھی اور اس طرح گویا یوسے بیوس کی تصنیف کو تکمیل تک پہنچایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن — ملاحظہ ہو یونانی مورخین کلیسا کے مجموعوں کے نسخے از Henri de Valois (پیرس، ۱۶۷۶، ۱۶۰۹، ۱۶۷۷)۔ نیز Migne کی Greek Patrology (مجلد ۶۷) R. Hussey کا نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ (۳ ج یں۔ آ کس فرڈ، ۱۸۵۳)۔

انگریزی ترجمہ، معہ یوسے بیوس از Meredith Hammer (لندن، ۱۶۰۷ اور متاخر ترجمے یونانی مورخین کلیسا میں۔ مجلد سوم، لندن، ۱۸۴۴۔ نیز Bohn's ecclesiastical Library میں لندن ۱۸۷۴)۔

ارمنی ترجمے بھی شائع ہو چکے ہیں۔

سوزومین

سوزومینوس (۱۰)۔ قسطنطنیہ کا ایک وکیل۔ زمانہ ۴۳۹ کے لگ بھگ۔ یونانی مورخ کلیسا۔ اس کی ''تاریخِ کلیسا'' از ۳۲۴ تا ۴۲۵ (۹ فصلوں میں) اگرچہ زیادہ تر سقراط پر مبنی ہے بایں ہمہ قدر و قیمت سے خالی ہے۔

متن — اس تاریخ کی اشاعت بالعموم سقراط کی تصنیف کے ساتھ ہوتی رہی۔

تنقید — Joseph Bidez: La traduction Manuscrite de Sozoméne et la Tripartite de theodore lecteur (100 p., Leipzig, 1908).

تھیوڈورےٹوس

تھیوڈور یٹوس (۱۱)۔ ۳۸۶ کے لگ بھگ انطاکیہ میں پیدا ہوا۔ وفات ۴۵۷ کے قریب غالباً ارواد (۱۲)۔ میں یونانی الٰہیات داں اور مورخ ارواد واقعہ شام کا اسقف ۴۲۳ سے۔ نسطوریوس کا دوست جس کی ۴۵۱ تک اس نے مستوجب سزا نہیں ٹھہرایا۔ ۴۵۰ کے قریب اس نے کلیسا کی ایک تاریخ لکھی ۳۲۲ سے ۴۲۷ تک (۵ فصلوں میں)، سقراط سے آزادانہ اور جو اہم بھی ہے۔

متن — مکمل تصانیف (مجلدات اول تا چہارم مرتبہ Jacobus sirmondus مجلد پنجم از Joannes Garnerius معہ لاطینی ترجمہ پیرس، ۱۶۵۴۔ ۱۶۸۴)۔

تاریخ کلیسا کے لیے ملاحظہ ہو Henri de Valois کی Historiae eclesiastica Scriptores graeci۔ علمی نسخہ از Léon Parmentier مجموعہ Early Greek Fathers میں جسے Prussian Academy نے ترتیب دیا مجلد نوزدہم۔ ۵۳۶ ص۔ لائپ تسگ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۱۱) انگریزی ترجمہ بون کی کلیسائی لائبریری میں (۴۹۴ص۔ لندن، ۱۸۵۴)۔

تنقید — Max Neuburger: Die Medizin in Macrobius und Theo doretus (Janus. 28. 155-172. 1225: Isis . VIII. 534)

اروسیئس

پال اروسیئس (۱۳)۔ مولد ہسپانیہ میں، غالباً طرکونہ (۱۴) ۴۱۴ کے لگ بھگ آگسٹائین ولی کے لیے جذبہ تحسین وتوصیف اسے ہپو لے گیا اور آگسٹائین ولی نے کچھ دنوں بعد اسے ہی بیت اللحم روانہ کیا تاکہ وہ جیروم ولی کو پیلاگسی غلطیوں پر متنبہ کرے۔ ۴۱۶ کے قریب ہپو واپس آ گیا۔ رومی مورخ اور الٰہیات داں۔ اس کی تاریخ عالم (۱۵) ابتدائے آفرینش سے شروع ہو کر ۴۱۷ پر ختم ہو جاتی ہے۔ یہ کتاب دینی مقصد کے تحت لکھی گئی تھی اور اسے آگسٹائین ولی کی نذر کیا گیا (۱۶)۔ تاریخ مذکور میں جغرافیہ عالم کا ایک خاکہ بھی موجود ہے لیکن بغایت ناقص، گو ازمنہ متوسطہ میں اسے بڑی قدر و منزلت سے دیکھا جاتا تھا (مثلاً بیڈ، الفریڈ اعظم اور دانتے کے نزدیک)۔

متن اور ترجمے — نسخۂ اولی (آوگس برگ، ۱۴۷۱)۔ نسخہ از C. Zangemeister لائپ تسگ ۱۸۸۹)

انگلیسی سکیسن ترجمہ از ایلفریڈ اعظم (مغربی سیکسن قوم کا تاج دار از ۸۴۹ تا ۹۰۱) مرتبہ Daines Barrington انگریزی ترجمے کے ساتھ (لندن، ۱۷۷۳)۔ ترجمہ از B. Thorpe (لندن، ۱۸۵۳) Reinhold Pauli کی Life of Aelfred سے ملحق)۔ از Joseph Bosworth (لندن، ۱۸۵۸، نیز ۱۸۵۹)۔ از Henry Sweet (لندن، ۱۸۸۳) منجانب Early English Text Soc. عدد ۷۹۔ لاطینی متن کے ساتھ)۔ یہ ایلفرڈ اعظم کے Whole Works میں بھی شامل ہے (مجلد دوم۔ ۱۱۰—۱۰ ۱۸۵۸)

تنقید — H. Sauvage: De Orosio (Thesis. Paris. 1874) Huggo Schilling: König Alfred's Bearbeitung (Diss.. 61 p.. Halle. 1886). Paget Toynbee: Oante's Obligations to Orosius. (Romania. vol. 24. 385-398. 1895). Pierre de labriolle: Literature latine chretienne (579-5x6. Paris.1920)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موسیٰ خورنوی (۱۷)

مولد خورعنی (۱۸) طارون (۱۹)، طرابزون (۲۰) آرمینیا میں۔ اسکندریہ میں تعلیم پائی۔ روما اور اشیئیہ کا سفر کیا اور ۴۴۰ میں واپس آتے ہوئے قسطنطینیہ پہنچے۔ ارمن مورخ اور جغرافی۔ اپنے ملک کی ایک تاریخ کا مصنف (آرمینیا بزرگ کا انسابی بیاں) (۲۱) تین فصلوں میں یہ تاریخ ۴۴۰ یعنی اس کے استاد میسروپ کے سال وفات پر ختم ہو جاتی ہے۔ اس کی بنا زیادہ تر ارمن مآخذ پر رکھی گئی، علیٰ ہذا یوسیبوس پر۔ خاصی قابل قدر لیکن ایسی زیادہ قابل اعتماد نہیں۔ اگر اس کا متن فی الواقعہ موسیٰ ہی کی تحریر ہے تو بعد کے مرتبین نے اس میں بہت کافی الحاقات کر دیئے ہیں۔ مورخ مذکور سے ایک جغرافیہ بھی منسوب ہے، بیشتر پاپوس سے ماخوذ جس میں آگے چل کر متعدد اضافے ہوئے بالخصوص ق ۶۵۷ کے ایک مرتب کے ہاتھوں آرمینیا اور گردونواح کے ممالک کے بارے میں قیمتی معلومات پر مشتمل۔

متن — (لندن، ۱۶۳۷) Histoire armeniacae libri III. Accedit Epitome Geographiae. ارمن اور لاطینی نسخہ مرتبہ William Whiston لندن، ۱۷۳۷، فرانسیسی نسخہ معہ ترجمہ (۲ ج یں۔ پیرس ۱۸۴۱) از P.E. Le Vaillant فرانسیسی ترجمہ از Victor Langlois (وکتور لانگ لوا) Collection des historiens de 1 Armenie (د: ۲ ۱۷۵ ۱۸۶۹-۱۲۵) میں ایطالوی ترجمہ از Giuseppe Cappelletti (وینت سیا، ۱۸۴۱) جرمن ترجمہ از M. Lauer (ریگنیز برگ، ۱۸۶۹)

جغرافیے کی ترتیب اور لاطینی ترجمہ از Whinston (لندن، ۱۷۲۷)۔ Saint Martin: Mémoires Historique et géograpuiques sur l. Arménie کا زیادہ (St. 2,410, Paris,1819).(vol.2.410, paris,1819).K.P Patkanov (St. Petersburg 1877) تنقیدی نسخہ Josef Matquart: Eransahr nach der Geograph ie des ps. Moses Xorenacl'i. Mit. histor. Krit Kommentar (358 p. Abhd. de Ges. d. Wiss: Gottingen. Phil: Kl., Bd. 3: 1901).

تنقید — E. H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (vol. 3. 331-338. 1156). Auguste Carriere: Moise de Khoren et les geneologies patriarcales (46 p. paris. 1891): Nouvelles sources de

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Moise (111 p., Vienne, Impr. des Mechitharistes. 1893-94) Enc Alfred von Gutschmid. اور F. C. Conybeare کا مقالہ دائرہ المعارف برطانیہ میں (ج۔ ۱۸—۸۹۸-۸۹۷-۱۹۱۱) Jos. Fischer ; Pappus Und die ptolemeaus Karten (Z. der Ges. fur Erdkunde. 336-358, Berlin 1919; Isis, IV, 131).

فان یہہ

فان یہہ (۲۲) ہسیون ۔ چینگ (۲۳) واقعہ ان ہوئی کا عامل جسے ۴۴۵ میں موت کی سزا دی گئی۔ چینی مورخ مشرقی ہان بادشاہت (۲۴) کی ایک تاریخ کا مصنف ۔ یہ کتاب چوبیس تواریخ میں تیسری ہے اور اس کا عنوان ہے، 'ہو ہان شو' (۲۵) معلوم ہوتا ہے اس تاریخ کے رسائل (یعنی وہ اذکار جن کا تعلق موسیقی، سنینیات، مفاسک، نذور، ہیئت، عنصری اثرات، جغرافیہ، مناصب اور مصارف کے ان ضوابط سے ہے جو ہر بادشاہت کی تاریخ کا معیاری حصہ تصور کیے جاتے ہیں) فان کی اپنی تصنیف نہیں بلکہ کسی پرانی کتاب سے ماخوذ یعنی مشرقی ہان کی اس ضمنی تاریخ سے جسے سسو ۔ ماپیاؤ (۲۶) (و۔ ۲۴۰۔ م۔ ۳۰۵) نے لکھا اور جو لیو ہان شو میں قرن یازدہم کے تقریباً ابتدائی زمانہ میں شامل ہوئی۔

متن — چینی نسخہ (نانکن، ۱۸۶۹۔ ۱۳۰ چیوان، ۱۴ مجلدات میں)

تنقید — Wylie: Notes on Chinese Literature (p. 17, 1902).

Giles: Biographical Dictionary (219, 671, 1898).

۹۔ رومی اور جاہلی قانون

رومی قانون

والینٹینوی قانون نظائر (۱) جسے تھیوڈوسیس ثانی نے بحیثیت اتالیق والینٹی نین سوم (۲) اس وقت عمر صرف سات برس) راوینہ (۳) سے جاری کیا تاکہ پاپی نین، پال، گائیس الپیین اور مڈسٹین کی قانونی تحریروں کے درجہ استناد اور تقدس کو تسلیم کر لیا جائے۔ اس قانون کا فیصلہ یہ تھا کہ متنازع فیہ امور میں ترجیح پاپی نین کی رائے کو دی جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضابطہ تھیوڈوسیانس

"ضابطہ تھیوڈوسیانس" (۴) تکمیل تھوڈوسیس ثانی شہنشاہ مشرق از ۴۰۸ تا ۴۵۰ کے زیر فرمان کی گئی۔ یہ فرمان ۴۲۹ کا ہے۔ ضابطۂ مذکور کی تالیف کا اہتمام ۴۶۵ میں ہوا، اور اشاعت قسطنطنیہ سے ۴۳۸ میں۔ یہ اگلے پچھلے جملہ ضابطوں کا ناسخ ہے۔ مشرق میں اس کا نفاذ یکم جنوری ۴۳۹ کو عمل میں آیا۔ وہ ایک جامع تالیف ہے، ۱۶ فصلوں میں منقسم۔ جس میں ۴۴۰ اور ۴۶۹ کے درمیان مغربی سلطنت کے مجموعہ ہائے آئین بھی وقتاً فوقتاً شامل ہوتے رہے لہٰذا اس کا عنوان "جدید بعد تھیوڈوسیس" (۵) پھر جب مغربی سلطنت کا زوال ہوا (۴۷۶) تو غیر متمدن قانون کے نشوونما میں بھی اس ضابطے نے خوب حصہ لیا اور ضابطۂ جسٹنطین تو خیر بڑی حد تک اسی سے ماخوذ ہے۔

متن — تھیوڈوسیانس کا یادگاری نسخہ از J. Gothofredus (لیون ۱۷۷۵)۔ ترتیب مکر اضافوں کے ساتھ از J. D. Ritter (۷ ج یں۔ لائپ تسگ، ۱۷۴۱-۱۷۳۶)۔ Th. Mommensen اور Paul M. Meyer کا جدید نسخہ Theodosiani libri XVI cum constitutionibus Sirmondianis et eges novellae ad Theodosianum Partinentes (Berlin, 1905). Henri Omont: Code Theodosien. livers 6-8. Reproduction reduite du MS. Latin 9643 (Paris, Bibliotheque Nationale, 1909). تنقیدی نسخہ از پال کریوگر (برلین، ۱۹۲۳ و بعد)

ضابطہ آرکے ریانس

www.KitaboSunnat.com

"ضابطہ آرکے ریانس" (۶) کا شمار بڑے بڑے مخطوطات کے قدیم ترین مجموعوں میں ہوتا ہے۔ اس کا زمانہ شاید قرن ششم ہے لیکن ہفتم سے بہ ہر کیف متقدم۔ اس ضابطے کے لیے آرکیریانس کا نام ۱۶۰۷ میں تجویز کیا گیا کیوں کہ ۱۵۶۶ سے ۱۷۰۳ تک وہ یوآنس آرکیریئس (۷) متوطن گرونتکن (۸) کی ملکیت میں تھا۔ ضابطۂ مذکور کی انتظامی دستاویزات شائد قرن پنجم کے وسطی زمانے کے قریب قریب رومی عہدیداروں کے استعمال کے لیے مرتب ہوئیں۔ ان میں مساحت، تقسیم اراضی۔ قانون زرعی اور اس قسم کے دوسرے مضامین کا ذکر بھی ملے گا۔ علیٰ ہٰذا ارشمیدس کے اس دعویٰ کا جس کا تعلق پہلے ن مربع اعداد کی میزان سے ہے۔ معلوم ہوتا ہے مولف کو مساحت سے کچھ زیادہ واقفیت نہیں تھی بایں ہمہ رومی زرعی مساحیوں کی تاریخ میں یہ تالیف قدر و قیمت سے خالی نہیں۔ وہ علمائے ذیل سے استناد کرتا ہے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرون ٹینس (قرن اول کا نصف دوم)، h ے گنس (۹) (قرن دوم کا نصف اول)، بال بس (قرن دوم کا نصف اول)، مارکس جونیئس نپ سس (۱۰) (قرن دوم؟) اپافروڈی ٹوٹس (۱۱) اور وٹرووئیس روفس۔ ہمارے لیے ان زرعی مسلحیوں کا ٹھیک ٹھیک زمانہ متعین کرنا دشوار ہے لیکن بعض کے متعلق یقین ہے کہ انھوں نے جو معلومات حاصل کیں بغایت ابتدائی شاید ہیرون سے کیں۔ لہٰذا بہتر ہوگا ان سب پر ایک ساتھ نظر رکھی جائے بہرحال ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات فرون ٹینس، ہے گینس اور بال بس پر۔

متن — F Blume Karl Lachmann, und A. A. F. Rudorff: Die Schriften der romischen Feldmesser (2 vols. Berlin, 1848-1852). Charles Thulin: Corpus agrimensorum romanorum (vol. 1, fasc. 1, Leipzig, 1213. (مخطوطات سے ۱۴۴ فنی تصاویر کے ساتھ

تنقید — M. Cantor: Die Romischen Agrimensorum und ihre Stellung in der Geschichte der Feldmesskunst (Leipzig, -1875: Vorlesungen, Bd. 1', 551-561, 1907).

آئرستانی قانون

آئرستانی قانون کی سب سے زیادہ ضخیم اور اہم دستاویز ہے "قانون کی قدیم اور عظیم کتاب" (سن کس مور) (۱۲) جس کی تنقیح وتالیف ۴۳۸ میں ہوئی اور جس کا متن "قدیم آئرستانی قوانین" ۱۸۶۵ تا ۱۹۰۱ کی چھ مجلدات میں ہے جس کی ترتیب بریہون لا کمیشن (۱۳) نے کی پہلی تین میں موجود ہے، انگریزی ترجمے کے ساتھ (۱۴)۔

تنقید — Laurence Ginnell; Brehon Laws (1294 اور اس کا مقالہ دائرۃ المعارف برطانیہ میں اسی عنوان سے، عم: ۱۹۱۱،۸) Henry d' Arbois de Jubanville et Paul Colliniet: Etudes sur le droit celtique (2 vols., Paris, 1895).

۱۰۔ ارمن اور یونانی لسانیات

ارمن زبان کے علاوہ انجیل کے ترجموں اور پیٹرک ولی کے ہاتھوں لاطینی زبان کے داخلہ آئرستان کے لیے ملاحظہ ہو فصل دوم۔

میسروب ولی (۱)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آرمینیا میں فروغ پایا۔ سال وفات ۴۴۰۔ ارمن اسقف اور امام (۲)۔ جس نے پہلا (کامیاب) ارمن ابجد (۳) اختراع کیا ساہک اعظم (۴) کی درخواست پر۔ گویا میس روپ ولی ارمن ادب کا آدم ہے۔ ارمن زبان میں عہد نامہ جدید اور عہد نامہ عتیق کے ایک حصے کا ترجمہ۔ باقی حصص کا ترجمہ اس کے زیر ہدایت دوسرے علماء نے کیا (۵) قدیم گرجی ابجد کی ایجاد بھی میس روب ہی سے منسوب ہے جو اگرچہ ارمن ابجد سے مختلف تھا۔ بایں ہمہ اس کے مشابہ۔

تنقید — میس روپ کی ایک سوانح عمری گرویم Gorium نے (عرف سکا نچلی Skantcheli بمعنی سز اور توصیف) قرن پنجم میں لکھی۔ فرانسیسی ترجمہ Biographie du bienheureux et saint docteur Mesrop Jean Raphael لنگ لوا کی Collection des historiens de (Arménie (د:۲۔۱۶۔۳، ۱۸۶۹)۔ از Emins۔

آوریون (۶)

مولد نے عمون (شیلی)، واقعہ مصر۔ اسکندریہ میں فروغ پایا پھر قسطنطنیہ میں۔ ق ۴۴۱۔ یونانی لغت نگار۔ پروک لوسر اور بوڈوکیہ (۷) زوجہ تھوڈوسیس ثانی (شہنشاہ مذکور کے ازدواج کی تاریخ ۴۲۱ ہے۔ وفات ۴۶۰) کا معلم۔ آوریون نے ایک اشتقاقی قاموس تالیف کی جسے بازنطینی علما خوب خوب استعمال کرتے تھے۔

متن — Orion Etymologicon جسے اول اول F. G. Sturzius نے ترتیب دیا (لائپ تسگ، ۱۸۲۰)۔

تنقید — Sandys: History of Classicel Scholarship(t. 1 377. 1921).

ھسائیکیوس اسکندری

ھسائیکیوس (۸)۔ زمانہ فروغ نہایت غیر یقینی ہے، غالباً قرن پنجم۔ یونانی لغت نگار۔ ھسائیکیوس نے عہد ماضی کی ضخیم ترین یونانی لغت تالیف کی۔ معلوم ہوتا ہے اس لغت کے اصل نسخے میں ہر بیان کے ساتھ ساتھ اس کی سند بھی شامل تھی۔

متن — پہلا نسخہ Dictionarium الدوی ہے از Marcus Masurus (اوینس ۱۵۱۴،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلورینس، ۱۵۴۰۔ ہاگے ناؤ، ۱۵۴۱ Ioannes Albertns کا نسخہ (۲ ج یں- لیڈے، ۱۷۶۶-۱۷۴۶)۔Lexieonpost (۵ ج یں) Ioannem Albertum recensuit Mauricius Schmidt ژینا، ۱۸۶۸-۱۸۵۸)۔ مختصر نسخہ مرتب مذکور کے قلم سے (ژینا، ۱۸۶۷)۔

تنقید — Pauly Wissown (vol. 16, 1317-1332, 1913). Sandys: History of Classical Scholarship (vol-I[3] (378, 1921).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بائیسواں باب

عصر پروک لوس

(قرن پنجم کا دوسرا نصف)

۱۔ علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے دوسرے نصف میں، ۲۔ دینی پس منظر، ۳۔ ہیلے نیکی، سریانی اور لاطینی فلسفہ، ۴۔ لاطینی، ہیلے نیکی اور ہندو ریاضیات، ۵۔ لاطینی، ہیلے نیکی، چینی اور ہندو فلکیات، ۶۔ چینی جغرافیہ، ۷۔ لاطینی اور سنگالی تاریخ نگاری، ۸۔ رومی اور جاہلی قانون، ۹۔ چینی لسانیات۔

۱۔ علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے دوسرے نصف میں

۱۔ بحیثیت مجموعی دیکھا جائے تو اس عہد کا علمی درجہ کچھ ایسا بلند نہیں اور عہد ماسبق کے مقابلے میں تو اس کی پستی اور بھی نمایاں ہوتی جاتی ہے۔ لیکن یہ بھی ایک گذرتا ہوا دور ہے اور ایک کے بعد گویا دوسری انتہا۔ پھر اگر ہماری نگاہیں کسی ایک افق پر نہیں تو شمع علم کی ایسی ضرور کوئی نہ کوئی شعاع ہوگی جس سے آس پاس کی فضا منور ہو جائے۔ یہ نو۔ افلاطونیت کا عہد زرین ہے اور اس لیے ہمیں حق پہنچتا تھا، اسے عصر پروکلوس سے تعبیر کریں۔

۲۔ سب سے بڑا واقعہ:— جو اس عہد میں پیش آیا تالمود کی تکمیل ہے۔ یعنی اس ہمہ گیر اور نہایت درجہ ضخیم و بسیط تصنیف کی جسے عہد نامہ عتیق کے علاوہ یہود کی دینی اور علمی زندگی کی اساس تصور کرنا چاہئے۔ لہٰذا ناممکن ہے اس مقدس کتاب سے واقفیت پیدا کئے بغیر ہم یہودی غور وفکر یا ازمنۂ متوسطہ کے ذہنی ارتقا میں ان کی گوناگوں اور ہر طرف پھیلی ہوئی خدمات کی قدر و قیمت کا صحت سے اندازہ کر سکیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسائی دنیا کا صرف ایک عالم دین قابل ذکر ہے، پراسپر متوطن آ کی تانیہ جس نے پیلا گسیت کا استیصال بڑے شدومد سے کیا لیکن ہمیں پی ہے تو صرف اس کی مورخانہ حیثیت سے لہٰذا ہم اس کا ذکر فصل ہفتم میں کریں گے۔ آگے چل کر۔

۳۔ ہیلے نیکی، سریانی اور لاطینی فلسفہ:— پروکلوس کی شخصیت اس عہد میں بالخصوص ممتاز ہے۔ ۴۰۵ تک اکادمی کا رئیس اور نو افلاطونیت نے آخر جو شکل اختیار کی اس کا سب سے بڑا نمائندہ۔ مشرقی ادیان اور اسرار وخفایا کے زیر اثر اگرچہ اس مذہب پر روز بروز تصوف کا غلبہ ہو رہا تھا۔ بایں ہمہ علم وحکمت بالخصوص ریاضی اور ہیئت سے اس کا کچھ نہ کچھ تعلق اب تک چلا آیا تھا۔ پروک لوس گویا محض فلسفی اور ولی ہی نہیں تھا، وہ ریاضیات میں بھی بہت کافی درک رکھتا تھا۔ پھر ارسطو کی نام نہاد تصنیف (کتاب العلل) جس میں اسباب وعلل سے بحث کی گئی ہے اور جس کا شمار ہمیں ان بڑے بڑے ذرائع میں کرنا چاہیے جن کی بہ دولت نو۔ افلاطونی خیالات مسلمانوں اور یہود میں پھیلے جزواً پروکلوس ہی کی ایک تصنیف کے ملخص پر مشتمل ہے اور جزواً اس ملخص کی شرح پر۔ پروکلوس کے براہ راست شاگردوں میں دو کا ذکر کردینا ضروری ہے۔ اس کلے پیوڈوٹوس اسکندری جس نے تمائیوس کی ایک شرح لکھی اور ماری نوس متوطن شیکم، پروک لوس کی ایک پر جوش سوانح حیات کا مصنف۔

قدیم فلسفہ کی تاریخ میں ہمیں جن مآخذ سے بالخصوص مدد ملتی ہے۔ ان میں وہ بیاض بھی شامل ہے جسے یوآنس ستوبایوس نے تالیف کیا۔ معلوم ہوتا ہے ''ڈیونے سیوس آریوپاگی ٹے'' کی پراسرار ہستی کا تعلق بھی جس کا اثر یونانی اور لاطینی فلسفہ پر خاصا قوی تھا۔ اسی زمانے سے ہے۔ ایک دوسری کتاب یعنی نام بہاد ''الٰہیات ارسطو'' سے جو اب صرف عربی میں دستیاب ہے اسلامی اور مسیحی علم کلام خوب خوب متاثر ہوا مگر یہ ایک نو۔ افلاطونی تصنیف ہے اور پروک لوس سے بھی متاخر۔ یہی وجہ ہے کہ فلاسفۂ اسلام نے اگر مشائیت کے بارے میں غلط رائے قائم کی تو محض اس لیے کہ وہ اس کتاب کو ارسطو سے منسوب کرتے تھے۔ (۱)

نسطوری المذہب فلسفی پروبوس نے جسے اس صدی کے تقریباً وسطی زمانے میں انطاکیہ میں فروغ ہوا۔ ارسطو اور پورفری کی بعض شرحیں سریانی زبان میں تصنیف کیں۔ ایساغوجی کا قدیم ترین سریانی ترجمہ بھی اسی زمانے میں کیا گیا یا اس سے کچھ اور آگے چل کر۔ یہ ترجمہ ایباس سے منسوب ہے، متوفی ۴۵۷ء۔

اس زمانے کے لاطینی غور وتفکر کا اظہار مارتیانس کا پیلا کے اس جامع الحیثیت رسالے سے ہوتا ہے جس سے ہم ایک حد تک اندازہ کر سکتے ہیں کہ ان دنوں ایک پڑھے لکھے انسان کی معلومات علوم و فنون میں کیا ہوں گی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ لاطینی، ہیلینیکی اور ہندو ریاضیات:— وکٹوریس فلکی نے ایک رسالہ حساب میں تصنیف کیا، جداول ضرب کے ساتھ۔

اقلیدس کی فصل اول کی ایک اہم شرح فلسفی پروک لوس نے لکھی اور کوشش کی کہ مسلمہ متوازیات کا ثبوت بہم پہنچائے۔ ڈومنی نوس متوطن لاریسا نے جو پروک لوس کا ہم سبق تھا۔ متعدد رسالے نظریہ اعداد میں تصنیف کیے۔ میٹرو ڈوروس اس یونانی بیاض کا مرتب ہے جس میں نکات حساب جمع کیے گئے ہیں۔

۴۹۹ میں آریا بھٹ نے یاک اہم رسالہ ریاضی میں تصنیف کیا۔ جس میں سدھانتوں کی مثلثیاتی معلومات کو زیادہ باضابطہ طریق پر ترتیب دیا گیا تھا۔ اس رسالے میں طرح طرح کے جدید نتائج بھی شامل ہیں۔

۵۔ لاطینی، ہیلینیکی، چینی اور ہندو فلکیات:— ۴۵۷ میں وک ٹوریس متوطن آ کی تانیہ نے ایک رسالہ تصنیف کیا جس میں تقویم سے بحث کی گئی تھی، یہ پہلا قدم تھا جو سنہ مسیحی کی ترویج میں اُٹھایا گیا۔ پھر فلکی اعتبار سے دیکھا جائے تو کاپیلا کی جامع ہمارے لیے بالخصوص دل چسپ ہے کیوں کہ اس میں ازمنہ قدیم کے نیم شمسی المرکز نظریے کی تشریح کی گئی ہے۔ بطلیموسی فلکیات کا ایک مقدمہ پروک لوس نے لکھا اور ق ۔ ۴۹۷ میں جولیانوس نے ہیئت میں ایک رسالہ۔

چینی ریاضی داں اور عالم ہیئت تو تسو چنگ چیہ نے وہ تقویم مرتب کی جس کا تعلق ۴۶۳ سے ہے اسے اعشاریے کے چھٹے مقام تک پائی (π) کی قیمت ٹھیک ٹھیک معلوم تھی۔

ہندو ریاضی داں آریا بھٹ نے سدھانتی ہیئت کو مزید نشو نما دیا، زمین کی روزانہ گردش محوری کا اضافہ کرتے ہوئے۔

۶۔ چینی جغرافیہ:— اس سلسلے میں ہمیں صرف ایک واقعے کا ذکر کرنا ہے اور وہ بھی خیالی۔ کہا جاتا ہے ۔۴۹۹ میں بھکشو ہیوئی۔ شین بلاد مشرقی کے ایک طویل سفر سے واپس آیا۔ بعض نے تو یہاں تک لکھ دیا ہے کہ اس نے امریکہ کو دریافت بلکہ از سر نو دریافت کیا کیوں کہ اس کے بیاں سے پتا چلتا ہے کہ ۴۵۸ میں دوسرے بھکشو بھی اس سے پہلے امریکہ جا چکے تھے۔ یعنی کولمبس سے بھی ایک ہزار برس قبل لیکن یہ واقعہ ابھی تک محتاج تحقیق ہے۔

۷۔ لاطینی اور سنگالی تاریخ نگاری:— پراس پر متوطن اکی تانیہ نے جیروم ولی کے سلسلہ وقائع کو ۴۵۵-۴۴۵ تک وسعت دی لیکن تاریخ میں اس عہد کی سب سے اہم تصنیف وہ ہے جس میں سیلون کے وقائع تاریخی جمع کیے گئے ہیں قرن پنجم ق۔م کے وسط سے لے کر قرن پنجم مسیحی کے تقریباً وسطی زمانے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک۔ یہ کتاب مہانام نے لکھی۔ پالی زبان میں۔

۸۔ رومی اور جاہلی قانون:— ہمیں صرف تین قانونی دستاویزوں کا ذکر کرنا ہے: "سریانی۔رومی کتاب قانون" جو تھیوڈوسیس اور جسطنطین کے ادوار حکومت کے درمیان یونانی زبان میں قلم بند ہوئی اور مشرق قریبہ میں بے حد مقبول تھی۔ نام نہاد 'مشورہ' یعنی گالی زبان کی ایک تصنیف جس کا زمانہ قرن پنجم کا اختتام یا ششم کا آغاز ہے اور قدیم ترین مغربی قوطی ضابطہ جسے بادشاہ یورک (۴۶۶ تا ۴۸۵) کے عہد میں مرتب کیا گیا۔

۹۔ چینی لسانیات:— شین یو پہلا شخص ہے جس نے اصوات اربعہ میں تفریق کی او جسے لغت نگاری کے نقطہ نظر سے دیکھا جائے یا لسانی اعتبار سے یہ ہر حال ایک بہت بڑا قدم تھا، ترقی کی جانب۔ معلوم ہوتا تھا۔ شین یو نے یہ اکتشاف ہندو اثرات کے ماتحت کیا کیوں کہ بدھ مت کو فروغ ہوا تو چینی فضلا سنسکرت کی تحصیل پر مجبور ہو گئے۔ یوں انہیں موقعہ ملا کہ فنی لحاظ سے خود اپنی زبان کا مطالعہ بھی زیادہ بہتر طریق کر سکیں۔

ہم اس سے پہلے عرض کر آئے ہیں کہ زبان اور مذہب کا باہمی تعلق کس قدر گہرا ہے۔ بات یہ ہے کہ ان کے درمیان ایک نہیں متعدد روابط کام کرتے ہیں اور وہ بھی غیر معمولی قوت اور مضبوطی کے ساتھ۔ انسان پر جیسی محکم گرفت اپنے آبائی دین اور مادری زبان کی ہے اور کسی چیز کی نہیں۔

۱۰۔ خاتمہ سخن— اول مغرب کو لیجئے: عہد ماسبق عیسائیت کے غلبے اور نفوذ کا تھا لیکن عہد زیر نظر تو افلاطونی سیادت کا ہے۔ مشرق ادنیٰ میں تالمود کی تکمیل ہوئی جو یہودی کلام کے ایک عصر زریں کا مظہر ہے (۲) پھر یہی زمانہ سریانی ادب کی ابتدا کا ہے اناجیلی ترجموں سے الگ اور بجائے خود ایک اہم واقعہ اس لیے کہ یونانی علوم و معارف نے یورپ کا رخ کیا تو آخر الامر ان راستوں سے جن میں ایک سریانی ادب بھی ہے۔ ہندوستان، سیلون اور چین کو دیکھیے تو ان ممالک کے بڑے بڑے حوادث علی الترتیب یہ ہوں گے: آریا بھٹ کا سدھانتی معلومات کو منظم کرنا، مہانام کے تاریخی مشاغل اور اصوات کی وہ بالارادہ تفریق جو شین یو کی بہ دولت عمل میں آئی۔

۲۔ دینی پس منظر

تالمود

سنہ مسیحی کی پہلی پانچ صدیوں میں ربانوی قانون اور روایات کا ایک بہت بڑا ذخیرہ فلسطین اور بابل کی یہودی درس گاہوں میں جمع ہو رہا تھا۔ جس کے مختلف اجزا کا ٹھیک ٹھیک زمانہ متعین کرنا دشوار ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مگر جس کی تدوین قرن پنجم میں ہوئی۔ ہمارا مطلب ہے تالمود (عبرانی میں تعلیم، علم وفضل) سے۔

تالمود اصل میں دو تھے۔ ایک فلسطینی، دوسرا بابلی۔ فلسطینی تالمود (۱) پہلے مرتب ہوا۔ ۴۲۵ کے لگ بھگ۔ بابلی (۲) بعد میں مگر جس کی تکمیل قرن پنجم کے آخر میں قریباً قریباً ہو چکی تھی۔ یہ تالمود متقدم الذکر (۳) سے زیادہ مبسوط ہے اور اس کا انداز بھی زیادہ علمی لہٰذا ازمنہ وسطیٰ میں رفتہ رفتہ اس نے اسے بالکل منسوخ کر دیا۔ گویا جب ہم تالمود کا ذکر کرتے ہیں۔ تو اس کا اشارہ ہمیشہ بابلی تالمود کی طرف ہوتا ہے۔ الا یہ کہ فلسطینی تالمود کی صراحت خاص طور سے کر دی جائے۔

ہر تالمود کے ارتقا کے دو مرحلے ہیں۔ مرحلہ اول عبارت ہے مشناۃ (۴) (عبرانی لفظ بمعنی اعادہ و تعلیم) یعنی اس مجموعہ قانون کی تکمیل و توسیع سے جو احکام تورایت کے نشوونما سے متشکل ہوا۔ مرحلہ دوم کا مطلب ہے گمارا (۵) یا دوسرے لفظوں میں اسی قسم کی ضمنی معلومات کی تدوین لیکن جہاں مشناۃ کا تعلق ہلکا (۶) سے ہے گمارا کا جزو آ ہلکا اور جزو آ ہگادہ (۷) سے۔ پھر مشناۃ کی زبان عبرانی ہے، گمارا کی آرامی۔

تالمود کی مزید تقسیم چھ طبقات (سدریم (۸)) میں ہوئی۔ ہر طبقے کے متعدد مبذات (۹) ہیں اور ان کی تفصیل یہ ہے: ۱۔ تخم (زراعت)، ۲۔ تیوھار، ۳۔ عورتیں (قوانین زواج وغیرہ)، ۴۔ عوضانے (دیوانی اور فوجداری قانون، وغیرہ وغیرہ)، ۵۔ مقدس اشیا (نذور وغیرہ)، ۶۔ تطہیرات (اسباب نجاست وغیرہ)۔ مشناۃ کے مبذوں کی تعداد ۶۰ سے ۷۰ تک ہے۔ فلسطینی تالمود کے حصے میں ۳۹ مبذے گمارا کے ہیں۔ بابلی تالمود میں ۳۶ ½ (۱۰)۔

تالمود کو اگرچہ ایک ضابطہ قانون بھی ٹھہرایا جا سکتا ہے لیکن حد درجہ غیر مربوط اور ہر قسم کی بے ضابطگیوں، اَنمل بے جوڑ باتوں اور انقطاعات سے پُر (۱۱)۔ مزید برآں اس میں وہ معلومات بھی ہیں جن کا قانون سے کوئی تعلق نہیں۔ گویا تالمود کی حیثیت فی الواقعہ ایک جامع کی ہے اور قدیم اسرائیلی تمدن کے مطالعہ میں بے حد اہم۔ وہ ابتدائی یہودیت کا آئینہ ہے اور خود یہود کے نزدیک ایک مقدس کتاب جس کو اگر عہد نامہ عتیق کے ساتھ شامل کر لیا جائے تو اس کی حیثیت وہی ہو جائے گی جو مسیحی انجیل کی۔

توراۃ کی تکمیل قرن پنجم ق۔م میں ہوئی۔ مشناۃ کی قرم دوم مسیحی کے نصف دوم اور پورے تالمود کی قرن پنجم کے دوسرے نصف میں۔ گویا یہ تین مرحلے تھے جو اسرائیلی افکار کی تدوین و انضباط میں یکے بعد دیگرے پیش آئے (۱۲) بایں ہمہ قدیم یہودیت کا پورا پورا مطالعہ کرنا ہو، جب بھی محض توریت اور تالمود کو مدنظر رکھنا کافی نہیں ہوگا۔ اس کے لیے ان ضمنی معلومات کا جائزہ لینا بھی ضروری ہے جن کی ترتیب مدراشیم اور ترگومیم (۱۳) میں ہوئی۔

تالمود کا نسخہ اولیٰ ویانا سے شائع ہوا۔ ۱۵۲۲۔ ۱۵۴۰ میں نسخہ ثانی جس میں دوسرے ادیان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاف کم تعصب کا اظہار ہوتا ہے بابلے سے شائع ہوا ۱۵۸۲ء ۸-۱۵۷۔ تالمود کے متعلق عام نقطہ نظر اور اس کے مختلف مباحث پر جن میں سے بعض ہمارے لیے بالخصوص دل چسپی کا موجب ہیں (مثلاً ریاضی اور طب) بہت کچھ لکھا جا چکا ہے لیکن اسرائیلی قانون اور اسرائیلی معارف کا یہ غیر معمولی ذخیرہ چوں کہ ایک کی بجائے پانچ صدیوں کا ثمرہ ہے لہٰذا تالمودی ادب کا ذکر اس باب میں مناسب رہے گا، جو اسرائیل کے لیے مخصوص ہے۔

۳۔ ہیلے نیکی، سریانی اور لاطینی فلسفہ

پروک لوس

پروکلوس ڈایاڈوکوس (۱) ۴۱۰ء میں پیدا ہوا بازنطیم میں لیکن پرورش زان تھوس (۲) واقعہ لائیڈیا میں پائی جہاں اس کے والدین نے سکونت اختیار کر رکھی تھی۔ تعلیم اسکندریہ اور اثینیہ میں حاصل کی۔ تاریخ وفات ۱۷ اپریل ۴۸۵ء نو۔افلاطونی فلسفی اور ولی، ریاضی داں اور فلکیات کا عالم۔ رئیس اکادمی تا ۴۸۵ء۔ متاخر نو افلاطونیوں کا سب سے بڑا نمایندہ (''نو۔افلاطونیت کا ھیگل (۳)'' بقول جے۔ بی۔ بیری) پروک لوس تے ھے سیوڈ، افلاطون، ارسطو اور اقلیدس کی ''مبادیات'' نیز بطلیوس کی کتب چہار گانہ پر طویل شرحیں لکھیں جو ممکن ہے اقلیدس کی شرح مبادیات کی متعدد فصول پر حاوی ہو لیکن ہمارے پاس اس کا کوئی ثبوت نہیں اس لیے کہ ہمیں صرف فصل اول کی شرح مل سکی ہے (۴) قدیم یونانی ہندسہ کے مطالعہ میں اس شرح کو بڑی قدر و قیمت سے دیکھا جاتا ہے۔ یوڈیموس (ج۔د۔ قرن چہارم۔ق۔م کا دوسرا نصف) اور گیمے نوس (قرن اول ق۔م کا پہلا نصف) کی ضائع شدہ تصانیف سے ماخوذ۔ ریاضی کے نقطہ نظر سے اس کا سب سے زیادہ دل چسپ حصہ وہ ہے جس میں اقلیدس کے مسلمہ متوازیات اور بطلیوس کی اس کوشش کا ذکر آتا ہے جو اس کے لیے مسلمہ مذکور کے اثبات کے لیے کی۔ یہاں خود شارح نے بھی اس قسم کی ایک نئی کوشش کی ہے۔ پاپوس نے افلاطون کی جمہوریت پر جو شرح لکھی اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ مصری کسور کا استعمال اس وقت بھی جاری تھا (۵)۔ معلوم ہوتا ہے وہ بعض اعلیٰ خموں کا مطالعہ کر چکا تھا۔ مثلاً اسپ پا کا۔ خموں کی حرکیاتی ساخت کا ذکر مثلاً کسی ایک کو ہی لیجیے کہ ایسے نقطے کا محل فرض کر لینا جس کا نشان مسطر پر کر لیا گیا ہو اور جس کے سرے کسی زاویے کے دونوں ضلعوں کے ساتھ ساتھ سرکتے رہیں۔

پروکلوس نے ہپارکو اس اور بطلیوس کی فلکیات (۶) کا ایک مقدمہ بھی لکھا جس کے بعض مطالب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاص طور پر قابل ذکر ہیں: ۱۔ ہرون کی آبی گھڑی کے ذریعے آفتاب کے ظاہر اقطر کا طریق پیائش (پاپوس سے ماخوذ ہے۔ ۲۔ برتداویر اور خارج المرکز کے ہندسی ترادف کا ثبوت ۳۔ کسف چنبری کا بیان (سوسی گینیس مشائی کا حوالہ دیتے ہوئے) ۴۔ استقبال معدلین کا ذکر لیکن جس کا انکار کیا گیا ہے (۷)، ۵۔ یہ خیال کہ کسی سیارے کا بعید ترین فاصلہ اس سیارے کے قریب ترین فاصلے کے برابر ہوگا جو براہِ راست اس کے اوپر واقع ہے۔ لہٰذا کروں کے مابین مکان محض کا کہیں وجود نہیں (از منہ متوسط میں یہ خیال بڑا مقبول تھا)۔

متن اور ترجمے — اقلیدس کی شرح سب سے اول Grynaeus کے نسخہ اقلیدس (بازیل، ۱۵۳۳) میں شائع ہوئی۔ لاطینی ترجمہ از Barocius (۱۵۶۰) نیز Commendlno کے نسخہ اقلیدس میں (پسوری، ۱۵۷۳، Primum Euclidis elementorum librum cemmentarii مرتبہ Goddfried Friedlein میں (۵۱۵ ص۔ لائپ تسگ۔ ۱۸۷۳) ترجمہ از Thomas Taylor معہ حیات پاپوس از ماری نوس (اس کا شاگرد اور جانشین۔ ۲ ج یں۔ لندن، ۸۹-۱۷۸۸۔ جدید نسخہ ۱۷۹۲)

مختلف فلسفیانہ رسائل کا نسخہ لاطینی ترجمے کے ساتھ Victor Cousin (۶ ج یں۔ پیرس، ۱۸۲۷-۱۸۴۰) Opena inedita از مرتب مذکور (پیرس، ۱۸۶۴)۔

افلاطونی شرحوں میں سے ہم صرف تازہ ترین نسخوں کا حوالہ دینگے Cratylum comm میں مرتبہ George Pasquali (۱۴۲۔ لائپ تسک، ۱۹۰۸) Rem Publicam میں مرتبہ Wilh Kroll (۲ ج یں۔ لائپ تسگ ۱۹۰۱-۱۸۹۹) مرتبہ C. E. Chr. Shneider اور Ernst Diez, (۳ ج یں ۱۹۹۶- ۱۹۹۳) میں ae theolhgiae ex plotonicis Timaeum Initia philosophiar میں fontibus duceta sive Procli et olympiadori in paitonis Alcibiaden comm (۴ حصص فرانک فرٹ، ۱۸۴۵-۱۸۴۰) پروک لوس کی فلسفیانہ تحریروں کا کچھ حصہ اور ان شرحوں میں سے بعض کا ترجمہ Thomas Taylor نے انگریزی میں کیا ہے Commentaire sur le Parmenide , Suivi du commentaire anonyme sur les sept dernieres hyportheses کا فرانسیسی ترجمہ از A. E. Chaignet ۳ ج یں۔ پیرس، ۱۹۰۳- ۱۹۰۰) یونانی میں ترتیب دیا (۷۵ ص لائپ تسگ، ۱۹۱۱) ترتیب دوم، ۹۴ ص۔ لائپ تسگ، ۱۹۱۴)

(ہیوٹو پوسس نسون آسٹرونومیکون ہپوتھیون) Hypotyposis astronomicarum مرتبہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Karl Manitius معہ جرمن ترجمہ اور شرح (۳۲۳ص لائپ تسک ۱۹۰۹ء) یونانی متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ Halma کے نسخہ بطلیموس میں (پیرس ۱۸۴۰ء)

Libellus de circulis spherae discere (پیری سفائروس), astronomian incipientibus utilissimus (38 p., Ex Libera Argentina 1539- زیادہ تر گے می نوس پر مبنی ہے) De sphaera liber جسے Marcus Hopper نے بعض دوسری تحریروں کے ساتھ ترتیب دیا (بازیل ، ۱۵۴۷ مکرر ۱۵۷۱)۔ ایطالوی توجمہ از Ignazio Dante (فلورینس، ۱۵۷۳)

Paraphrasis in ptolemaei Libros IV siderum effectionibus پیرا فرانس آئس ٹین پٹولیمائیو ٹیرا ایبلیون) مرتبہ Leo Allatius لاطینی ترجمے کے ساتھ (۳۰۰ص۔ لیڈے (Leyde) ۱۶۳۵) بطلیموس کی کتب چہارگانہ کا جدید ترجمہ پروک لوس کے یونانی مفادے از J.M. Ashmand (لندن، ۱۸۲۲)۔

حساب سملوی (Divine arithmetic) یہ مبحث مدت سے فراموش ہو چکا تھا۔ ترجمہ از A.C. Ionides (۱۳۸ص۔ لندن)۔

تنقید — Adolphe berger: Proclus Exposition de as doctrine 128 p., Paris, 1840). Martin Altenburg: Die Methodeder Hypothesis bei Platon, Aristoteles und Proklus. (Diss., 240p., Marburg 1905). ulrieh von Wilamowitz -Moellend orf: Die Hymnendes Proklos und Synesios (Sitzungsber. d. preuss. Akad. d. Wiss., 272 295, 1937). F. Mûller: Dionysios, Prcklos. Plotinos; ein historicher Beitrag zur neuplatonischen Philosophie (110 p., Beitr. zur Philos: des Mittelaters, vol. 20, Mūnster i W. 1918). Th. Whittaker. ترتیب دوم۔ پروک لوس کی شرحوں کے متعلق ایک ضمیمے کے ساتھ The Neo-Plotonists. James Lindsay: (p, 229-314, Cambridge, 1911. Le systeme de Proclus Ravue de Métaphysique et de morale, t. 497-523, 1971).

ریاضیات — B. Boncompani: Intorno al commento di Procolo (Boncompagni's Bull., t. 7, 152-165, 1874). L. Maier:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Proklos über die Patita und Axiomata bei Euklid (progr., 35 p., Tübingen, 1875). Paul Tannery: Le vrai probleme de l'histoire des mathematiques anciennes (Bull. des sci. Math., t. 9, 104-120, 209-220, 1885).Le resume historiqce de Proclus (ibidem. t. 10, 49—64, 1886). J. G. Van Pesch: De procli fontibus (Diss., 168 W. B. p. Leiden 1900 ملاحظہ ہو Biblioth, Mathem, t. 2, 160-161) Frankland: The First Book of Euclid's Elements, with a commentary based principally upon that of proclus(155 p., Cambridge. 1905). M. Cantor: Geschichte der mathematik (vol. Ie 497-500, 1907). Nicolai Hartmann: Des Proclus philosophische Anfangsgründe der Mathematik nach den ersten zwe! Büchern des Euklidkommentars dargestellt (Philosopeische Arbeiten, vol. 4,: 57 p., Giessen, 1909). T. L Heath: Greek Mathematics, vol. 2, 529-537, 1921.

فلکیات — J. L. E. Dreyer: Planetary Systems (1906) پروک لوس کے منجمانہ خیالات P. Duhem: Le systeme du Monde کے متعلق۔ ستارے حوادث ارضی کے ثانوی اسباب میں)، (و:۲۔ ص ۳۴۴۔ ۱۹۱۴)۔

کتاب العلل (Liber de Causis)۔ ایسی موضوع ارسطا طالیسی تصنیف کا ذکر جوازمنہ متوسطہ میں بے حد مقبول تھی یہاں اس لیے مناسب تھا کہ وہ دراصل پروک لوس کی (سٹوئیکیوسیس تھیالوگی کیس) Theological Institution پر مبنی ہے (۸) پھر ٹھیک ٹھیک پوچھئے تو کتاب مذکور کے دو حصے ہیں حصہ اول پروک لوک کی تصنیف کا خلاصہ ہے اور حصہ ثانی اس کی مختصر شرح۔ اس کتاب کا شمار ان بہترین ذرائع میں ہوتا ہے جن کی بہ دولت متاخر نو۔ افلاطونی فلسفہ اول مسلمانوں اور یہودیوں اور پھر مغربی یورپ کے متکلمین کو پہنچا۔ البرٹ اعظم (۹) نے اس تالیف کو (جو یقیناً اسلامی یا (یہودی الاصل ہے) یہودی اواں دوئے Jew Avendeut سے (ملاحظہ ہو Joannes Hispalensis قرن دوازدہم کا نصف اول) منسوب کیا ہے لیکن اس کا زمانہ بلاشبہ متقدم ہے۔ غالباً فارابی (قرن دہم کا نصف اول) سے بھی متقدم جس کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس کا نام بھی اس کتاب کے مصنفین میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شامل کیا گیا۔ Alain de Lille (Alanusab Insulis) "فقیہ عالم" (۱۰) (م ق ۱۲۰۳) کلیر وو (Clairvaus) اور "Anticlaudianus" (۱۱) ایسی موعظانہ نظم کا مصنف بھی اس کتاب سے واقف تھے اور بارھویں صدی میں مدرسہ شارترے بھی اس سے بے خبر نہیں تھا۔ Gilbert de la Porvee (ج۔د قرن دوازدہم کا نصف اول) نے اس کی شرح لکھی اور گھارڈو کریموینیز Gehardo cremonese نے لاطینی میں ترجمہ کیا۔ الفارابی نے اس کے لیے خیر محض کا نام تجویز کیا، ابن سینا نے نورالانور، غزالی نے سماوی اشیا کا پھول، مابعد الطبعیات اور کتاب العلل گلبرٹ دے لا پورے اور متکلمین نے۔ البرٹ اعظم کی شرح کا عنوان ہے: کتاب عمل واعمال کائنات وعلت اولی، Liber de causis et processu universitatis a causa prima.

O Bardenhewer: Die Pseuda-arisotelische Schrift über das reine Gute bekannt unter der Namen liber de causis (Freiburg i, 3r 1822).P. Duhem: systeme dv monde (t. 4, 329-347, 1916. (مذہب اشراق کے مآخذ کی بحث میں) Sandys: History of Classical Scholarship (vol. 1., 1921 (اشاریے کی مدد سے دیکھا جائے)

اس کلے پیوڈوٹوس اسکندری (۱۲)

زمانہ فروغ غالباً قرن پنجم کا نصف ثانی۔ نو۔ افلاطونی فلسفی۔ پروک لوک کا شاگرد جو "اعظم" کے لقب سے ملقب ہوا اور جسے اس زمانے میں ریاضی، تاریخ فطرت اور طب کا فاضل اجل تصور کیا جاتا تھا۔ بایں ہمہ اس کی کوئی تحریر دستیاب نہیں ہوئی۔ اسکے پیوڈوٹوس نے تمائیوس کی شرح کی ایک شرح تصنیف کی۔

تنقید — E. H. F. Meyer: Geschichte der Botanik (vol. 2, 370-373, 1855). Freudenthal کا مقالہ Paul-Wissowa میں (vol.4 1641, 1896).Rudolf Asmus: Der neu-platoniker Asklspiodotos der Grosse (Arch. f. Gesch. d. Med. vol. 7, 26-42 1913).

مارینوس متوطن شیکم

مارینوس وطن شیکم۔ یعنی فلاویانیو پولس (۱۳) واقعہ فلسطین۔ مذہباً یہودی۔ زمانہ فروغ قرن پنجم کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختتام ۔نو۔افلاطونی فلسفی۔ پروک لوس کا شاگرد اور ۴۸۵ میں اس کے بعد اکادمی کا رئیس ۔وہ پروک لوس کی سوانح حیات کا مصنف ہے نیز اقلیدس کی 'مدلولات (۱۴)' کے دیباچے کا۔ ممکن ہے اس نے افلاطون اور ارسطو کی شرحیں بھی لکھی ہوں۔

Jo. Fr. Bissonade (حیات پروکلوس) مرتبہ vita procli (لائپ تسک) ۱۸۱۴۔ یونانی اور لاطینی)۔ مدلولات کے دیباچے کے لیے ملاحظہ ہو H. Menge کا نسخہ مدلولات (Euchdis Opera Ommia) مجلد ششم، مرتبہ H. Menge ۱۸۹۶)۔

استوبائیوس

یوآنس استوبائیوس (۱۵)۔ متوطن استوبی (۱۶) واقعہ مقدونیہ۔ معلوم ہوتا ہے، اس نے قرن پنجم کے نصف دوم میں فروغ پایا۔ یونانی ادیب۔ ایک بیاض کا مؤلف جس میں ہر دور کے ۵۰۰ سے زائد یونانی مصنفین کی تحریروں کے اقتباسات شامل ہیں۔ ان میں سے بعض اقتباسات اب کہیں نہیں ملتے۔ استوبائیوس کی 'فلوری لیگیم (۱۷)' کا ذکر ہم نے یہاں اس لیے کیا ہے کہ اس کا شمار قدیم یونانی فلسفہ کے مآخذ تاریخ میں ہوتا ہے یہ بیاض چار فصلوں پر منقسم تھی اور اس میں علی الترتیب (۱) فلسفہ، الٰہیات، علم طبعی (۲) نظریہ علم، جدلیات، خطابت، شاعری، اخلاقیات، (۳) بدیوں اور نیکیوں (۴) تدبیر منزل معاشیات وسیاسیات اور فنون سے بحث کی گئی ہے۔ (۱۸)

متن — قدیم نسخوں —Conrad Gesner انتورپ، ۱۵۴۵ وغیرہ میں متن نقل کیا گیا ہے، وہ ازمنۂ متوسطہ کے نقل نگاروں کے ہاتھ بہت کچھ مسخ ہو گیا ہے۔ Angustus Meineke کا نسخہ (۲ ج یں۔ لائپ تسک ۱۸۵۵-۱۸۵۷۔ مخطوطات کی نظر ثانی پر مبنی ہے اولین نسخہ جس میں اصل ترتیب قائم ہے۔ Curtius Wachsmuth اور Otto Hense کا ہے (۵ ج یں۔ برلین ۱۹۱۲-۱۸۸۴)۔

تنقید — M. Croiset: Litterature grecque(t. 3, 979-980, 1899). John Burnet: Early Greek Philosophy (ترتیب سوم ۱۹۲۰،۲۴)

ڈیونے سیوس آریوپاگی ٹا

ڈیونے سیوس آریوپاگی ٹیس (۱۹)۔ مسیحی نو۔افلاطونی۔ اصل نام معلوم نہیں لیکن مشاغل علم کا زمانہ غالباً قرن پنجم کا اختتام اور ششم کا آغاز ہے۔ ڈیونے سیوس کے متصوفانہ فلسفہ کا اثر ازمنۂ متوسطہ کے افکار پر شدت سے نمایاں ہے (۲۰) بالخصوص سریانی عالم یحییٰ دمشقی (۲۱) (ج۔ وقرن ہشتم کا نصف اول)،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اری گینا (۲۲) قرن نہم کا نصف دوم) اور اکوائنس (۲۳) وغیرہ کے خیالات پر۔ بعض لوگوں نے اسے کلام کا آدم ٹھہرایا ہے۔

متن — Opera Dionysii لاطنی میں از Marsilio Facino (اشتراس برگ (Strasbourg) ۱۵۰۳)۔ لاطینی میں از Joachimus Perionius (کولون، ۱۵۵۷) Balthazar Corder کا نسخہ (۲ ج یں۔ پیرس ۱۶۴۴)۔

Georgius Pachymeres: Paraphrasis in omnia Dionysi Aeropagitae opera (556 p. paris, 1561). Jean Daillé: Descriptis quae sub Bionysii Aeropagitae et Ignatii Antiochni nominibus circumferunter (545 p., Genevae, 1666).

H. F. Müller: Dionysios, Proklos Plotinos (Beitr: Zur Gesch. der Philos. des Mittelatters, vol. 20, 3, 110 p., Mūnster i W 1918).

J. Durantal: St. Thomas et le pseudo-Denis (These, 271 p., Paris, 1929).

الٰہیات ارسطو (۲۴)

اس موضوع، ارسطالیسی رسالے کے ٹھیک ٹھیک زمانے کا تعیین اگر ناممکن نہیں تو مشکل ضرور ہے۔ فریڈرش دیترش (۲۵) کی رائے تھی کہ یہ رسالہ فلوطین (قرن ثالث کا نصف دوم) سے متاخر ہے جس کی تسعات کے متعدد اقتباسات بجنسہ یا ان کے مفاد اس میں شامل ہیں لیکن ایامب لیکوس (قرن چہارم کا نصف اول) سے متقدم ہے۔ لہٰذا دیترش نے اس کو بلا تامل فلوطین کے شاگرد پورفری سے منسوب کر دیا لیکن دیوئیم (۲۶) کہتا ہے اس کتاب کو پورفری کی تصنیف ٹھہرانا زبردستی ہے۔ اس کا زمانہ اور زیادہ موخر بلکہ شاید پروکلوس سے بھی موخر ہے۔ اندریں حالات یہ سمجھنا چاہیے کہ ''الٰہیات ارسطو'' ایک متاخر نو۔ افلاطونی تالیف ہے جو ممکن ہے چوتھی، پانچویں یا چھٹی صدی میں تصنیف ہوئی اور جس کو امتحاناً قرن پنجم میں جگہ دی جائے تو کچھ ایسا خلاف واقعہ نہیں ہوگا بہ شرط یہ کہ ہم امور بالا کا خیال رکھیں۔

مسلمان ارسطو سے آشنا ہوئے تو اہل ایران اور ان سے بھی کہیں بڑھ کر سریانی ذرائع کی بہ دولت۔ شروع شروع میں تو انہیں اس کی صرف منطقی حیثیت کا علم تھا۔ آگے چل کر دوسری تحریروں سے واقفیت کے باوجود وہ ارسطو کی اصل اور موضوع تصنیفات میں بہت کم فرق کر سکے۔ چناں چہ ''الٰہیات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارسطو" کوالکندی (قرن نہم کا نصف اول) اور الفارابی (قرن دہم کا نصف اول) جیسے فضلا نے بھی معتبر قرار دیا۔ پھر چوں کہ اس تصنیف کی اہمیت ان کے نزدیک مسلم تھی لہٰذا اس غلطی کے نتائج بھی نہایت دوررس ثابت ہوئے کیوں کہ اس طرح اسلامی فلسفہ پر نو۔ افلاطونی تصوف کا رنگ چڑھ گیا اور خالص مشائیت سطح پر آئی تو بہت مدت کے بعد (۲۷)۔ آگے چل کر جب یہ غلط فہمیاں یہود اور نصاریٰ کو منتقل ہوئیں تو ان کے یہاں بھی ویسے ہی نتائج مرتب ہوئے۔

الٰہیات ارسطو کا یونانی متن ناپید ہے لیکن اس کی عربی نقل کے دیباچے سے پتا چلتا ہے کہ یہ ترجمہ ۸۳۵ قریب قریب ایک عیسائی عبدالمسیح ناعمہ حمصی نے خلیفہ معتصم (۸۴۰-۸۳۳)۔ کی فرمائش پر کیا اور جس کی اصلاح کچھ دنوں کے بعد الکندی نے کی، اس عربی متن کا جو (۱۵۱۶ میں فرانسسکو، روزپو (۲۸) کو دمشق میں دستیاب ہوا) لفظ بلفظ ترجمہ قبرص کے ایک یہودی موسیٰ رووا (۲۹) نے اطالوی میں کیا ۱۵۱۹ میں پیٹرونکولودے کاس ٹلانی متوطن فیمین تسا (۳۰) نے لاطینی اور ۱۵۷۲ میں یاک شارپینتے (۳۱) نے اس ترجمہ کا ایک مفادلا طینی زبان میں شائع کیا۔

متن اور ترجمے — کاس ٹلانی کا متن ۱۵۱۹ میں روما سے شائع ہوا اس کا عنوان تھا۔ "Anistotelis Theologie sive mitsica phylosophia Secundum Aegyptios noviter reparta....' عربی متن کی ترتیب فریڈریش دیترش نے کی (لائپ تسگ، ۱۸۸۴) یہ عنوان Die sogenannt Theologie des Anistoteles ans arabischen Handschriften hrg. اور پھر ۱۸۸۳ میں اس جرمن ترجمہ بھی شائع کیا۔ یہ دونوں کتابیں Die Philosophie der Araber کی مجلدات دوازدہم پر مشتمل ہیں۔

تنقید — Duncan B Macdonald: Development of Muslim Theology (163 sq., New York 1903) P. Duhem Systéme du monde و:۱: ۲۷۵-۲۷۱۔ ۱۹۱۳ تصور کی زمان کی بحث میں، و:۲- ۳۴۱- ۳۳۵، ۱۹۱۴ نظریہ مدوجزر اور نجوم، و:۴- ۳۶۷- ۳۶۴، ۴۰۱- ۳۹۸، ۱۹۱۶ یا مابعد الطبعات اور نظریہ فہم انسانی)

پرو بیوس (۳۲)

پروبوس۔ انطاکیہ میں فروغ پایا۔ قرن پنجم کے تقریباً وسط میں۔ سریانی نسطوری۔ ارسطو اور پور فری کا شارح (۳۳)۔ پرویوس نے (۱) ایساغوجی (۲) پیری ہرمے نیاس اور (۳) تحلیلات اولیٰ (۳۴) کی شرحیں لکھیں نیز ایک رسالہ اعداد کے لئے۔ سریانی حروف کے استعمال میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن — A. Baumstark: Aristoteles bei den Syrren vom V. (سریانی اور جرمن. VIII . Jahrhundert (Leipzig, 1900.

G. Hoffman: De hermeneuticis apud Syros Aristoteleis (سریانی، عربی، لاطینی (Leipzig, 1869; 1873

A. van Hoonacker: Le traité de Probus sur le Premiers analytiqus (Journal asiatique, Juillet-août 1900.(سریانی اور فرانسیسی)

تنقید — R. Duval: Litterature syriaque (247, 1907). A. Baumstark: Geschichte der syrischen Literature (101-102, 1922).

کاپیلا

مارٹیانس مینیئس فیلکس کاپیلا (۳۵)۔ مادورا (۳۶) افریقہ میں ولادت پائی ۴۷۰ کے لگ بھگ۔ قرطاجنہ میں فروغ حاصل کیا۔ رومی ادیب۔ ایک ہمہ گیر تالیف کا مولف جس کے دو عنوان (۳۷) تھے اور جس کی تکمیل ق۔۴۷۰ میں ہوئی اور جو نظم ونثر دونوں پر مشتمل تھی۔ فصول اول ودوم میں ابتدائی امثال کی بحث ہے اور فصول سوتانہم میں فنون سبعہ کی بہ ترتیب ذیل: قواعد، جدلیات، خطابت، ہندسہ، (ایک عجیب وغریب طور پر جغرافیہ سے مخلوط)، حساب، ہیئت، موسیقی معہ شاعری، فصل ہشتم میں جس کا تعلق ہیئت سے ہے نیم شمسی المرکز نظام کی تشریح ملے گی۔

متن اور ترجمے — نسخہ اولی (وکن تسا، ۱۴۹۹ ملاحظہ ہو Rara کی D. E. Smith Arithmatica ص، ۶۷-۶۶-۱۹۰۸) علمی نسخہ از Franz Eyssenhardt (۵۵۶ص۔ لائپ تسگ، ۱۸۶۶)۔

تنقید — Joh Juergensen: De tertio Martiani Capallae Libro (Commentationes philologicae, p. 57-96, 1874). E. Nardwei: Intorno ad un comments inedito di Remigio d' Auxerre al Satyricon, e ad altri commenti (Bull. de. billiograf ad. sci. matem., t. 15, p. 505-580 Roma. 1882 (ریمی گینس اوزیر کی شرح کے متن کے ساتھ جس کی وفات ۹۰۸ میں ہوئی Carl Thulin: Die Götter des Martianus: Capella und der Bronzeleber von Piacenza (Religionsgoschichliche Versnche, Vol. III. 1. 92 p. ۲۵ رومی اور اٹرسکی نجوم)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Cole: Later کی تاریخ میں ایک عمدہ کتاب ضمناً اڑسکی معمے کے حل میں Giessen, 1906. Roman Edueation in Ausonius, Capella, and the Theodosian Code, with Translation and Commentary (39 p New york, 1909). Assunto Mori: La misurazione eratestenica del grado ed altre notizc geografiche della geometria de Marcianc Capella (Rir. Geogr. itatiana, t. 18, 177-191, 1911) P. Duhem: Systeme du monde (t. 3, 47-52. 1915. زہرہ اور عطارد کی حرکات کی بحث میں)

۴۔ لاطینی، ہیلے نیکی اور ہندو ریاضیات

وک ٹوریئس کے لیے ملاحظہ ہو فصل پنجم اور پروکلوس کے لیے فصل سوم۔

ڈوم نینوس

ڈوم نینوس (۱) متوطن لاریسا واقعہ شام۔ ریاضی داں اور فلسفی۔ سائریانوس کے ماتحت پروک لوس کا شاگرد ساتھی اکادمی کا رئیس سائریانوس کے بعد لیکن پروک سے پہلے مگر شاید بہت تھوڑے دنوں کے لئے۔ نظریہ اعداد کے ایک خلاصے (۲) کا منصف جس میں نکوماکوس کے خلاف اقلیدسی روایت کی طرف داری کی گئی ہے۔ ڈوم نینوس نے اس موضوع میں ایک زیادہ مبسوط رسالہ بھی لکھا (یا لکھنے کا ارادہ کیا؟) جو ناپید ہے (۳)۔

متن اور ترجمے — ہیگ کا ئری ڈیون کو J. Fr. Boissonede نے اپنی کتاب Anecdota gnacca میں شائع کیا (مجلد چہارم۔ ص، ۴۲۹۔ ۴۱۳۔ پیرس، ۱۸۳۲)۔ کتاب مذکور کے ایک جز کا عنوان تھا، 'پوس اسٹی لوگون ہیگ لگو ہمفلا ئین' اور اسے A. Em. Ruelle نے ترتیب دیا۔ t. 7, Manual(Ravue de philologie.82, 83. 1883) کا فرانسیسی ترجمہ معہ مقدمہ از Paul Tannery Revue de Etudes graceques, (t. 19, 359-582, 1906: Memoires, III, 225-281).

تنقید — Paul Tannery: Domnios (Bull. des scl. math., t 8, 218-296, 1884; Mémoires, 11. 105-117); Notes critiques sur Domninos (Revue de philologie, t. 9. 129-137. 185: Memoires, 11, 211-222) پاؤلی ویسووا میں فریڈرش ہلچ کا مقالہ (د:۹۔ ۱۵۲۵_۱۵۲۱۔ ۱۹۰۳۔ "خلاصہ" کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصے کے ساتھ) پال تانیری کا مقدمہ محولہ بالا ترجمے کا۔

میٹ روڈوروس

میٹروڈوروس (۴)۔ قرن پنجم کے اواخر یا ششم کے آغاز میں فروغ پایا۔ بیاض یونانی (۵) کے ۴۶ نکات حساب کا مرتب۔ میٹ روڈوروس کا اپنا زمانہ کچھ بھی ہو، ان حسابی نکات کی ابتدا غالباً قرن سوم کے اختتام یا چہارم ایک میں ڈیوفان ٹوس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے) میں ہوئی، گو بعض کا سلسلہ افلاطون بلکہ شاید قرن پنجم ق۔م تک جا پہنچتا ہے۔ مورخ حساب کے لیے یہ نکات جن کی انتہا مساوات کے ایک سادہ نظام پر ہوتی ہے دل چسپی سے خالی نہیں۔

متن اور ترجمہ — بیاض یونان کا بہترین نسخہ Hugo Stadtmueller کا ہے لائپ تشک، ۱۸۹۴-۱۸۹۵) سہل الاستعمال نسخہ تین جلدوں میں معہ انگریزی ترجمہ از W. R. Paton (لوئب لائبریری ۱۸۱۷_۱۸۱۶)

تنقید — T. L. Heaith: Diophantus (Cambridge. 1910.) Robert King Atwill: The Number Rhymes of Metrodorus (Teacherss' College Record Vol. XIII. 63-67, New York, 1912). T. L. Heath: Greek Mathematics (vol 2; 442, 1221). C. E. Smith: History of Mathematics (vol. 2. 532 sq. 1925).

آریا بھٹ

آریا بھٹ۔ مولد کسم پور نزد پاٹلی پتر (پٹنہ)۔ ۴۹۹ میں اس کی عمر ۲۳ سال تھی۔ ہندو ریاضی داں اور فلکی۔ کل جگ کے سنہ ۳۶۰۰ یعنی ۴۹۹ عیسوی) میں اس کا ایک رسالہ بہ عنوان آریا بھٹیا (یا لگھو آریا بھٹیا) (۶) تصنیف کیا جو فی الحقیقت ان نتائج کا ایک مرتب بیان ہے، جن کو سدھانتوں (ج۔ د قرن پنجم کا پہلا نصف) سے اخذ کیا گیا تھا۔ کتاب مذکور نظم میں ہے اور اس کے چار حصے ہیں بہ ترتیب ذیل: (۱) دش گیتکا سوتر یعنی تحریر اعداد کا ایک نظام، (۲) گنت پاد (۷) ۳۳ بندوں میں ریاضی کا ایک رسالہ، (۳) کالکریا پاد (۸) فلکی سنینیات کے مبادی، (۴) گول پاد (۹) سماوی کروں کی بحث میں۔ حصہ دوم تا چہارم کو آریا شٹشت (۱۰) کے زیر عنوان اکثر ایک مجموعہ تصور کیا جاتا ہے۔

درجہ اول کی مساوات غیر مقطع کا عام حل ایک ایسے منہاج کے ذریعہ جو اصلاً مسلسل کسری عمل کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مترادف ہے۔ مساوات درجہ دوم کا حل اس قاعدے میں داخل ہے کہ ایک حسابی سلسلے کی تعداد رقوم کیوں کر دریافت کی جائے رقم اول، اس کا حاصل جمع اور حاصل تفریق سب معلوم ہوں۔

$$ن = -\left(1 + \frac{-2ا \pm \sqrt{\left[(د-2ا)^2 + 8\,س\,د\right]}}{د}\right)$$

ر (P) رقم تک ایک حسابی سلسلے کی میزان کے قاعدے جسے ہم ذیل کے گر سے ظاہر کرینگے۔

$$س = ن\left[1 + \left(\frac{ن-1}{2} + ر\right)\right]$$

پائی (π) کی نہایت صحیح قیمت، یعنی $3\frac{177}{1250} = 3.1416$ جیوب اور جیوب معکوس کے جداول (پولیشا سدھانت کی طرح)

فلکی حصہ قریباً قریباً سوریا سدھانت کے مطابق ہے سوائے ایک اہم بات کے۔ آریا بھٹ کی رائے تھی کہ افلاک کی یومیہ حرکت ظاہری ہے اور اس کی اصل وجہ زمین کی گردش محوری۔ یہ مفروضہ چوں کہ بڑا جسارت آمیز تھا۔ اس لیے وراہا میرا اور برہم گپت جیسے متاخر ہندو فلکیوں نے اسے تسلیم نہیں کیا۔(۱۱)۔

متن اور ترجمے — آریا بھٹ۔ ترتیب معہ شرح از H. Kern (لیڈن۔ ۱۸۷۴) L, Ro det: Lec,ons de calcul d' Aryabbata (Journal Asiatique. t. 13, 393-434, Paris, 1879). Mahāsiddhānta, a treatise on Astronomy, edited with his own commentary by Sudhākara Dviedi. Benares Sanskrit series (Nos. 148-150, 1910).

تنقید — A. von Braunmühl: Geschichte der Trignometrie Vol. 1, 1900). G. R. Kaye: Notes on Indian Mathematics (Journal Asiatic Society, vol. 4, 111-141, Calcutta, 1908); The Two Aryabhates (Bibliothsca Mathematica, t. 10. 289-292); Indian Mathematics (Isis, 11, 333-335, 1919). J. F. Fleet: Aryabhata's System of Expressing Numbers (Journal Asiatic Society, 109-126,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1911). D. E. Smith: History of Mathematics (2 vols., 1923-1925).

۵۔ لاطینی، ہیلے نیکی، چینی اور ہندو فلکیات

وک ٹوریئس

وکٹوریئس (۱) وطن آ کی تانیہ۔ فلکی ۔ ۴۵۷ میں عید الفصح کی تعیین کے لیے قانون پاس کالس کی تصنیف جس میں ۱۹ سالہ متوفی دور کا سلسلہ ۷ x ۴ = ۲۸ سالوں (۲) کے دور سے ملاتے ہوئے اس نے ۱۹x۲۸ = ۵۳۲ سالوں (۳) کا ایک نیا دور اس طرح قائم کیا کہ اس کے اختتام پر عید الفصح کے دن ایک ہی ترتیب سے ظاہر ہوتے رہیں۔ (نام نہاد ڈیونیسی دور۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ڈیونے سئیس پر قرن ششم کے نصف اول میں)۔ وک ٹوریئس نے ایک کتاب (حسابی جداول کا سلسلہ مختصر سے دیباچے کے ساتھ) احصا میں بھی لکھی جو تخمینوں کی تاریخ میں دل چسپی سے خالی نہیں۔

متن اور ترجمہ — Victorii calculus ex codlce Vaticano editus a God. Friedlein (Bull. di bibliogr. e di storia d. sci. mat., t. 4, 443-463, Roma, 1871).

تنقید — G. Friedlein: Der Calculus des Victorius Math. (Z. f. r. Physik, vol. 16, 43-79, 253-254, 1871). M. Cantor: Geschichte der Mathematik (vol. 13, 531, 1907). F. K. Ginzel: Handbuch der mathemetischen Chronolegie (vol. 3, 245-347, 1914).

کا پیلا کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل سوم میں

ژولیانوس

ژولیانوس ۔ وطن لاذقیہ (کون سا؟) (۴)۔ قرن پنجم کے اختتام میں فروغ پایا۔ فلکی اور نجومی۔ ژولیانوس کی "امتحان ہیئت" (۵) میں زیادہ تر فلکیات ہی کی بحث ہے اور اس میں جن صور افلاک کا ذکر آتا ہے وہ ۱۲۸ اکتوبر ۴۹۷ کے مطابق ہیں۔ البتہ مماثل کواکب ق ۔ ۵۰۰ تک۔

F. Boll: Catal, cod. astrol. 103sq.). Franz Cumon tet Paul Stroobant: La date ou vivait 1' astroologue Juhien de Laodicee

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Buil. Ac. royale de Beligique, elasse des letters.
میں (vol.19,13-15,1917).Puly-Wissowe کا مقالہ Boll p.554-574,1903).
Catalogus codicum نے (Ch. E. Ruelle) سی - ایچ - ای - ریوئل
(برسلز، ۱۹۱۱ء، ۸:۔ ۱۵۴-۱۲۶) Astrologorum graecorum میں ایک گمنام تصنیف کا جز شائع کیا ہے جس کا عنوان ہے De revolutionibus lunae اس جز سے بحث کرتے ہوئے پال تانیری (کتاب مذکور۔ ص، ۱۲۵) نے یہ خیال ظاہر کیا کہ جز و مذکور کا زمانہ یقیناً قرن پنجم یا ششم تصور کرنا چاہئے۔ (ملاحظہ ہو تانیری کی Mémoires مجلد سوم ۳۱۱-۳۱۰۔ نیز آئی سی س۔ ۴-۳۴۰)۔

تسو چنگ-چیہ

تسو چنگ چیہ (۶)۔ فان ن یا نگ (۷) میں پیدا ہوا۔ ۴۳۰ میں۔ سال وفات ۵۰۱۔ چینی ریاضی داں، فلکی اور عالم میکانیات۔ ریاضی میں ایک کتاب کا مصنف جس کا عنوان ہے چوئی۔ شو (۸) اور جو اب ناپید ہے۔ لہٰذا یہ کہنا مشکل ہے کہ اس عنوان کا ٹھیک ٹھیک ترجمہ کیا ہوگا۔ (پیائش دائرہ کا منہاج؟ یا تقویم میں ایک رسالہ؟)۔ کتاب مذکور میں پائی (π) کی دو قیمتیں کسروں میں دی گئی ہیں۔ نام نہاد غیر صحیح قیمت ۲۲/۷ (یعنی ارشمیدشی تخمینہ) اور نام نہاد صحیح قیمت ۵۵۳/۱۱۳ (یہ قیمت صرف اعشاریئے کے چھٹے درجے تک صحیح ہے۔ چھٹا درجہ شامل ہے) تسو نے ایک نئی تقویم ترتیب دی (۴۶۳) مگر اس کا رواج نہ ہو سکا۔ وہ ایک نو وضع "جنوب رخ سواری" کا موجد بھی ہے۔ علیٰ ہذا ایک خود حرکت جہاز (؟) کا۔

تنقید — Yoschio Mikami: The Development of Mathematics in China and Japan(p. 50-53, Leipzig. 1912). Louis van Hée: The Ch'ou-Jen Chaun of Yüan Yüan (Isis VIII,109,1926).

ہندو فلکیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ آریا بھٹ پر فصل ماسبق میں۔

۶۔ چینی جغرافیہ

قرن پنجم کے اختتام کا ایک جغرافی افسانہ

"تاریخ پادشاہت لیا نگ" (۱) (۵۰۴-۵۷۷) میں ایک عجیب و غریب حکایت بیان کی گئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ (باب ۵۲) اور وہ یہ کہ ۴۹۹ میں ہوئی شین (۲) نامی ایک بدھ راہب مشرق میں دور دور تک سفر کرنے کے بعد واپس آ گیا۔ (۳) اثنائے سیاحت میں وہ ملک فو۔ سانگ (۴) بھی پہنچا جس کے متعلق اس نے بڑے بڑے عجیب افسانے بیان کیے ہیں اور جن کے خاتمے پر ہوئی شین کہتا ہے کہ اہل فو۔ سانگ بدھ مت سے بے خبر تھے۔ حتیٰ کہ ۴۵۸ میں پانچ راہب جی۔ پن (۵) (کابل) سے یہاں آئے اور انھوں نے انہیں بدھ مذہب میں داخل کیا۔

لیکن اس پراسرار خطے یعنی فو۔ سانگ کو جس کا یہ نام ایک پیڑ کے نام پر رکھا گیا بعض علما نے جاپان اور بعض نے دوسرے الکاہل جزائر ہی نہیں، بلکہ امریکہ، بالخصوص کیلیے فورینا، میکسیکو اور پیرو بھی بتایا ہے۔ فو۔ سانگ کے متعلق کہا جاتا ہے وہ چین کی میلو، جنس (۶) کا ایک درخت ہے جسے امریکی نظریے کے حامی ناک پھنی یا ایلوے کی ایک قسم ٹھہرائیں گے۔

یہ امران لوگوں کے لیے جو بچوں کی طرح عجیب وغریب افسانوں کا حد سے زیادہ شوق رکھتے ہیں، بڑا اول فریب ہوگا۔ یعنی امریکہ کا اکتشاف بدھ راہوں کے ہاتھوں اور وہ بھی کولمبس سے ایک ہزار برس پیش تر! لیکن بدقسمتی سے اس بیان کی صحت محتاج ثبوت ہے۔ یا تو ہوئی۔ شین کوئی ''پکا خرافات گو'' تھا یا اگر اس نے فی الواقعہ یہ سفر کیا ہے تو شاید بحرالکاہل کے کسی مغربی جزیرے میں (۷)۔

اس مبحث پر مغربی تصنیفات کی ابتدا جوزیف دے گینئے (Josеph de Gingne) کے مقالے سے ہوئی جو مآثر اکادمی کتبات (Mémories de L'Académie des Inscriptions) میں موجود ہے (مجلد ۶۸، ۱۷۶۱)۔ ۱۸۴۱ میں کارل فریڈرش نویمان (Karl Friedrich Neumann) نے ایک مبسوط مقالہ تصنیف کیا جس میں اس سفر کی کیفیت کے ساتھ ساتھ اس کی سرح بھی کی اور جس کا راقم الحروف کو علم اس کے انگریزی ترجمے سے ہوا چارلس گاڈفری لے لینڈ (Charles Ggdfrey Leland) کی ''فوسانگ یا قرن پنجم میں امریکہ کا اکتشاف چینی بدھ پروہتوں کے ذریعے'' (۸) ۲۳۱ص۔ لندن، ۱۸۷۰) کا زائد حصہ اسی مقالے پر مشتمل ہے۔ کتاب مذکور کو پوری بحث کا خلاصہ تصور کیجیے جس میں مبحث زیر نظر پر بعض دوسری دستاویزیں بھی موجود ہیں، بالخصوص امیل بیرٹ اشنائیڈر (Bertschneider Emil) کا مضمون جو اول اول چائنیز رکارڈر (Chinese Recorder) (مجلد ۳۔ ۱۴۰۔ ۱۱۴۔ ۱۸۷۰) میں شائع ہوا۔ یہ اور اس کے بعد ایک اور مقالے سے مگر جو راقم الحروف کی نظر سے نہیں گزرا (یعنی ملک فو۔ سانگ (Uber das

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Land Fu -Sang، ۱۸۷۶) بخوبی ظاہر ہو جاتا ہے کہ امریکہ کے اکتشاف کا نظریہ کس قدر بے ہودہ ہے۔ بایں ہمہ اس کا اعادہ اکثر ہوتا رہے گا۔ جیسا کہ عجیب الفطرت تصورات کا قاعدہ ہے۔

Leon de Rosny: Les Peuples Orientaux des Chionis(2 éd. Paris, 1886) مقالہ Fu-sang. Encylopaedia Sinica میں (199, 1917). Henri Cordier: Histoire de la Chine (t.1,558,1020). Pandura.ga S.S.Pissurlancer: Recherches sur la découverte de l'Amerique par les anciens hommes de l' Inde (22p., Sanquelim-Goa, 1923: Isis, V, 271).

۷۔ لاطینی اور سنگالی تاریخ نگاری

پراسپر متوطن آکی تانیہ

ٹیرو پراسپر (۱)۔ ولادت ۳۹۰ کے لگ بھگ انتقال ۴۶۳ میں ہوا۔ مسیحی عالم دینیات اور مورخ۔ ایک تذکرے (۲) کا مصنف جس میں جیروم ولی کے سلسلہ وقائع کو اول ۴۴۵ اور پھر آگے چل کر ۴۵۵ تک وسعت دی گئی تھی (۳)۔ پراسپر نے اپنے وقت اور قوت کا زیادہ حصہ دینی تبلیغ میں صرف کیا (پے لاگسیت اور نیم۔لاگ سیت کے خلاف (۴)

متن — (تذکرہ) Chronicon (وینس، ۱۴۸۲) مکمل تصنیفات Migne کی Latin Patrology میں (مجلد ۵) Chronicer کا نسخہ Germeniae historica از مامسن میں (۱۸۹۲)۔

De ingratis کا فرانسیسی ترجمہ از Lemaistre de Sacy (پیرس، ۱۶۴۶، ۱۶۵۰) اور جملہ تصنیفات کا از C.Lequeux (پیرس ۱۷۶۲)۔

تنقید P.de Labriolle: Litrérature latine (574-478,1220) chrétienne.

مہانام

دیگ سندھ مٹھ (۵)، انورادھا پور میں فروغ پایا، قرن پنجم کے نصف دوم میں۔ سنگالی مورخ۔ سیلون کی ایک تاریخ کا مصنف قرن پنجم ق۔م سے پانچویں صدی مسیحی کے تقریباً وسط تک۔ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ پالی نظم میں تھی اور اس کا نام مہاومسا یعنی تذکرہ عظیم (۶) رکھا گیا۔ وہ اہل سیلون کے قدیم تذکروں پر مبنی ہے اور تاریخی اعتبار سے نہایت بیش قیمت (۷)۔

متن نسخہ اولی معہ انگریزی ترجمہ از George Turnour (کولمبو ۱۸۳۷۔ اولیں پالی متن جس کا یورپ کو علم ہوا۔ صرف ایک جلد شائع ہو سکی)۔ جدید نسخہ از Wilhelm Geiger ۴۲۲ص، لندن ۱۹۰۸۔ مجلس متون پالی انگریزی ترجمہ مرتب مذکور کے قلم سے بامداد Mabel Haynes Bode مجلس مذکور۔ ۳۶۶ص بلندن ۱۹۱۲)۔

تنقید — W.Geiger کی کتاب Dipavamsa and Mahāvamsa (لائپ تسگ، ۱۹۰۵ انگریزی ترجمہ از Ethel M. Coomaraswamy کولمبو، ۱۹۰۸)۔ T.W.R Davids کا مقابلہ دائرۃ المعارف بریطانیہ میں (۱۹۱۱) کتاب مذکور کے اجمالی خلا کے ساتھ۔

۸۔ رومی اور جابلی قانون سریانی

رومی کتاب قانون (۱)

قانون کا ایک دستور العمل جو تھیوڈوسیس اور جسطنطین کے درمیانی زمانے میں کسی وقت یونانی زبان میں قلم بند ہوا اور جس کے سریانی، عربی اور ارمن ترجمے موجود ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کتاب مذکور مشرق ادنیٰ میں بہت مقبول تھی۔

متن۔ K.G.Bruns and Ed. Sachau: Syrisch-Romisches Rechtsbuch aus dem 5. Jahrhundert (Leipzig,1880).Leges Constaantini The odosii Leonis. کتاب مذکور کی نقلوں اور جرمن ترجموں کا مکمل مجموعہ از زخاؤ ج ا۔ برلین ۱۹۰۷)

Paul Collinet: Les travaux des Professeurs de l'Ecole de Beyrouth au Ve Siecle Congrés international d' histoire de Bruxelles.1923).

کن سلطاٹیو (۲)

بمعنی مشورہ جو ۱۵۷۷ میں کوڑاس (۳) کے ہاتھوں کوڑاسی مشورہ قانون (۴) کے زیر عنوان شائع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا۔ یہ کتاب شاید گال میں تصنیف کی گئی۔ قرن پنجم کے آخری یا ششم کے ابتدائی زمانے میں۔ اس مجموعے میں چوں کہ بعض قدیم تحریریں بھی محفوظ ہیں اس لیے قدر و قیمت سے خالی نہیں۔

متن— Collection Juris Antejustiniani (t.3, 203—220; Berlin, 1895). Girard: Texies de droit romain (3e éd., 510—606.

متن۔ Collection Juris Antejustiniani(t.3,203—220;Berlin,.Girard: Textes de droit romain(3e éd.,510—606).

جاہلی قانون(۵)

قوانین مغربی قوط(۶)۔ قوطیوں کے اولیں ضابطہ قانون کا زمانہ پادشاہ یورک(۷)۔ (۴۶۶تا۴۸۵) کا عہد ہے اور اس کا اطلاق ان سب معاملات پر ہوتا تھا جن کا تعلق قوطیوں اور رومیوں سے ہو۔ ۵۰۶ میں رومی قانون کا ایک خاص ضابطہ مرتب ہوا جس سے مقصود صرف ان معاملات کو طے کرنا تھا جو رومیوں سے متعلق ہوں۔ (ملاحظہ ہو قرن ششم کا نصف اول، ملخص الارک)۔

متن— Legis romanae Wisigothrum fragmenta ex codice plimpsesto Sanctas Legionensis ecclesiae. Madrid, 1906 (ضابطہ مذکور کی نقل مطابق اصل کے ساتھ۔ یکے از مطبوعات اکادمی تاریخ ہسپانیہ۔ Spanish Academy of History) Karl Zeumer کا نسخہ Monumenta Germ. (Leges, 1, 606 p., Hanover, 1902). Legum codicis euriciani Hist. fragmenta. Liber judiciorum sive Lex Visigothorum edita ab ab Ervigio rege a. 681 ; Recessuindo rage a. 654, renovata accedunt leges novellae extravagantes).

تنقید— Felix Dabn: Westgothische Studien.Entstehungsg-escichte.Privatrecht,Strafrecht,Civil-und Straf-process und Gesamtkritik der Lex Visigothorum(334 p.,Würzburg, 1874).Rafael de Ureñay Smenjaud:Una edicion inédita de las Leges Gothorum Regum preparada por Diego y Antonio de

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Govarruvias en la segunda mitad del siglo XVI (Madrid,1909).

۹۔ چینی لسانیات

شین یو(۱)۔وو۔ کانگ (۲)واقعہ چہ کیا تنگ (۳) کا باشندہ ۲۴۱ میں۔ چی اور لیا تنگ پادشاہتوں کے ماتحت اعلیٰ عہدوں پر ممتاز رہا۔ متوفی ۵۱۳۔ چینی ملازم ملکی، لغت نگار اور مؤرخ۔ اصوات اربعہ اوران کی تشریح میں اول اول تفریق شین یو ہی نے کی اپنی تصنیف سسو شینگ (۴) میں جواب ناپید ہے۔ معلوم ہوتا ہے وہ تھوڑا بہت سنسکرت سے بھی واقف تھا۔ سنسکرت ہی نے اسے چینی لسانیات کے مطالعہ پر آمادہ کیا۔ وہ چن، لیو سنگ اور چی (۵)۔ پادشاہتوں کی تواریخ کا مصنف بھی ہے۔

H.A. Giles: Biographical Dictionary(648,167,1898);

ملاحظہ ہوں مقالات لغت نگاری اور اصوات (1917) Encyclopaedia Sinics میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیسواں باب

عصر فلوپونوس (قرن ششم کا پہلا نصف)

۱۔علم حکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے پہلے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔بازنطینی، سریانی اورلاطینی فلسفہ،۴۔بازنطینی، لاطینی اور ہندو ریاضیات، ۵۔ہندو، چینی، بازنطینی اورلاطینی فلکیات، ۶۔بازنطینی طبعیات وصناعیات، ۷۔بازنطینی اورلاطینی نباتیات، چینی فلاحت، ۸۔چینی اوربازنطینی جغرافیہ، ۹۔لاطینی، بازنطینی، سریانی، ایرانی اورچینی طب، ۱۰۔بازنطینی، لاطینی، سریانی اورچینی تاریخ نگاری، ۱۱۔رومی اورجابلی قانون، ۱۲۔بازنطینی، لاطینی اورچینی لسانیات وتعلیمات۔

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے پہلے نصف میں

زیر نظر عہد کو بالعموم ازمنۂ مظلمہ کا تاریک ترین زمانہ ٹھہرایا جاتا ہے لیکن جیسا کہ ابھی ظاہر ہو جائیگا یہ زمانہ غیر معمولی پیچیدگیوں اور سرگرمیوں کا تھا۔ایسی سرگرمیاں جو کسی ایک ملک یا ایک علم تک محدود نہیں تھیں، بلکہ جن سے ہماری ذہنی جدوجہد کا ہر شعبہ متاثر ہوا اور جو کئی ایک قوموں کے لیے فخر ومباہات کا موجب ہو سکتی ہیں۔اس میں کوئی شک نہیں اس عہد کے سیاسی حالات تہذیب وتمدن کے ارتقا میں کچھ بہت زیادہ سازگار نہیں تھے، بایں ہمہ اس کے تسلسل اور نشوونما کا عمل جاری رہا۔لہٰذا جب ارباب تاریخ شکایت کرتے ہیں کہ یہ زمانہ تاریکی اور جہالت کا تھا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ خود اس کے متعلق جہالت اور تاریکی میں ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔دینی پس منظر:۔۔۔۔۵۲۹ میں اثینیہ کی مشہور درسگاہ اکادمی جسٹینین کے حکم سے بند کردی گئی (لائی کیئم کا وجود مدت ہوئی ختم ہو چکا تھا) لیکن اس کی تلافی بعض دوسرے واقعات سے ہوگئی۔ یوں بھی اکادمی کی اہمیت اب زیادہ تر تاریخ اور جذبات سے وابستہ تھی۔ اس کے حقیقی تفوق کا خاتمہ تو اسی وقت ہوگیا تھا۔ جب یونان کے تفوق کا خاتمہ ہوا اور اثینیہ کی حیثیت ایک صوبجاتی مرکز کی رہ گئی جس کے بعد کئی ایک شہر اس سے آگے بڑھ چکے تھے، خوش حالی اور فارغ البالی ہی میں نہیں، علم وحکمت کے چرچے میں بھی۔ لہٰذا اکادمی کا درجہ بھی ایک صوبجاتی درس گاہ سے آگے نہیں بڑھ سکا۔ پھر جس سال اکادمی کا خاتمہ ہوا، اسی سال مونٹ کاسینو کی بنا رکھی گئی۔ راقم الحروف نے اس سے پہلے بھی بیان دیا تھا کہ مسیحی رہبانیت کو تہذیب وثقافت کی تاریخ میں کس قدر اہمیت حاصل ہے۔ چناں چہ اب اس میدان میں ایک بہت بڑا قدم بینے ڈکٹ ولی نے اٹھایا۔ وہ مغربی یورپ میں نظام رہبانیت کے حقیقی موسس ہیں اور اس طرح بالواسطہ اس زمانے کی تہذیب وتمدن کے سب سے بڑے محافظ۔ بینے ڈکٹی نظم ونسق میں اعتدال اور میانہ روی کا خاص طور سے خیال رکھا گیا تھا اور اس نے زہد وریاضت کے ساتھ ساتھ امور مفیدہ پر بھی زور دیا۔ چنانچہ قرن ششم اور اس کے بعد کی تین صدیوں میں مغربی تہذیب وتمدن کو جتنا بھی نشوونما ہوا بینے ڈکٹ ولی کی پیروی سے۔ گویا ۵۲۹ کے ان دونوں واقعات کی حقیقی اہمیت یہ ہے کہ وہ نتیجہ تھے عیسائیت کی فتح وکامرانی کا لہٰذا اگر اس غلبے سے ایک حد تک علم وحکمت کو زوال ہوا تو مضائقہ نہیں۔ اس کی تلافی اخلاقی ارتقا سے ہوگئی۔ بہرکیف ہمیں ان دونوں واقعات کو ایک ساتھ مدنظر رکھنا چاہیے۔ یوں بھی آخر دیکھا جائے تو اخلاق ایک ضروری جزو ہے ذہنی نشوونما کا۔

جن دنوں مغرب کی یہ کیفیت تھی کہ وہاں فضائل انسانی کی پرورش عیسائیت کی گود میں ہو رہی تھی اور وہ ان لوگوں کو جو خود اپنے وجود میں مبتلائے کش مکش تھے سہارا دینے کی خواہش مند، ارض مشرق میں یہی فریضہ بدھ مت کے ذریعے ادا ہو رہا تھا۔ ۵۲۰ کے لگ بھگ مشرق کے سب سے پہلے بطرق بودھی دھرم نے لو۔یانگ کے پاس چان یعنی بدھ مذہب کے دھیان مت کی بنیاد رکھی جو اپنی مختلف ون کے باوجود اب بھی سب سے زیادہ مقبول ہے۔ پھر چینی بھکشو سنگ یون نے چین سے ہندوستان اور ہندوستان سے چین کا سفر کرتے ہوئے (۵۱۸ تا ۵۲۲) فا۔۔۔۔ین کے کارنامے کی یاد ایک صدی کے بعد از سر نو تازہ کر دی۔ ایک دوسرے چینی بھکشو سینگ یو نے متعدد کتابیں بدھ مت کے متعلق تصنیف کیں۔ ان میں سے ایک صرف ان بدھ تصانیف کی فہرست پر مشتمل ہے جو اس وقت چینی زبان میں دست یاب ہوتی تھیں۔ لہٰذا محض یہ واقعہ کہ اس قسم کی ایک فہرست کی تالیف ناگزیر ہوگئی تھی اس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امر کا بین ثبوت ہے کہ چین میں بدھ مت کو کس حد تک فروغ ہو چکا تھا۔

مزدک ایرانی نے ایک نئے مذہبی فرقے کی بنا ڈالی جو بہ سبب اپنے رہبانی اور اشتمالی رجحانات کے بالخصوص ممتاز ہوا۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹ میں قباد نے اس فرقے کا قلع قمع اگرچہ نہایت سبک دستی سے کر دیا لیکن اس کی روح زندہ رہی۔ (کسی شخص کی جان لینا آسان ہے مگر اس کا اثر کسی نہ کسی رنگ میں باقی رہ جاتا ہے) اور اس کا اظہار آگے چل کر بھی کئی ایک شکلوں میں ہوتا رہا، بلکہ ہوتا رہے گا۔

۴۔ **بازنطینی (۱)، سریانی اور لاطینی فلسفہ:** —یونانی فلسفہ کا خاتمہ بھی عظمت سے خالی نہیں تھا۔ پروک لوس کے متعدد جانشینوں نے فلسفہ اور ریاضیات میں بڑا نام پیدا کیا۔ مثلاً امونیوس ابن ہرمیاس جس نے ارسطو اور پورفری کی شرحیں لکھیں اور ڈماس کیوس آخری رئیس اکادمی اور شارح افلاطون نے۔ مسیحی عالم قلوپونوس نے بھی ارسطو کی متعدد شرحیں لکھیں اور جیسا کہ آگے چل کر معلوم ہو جائے گا، وہ اپنے متکلمانہ رجحانات کے باوجود اس زمانے کا سب سے زیادہ بدیع الخیال مفکر تھا۔ سمپ لیکوس بھی ایک فاضل انسان تھا اور اس نے ارسطو کی شرح میں بڑی دانائی اور ذہانت کا ثبوت دیا۔ البتہ پرس کیانوس متوطن لائیڈیا اور اس کلے پیوس کا درجۂ علم اس سے فروتر ہے۔ اس امر کا تذکرہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہوگا کہ اکادمی کے خاتمے پر سات فلسفی جن میں ڈماس کیوس، سمپ لیکوس اور پرس کیانوس شامل ہیں ایرانی پادشاہ نوشیرواں کے دربار میں پناہ گزیں ہوئے۔ لہٰذا اس مہاجرت کا شمار بھی جس کی مدت بدقسمتی سے نہایت کم تھی (۵۳۳ کے قریب یہ سب فلسفی یورپ واپس آ گئے) ان ذرائع میں کرنا چاہیے جن کی بدولت یونانی دانش و حکمت نے ایشیا میں قدم رکھا۔

پھر ان ذرائع میں ایک دوسرا ذریعہ سریانی مترجمین کا تھا جن میں سب سے زیادہ شہرت سرگیوس متوطن رسائنہ کو ہوئی۔ سرگیوس نے علوم و فنون، طب اور فلسفہ کی متعدد یونانی تصانیف کو سریانی میں منتقل کیا اور یونانی مثالوں کے زیر اثر بعض کتابیں خود بھی تصنیف کیں۔

لیکن اس عہد میں جند شاپور کی درسگاہ سب سے بڑا مرکز تھا افکار کے اخذ و بدل اور متضاد عناصر کے امتزاج کا۔ ہم اس درسگاہ کا ذکر فصل طب میں کریں گے۔

اس اثنا میں بوئیتیس اور کاسیوڈورس نے یونانی فلسفہ کی اشاعت مغرب میں کی۔ انھوں نے مغربی علم و فضل کے نشو و نما پر نہایت شدت سے اثر ڈالا۔ بوئے ٹیس کی تحریروں میں ''تسکین فلسفہ'' سب سے زیادہ مقبول ہوئی اور کتنے نیک دل انسان تھے جنھوں نے امتحان و آزمائش کی ساعتوں میں اس کی بدولت اپنا سکون قلب برقرار رکھا۔ کاسیوڈوروس نے بے نے ڈکٹ ولی کا شروع کیا ہوا فریضہ سرانجام دیا۔ وہ ہفت فنون شریفہ کی ایک جامع کا مرتب ہے جو رہبان مغرب کے لیے تصنیف ہوئی اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسے دیر تک دنیوی معلومات کا وہ ایک بہت بڑا سرچشمہ تصور کرتے رہے۔

۴۔ بازنطینی، لاطینی اور ہندو ریاضیات:۔۔۔ ۵۳۶ میں جب جسطنطین نے صوفیۂ مقدسہ کی از سرِ نو تعمیر کا حکم دیا تو اس کی نگرانی انتھے میوس طرالسی اور ازی ڈورس ملے طوسی دو ریاضی دانوں کے سپرد کی گئی تھی۔ ان میں مؤخر الذکر کی ہستی رفتہ رفتہ ایک ایسی درس گاہ کا مرکز بن گئی جسے ارشمیدشی اور اپولونیوی ہندسہ یعنی عہد قدیم کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ ریاضیات سے بالخصوص دل چسپی تھی۔ انتھے میوس مکافی آئینوں کا مطالعہ کر چکا تھا اور خوب جانتا تھا کہ قطعۂ مکافیہ کے بڑے بڑے خواص کیا ہیں۔ اسے معلوم تھا کہ ایک مکافیے کی ساخت اس کے ماسکے اور مرتب کے ذریعے کیوں کر ہوگی (اپولونیس کی مخروطات میں مکافئے کے ماسکہ کا ذکر تک نہیں آیا)۔ یٹوکیوس نے ارشمیدس اور اپولونیوس کی شرحیں لکھیں۔ پھر اگر مخروطات کی فصل اول تا چہارم کا متن دست یاب ہوا تو غالباً عالم مذکور ہی کے ذریعے۔ ریاضی کی اس درسگاہ کی ایک اور تصنیف بھی ہے یعنی اقلیدس کی نام نہاد فصل پانزدہم جس میں متوازی الزوایا مجسمات کی بحث ملے گی۔

نو۔ افلاطونی فلاسفہ جن کا ذکر ہم نے فصل ماسبق میں کیا تھا سب کے سب ریاضی پر بھی عبور رکھتے تھے اور قیاس یہ ہے کہ ازمنہ متوسطہ کی تقسیم چہارگانہ جس میں ریاضی کو چار شاخوں پر منقسم کیا گیا تھا اموِنیوس ہی نے اختراع کی۔ اقلیدس کی فصل پانزدہم کے متعلق اگرچہ یہ ثابت نہیں ہوسکا کہ وہ ڈماس کیوس ہی کی تصنیف ہے لیکن اس سے پتا چلتا ہے کہ اس زمانے کے رجحانات کیا تھے۔ فلوپونوس اور اس کلے پیوس طرالسی نے حساب نکوماکوس کی شرح لکھی اور سمپلیکوس نے اقلیدس کی۔ ریاضی اور ہیئت کی تاریخ میں اس کی تحریروں کے دو طویل اجزا کو بہت کافی اہمیت حاصل ہے۔

رومی فلسفی بوئے ٹیئس کا درجہ ریاضی میں بھی ممتاز تھا۔ اس نے تقسیم چہارگانہ کی ہر شاخ میں ایک ایک رسالہ تصنیف کیا۔ معلوم ہوتا ہے لاطینی مغرب میں اس اصطفاف کی ابتدا اسی نے کی اور اچھی خاصی کامیابی کے ساتھ۔ کاسیوڈوروس کی جامع بھی ریاضی کے تھوڑے بہت ذکر سے خالی نہیں۔

ہندو مثلثیات کی مزید وسعت کا پتا ورہام ہیرا کے رسالہ ہیئت سے چلتا ہے۔

۵۔ ہندو، چینی، بازنطینی اور لاطینی فلکیات:۔۔۔ پنچ سدھانتیکا اس عہد کی نمایاں علمی تصنیف ہے جسے ۵۰۵ میں ورہام ہیرا نے قلم بند کیا۔ کتاب مذکور زیادہ تر یونانی معلومات پر مبنی تھی لیکن اس میں بعض ہندو اختراعات بھی ملیں گی جن میں بالخصوص قابل قدر ہندو مثلثیات کا آغاز ہے۔ پنچ سدھانتیکا میں نجوم کا ذکر بھی آتا ہے۔

معلوم ہوتا ہے چینی تقویم کی اصلاح اس صدی کے آغاز میں ہوئی بایں ہمہ اس کا درجہ ابتدائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مراحل سے آگے نہیں بڑھا۔

ق ۴۹۸ تا ۵۰۹ میں امونیوس کے چھوٹے بھائی ہے لیوڈوروس نے کچھ مشاہدات ہیئت میں کئے اوراس موضوع میں ایک درسی کتاب بھی تصنیف کی۔ اصطرلاب میں اولیں رسالہ جو دستیاب ہوتا ہے ،فلوپونوس نے لکھا۔ سمپ لیکوس کا خیال تھا اجرام سماوی غیر فانی ہیں اور وہ اپنے اس خیال کی تشریح بھی کرتا رہا۔

سنہ مسیحی کی ابتدا ۵۲۵ کے لگ بھگ ڈیونیسیس اکسیگس نے کی لیکن اس کا رواج بہت دیر میں ہوا، صدیوں میں۔

۶۔ بازنطینی طبعیات اور صناعیات:۔۔۔ فن حرب میں دو بازنطینی رسالے جن کے مصنفین کا پتا نہیں چلتا غالباً اسی عہد کی تصنیف ہیں۔ "نامعلوم الاسم بازنطینی" کا زمانہ فروغ شاید جسطنطین کا عہد حکومت ہے لیکن "نامعلوم الاسم مصنف حربیات" کا زمانہ غیر یقینی ہے۔ گو مصلحت یہی ہے کہ ان دونوں رسائل کو ایک ساتھ مدنظر رکھا جائے۔ موخرالذکر میں ایک ایسے جہاز کا ذکر کیا گیا ہے جو تختہ دار چرخیوں کی مدد سے چلتا تھا مگر ہوسکتا ہے یہ عبارت زمانہ مابعد کا الحاق ہو۔

اس عہد کا سب سے بڑا طبیعی فلوپونوس ہے جس نے حرکت اور خلا کے متعلق ارسطاطالیسی نظریوں کی تردید کی۔ معلوم ہوتا ہے وہ تھوڑا بہت تصور اس چیز کا بھی رکھتا تھا جسے آج کل جمود سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ پھر جب ہم ان خیالات کا مقابلہ اس زمانے کی علمی سطح سے کرتے ہیں تو اس کی جدت وبداعت، علی ہذا بے باکی پر تعجب ہوتا ہے۔ بایں ہمہ ان سے مکافیات جدیدہ کے رخ کا جس طرح پیش از وقت اندازہ ہوجاتا ہے، اس کی بنا پر فلوپونوس کو "گلیلیو کا پیش رو" ٹھہرایا گیا جسے بہت ممکن ہے ایک حد تک مبالغے پر محمول کیا جائے لیکن جس کے متعلق اتنا ضرور تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہ اس طویل وقفے کا سب سے بڑا امیکانیاتی ہے جو ارشمیدس سے لیکر باریڈن تک (قرن چہاردہم کا نصف اول) گزرا۔ حرکت ماھیت پر سمپ لیکوس کے خیالات بھی اچھوتے ہیں انتھےمیوس نے مکافی آئینوں اور آتشیں شیشوں دونوں کا مطالعہ کیا۔

۷۔ بازنطینی اور لاطینی نباتیات:۔۔۔ چینی قلاحت۔ ڈیوس کوریڈیس کا مشہور مخلوط جو سینٹ مارکس لائبریری وینس میں محفوظ ہے ۵۱۲ سے پہلے مرتب ہو چکا تھا۔ اس مخطوط میں پودوں کے حالات جس خوبی سے بیان کئے گئے ہیں ان میں بعض کی تعریف بے اختیار کرنا پڑتی ہے۔ نباتی تمثال نگاری کی تاریخ میں بھی اس مخطوط کا شمار بڑی بڑی یادگاروں میں ہوتا ہے۔

موضوع۔ ڈیوس کوریڈیسی رسالہ "عقاقیر" شاید قرن ششم کی ایک ایطالوی تصنیف ہے۔ فلاحت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا قدیم ترین چینی رسالہ چیا۔سو۔ہسیہ! نے لکھا۔

۸۔چینی اور بازنطینی جغرافیہ:۔۔۔۵۱۸ میں چینی بھکشو سنگ یون سے چین (قیاس یہ ہے کہ لویانگ) روانہ ہوا اور ہندوستان کا سفر کرتے ہوئے ۵۲۲ میں واپس آ گیا۔اس سفر کا حال ۵۱۷ میں قلم بند ہوا۔جغرافی اعتبار سے یہ سفرنامہ بے حد اہم ہے۔

نصرانی سیاح کوس ماس انڈیکو پلیسٹس مصری نے جو سیلون اور اتھوپیا تک دور دور سیاحت کر چکا تھا ایک رسالہ جغرافیے میں تصنیف کیا ''مسیحی تخطیط البلدان'' جس سے مقصود دراصل یہ تھا کہ نظریہ کرویت ارض کی تردید کی جائے۔کوس ماس جانتا تھا کہ نیل ارزق کا منبع کہاں ہے۔اس عہد کے بازنطینی جغرافیے کا اظہار مادیا کے نقشے سے ہوتا ہے۔علیٰ ہذا استیفانوس متوطن بازنطیم کی جغرافی قاموس سے۔قدیم ترین جغرافی نقشوں میں جواب تک دست یاب ہوئے اور جن کو فی الواقعہ نقشہ کہا جا سکتا ہے مادبا کا نقشہ (ارض فلسطین) سب سے پرانا ہے۔

۹۔لاطینی بازنطینی،سریانی،ایرانی طب اور چینی:۔۔۔بازنطینی طبیب انتھیمس نے تھیوڈورس شاہ افرنج کے نام ایک خط میں غذا سے بحث کی ہے۔موس کیون نے ایک مختصری کتاب امراض نسواں اور فن قبالہ میں لکھی جو حقیقتاً سورانوس سے ماخوذ ہے۔ازمنہ متوسطہ میں یہ رسالہ اس قدر مقبول ہوا کہ اس کا ترجمہ پھر سے یونانی میں کرنا پڑا۔تشریحی اور نسوانی تمثال نگاری کے لیے بھی اس کتاب کے مخطوطات نہایت اہم ہیں۔دو اور لاطینی رسائل یعنی نام نہاد ''اریلییس'' اور ''اسکولاپیس'' غالباً ایک ہی زمانے میں تصنیف ہوئے۔

ایٹیوس متوطن عمید طبیب جسطنطین نے طب کی ایک جامع تالیف کی،۱۶ فصلوں میں۔اس کتاب میں تاریخی اور علمی دونوں لحاظ سے بہت کافی معلومات پائی جاتی ہیں۔پھر اس کی فصل امراض چشم کا تو اس زمانے میں کوئی جواب ہی نہیں ہو سکا۔

شامی فلسفی سرگیوس نے طب یونانی کی متعدد تصانیف سریانی زبان میں منتقل کیں۔دوسری جانب آل ساسان کے زیر حمایت جندشاپور میں ایک نیا طبی مرکز قائم ہو چکا تھا۔۴۸۹ میں جب نسطوریوں کو الرہا سے جلاوطن کیا گیا تو اس مرکز کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی اور پھر اس سے بھی کہیں زیادہ ۵۲۹ میں نو۔افلاطونی فلاسفہ کے ملک بدر ہونے پر،جندشاپور کے انتہائی فروغ کا زمانہ نوشیرواں عادل کا عہد حکومت (۵۳۱-۵۷۹) ہے جو اس وقت علمی اور فلسفیانہ افکار کے اخذ و بدل کا ایک بہت بڑا مرکز بن گیا تھا اور جس کے بین الاقوامی ماحول میں یونانی،یہودی،شامی،ہندو اور ایرانی خیالات کا پیہم مقابلہ اور رد و بدل ہو رہا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تاؤ۔ چنگ طاوی نے ایک زبردست رسالہ خواص الادویہ میں لکھا۔ کیمیا گری اور اثریات میں بھی اس کی متعدد تحریریں موجود ہیں۔ چیہ سسو۔ حیسہ نے ایک رسالہ غذا میں تصنیف کیا۔

۱۰۔ بازنطینی، لاطینی، سریانی اور چینی تاریخ نگاری: ــــ ہسیائی کیوس ملے طوسی نے ۵۱۸ تک ساری دنیا کی ایک تاریخ قلمبند کی۔ علیٰ ہذا ایک بازنطینی تاریخ ۵۱۸ سے لے کر ق۔ ۵۳۰ تک۔

کاسیوڈورس کی تاریخ قوط کا علم ہمیں صرف ژورڈانیس کے ملخص سے ہوا۔

قدیم ترین سریانی وقائع بھی اسی زمانے میں مرتب ہوئے۔ ۵۰۷ میں وہ تذکرہ جسے کبھی یوشع راہب مسارہ نشیں سے منسوب کیا جاتا تھا۔ ایک دوسرے تذکرے کا سنہ تصنیف ق۔ ۵۴۰ ہے۔ یہ دونوں تذکرے الرہا میں قلمبند ہوئے اور ان کے مصنفین غالباً آرتھوڈاکس عیسائی تھے، گو موخر الذکر تذکرے سے کسی حد تک نسطوری رجحانات کا اظہار بھی ہوتا ہے۔

لیوسنگ کی سرکاری تاریخ شین۔ تیو نے تصنیف کی اور نان چی کی تسیو ین نے۔

۱۱۔ رومی اور جاہلی قانون: ــــ اس امر کا بہترین ثبوت کہ غیر متمدن قبائل نے مغربی سلطنت کے انتزاع میں جس تیزی سے حصہ لیا محض تخریبی نہیں تھا، ان کی قانونی یادگاروں سے ملتا ہے۔ ان میں سے تین زمانہ قبل جسطنطین کی پیداوار ہیں۔ "فرمان" تھیوڈورک یعنی رومی اور قوطی قانون کا ایک مجموعہ جو ق۔ ۵۰۰ تا ۵۱۵ کے درمیان مرتب ہوا، الارک کی "ملخص" جس کا سال نفاذ ۵۰۶ ہے اور جسے ازمنۂ متوسطہ کی تاریخ قانون میں غیر معمولی اہمیت دی جاتی ہے اور رومی اور برگنڈی قانون کا وہ مجموعہ جو ۵۱۷ میں نافذ کیا گیا۔ ان تینوں ضابطوں سے بخوبی ظاہر ہو جاتا ہے کہ غیر متمدن قبائل کا ہرگز یہ مقصد نہیں تھا کہ رومی ادارات کو برباد کر دیں۔ وہ ان کو اپنانا اور اپنی مخصوص ضروریات کے سانچے میں ڈھالنا چاہتے تھے۔ خالص جاہلی ضوابط کا مطالعہ کیا جائے تب بھی ہماری یہ رائے جوں کی توں قائم رہے گی۔ قانون برگنڈی (۵۰۰ سے موخر) اور قانون زالی (ق۔ ۵۱۰) سے صاف پتا چلتا ہے کہ غیر متمدن قبائل اگر اپنی روایات کو برقرار رکھنے کے خواہش مند تھے جو ایک طبعی امر ہے تو اس لیے نہیں کہ وہ اہل روما کی روایات کو نیست و نابود کرنے کا ارادہ کر چکے تھے۔ حقیقت میں یہ شاید روما ہی کے جاہ و جلال اور عظمت اور جبروت کا اثر تھا کہ انھیں خود اپنی روایات کو باحتیاط قائم رکھنے اور رومی طریق پر منضبط کرنے کی فکر دامن گیر ہوئی۔ البتہ یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ غیر متمدن قبائل کی روایات کا بہت سا حصہ غیر منظم، ناقص اور خام تھا۔

اس عہد کا اور صحیح معنوں میں یہ کہنا چاہیے کہ خواہ کوئی بھی عہد ہو تا قانون میں اہم ترین کارنامہ شہنشاہ جسطنطین کے جسے بجا طور پر جسطنطین اعظم کے نام سے یاد کیا جاتا ہے، زیر فرمان انجام دیا گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمارے لیے اس کا تفصیل سے ذکر کرنا ضروری ہے اس لیے کہ رومی قانون کی وہ تدوین جسے جسطنطین کے نام سے موسوم کیا گیا ہر قوم اور ہر عہد کے فقہا کے لیے ایک مثال اور نمونہ ثابت ہوئی۔ ''مجموعہ قوانین'' کا زاید حصہ قرن ششم کے وسطی حصے سے پہلے مکمل ہو چکا تھا۔ ''دستور'' کا نفاذ ۵۲۹ میں کیا گیا۔ ''ادارات'' کا ۵۳۳ سے کچھ پیشتر اور ''خلاصے کا ۵۳۳ میں۔ یاد رکھنا چاہیے اس بازنطینی ضابطے کی زبان زیادہ تر لاطینی تھی، گو اس کے یونانی ترجموں اور مطالب کی اشاعت کا سلسلہ بھی جلد ہی شروع ہو گیا تھا۔

۱۲۔ **بازنطینی، لاطینی اور چینی لسانیات و تعلیمات:**— اگر اس فصل میں بعض تعلیمی تصنیفات کا ذکر آ جائے تو مضائقہ نہیں خواہ ان کا تعلق زبان کے مطالعہ سے نہ بھی ہو۔ یہ اس لیے کہ علم تعلیم نے اگر کبھی کسی دوسرے موضوع پر توجہ کی تب بھی اس کی نظر زبان ہی پر رہی چناں چہ اس رشتے کو آج بھی ایک دوسرے سے جدا کرنا مشکل ہے کیوں کہ جب ہم معلم کا نام لیتے ہیں تو ہمارا ذہن بے اختیار علمائے لغت کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

پیرسکین افریقی نے لاطینی زبان کی ایک قواعد لکھی جسے تقریباً ویسی ہی شہرت حاصل ہوئی جیسے ڈوناٹس کی تصنیف کو۔ اس کی ایک دوسری کتاب اعداد و اوزان اور پیمانوں میں تھی۔ بینیڈکٹ ولی اور کاسیوڈورس کی سرگرمیوں سے امور تعلیم کو جس طرح تحریک ہوئی اس کا ذکر ہم اس سے پہلے کر آئے ہیں۔ ازمنۂ قدیم و متوسطہ میں ہر فلسفی بلکہ یہ کہنا چاہیے ہر سائنس دان معلم کے فرائض بھی سر انجام دیتا تھا۔ اس وقت باقاعدہ مدارس بہت کم تھے اور جو لوگ کسی دانا اور فہیم انسان کے یہاں شاگردی کے لیے حاضر ہوتے وہ قدرتاً ایک غیر معمولی مدرسے کی حیثیت اختیار کر لیتے، خواہ ان کی مدت تعلیم کم ہو یا زیادہ۔

مؤرخ ہیسائی کیوس نے یونانی زبان کی ایک لغت تالیف کی جس میں یونانی ادبا کی سوانح حیات کا ایک خلاصہ بھی شامل تھا۔ ''مقالہ ہزار الفاظ'' ایسی مشہور تصنیف کا شمار جو چو ہسنگ۔ سسو کے قلم سے مرتب ہوئی آج بھی چینی تعلیمات کی اساسی کتابوں میں ہوتا ہے۔ چیا سسو۔ ہیسہ کا ایک رسالہ فلاحت اور خوراک میں ہے کو یہ۔ وانگ نے یو پیکین کے نام سے ایک نئی قاموس تالیف کی جس میں الفاظ کی ترتیب ۵۴۲ اساسی کلمات کے تحت ہوئی۔

۱۳۔ **خاتمہ سخن:** ہمارا خیال ہے ہم نے اس باب کے متعلق جو رائے شروع میں ظاہر کر دی تھی، اس کی تصدیق اس عاجلانہ خاکے سے بہ خوبی ہو جائے گی۔ درس گاہ اثینیہ کا خاتمہ بڑی شان سے ہوا۔ اموینوس، ڈماس کیوس اور سمپ لیکوس جیسے علما جس درس گاہ میں بھی ہوتے اس کے لیے فخر و مباہات کا موجب ہوتے۔ پھر فلو پونوس کا شمار تو ان غیر معمولی نوابغ میں کرنا چاہیے جنھوں نے سترھویں صدی سے بھی پہلے ارشمیدشی روح کی نیابت کی۔ مغرب کے وہ نئے نئے مدارس جن کا قیام بینیڈکٹ ولی کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیر اثر عمل میں آیا اور اور جہاں درس وتدریس کا انحصار بوئے ٹیئس اور کاسیوڈورس کے تالیف کردہ رسائل پر تھا بے شک وثنی درس گاہوں کی نسبت علم وحکمت سے کوئی شغف نہیں رکھتے تھے، بایں ہمہ ان مدرسوں نے بعض مفید خدمات سرانجام دیں۔ اب ان کا مقصد یہ نہیں تھا کہ علم وحکمت کی رہنمائی کا فریضہ ادا کریں بلکہ اصلاح اور تعلیم۔ جندشاپورکی ایرانی درسگاہ سے بہ ظاہر زیادہ اولوالعزمی کا اظہار ہوتا ہے لیکن اس کا حقیقی مدعا بھی شاید یہی تھا کہ علوم وفنون کی دنیا میں کسی نئی چیز کی تخلیق کی بجائے اس کی نقل وتحویل میں حصہ لے۔ لاطینی اور سریانی تصنیفات میں بھی معارف یونان کے متعدد اجزا منتقل ہوئے۔ یوں بھی اس کے علم ودانش کا سرچشمہ کلیتاً خشک نہیں ہوگیا تھا۔ قسطنطنیہ کی درس گاہ ریاضی نے بڑے بڑے مسائل پر ہاتھ ڈالا۔ ایٹیوس متوطن عمید کی حیثیت بعض ایک مولف کی نہیں۔ اس نے اطبائے متقدین کے مشاہدات کی طرف منتقل کیے، اپنے ذاتی مشاہدوں کے ساتھ۔

درہامھیر انے ہندو اور یونانی معلومات کی بنا پر مثلثیات کی توسیع وترقی کا سلسلہ جاری رکھا۔ کوس ماس سیاح مصر وسیلون اور سنگ یون سیاح چین وہندوستان کی بدولت مشرق ومغرب کے درمیان مزید روابط قائم ہوئے۔ پھر مؤرخین کو دیکھیے تو ہر ایک اس کوشش میں ہے کہ ماضی کے بارے میں اپنے علم کو ٹھیک ٹھیک متعین کرسکے۔ ارباب لسانیات نے بھی ہر کہیں اپنی مفید لیکن ناگزیر خدمات کو جاری رکھا۔ خواہ یورپ میں ہوں، یا مشرق قریبہ، یا اقصیٰ میں۔

پھر اگر سب باتوں کا خیال رکھ لیجیے تو اس عہد کا سب سے بڑا کارنامہ جسطنطینی ضابطے کی اشاعت ہے جو باوجود نقائص عدل وانصاف اور نظم جماعت کا ایک غیر فانی دستور ثابت ہوا۔ رہے غیر متمدن قبائل جنھوں نے آخر آخر مغربی سلطنت کو فتح کر ڈالا سوان کے اندر یہ صلاحیت ہی نہیں تھی کہ یونانی علم وحکمت سے اس کے رومی پیرائے میں بھی لطف اندوز ہوسکتے۔ لہٰذا ان کے غرور وتمرد نے ہار مانی تو رومی قانون اور مسیحی اخلاق کے زبردست اتحاد سے۔

۲۔ دینی پس منظر

بینے ڈکٹ ولی

بینے ڈکٹس کاسی نن سس (۱)، نرسیا نزدا سپولے ٹو واقعہ امبریا (۲) میں پیدا ہوا، ۴۸۰ کے لگ بھگ۔ متوفی ۵۴۴۔ مغربی رہبانیت کا بطریق (۳)۔ ۵۲۹ میں بینے ڈکٹ ولی نے دیرکوہ کاسینو (۴) کی بنیاد رکھی اور یوں بینے ڈکٹی سلسلے کی بنیاد ڈالی جو مغربی یورپ کے تمام رہبانی سلسلوں پر نہایت تیزی سے چھا گیا (سوائے آئرستان کے) حتیٰ کہ رہبانیت کی یہی ایک شکل تھی جو قرن دہم تک قائم رہی۔ یہ سلسلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''احتیاط اور دور اندیشی کے لیے مشہور ہے''۔اس نے حد سے زیادہ زہد و تقشف کو ناپسند کیا، امور مفیدہ کی جانب توجہ دلائی اور قانون و آئین کے استحکام میں زیادہ مضبوطی سے کام لیا۔

فرانس کا پہلا بینے ڈکٹی دیر وہ ہے جسے بینیڈکٹ ولی کے شاگرد موروِلی(۵)(ق۔۵۱۰تا۵۸۴) نے قائم کیا، یعنی ساں مور۔سیور۔لوآر(۶) چھٹی، ساتویں اور آٹھویں صدیوں میں بینے ڈکٹی دوائر ہی یورپ میں تہذیب اور تمدن کے سب سے بڑے مراکز تھے۔

متن — جسے Sancti Benedicti Regula monachorum Edward Cuthbert Butler نے ترتیب دیا(۲۳۰ص۔فرائی برگ آئی۔بی ۱۹۱۲)

TheRuleofSt.Bener, لاطینی اور انگریزی۔ہیکسن سطر در سطر ترجمہ H.Logeman کے قلم سے(Early Engish Taxt Soc عدد ۹۰ ۱۸۷ص۔لندن، ۱۸۸۸)۔وسطی العہد انگریزی میں تین عدد ترجمے مرتبہ Ernst A.Kock(از سلسلہ مجلس مذکور، ۱۲۰ ۲۷۲ص۔لندن، ۱۹۰۲)۔Abbot F.A.Gasrquet کا انگریزی ترجمہ(۱۵۵ص۔لندن، ۱۹۰۹)۔قدیم پرتگیزی ترجمہ مرتبہ John M. Burman(۸۷ص سنسناٹی، Cincinnati، ۱۹۱۱۔مخطوط الکوباسا Alcobaca عدد، ۳۰۰ از ین)۔

تنقید — Heribert Plenkers: Untersuchungen zur Uberlieferungsgeschichte der altesten lateinschen Monchsregeln (Munchen,1906).Ludwig Traube: Textgescichte der Regulu Benedicti(2Aufl.Wrg.Von H.Plankers.t127p,Banyer Ak.der wiss,Abhdl.,phil.cl.,t.25.1910). Cuthbert Butler: Benedictine monachism(395p.,London,1910)Sandays:History of Classical Scholarship(t.1[3],270.272,1611).Ildephonsus Herwegen:st.Benedict,a Character Study. Translated by Dom Peter Nugent(184 p.,London 1924 Düsseldorg, جرمن نسخہ 1919).

بودھی دھرم(۷)

چینی میں پو۔تی۔تا۔مو(۸) جسے بالعموم تا۔مو کی شکل میں مخفف کرلیا جاتا ہے۔جاپانی تلفظ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داروما۔ پیدائش جنوبی ہندوستان میں ہوئی۔ ۵۴۰ کے لگ بھگ چین آیا اور دیر شاؤ۔ لن (۹) میں جولو۔ یانگ واقعہ ہونان کے قریب کوہ شاؤ۔شیہ (۱۰) کے دامن میں واقعہ تھا سکونت اختیار کی (۱۱)۔ سال وفات ۵۱۸۔ بدھ مت کا اٹھائیسواں اور آخری مغربی (یعنی ہندو) یا پہلا مشرقی (چینی) بطریق۔ وہ بدھ مذہب کے دھیان یعنی چان مت (۱۲) کا بانی ہے اور اس کی تعلیم ویدانت عقاید سے مملو۔

H.A.Giles: Biographical Dictionary(6,1891):R.F. Johnston:Buddnist China (London,1913).L.Wieger:Histoire des croyances en Chine (523,532,1322) کہتا ہے کہ بودھی دھرم نے بدھ مت کی بجائے زیادہ تر ویدانت ہی کی تعلیم دی۔ راقم الحروف کے نزدیک مصنف کی یہ رائے ایک حد تک پاس داری پر مبنی ہے۔

بودھی دھرم کے علاوہ اور بھی کئی ہندوؤں نے چین میں پناہ لی ایک بیان کے مطابق جس کا حوالہ اے ۔کے رائی شاوئر A.K.Rei-Schauer نے (جاپانی بدھ مت Japanese Buddhism ۲۷، ۱۹۱۷ میں) دیا ہے۔ قرن ششم کے ابتدا ہوئی تو چین میں چھ ہزار سے زیادہ ہندو پناہ گزیں موجود تھے۔ بدھ معابد کی تعداد اس سے پہلے ہی تیرہ ہزار سے زیادہ ہو چکی تھی۔

سنگ یون کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل جغرافیہ میں۔

سینگ-یو

سینگ-یو (۱۳) لیانگ پادشاہت کے ماتحت فروغ پایا، ۵۲۰ کے لگ بھگ۔ چینی بدھ۔ بدھ مت کی تین اہم کتابوں کا مصنف۔ چوسان۔ تسانگ چی۔ چی (۱۴) یعنی ان بدھ تصانیف کی ایک فہرست جن کا ترجمہ ۶۷ سے ۵۲۰ تک چینی زبان میں ہوا، ہنگ منگ ۔ چی (۱۵) بدھ تاریخ اور بدھ اعتذارت (۱۶) ۱۴ فصلوں میں، شیہ ۔ چیہ پو جس میں بدھ اور بدھ مت کے آغاز کی تاریخ کا حال بیان کیا گیا ہے۔

L.Wieger:La Chine (385,487,496,530,1920).

مزدک

اصطخر یا نیشاپور میں فروغ پایا، ۵۲۰-۵۲۹ میں۔ قباد اول کے حکم سے قتل کر دیا گیا۔ ایران کے اشتمالیت اور رہبانیت پسند فرقے (۱۷) کا بانی۔ قباد نے ۵۶۹۔۵۶۸ میں اگرچہ تمام مزدکیوں کا صفایا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دھوکے سے کر دیا تھا لیکن مزدکی خیالات کا ظہور اس کے باوجود بار بار ہوتا رہا۔ مثال کے طور پر اسماعیلیوں اور بابیوں میں (۱۸)۔

مزدک کے حالات کا سب سے بڑا ماخذ فارس نامہ ہے۔ ملاحظہ ہو تھیوڈور نوئیلڈ کے Uber Geschichte der Perser (مصنف مذکور کی کتاب Mazdak und die Mazdakites uno araber zur Zeit der Sasaniden مطبوعہ ۱۸۷۹ کا ضمیمہ۔ یہ تاریخ طبری کے ان حصوں کا ترجمہ ہے جو مزدکیوں سے متعلق ہیں)۔

E,G.Browne:Literary History of Persia(1,166- 172, 1908).

Arthur Christensen: Le régne du roi Kawadh I et le communisme mazdakite(Danske Vidensk. Salskab, hist, Meddelelser,IX,6.6.127 p, Copeuhagen 1925.

(نئے مآخذ کے استعمال سے نوئیل ڈیکے کے مبحث کی تکمیل کرتا ہے)

۳۔ بازنطینی، سریانی اور لاطینی فلسفہ

امونیوس بن ہرمیاس (۱)

امونیوس۔ اسکندریہ میں فروغ پایا قرن پنجم کے اختتام اور ششم کے آغاز پر۔ یونانی فلسفی، ارسطو اور پورفری کا شارح (۲)۔ ایتھنیہ میں پروک لوس کا شاگرد اور مذہب اسکندریہ کے پیشوا کی حیثیت سے ڈماس کیوس، فلوپونوس اور سمپ لیکوس کا استاد۔ امونیوس نے ریاضی کو چار شاخوں میں تقسیم کیا (۳)۔ حساب، ہندسہ، ہیئت اور موسیقی۔ یہ اصطفاف تقریباً عہد جدید تک قائم رہا (ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات مارٹیانس کا پیلا قرن پنجم کا نصف دوم اور بوئے تھیس پر آگے چل کر)۔

متن — برلین کے نسخہ میں Commentaria in Aristotelem graeca ذیل کی شرحیں طبع ہو چکی ہیں (۱) In Porphyrii Isagogen (۱۸۹۱) (۲) In Categories (۱۵۹۵)، (۳) De Interprepation (۱۸۹۷) میں (اول و دوم و سوم کو Ad.Busse نے ترتیب دیا)، (۴) In Analyticorum priorum I. مرتبہ Max.Wallies (۱۸۹۹)۔

تنقید — Freudenthal, Pauly-Wissowa میں (t.1! 1863-1865,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

1894).P.Tannery: Mémoires, VII,223,1925)

ڈماس کیوس

ڈماس کیوس(۴) دمشق میں پیدا ہوا، ق ۴۵۸ میں۔ وفات ۵۳۳ سے مؤخر ہے۔ نو۔افلاطونی فلسفی۔ رئیس اکادمی، ق ۵۱۰ سے ۵۲۹ تک جب اسے جسطنطین کے حکم سے بند کر دیا گیا۔ نوشیرواں عادل شاہ ایران کے دربار میں پناہ گزیں ۵۳۱ سے ۵۳۳ تک۔ پروک لوس کا پیرو اور اس سے بھی زیادہ تصوف پسند۔ ڈماس کیوس نے افلاطون کی متعدد شرحیں لکھیں، نیز اپنے آقا ازیڈوروس (۵) کی سوانح حیات اور اصول اولیں کے بارے میں شکوک اور ان کے جوابات کی ایک کتاب جس میں بڑی موشگافیوں سے کام لیا گیا تھا (۶)۔

نام نہاد ''اقلیدس، فصل یازدہم کو اگرچہ ڈماس کیوس ہی سے منسوب کیا جاتا ہے لیکن یہ دعوٰی بلا ثبوت ہے۔

متن اور ترجمے — پیری آرکسون .Excerpta ex Damaseii libro ms جسے Joh.Christ Wolf نے اپنی کتاب Anecdota graeca د:۳-۲۶-۵۹۱ حامبرگ، ۱۷۲۲ء، میں ترتیب دیا۔ کتاب مذکور کا مکمل نسخہ از Jos.Kopp (۴۲۴ص فرانک فرٹ، ۱۸۲۲) حیات ازی ڈوروس کا فرانسیسی ترجمہ A.Ed.Chargnet یعنی Proclus le Pnilosophe (پیرس ۱۹۰۳۔ ص ۳۷۱۔۳۳۱ د:۳) Rudol Asmus: Das Leben des Philosophen Isidoros von Damaskios, wiederhergestellr, Ubersetzt,und erklárt(240 p., Leipzig 1911).

تنقید — Emil Heitz:Der Philosoph Damascius (Strassbnrger Abhdi.zur Philosophie,E.Z Iler's Festschrift, Freiburg i.B., 1-24,1884).Th.L. Heath: The Thirteen Books of Euclid's Elements(Vol.III,Cambridge.1908).

فلو پونوس

ژوآنس فلو پونوس یعنی یحیٰی لغوی (۷)۔ قرن ششم کے نصف اول میں فروغ پایا، اسکندریہ میں۔ امونیوس بن ہرمیاس کا شاگرد۔ فلو پونوس نے ارسطو کی تصانیف پر مبسوط شرحیں لکھیں اور مشائی اور مسیحی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقائد کی آمیزش میں بھی کافی حصہ لیا۔ وہ پورفری کی ایساغوجی کا شارح بھی ہے، نیز نکوماکوس کے حساب کا۔ اصطرلاب کے متعلق اولیں رسالے کا مصنف (واحد رسالہ جو عہد قدیم سے ہم تک پہنچا)۔ فلوپونوس کی آزادئ خیال بالخصوص قابل ذکر ہے۔ طبیعات اور میکانیات میں اس کے بعض نظریے اس قدر اچھوتے ہیں کہ ان کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے۔ اس نے حرکت کے بارے میں ارسطاطالیسی نظریوں کی مخالفت کی اور جمود کا دھندلا سا تصور قائم کیا۔ اس امر کا انکار کہ زیادہ بوجھل اجسام زیادہ تیزی سے گرتے ہیں اور اس سلسلے میں بعض تجربات کا حوالہ۔ اس نے خلا کے عدم امکان پر بھی ارسطو کا نظریہ تسلیم نہیں کیا۔ پھر عرب اور یہودی حکما فلسفی مذکور کے اصطفاف سے آشنا ہوئے تو فلوپونوس ہی کی شرح ایساغوجی کی بہ دولت۔

متن اور ترجمے — فلوپونوس کی شروح ارسطو کی اشاعت یونانی شرحوں کے نسخۂ برلین میں بہ ترتیب ذیل ہو چکی ہے:

Catagories مرتبہ Adoff Busse (XIII,I,1898): Prior and Posterior Analyties از Maxim. Wallies(XIII.2,3,1905-1909): Meteorology از Mich.Hayduck(XII,I,1901): de Generatione et Corruptione از Hier.Vitelli (XIV,2,1897):de Generatione Animalium از Hier.Hayduck(XIV'2. 228 p. 1303). یہ شرح اگرچہ فلوپونوس سے منسوب کی جاتی ہے لیکن معلوم ہوتا ہے وہ پسے لوس (Psellos) کے ایک شاگرد مخائیل متوطن Micheal of Ephesus انے سس جس نے قرن یازدہم کے نصف دوم میں فروغ پایا، کی تصنیف ہے: de Anima از Mich: یہ شرح Hier. Vitelli (XVI, XVII,1020p.,1887-88, از Physics ۵۱۷ء میں قلم بند ہوئی)۔

De aeternitate mundi contra Proclum از Hugo Rabe (713p. Leipzig, 1899 ۵۲۹ سے کسی قدر بعد کی تصنیف ہے).De opificio mundi libri VII. rec. Walt Reichrat (Leipzig, 1897).

In Nichomachi introductionum aritnm. مرتبہ Rich. Hoche (1864-1867) De Usu astrolabi eiusque constractione hbellus مرتبہ H. Hase (47 p., 1839. نیز Rheinisches Museum, p 127-171, 1839).

تنقید — اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ فلوپونوس کا ایک عام مطالعہ کیا جائے بالخصوص اس لیے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اس کی تصانیف بہ ظاہر بہت طویل نظر آتی ہے۔ لہٰذا یہ امر خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ عالم مذکور کے ایسے خیالات کو جن سے جدت و بداعت کا اظہار ہوتا ہے۔ دوسرے خیالات سے الگ کرتے ہوئے، ان کے مآخذ اور نتائج پر نظر ڈالی جائے۔

Mortiz Steinschneider: Philoponous bei den Arabern (Mém. de l'acad des sciences de Saint Petersobourg, t. 13, 52-176, الفارابی پر 1869 اشٹائین شنائیڈر کے زبردست مقالے کا ضمیمہ) P, Tannery: Notes critiques sur le traité de phio lopon (Revue de philologie, t-12, p.60-73, 1888: Mémoires, IV, 241-260; Isis IV, 342): Grande Encyclopedie میں مختصر سا مقالہ (vol, 16, 707), Arthur E Haas: Uber die Originahtät der physikalischen Lehren des philoponus (Bibliotheca mathematica, t.6, 337-342; 1906). Em. Wohlwill: Ein Vorgänger Galileis im VI Jahrhundert (Physikalische Zeitschrift, t.7, 23-32, 1906). P.Duhem Le systém du monde ۳۱۳۔۳۲۰ فلکی مفروضات کی قدر و قیمت پر د: ص ۱۰۸۔۱۲۱ مکان اور خلا کی بحثیں د: ص ۲ E.Mach: The science of طبعیات کے)
Mechanics. (انگلستان کی ترتیب سوم کا ضمیمہ ص نقطہ نظر سے کتاب کی پیدائش کی اولیں تنقید ۱۷۔۱۸ شکاگو ۱۹۱۵)۔

پال تانیری کے غیر شائع شدہ مخطوطات میں فلوپونوس کے رسالۂ اصطرلاب کا ترجمہ بھی موجود ہے، نیز ایک مقالہ جس میں رسالۂ مذکور سے بحث کی گئی ہے۔

سمپ لیکوس

سمپ لیکوس (۸)۔ مولد سلیشیا۔ امونیوس اور ڈماس کیوس کا پیرو۔ ۵۲۹ تک اثینیہ میں فروغ پایا اور اس کے بعد نوشیروان تاج دارایران کے دربار میں تا ۵۳۳۔ یونانی فلسفی اور آخری نو۔افلاطونیوں میں سے ایک۔ سمپ لیکوس نے ایک ٹٹوس علیٰ ہذا ارسطو کی متعدد تصانیف کی شرحیں لکھیں (غالباً ۵۳۳ کے بعد) لیکن فلسفہ، ریاضی اور فلکیات کی تاریخ کے نقطۂ نظر سے دیکھیے تو اس کی وہ شرحیں زیادہ قابل قدر ہیں جن کا تعلق ارسطو سے ہے۔ وہ اقلیدس کی فصل اول کی ایک شرح

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مصنف بھی ہے اور اس نے اجرام سماوی کے ثبات وقرار کے حق میں یہ دلیل پیش کی کہ ان کا وزن ورفتار ان کی کشش ثقل پر غالب ہے۔

متن اور ترجے — شروح ارسطو کے نسخہ برلین میں سمپ لیکوس کی مفصلہ ذیل شرحیں موجود ہیں: مجلد دوم میں de anima مرتبہ Mich Hayduck (۳۷۵ص۔۱۸۸۱) مجلد ہفتم میں de coelo مرتبہ J.L.Heiberg ۷۹۶ص۔۱۸۹۲) مجلد ہشتم میں Categoriae مرتبہ Carl Kalbfleisch (۱۹۰۷)۔ مجلدات نہم ودہم یں Playsicorum مرتبہ Hermam Dials ۲ج یں۔۱۵۰۰ص۔۱۸۰۰۔۱۸۷۴)۔

Ferdinand Rudio: Der Bericht des Simplicus ūber die Quadraturen des Antiphon und des Hippokrates یونانی اور جرمن 194p.,Leipzig1907):

Moritz Steinschneider:Simplicius der Mathematiker— تنقید (Bibliotheca mathematica,p.7-1,1892)R.O.Besthorn:Unber den Commentar des Simplicius zu den Elementa(ibidem,65 66).Paul Tannery: Simplicius et la quadrature du cercle (Bibliotheca muthematica,t3,3+2+9.1902; Mémoires,111,119). Wil.Schmidt: Zu dem Berichte des Simplicius über die Möndschen des Hippokraes (Bibliotheca mathematica,t4, 118.126,1903) .P.Duhem:Etudes sur Léonard de Vinci فلکی مفروضات کی System du Moude (t.2,p.108,191S ثقل پر)

فرڈی نینڈ روڈیو نے سمپ لیکوس پر کئی ایک مضامین لکھے ہیں اور ان کا خلاصہ مصنف مذکور کے نسخہ سمپ لیکوس کے اس مقدمے میں موجود ہے۔ جس کا حوالہ اوپر دیا گیا ہے۔

پرس کیانوس

پرس کیانوس، پرس کینن لائیڈ وی (۹)۔ زمانہ فروغ جسطنطین کا عہد حکومت۔ ان سات فلسفیوں میں سے ایک جنھوں نے اکادمی کے خاتمے پر نوشیرواں تاج دار کے دربار میں پناہ لی۔ یہ ۵۴۳ یعنی اس زمانے تک جب نوشیرواں اور جسطنطین کے درمیان معاہدات صلح مرتب ہوئے، ایران میں مقیم رہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرا پنے اپنے وطن واپس آ گئے۔ پرس کیانوس نے تھیوفراس ٹوس کے رسالہ حواس کی شرح کی اور ایک مجموعہ ان سوالات کے جواب کا جو نوشیرواں نے کیے تھے۔

متن ــــ میا فراس ٹون تھیوفراسٹوپیری آستھے سیوس (تھیوفراسٹوس کا رسالۂ حواس) (بازیل، ۱۵۴۱)۔ نیز Wimmer کے نسخہ تھیوفراسٹوس میں (ج ۳۔ لائپ تسگ ۲۸۲-۳۳۲-۱۸۶۴)۔

Answers کا یونانی متن ناپید ہے لیکن اس کا ایک ترجمہ جو قرن نہم میں مرتب ہوا ملتا ہے۔ (Quicherat نے اس کو John Scotus ج- وقرن نہم کا نصف دوم سے منسوب کیا ہے) بعنوان Solutiones eorum de quibus dubitavit chosroés Persarum rex یعنی وہ جزو جسے Fr.Dübner نے Creuzer اور G.H.Moser کے نسخہ فلوطین میں شائع کیا (ص ۵۲۹-۵۴۵- پیرس ۱۸۵۵)۔

تکمل نسخہ میٹافراس (Metaphrasis) کے ساتھ Prisciani Lydi quae extant میں جس کو I. By water نے Supplementum Aristotelieum میں ترتیب دیا (مجلد اول۔ حصہ دوم۔ برلین، ۱۸۸۶)۔

اسکلے پیوس طرالسی

اس کلے پیوس (۱۰)۔ مینوس کا شاگرد۔ سمپ لیکوس کے بعد زندہ تھا جس کا سنہ وفات ق۔ ۵۶۰ تا ۵۷۰ ہے۔ یونانی فلسفی ریاضی داں۔ نکوماکوس کے حساب اور ارسطو کی مابعد الطبعیات کا شارح ہے۔

متن ــ In Aristotelis Metaphysicorum libros Commentaria— Michael Hayduck(Comm.in Aristotelem graea,Vi,2,Berlin. 1888). مرتبہ۔

تنقید ــ Grecke, Pauly-Wissowa میں (t.2,1697,1896,141).

سرجیس

سرگیوس (۱۱)۔ وطن راس العین (۱۲)۔ تعلیم اسکندریہ میں ہوئی۔ راس العین واقعۂ الجزیرہ میں فروغ پایا۔ قسطنطیہ میں انتقال ہوا ۵۳۷ میں۔ سریانی مانوفزیٹ (۱۳)۔ طبیب اور فلسفی۔ راس العین کا طبیب اعظم۔ وہ یونانی سے سریانی زبان کا سب سے بڑا مترجم ہے (۱۴) لہٰذا مانوفزیٹ عیسائیوں میں اسی درجے کا مستحق جو پروبوس کا کسی قدر پہلے نسطوری فرقے میں (قرن پنجم کا دوسرا نصف) حاصل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا۔ سرجیس نے انھیں یونانی فلسفہ اور طب کے بعض نئے خزانوں سے روشناس کیا۔ اس کے ترجموں میں اہم ترین وہ ہیں جن کا تعلق افلاطون (؟) ارسطو، پورفری، بقراط (؟) جالینوس (۲۶ فصلیں) اور کائنات (۱۵) کے مشائی رسالے سے ہے۔ وہ غالباً سریانی فلاحت (۱۶) کا مترجم بھی ہے لیکن اگر مترجم نہیں تو مرتب ضرور۔ اس نے ''ڈیونے سیوس آرٹیوپاگی ٹے'' کی بعض تصنیفات کا ترجمہ کیا اور غالباً ڈیونے سیوس تھراکس (قرن دوم ق۔م کا نصف ثانی) کی ''فن قواعد'' (۱۷) کا بھی۔ سرجیس نے خود بھی چند کتابیں سریانی زبان میں تصنیف کیں جن میں رسالے منطق بالخصوص قابل ذکر ہے (۷ فصلیں، ناپید ہے)۔ چاند کے عمل اور اثرات کی بحث میں اس کا مختصر رسالہ دراصل جالینوس ہی کی ایک کتاب کی تفصیل ہے (۱۸)۔ سرجیس کے بعض تراجم کی تصحیح قرن نہم میں ابن اسحاق نے کی۔

متن — Salomon Schueler:Die Uberestzung der Categorian des Aristoteles von Jacob von Edessa(Beriln,1897 شوئیلر کے نزدیک یہ ترجمہ یعقوب متوطن الرہا کا ہے) Richard J.H.Gottheil: The Syriac version of the Categories(Hebraica,t.9;156-214,1893).

پیری کوسمو کا ترجمہ Paul de Lagarde نے شائع کیا اپنی Analecta Syriaca میں (ص،۱۳۴ الندن، ۱۸۳۵)۔

H.Pognon:Une version syriaque des Aphorismes d' Hippocrate Leipzig.1903).

جالینوس سے بعض ترجموں کے اقتباسات Adalbert Merx نے ترتیب دیے Z.der deutschen morgenl Ges.,t.39,237,1885 علیٰ ہذا Ed.Sschau نے ملاحظہ ہو Inedita syriaca (۹۷-۸۸-وین (ویانا) ،۱۸۷۰)۔

Paul de Lagarde:Geoponicon in sermonem syriacum versorum quae supersunt(Leipzig.1860).

ایک جز J.P.N.Laud کی Anecdota Syriaca (۲:۴) میں۔ نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ کاسیانوس باسوس پر اگلے باب میں۔

چاند کے اثر جس کے آخر میں حرکت آفتاب پر ایک ضمیمہ بھی ہے۔ مرتبہ زخاؤ Inedita Syriaca (۱۲۶—۱۰۱)۔

نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ شامی تشریح پر قرن دوم کے نصف دوم میں اس سریانی متن کے لیے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جسے R,Wallis Budge نے ۱۹۱۳ میں ترتیب دیا۔

تنقید—E.Renan:De Philosophia peripatetica apud Syros (Paris,1852).P.da Lagarde:De Geoponicon verdione syriaca(Berlin1855 طبع مکرر مصنف کی Geeam.Abh.,Leipzig,1866). Victor Ryssel:Uber den Textkritischen Wert der syrischer Ubersetzungen griechischen Kiassiker Leipzig,8810-81), A.Baumstark:Lucubrationes syro-graecae:Aristoteles bei den Syrern vom V.VIII Jahrhundert(Leipzig,1900),R.Duaval: Litterature syriaque(3,ed.,ISO7).A.Baumstark: Syrische Litteratur(167-169 1922)M.Meyerhof: New Light on Hunain ibn Ishäq(Isis.VIII.703.1926).

درس گاہ اثینیہ کے آخری ایام اور ۵۲۹ میں جسطنطین کے زیر فرمان اس کے خاتمے کے لیے ملاحظہ ہو P.Tannery کی Sur la periode finale de la Philysophie grecque(Revue philosophique,vol.32,266-287,1896: Mémories,vol,7,511-241) ایران کی درس گاہ جندشاپور کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل طب میں آگے چل کر۔

بوئے ٹیئس

انی کیئس مانیلیئس سیوریئس بوئے ٹیئس (یا بوئے تھیس)(۱۹)۔روما میں ولادت پائی، ۴۸۰ کے لگ بھگ۔۵۲۴ میں قتل کر دیا گیا، پاویا(۲۰) میں۔رومی فلسفی اور مدبر، تھیوڈورک اعظم(۲۱) کا دوست جو کہا جا سکتا ہے روما کا آخری فلسفی اور پہلا متکلم ہے۔ریاضی کے چہار ضابطہ ہائے معلومات یعنی حساب اور موسیقی، ہندسہ اور ہیئت کے لیے لفظ ''کوآڈریم''(۲۲) کا استعمال سب سے پہلے بوئے ٹیئس نے ہی کیا اور اس کی ہر شاخ کے لیے ایک ایک دستور العمل بھی لکھا۔حساب اور موسیقی کے دستور العمل آج بھی دست یاب ہوتے ہیں، البتہ دستور العمل ہندسہ کی صداقت مشتبہ ہے۔اشیا کو دو دو کرتے ہوئے ان کے مجموعوں کی تعداد معلوم کرنے کا قاعدہ(۲۳)۔اس نے یونانی مصنفین بالخصوص ارسطو کی متعدد تصانیف کا ترجمہ کیا(۲۴) اور ان پر شرحیں بھی لکھیں۔وہ سسرو کی ٹاپیکا(۲۵) کا شارح بھی ہے۔آخر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عمر میں جب بوئے ٹیس قید کر دیا گیا تو اس نے وہ "زرین" کتاب تسکین فلسفہ (۲۶) تصنیف کی جس کا ترجمہ متعدد زبانوں میں ہو چکا ہے۔ ازمنۂ متوسطہ میں بوئے ٹیس کو غیر معمولی اثر حاصل تھا اور اس کے دستور العمل دیر تک درسی کتابوں کا کام دیتے رہے۔ پھر اگر علمائے متوسطین ارسطو سے آشنا ہوئے تو اسی کی بدولت۔

متن اور ترجمے — نسخہ اولی مجموعہ تصانیف (وینس ۹۲-۱۴۹۱) مجموعہ تصانیف Migine کی Patrology میں (۲ ج-ین-پیرس ۱۸۴۷)۔

De consolatione philosopoiae مرتبہ Theod Oblatius (ژینا، ۱۸۴۳۔ طویل مقدمے کے ساتھ Philosophiae libri V,Accedunt ejusdem atque incertorum opuscula sacra از Rud Papier (لائپ تسگ ۱۸۷۱) لاطینی متن تسکین فلسفہ کے فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Louis Judicis de Mirandol پیرس، ۱۸۶۱) Theological Tractates معہ انگریزی ترجمہ از E.K.Rand,H.F. Stewart معہ انگریزی ترجمہ از "I.T." (۱۶۰۹) جس پر H.F.Stewart نے نظر ثانی کی (لوئب کلاسیکل لائبریری۔ ۴۳۴۔ ص۔ لندن ۱۹۱۸)۔

Commentarii in librum Aristotelis پیری ارمے نایاس rec.Carl Meiser(2pts.Leipzig,1877-1880),Commentariorum in Topica Ciceronis denuo edendorum specimen,ed.F.N.Klein(Progr. Confluentibus.182e.In Isagogen Prophyrii commenta,rec. Samuel Brandt Corpud script.eccleast.latin.,48,509p.. Vienna,1606).

D.R.Smith:Rara ملاحظہ ہو (نسخہ اولی، آؤگس برگ، ۱۸۴۸) Arithmetica arithmetica ص، ۲۸۔۵۵۔۱۹۰۸)۔ بوئے ٹیس کا حساب نکوماکوس کا تصرف ہے اور اس کی حیثیت محض نظری۔

Fragmentum de arithmetica et epigramma Gerberti,ed. K.F.Weber(10p-.Cassel.1847).De Institutione arithmetica libri de institutione musica libri V,Accedit geometria quae fertur Boetii.ed.God.Friedlein(Leipzig,1867).

Boetius und die grechische Harmonik.Des Boetius fünf

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Bücher über die Musik.

بوئے تھیس اور یونانی موسیقی۔ جرمن ترجمہ معہ شرح از Oscar ۲۳۵ ص۔ لائپ تسگ، ۱۹۷۲)

عام تنقید— Hugh Fraser Stewa.t: Boethius(289p.,Edin-burgh 1981)- یہ بوئے تھیس کا مفصل ترین تقابلی مطالعہ ہے گونس کی علمی تصنیفات سے مطلق بحث نہیں کی گئی۔ اس کتاب میں تسکین فلسفہ کے تمام قدیم ترجموں کا حال ملے گا Boewuelf کا ترجمہ Alfred کا ترجمہ Novencal کا ترجمہ وغیرہ وغیرہ۔ ان قدیم ترجموں پر کئی ایک کتابیں الگ الگ تصنیف کی گئی ہیں لیکن راقم الحروف نے ان کے حوالے سے احتراز کیا کیوں کہ ان سے اگر دل چسپی ہو سکتی ہے تو جدید علمائے لسانیات کو نہ کہ ہمیں)

Artnur Patch Mckinlay: Stylistic Tests and the Chronology of the Works of Boethis(Harvard Studies in Classical Philology,vol.18,123 156,1907) Gregor Anton Muller: Die Trostschrift des Boethius.Eine literarhistorische Quellenuntersuchungen(Diss.,57p.,Berlin,1912).

بوئے تھیس کے مذہب پر بھی متعدد کتابیں ملیں گی۔ وہ یقیناً عیسائیت سے متاثر ہوا لیکن تسکین میں اس نے اس کی طرف کوئی اشارہ نہیں کیا۔ وہ غالباً صحیح العقیدہ (آرتھوڈاکس) عیسائی تھا لیکن وثنی فلسفہ میں رنگا ہوا۔ دوسری جانب تھیوڈورک کا تعلق آریوی فرقہ سے تھا۔ لہٰذا بہت ممکن ہے بوئے تھیس کے قتل کا ایک سبب یہ مذہبی اختلاف بھی ہو۔

ریاضیات— G,Friedlein: Gerbert,die Geometrie des Boethius und die indischen Ziffern(60p.,6pl.,Erlangen,1861).F. Gustaffson: De codicibus Boetii de institutione arithmetica librorum Barnensibus(Act.Soc.scient.Fenn..t.XI,341-344, Helsingfors,1179).J.Paulson: De fragmento Lundensi de institutione arithemetica 1 librorum(Arsskrift 21,30p., University of Lund 1885).Fr.Th.Koppen:Notiz über die Zahlwörter im Abacus des Boethius(Ac.des sciences de St. Petersbourg,Bull.,vol.35,31-48,1892). Paul Tannery: Notes sur la

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Pseudo-geometrie ed Boéce(Bibliotheca mathematicn,p.39-50,524.1900;Mem-ories,t.5,211-228:Isis.VI, 431): Grande Encyclopédie(t.7,28); Une correspendenca d'ecolatres' au XI Siécle(Notices et extraites s 1901.t.36,(2),487-543: Memories, t,5,229-303; Isis, VI,432).George Ernst: De geometricis illis,quae sub Boéthii nomine nobis tradita sunt, questiones (Progr., 32p. Bayreuth,1903).D.E.Smith:and L.C.arpinski: The Hindu-Arabic Numerals (Boston,1911 باب پنجم ۶۳ میں اس مسئلے سے بحث کی گئی ہے کہ بہت ممکن ہے بوئے تھیس کو صفر کے علاوہ باقی سب ۹۔ ص اعداد کا علم ہو گو ہمارے پاس اس دعوے کا کوئی ثبوت نہیں)۔

موسیقی — بوئے تھیس کا دستور العمل موسیقی زیادہ تر فیثا غورثی روایات پر مبنی ہے ارس ٹوک سینیسی روایت کے برخلاف اور قدیم موسیقی کی تاریخ کا ایک اہم ماخذ Wal Miekley:De Boethii libri de musica primi fondibus (Diss.,30p.,Jena,1898).

منطق — Will.L. Davidson:The Logic of Definition London,1885 بوئے تھیس کا ذکر ایک ضمیمے، ص ۳۳۰-۳۰۹ میں ہے۔

کاسیوڈورس

فلاویئس ماگنس اریلیئس کاسیوڈورسینیٹر (۲۷)۔ ولادت ۴۹۰ کے قریب ہوئی اسکائی لا کیم واقعہ بروٹیئم (۲۸) میں۔ متوفی ق ۵۸۰۔ مشرقی قوطی مدبر اور فاضل۔ کاسیوڈورس نے اسکائی لا کیم کے نزدیک ایک دیر کی بنا رکھی جس کے مقاصد میں علم وحکمت کا تحفظ بھی شامل تھا۔ علیٰ ہذا ایک جامع معفت فنون شریفہ میں تالیف کی کئی ایک دوسرے مباحث کے علاوہ (۲۹)۔ اس کی سب سے اہم کتاب (۳۰) ۵۳۷ کے لگ بھگ شائع ہوئی۔ وہ تاریخ قوط کا مصنف بھی ہے جس کا پتا صرف اس ملخص سے چلتا ہے جو اس کے معاصر ژورڈانس (یا ژورنانڈس ج۔ و انگلا باب (۳۱) نے تیار کیا تھا۔ کاسیوڈورس نے قدیم مخطوطات فراہم کئے اور ان کی اصلاح بھی کی۔ تیز راھبوں کو حکم دیا کہ ان کی نقلیں مرتب کریں۔

متن اور ترجمے — کاسیوڈورس کے مجموعہ تصانیف کا پہلا نسخہ پیرس سے شائع ہوا۔ ۱۵۷۹ کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد سے کئی ایک مجموعے شائع ہو چکے ہیں زیادہ ترPatrologia latina میں (مجلدات ۷۰-۶۹)۔ Variae کے اولیں نسخے کی اشاعت آوگس برگ سے ہوئی ۱۵۳۳ میں Variae جدید نسخہ کوئی نہیں ree.Theod. Momusem accedunt Eqistulae Theodericianae Variae,etc.(779 p.,Berlim,1894:Monumenta Germaniae historica,anetotum antiquissimo-XII,rum انگریزی نسخہ Variae epistolae کا معہ مقدمہ از Themas Hodgkin(۱۸۸۶، لندن۔ ۵۸۸ص)۔

عام تنقید۔ Alex.Olleris: Cassiodore conservateur des livre de l'antiquite classique(These,72pl.Paris,1841).Adolph Franz:Cassiodorus.Ein Beitrag zur Geschichte der theologischen Literature(137p.,Breslau,1872)I Hermann Usener: Anecdoton Holderi,Ein Beitrag zur Geschichte Roms in orthogothischer Zeit(79p.,Bonn,1877).(بوئیٹیس ایک جز کا متن جس کا تعلق سماکس Ludwig Schae- del: Plinius der Jungere und Cassiodorus اور کاسیوڈورس سے ہے شرح کے ساتھ (Progr.,36p., Darm. stadt,1887).Hartmann,Pauly-Wissowa میں (t.6, 1672- 1676. 1899)

علمی تنقید Karl Schmidt: Quaestiones de musicis scriptoribus — romains imprimis de Cassiodoro et Isidoro (Diss. Giessen, 62 p., Darmstadt, 1899). Victor Morter: Notes sur le texte des Institutiones de Cassiodore; notes et corrections relatives ou de geometria; observationns sur le caractere de la geometrie dans l'oeuvre de Cassiodore etc.; observations sur la geometrie de Cassiodore (Revue de philologie,. t.24, 103-118, 272-281,Paris, 1900:t 27,55-78,139-150,1903).Camille Viellard: La Medicine neolatine d'apres Kassiodore(Bull.soc.franc. hist.medt,2,516-627, 1903).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ بازنطینی، لاطینی اور ہندو ریاضیات

انتھے میوس

انتھے میوس (۱)۔ مولد طرالس۔ قسطنطنیہ میں فروغ پایا۔ متوفی ق۔ ۴۳۴۔ بازنطینی ریاضی داں، عالم میکانیات اور میر عمارت۔ اسکندر طرالسی (ج۔ و باب مابعد) کا بڑا بھائی۔ ۵۳۴ میں سینٹ صوفیہ (۲) کی از سر نو تعمیر اس کے اور ازی ڈوروس ملے طوسی ہی کے ذمے کی گئی تھی۔ آتشیں شیشوں پر ایک رسالے کا مصنف جو مخروطی قطعات کی تاریخ کے لیے بھی دل چسپی سے خالی نہیں۔ وہ ایسے آئینوں کا ذکر بھی کرتا ہے جو کئی ایک چھوٹے چھوٹے مسطح آئینوں کو پہلو بہ پہلو رکھ کر تیار کیے جاتے تھے اور جن سے قدما حملہ آور جہاز چلانے کا کام لیتے۔ مکافیئے کی ساخت اس کے ماسکے اور مرتب کے ذریعے۔

متن اور ترجمے — L.Dupuy: پیری پاراڈوکسون Fragment d'unouvrage grec d'Anthémius sur des paradoxes de mëcanique (Paris,1777 طبع مکرر Hist.de l'acad.des inscripton میں t.42,392-427,1786).A.Westermann کی پاراڈوکسوگرافائی scriptores rerum mirabillium graeci میں تازہ نسخہ (Braunscweig,1839).

تنقید — Hultsch,Pauly-Wissowa میں (t.2,2368-2369,1894).

Sir T.L.Heath: The Fragment of Anthemius on Burning Mirrors and the''Fragmentuum mathematicum Bobiense"(Bibliotheca mathematica,t.7,225-233,1967).

یٹوکیوس

یٹوکیوس (۳)۔ ۴۸۰ کے لگ بھگ پیدا ہوا عسقلان واقعہ ساحل فلسطین میں۔ انتھے میوس کا معاصر لیکن عمر میں بڑا۔ بازنطینی ریاضی داں اس نے ارشمیدس کی تصانیف میں سے تین (۴) اور مخروطات اپولونیوس کی پہلی چار فصلوں کی شرح لکھی۔

متن اور ترجمے ارشمیدس اور اپولونیوس کی اکثر تصانیف میں یٹوکیوس کی شرحیں موجود ہیں اور ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی بہترین متن ہائی برگ کا نسخہ ارشمیدس ج۔۳،۱۹۱۴ نیز اس کے نسخہ اپولونیوس، ج۔۴،۱۸۹۳ میں ملیں گے۔

تنقید—Paul Tannery: Eutocius et ses contemporains (Bull des sci.mathém.,t.8,315-329,1884: Mémories, t.2,118-136). Hultsch,Pauly-Wisswa میں (t.11,1518,1907),

اقلیدس کی نام نہاد فصل پانزدہم

اس فصل میں ہندسہ متوازی الزاویا سے بحث کی گئی ہے۔ بعض متوازی الزاویا مجسمات دوسرے متوازی الزاویہ مجسمات کو کیوں کر محیط ہو سکتے ہیں؟ ان کے کناروں کا اور مجسم زاویوں کا تخمینہ کس طرح کیا جائے؟ ان کے منہ کسی کنارے میں ایک دوسرے سے مل جائیں تو اس طرح جو زاویۂ انحراف پیدا ہوگا، اس کے تعین کی صورت کیا ہوگی؟ فصل مذکور کا مصنف ازی ڈوروس طے طوسی میر عمارت سینٹ صوفیہ (ق۔ ۵۳۴) کا کوئی شاگرد تھا۔

اس فصل کا متن برگ نے شائع کیا۔ لاطینی ترجمے کے ساتھ ملاحظہ ہو، اس کا نسخہ اقلیدس مجلد پنجم (ص۔۶۷-۳۹-۱۸۸۸)۔

تنقید کے لیے ملاحظہ ہو- Kluge: De Euclidis elementorum libris qui ferunter xiv et xv (کہتا ہے بہت ممکن ہے فصل پانزدہم کئی ایک مصنفین نے 1891, Leipzig). ترتیب دی۔ T.L.Heath: Euclidas Elements (Vol.III,p.519- 520,1908).

اس عہد کی کتب ریاضی کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات نو۔ افلاطونی فلاسفہ، بوئے تھیس اور کاسیوڈورس پر فصل سوم میں۔ نیز ورہام ہیرا پر فصل پنجم میں۔

۵۔ ہندو، چینی، بازنطینی اور لاطینی فلکیات

ورہام ہیرا (۱)

مولد اجین کے جوار میں۔ زمانۂ فروغ ۵۰۵ کے لگ بھگ۔ ہندو فلکی اور شاعر۔ ورہام ہیرا کی سب سے بڑی تصنیف پنچ سدھانتیکا (۲) ہیئت اور نجوم کا ایک خلاصہ ہے جو تاریخی اعتبار سے بھی کچھ کم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قابل قدر نہیں کیوں کہ اس میں پانچوں سدھانتوں کی تلخیص ''کرن'' کی شکل میں کردی گئی ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ سدھانتوں کی بحثیں نظری تھیں۔ البتہ ورہام کا زاویہ نگاہ اس کے برعکس عملی ہے۔ پنچ سدھانتیکا کے تخمینوں میں چوں کہ ۴۲۷ ساکا (۵۰۵ عیسوی) (۳) کا حوالہ دیا گیا ہے لہٰذا تسلیم کرنا پڑے گا کہ ورہام ہیرا نے بھی تقریباً اسی زمانے میں فروغ پایا۔ (۴)۔ وہ کئی ایک دوسرے ہیئت دانوں کے اقتباسات بھی پیش کرتا ہے جن میں آریا بھٹ (ج۔ ق رن پنجم کا دوسرا نصف) بھی شامل ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے پنچ سدھانتیکا کے بعد ہیئت اور نجوم کی باقی سب کتابیں متروک ہو گئیں۔ ورہام ہیرا کے نزدیک جیوتی شاستر (۵) یعنی ہیئت اور نجوم کے امتزاج کی تین شاخیں ہیں۔ ۱۔ تنتر یعنی ریاضیاتی ہیئت، ۲۔ ہورا یعنی زائچوں کی تیاری اور ۳۔ شاکا یا سمتھیا (۶) یعنی نجوم طبعی یا پیش خبری۔ وہ نجوم محض میں بھی ایک رسالے کا مصنف ہے جو نظم میں لکھا گیا بہ عنوان برہیت سمھیتا (۷) جس میں جواہرات کے متعلق بھی کچھ معلومات ملے گی (ب ۸۳-۸۰)، نیز ہندوستان کے جغرافی حالات (ب۔ ۱۴) اور بعض دوسری مباحث کے بارے میں بھی لیکن صرف نجوم کے نقطہ نظر سے۔ نجوم طبعی اور زائچہ سازی میں اس نے بعض اور کتابیں بھی لکھی ہیں۔ آخر الذکر موضوع قطعاً یونانی الاصل ہے جس کے ہندو نشوونما کا وہی رنگ ہے جو فرمی کس ماٹرنس (ج۔ ق رن چہارم کا نصف اول) کے زائچوں میں رسالے کا۔

معلوم ہوتا ہے ورہام ہیرا کا علم ہیئت زیادہ تر یونانی مآخذ پر مبنی تھا (۸)۔ وہ کرویت ارض کا قائل تھا اور اس کی تصنیفات میں سے دو کا ترجمہ البیرونی نے (ج۔ ق رن یازدہم کا نصف اول) عربی میں کیا۔

پنچ سدھانتیکا میں ایسے قواعد بھی ملیں گے جو ہمارے ان گروں کے برابر ہیں۔

$$\text{جیب}^2\ \text{ا} + \text{جیب}\ \ \text{معکوس ا} = \text{۴ جیب}\ \tfrac{1}{2}$$

$$\text{جیب} = \tfrac{1}{2}\sqrt{\frac{\text{ا} - \text{جیب}\ \ \text{التمام ا}}{2}}$$

متن — پنچ سدھانتیکا مرتبہ G.Thibaut و Sudhā kara Dvivedi زاید حصے کے ترجمے کے ساتھ۔

برھیت سمھیتا جس کو H.Kern نے Bibliotheca Indica (کلکتہ، ۱۸۶۰) میں ترتیب دیا۔ بھٹوٹ پل Bhattotpale کا نسخہ معہ شرح مرتبہ Dvivedi سلسلہ سنسکرت وزیانگرم میں (بنارس ۱۸۹۷-۱۸۹۰)۔ جزوی ترجمہ H.Kern (جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی، ۱۸۷۰-۱۸۷۰)۔ مکمل ترجمہ از چدمبرام آئر (مدورا، ۱۸۸۴)۔

ابواب جن کا تعلق جواہرات سے ہے Louis Finot نے مرتب کئے معہ ترجمہ:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Les lapidaires indiens(Paris,1896).۔

مختصر نجومی رسائل کے ترجمے ہندوستان کی متعدد بولیوں میں موجود ہیں۔

تنقید — H.Jacobi: De astrologiae indiae Horā appellatae originibus.accedunt Laghujātaki capita inedita -XII(Diss., Bonn,1872. برہ جاتکا اور ہام ہیرانے دو رسالے ہورا میں لکھے۔ M.Cantor: Geschichte der Mathematik(vol اور لگھو جاتکا 600,1907). M.Winternitz: Geschichte der indischen Litteratur (vol.3,1922).

چینی سنینیات

اہل چین کا دستور قدیم الایام ہی سے یہ رہا ہے کہ دن کو سو "کوؤں" (۹) میں تقسیم کرتے۔ انقلاب شتوی کے موقعہ پر ۴۰ کو دن کے ہوتے، ۶۰ رات کے، سرکاری طور پر۔ معدلین کے موقعہ پر دونوں کی تعداد برابر کر دی جاتی۔ کو کا شمار آبی ساعتوں سے کیا جاتا۔

لیکن ۵۰۷ میں اس نظام کو شیہ چین (۱۰) سے بدل دیا گیا یعنی دن رات کی دوازدہ گانہ تقسیم سے۔ اب کوؤں کی تعداد بھی گھٹ کر ۹۶ (۸x۱۲) رہ گئی۔ انقلابین کے موقعہ پر علی الترتیب ۳۶ اور ۶۰ شمار کیے جاتے۔ لہٰذا ہر نویں روز دن کے کوؤں کی تعداد میں بہ تدریج تبدیلی کر دی جاتی جس میں ہر مرتبہ ایک کو کا اضافہ ہوتا یا تخفیف (۱۱)۔ نصف النہار کی تعیین دھوپ گھڑی سے کی جاتی۔ یہ طریق قرن دوازدہم تک جاری رہا۔

L.Wieger: La Chine(161,1920). ایل۔ دے سوسیور L.de Saussure نے تونگ پاؤ T'oung Pao (۱۵:۲۶۳ و ۴) میں یہ رائے ظاہر کی ہے کہ اہل چین کو فصلوں کی عدم مساوات کا علم ۵۰۵ سے پہلے نہیں ہوا اور اس پر بھی سال کی تقسیم چار برابر حصوں میں کرتے رہے، حتیٰ کہ یسوعی فرقے کے عیسائیوں نے انھیں اس غلطی پر متنبہ کیا۔

ہیلیوڈوروس

ہیلیوڈوروس (۱۲)۔ امونیوس کا چھوٹا بھائی، ہرمیاس کا بیٹا۔ اسکندریہ میں فروغ پایا، ق۔۴۹۸ تا ۵۰۹۔ نو۔ افلاطونی فلسفی اور ہیئت داں۔ اثینیہ میں پروکلوس کا شاگرد، ق۔ ۴۹۸ سے ۵۰۹ تک۔ اس نے بعض فلکی مشاہدات کیے اور ہیئت کی ایک درسی کتاب (۱۳)۔ علیٰ ہذا پولوس اسکندری (ج۔ دقرن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چہارم کا دوسرا نصف) کے مقدمہ نجوم کی شرح تصنیف کی ممکن ہے۔ اس نے المجسطی پر بھی ایک مقدمہ لکھا ہو۔

متن — ہیلیوڈوروس کی تصنیفات کے اجزا کا حوالہ catal.cod.astnol (مجلد چہارم۔ ۸۳-۸۱، ۱۳۸-۱۳۶، ۱۵۴-۱۵۲ مجلد ہفتم ۱۰۱، ۱۱۳) میں دیا گیا ہے۔

المجسطی کے مقدمہ کا عنوان اکثر مخطوطات میں تھیونوس کائی ھطے رون سغون کائی ماتھے ماٹیکون انڈرون پرولیگومینا ایس ٹون سونٹا کسین ٹوپٹولیسمائیون، قائم کیا گیا ہے۔

تنقید — Boll, Paully-Wissowa. میں (t,15,p.18,1912) فلوبونوس اور سمپ لی کوس کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات فصل سوم میں۔

ڈیونے سیس اکسی گس (۱۴)

مولد سیھتیا (۱۵)۔ ۴۹۷ کے لگ بھگ روما آیا۔ وفات ۵۴۰ میں۔ سینی۔ ۵۴۰ کے قریب اس نے اس قاعدے کو رواج دیا جس میں سالوں کا حساب سنہ مسیحی کے حوالے سے کیا جاتا تھا اور جو اب متمدن دنیا کے زائد حصوں میں مشتمل ہے (ملاحظہ ہو وک توریس مقوطن اکی تانیہ قرن پنجم کا نصف ثانی) اور جس کا سال اول یکم جنوری تا ۳۱ دسمبر ۷۵۴ (قیصری) (۱۶) تک جاری رہا۔

ڈیونے سیس کے زمانے میں زیادہ تر رواج سنہ ڈیوک لے ٹیئن کا تھا، جسے عیسائی ''سنہ شہدا'' سے تعبیر کرتے تھے۔ اس سنہ کی ابتدا ۲۹ اگست ۲۸۴ کو ہوئی (۱۷)۔ تاریخوں کی تعیین عام طور پر رومی قنصلوں کے حوالے سے کی جاتی (۱۸)۔ یاد رکھنا چاہیے کہ سنہ عیسوی کا رواج فوراً نہیں ہو گیا تھا۔ رومی کیوریا یا مجلس پاپائی نے دسویں صدی سے قبل اسے مستقلاً استعمال نہیں کیا اور بازنطینی سلطنت نے تو ڈیونے سیس کی اصلاح کو قابل قبول ہی نہیں سمجھا۔ ان کے یہاں سنین کا شمار پانزدہ سالہ ادوار انڈکشن (۱۹) اور آفرینش عالم کے حوالے سے کی جاتی تھی۔ روس میں سنہ مسیحی کا رواج پیٹر اعظم کے عہد حکومت میں جا کر ہوا اور پھر زمانہ قبل مسیح کو سنہ عیسوی کے حوالے سے متعین کرنے کا دستور (مثلاً ۱۴۸ ق م) تو حال کی ایجاد ہے۔

متن — Minge:patrologia latina(vol.67).

تنقید — Julicher,Pauly-Wissowa میں (t.9,988-999,1903).

F.K.Ginzel: Handuch der mathematischen Chronologie(vol. 3.227-251,1914).E.Cavaignac: Chronologie(15-16,1925)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں مختصر سا بیان۔

۶۔ بازنطینی طبعیات اور صناعیات

اس زمانے کے سب سے بڑے طبیعی فلوپونوس کا ذکر ہم فصل سوم میں کر آئے ہیں۔ سمپ لی کوس کے لیے ملاحظہ ہو فصل سوم اور انتھے میوس اور ازی ڈوروس کے لیے فصل چہارم۔

علم حرب

فن حرب کے متعلق یہاں دو بازنطینی تصانیف کا ذکر کردینا ضروری ہے۔ ان کے مصنفین کا آج تک پتا نہیں چل سکا گو ان تصنیفات کو علی الترتیب نامعلوم الاسم بازنطینی (۱) اور نامعلوم الاسم کتاب حربیات (۲) سے موسوم کیا جاتا ہے۔

اول الذکر متن پیری اسٹرا ٹی کیس (فن حرب میں) شائع ہو چکا ہے، جرمن ترجے اور حواشی کے ساتھ از H.Köchly و W.Rüstow یعنی Griechische kriegsscbriftsteller (دوم - ۳۵۸ص - لائپ تسگ، ۱۸۵۵) ملاحظہ ہو Max Jähns کی Geschichte der kriegswissenschaften: (۲:۱-۱۵۱-۱۴۶- میونشن ۱۸۸۹)۔ یہ کتاب زمانہ جسطنطین کے عہد حکومت کی ہے۔

دوسرے متن یعنی de rebus bellicis کا زمانہ اور بھی غیر یقینی ہے۔ آخر سے آخری فاضل آر۔ نے ہر R. Nener کے نزدیک یہ متن غالباً ۳۵ ے میں قلمبند ہوا مگر اشنائیڈر نے اس کو چودھویں صدی کا جعل ٹھہرایا ہے۔ یہ ہر کیف اس متن کے ۸ویں باب میں ایک ایسے جہاز کا حال بیان کیا گیا ہے جس میں تختے دار چرخیاں لگی تھیں اور جن کو چلانے کے لیے بیلوں سے کام لیا جاتا۔

یہ متن اول اول Sigmund Gelenius نے ۱۵۵۲ میں شائع کیا۔ تازہ ترین نسخہ از R.Shneider (برلین، ۱۹۰۸)۔ ۱۹۱۱ میں Richard Nener نے اعلان کیا تھا کہ وہ اس کا ایک نیا تنقیدی اور مصور نسخہ تیار کر رہا ہے۔

تنقید کے لیے ملاحظہ ہو۔ (محل مذکور) Max Jähns L elivre M.Berthelot d'un ingénieur militaire á la fin du XIV siecle(Journal des savants(1-15,85-94,1900); Sur le traité de rebus bellicis qui accompagne la Notitia dignitatum dans les manuscrits (ibidem,171-177).Richard Neher: Der Anonymus de rebus bellicis(Diss.,86p.,Tübingen,1911(طویل مطالعہ۔ مکمل کتابیات کے ساتھ). F.M.Feldhaus:Die Technik(25,936,Leipzig,1936).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متفرقات—H.Diels: Uber die von Prokop beschreibene Kunstuhr von Gaza.Mit einem Anhang enthaltend Text und Ubersetzung der ہیکفراسس des Prokopios von Gaza(Abh.d. preuss Ak.d.Wiss.,phiios.Kl.,39p.,2pl,1917;Isis,IV,133).

۷۔ بازنطینی اور لاطینی نباتیات

چینی فلاحت

سا مشہور ضابطہ یولیمانہ(۱) جو ۵۱۲ کے لگ بھگ تصنیف ہوا۔ تصویر کشی کے نقطہ نظر سے بے حد اہم ہے۔ ملاحظہ ہو ڈیوس کوری ڈیلس کے زیر عنوان قرن اول کا پہلا نصف۔

Anton von Premerstein: Anicia Juliana in Wiener Dioscorides Kodex(Jahrb.der kunsthistor.Samml.des Kafserhauses,t.24,105-124,Wien,1903).

عقاقیر(۲) جس کا انتساب ڈیوس کوری ڈیلس سے کیا جاتا ہے۔ ڈیوس کوری ڈیلس، موضوع۔ اپولیس (قرن پنجم کا نصف اول) اور پلائنی سے ماخوذ ہے۔ اس کتاب میں ۷۱ عقاقیر اور ان کے خواص کا ذکر آتا ہے اور وہ بجائے خود غالباً قرن ششم کی کوئی ایطالوی تصنیف ہے۔

متن کی اشاعت F.H.Kästner نے کی (Hermes,t.31,578-636,1896)

Kästuer Studies(t.II,681921).

چینی فلاحت کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چیہ سسو۔ حسیہ پر فصل دوازدہم میں۔

۸۔ چینی اور بازنطینی جغرافیہ

سنگ یؤن

سنگ یؤن(۱)۔ مولد تن۔ ہوانگ(۲)۔ زمانہ فروغ ق۔ ۵۲۰۔ چینی بدھ سیاح۔ ۵۱۸ میں اسے بادشاہت شمالی وائی (دارلسلطنت لو۔ یانگ) کی بیوہ شہنشاہ بیگم ہو(۳) نے ہوئی شینگ (۴) پروہت کے ہم راہ ہندوستان روانہ کیا تاکہ وہاں پہنچ کر بدھ مت کا مطالعہ کریں۔ ان کے سفر کی انتہا گندھارا اور ادیانہ (۵) میں ہوئی جہاں دوسال قیام کرنے کے بعد ۵۲۲ میں وہ چین واپس آ گئے اور ۱۷۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تصنیفات اپنے ساتھ لائے۔ اس سیاحت کا اصل حال ناپید ہے لیکن اس کا مفاد دوائر لو۔یا نگ کی ایک کتاب میں درج ہے جسے ۵۴۷ میں یانگ ہیسون۔چیہ (۶) نے لو۔یانگ چیہ لان چیہ (۷) کے زیرعنوان تصنیف کیا۔

متن اور تنقید — متن مذکور کا ترجمہ C.F.Neumaun نے جرمن میں کیا: Pilgerfahrten bodhistischer Priester von China nach Indien (لائپ تسگ، ۱۸۳۳)۔ انگریزی ترجمہ Samuel Beal کے قلم سے۔ Travels of Fa-Hian and Sung Yun from China to India (۲۸۳ ص۔ معہ نقشہ لندن، ۱۸۶۹)۔ زیادہ صحیح اور مبسوط ترجمہ (فرانسیسی زبان میں) E.Chavannes کا ہے۔ Voyage de Song Yun dans I'Udyana et le Gandhara(518-522): Bulletin de l'école francaise d'Extreme orient(t.3,379-441, Honoi,1908) طویل مقدمے اور مبسوط حواشی، آخر میں ایک ضمیمے کے ساتھ ۹ص-۴۴۱-۴۳۰ جس میں ان کتابوں کا ذکر ہے جو تانگ T'ang سے پہلے چین میں ہندوستان کے متعلق شائع ہوئیں۔

H.A.Giles: Biographical Dicionary(31,703,1898).

کوس ماس انڈیکوپلیس ٹیئس

کوسماس انڈیکوپلیس ٹیئس (۸)۔ ولادت مصر، غالباً اسکندریہ میں ہوئی۔ قرن ششم کے ربع ثانی میں فروغ پایا۔ سیاح۔ عیسائی اور ممکن ہے نسطوری المذہب۔ کوسماس نے سیلون، جزیرہ نمائے کنعان اور اثوبیا کی سیاحت کی۔ وہ نیل ارزق کے منبع سے واقف تھا اور ۵۲۵ کے لگ بھگ اثوبیا کے شہر ادولس (۹) میں مقیم جہاں اس نے مشہور ادولسی کتبات (بطلیموس "محسن" کی مہم ایشیا، ۲۴۷ ق۔م کے متعلق) نقل کیے، ق۔۵۴۲ تا ۵۴۷ میں۔ اس نے ایک کتاب جغرافیے میں تصنیف کی "مسیحی تخطیط البلدان (۱۰)" جو بڑی دل چسپ ہے گو مصنف کا اصل مقصد یہ تھا کہ نظریہ کرویت ارض کی تردید کرے اور اس امر کا ثبوت بہم پہنچائے کہ شامیانہ موسوی کو کائنات کا نموذج تصور کرنا چاہیے۔ وہ جغرافیے میں ایک مبسوط تر کتاب کا مصنف بھی ہے (۱۱) جو ضائع ہو چکی ہے لیکن ہو سکتا ہے تخطیط کی نام نہاد فصل یازدہم (سیلون کے متعلق) اسی کا ایک اقتباس ہو۔ قدیم مسیحی نقشوں کا سرچشمہ بھی غالباً اس کی یہی تصنیف ہے۔ کوس ماس پہلا مغربی ادیب ہے جو چین (تسی نستا (۱۲)) کا ذکر بتیقن کرتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن اور ترجمے۔۔۔ تخطیط Emeric Bigot نے قرن ہفدہم کے نصف اول میں دریافت کی اور اس کے متعدد اقتباسات Thévenot کی Relation de divers voyages ق۔۱۶۸۶ میں شائع ہوئے، فرانسیسی ترجمے کے ساتھ۔ پہلا مکمل نسخہ Father Bermard de Montfavcon ۱۷۰۶ کا ہے Nova collectio patrum et scriptorum graecorum میں (مجلد دوم۔۳۴۵۔۱۱۳۔ معہ مقدمہ و ترجمہ بزبان لاطینی یہ متن Migne کی Patrologi graeca کی ۸۸ ویں جلد میں (پیرس، ۱۸۶۴) پھر سے طبع ہوا۔ John W.McCrindle کا انگریزی ترجمہ جسے Hakluyt Society نے تصاویر، حواشی اور مقدمے کے ساتھ ۱۸۹۷ میں لندن سے شائع کیا۔ مونت فکون کے نسخے پر مبنی تھا (مجلس مذکور کے مجموعہ مطبوعات کی مجلد ۹۸۔ ۴۱۲ ص ۔۳۷ شکلیں)۔ E.O.Winstedt کا یونانی متن اور بھی بہتر ہے اور اس میں جغرافی تعلیقات بھی موجود ہیں (۳۸۶ص ۔۱۴ تختیاں ۔ کیمبرج، ۱۹۰۹)۔ نیز Cosimo Stornajolo کی Le miniature della Topografia di Cosmas,codice vaticano greco 699. (۵۲ص ۔۶۴ ت ۔فولیو۔ میلانو، ۱۹۰۸۔ قرن ہشتم یا نہم کا ایک نہایت عمدہ اور مخطوط جس میں خود کوس ماس کے تیار کردہ خاکوں کی نقلیں بھی موجود ہیں)۔ چین کے متعلق اقتباسات کے لئے Sir Henry Yule کی Cathay (مجلد اول، ترتیب جدید، ۲۳۲۔ ۲۱۲۔ ۱۹۱۵۔ بکثرت حواشی کے ساتھ)۔ قرن ششم کا ایک سلافی ترجمہ بھی ہے جسے مجلس روسی محبان کتب (مطبوعہ شمارہ ۸۶، سینٹ پیٹرزبرگ نے ۱۸۸۶ میں شائع کیا (ملاحظہ ہو مختصر شذرہ محافظ خانہ لسانیات سلافیہ میں۔ Archir für slavische Phliologie,t.XI,1888,155).

تنقید۔۔۔ E.H.F. Meyer: Geschichte der Botanik(t,2.381-389,1855).Josef Strzygowski: Der Bilderkreis des grie- chischen Physiologus,des Kosmas Indikopleustes und Oktateuch nach Hdsch.der Bibliothek zu Smyrna(Leipzig, 1899).Josef Wittmann: Sprachliche Untersucnungen zu Cosmas (Diss.,Munchen ,73p.,Borna,1913).Wecker,Pauly-Wissowa(t.22,1487-1490,1922).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مادبا کا نقشہ

۱۸۹۶ء کا ذکر ہے کہ مادبا، مواب (۱۳) واقعہ فلسطین میں ارض مذکور کا ایک پچی کار نقشہ برآمد ہوا لیکن اس حالت میں کہ اس کا کچھ حصہ ناقابل تلافی طور پر ضائع ہو چکا تھا۔ اس نقشے کا زمانہ غالباً ق۔۵۲۰ تا ۵۵۰ ہے اور وہ صحیح معنوں میں قدیم ترین جغرافی نقشہ ہے جو اب تک بعینہ دست یاب ہوا، یہ اس لیے کہ جدول پوئے ٹنگر (ج۔ قرن سوم کا نصف اول) کی حیثیت دوسری ہے۔ وہ دنیا کا نقشہ ہے مگر ایک قسم کا مصور راہنامہ۔ کوس ماس کا نقشہ (ج۔د) البتہ بلاد نگاری پر مبنی ہے۔ مزید یہ کہ بازنطینی روایت کا اظہار صرف اسی ایک نقشے سے ہوتا ہے۔ رہے دوسرے نقشے جن کا ذکر ہم اس سے پہلے کر آئے ہیں، وہ مغربی فضلا نے تیار کئے۔ نقشہ مادبا کے اسماء یوسے بیوس کی اونو ماسٹیکون (۱۴) کے مطابق ہیں، یعنی یوسے بیوس قیصاروی ج۔ قرن چہارم کا نصف اول کی ایک معمولی سی تصنیف کے۔

نقشہ مادبا کے متعلق قدیم ترین کتاب ہوائن مادبا موسائیکوس کائی گیوگرافیکوس پیری سوریاس پالسٹے نیس کائی ایگیپون کارٹیس ہپوکلیو پا ایم۔ کونیکولیڈون ہے (قدس، ۱۸۹۷ Eugéne، نیز Gremer-Durand: La carte mosaíque de Madaba(4p.,12pl., Paris,1897).Adolf Schulten: Die Mosaikkarte von Madaba und ihr Verhälnis zu den ältesten Karten und Beschreibungen des heiligen Landes(Abhdl.d.Ges.d.Wiss. zu Gottingen, Philo. histor. Klasse, Bd.IV,121p.,4pl,1900). Adolf Jacoby: Das geographische Mosaik von Midaba (Studien über christliche Denkmäler,3,120p.,1pl., Leipzig,1905).O.M.Dalton: Byzantine Art(p.243.Oxford,1911) اس نقشے کا ایک بہت بڑا رنگین خاکہ متحف ملی واشنگٹن (National Museum, Washington) میں موجود ہے۔

استیفانوس متوطن بازنطیم

استیفانوس (۱۵)۔ زمانہ فروغ غیر یقینی ہے، غالباً جسطنطین کا عہد حکومت۔ بازنطینی لغت نگار اور جغرافی۔ ایک طویل جغرافی قاموس (۱۶) کا مصنف جو تقریباً ناپید ہے لیکن جس کا علم ہمیں اس خلاصے سے ہوا جو قرن ششم میں ہرمولاؤس (۱۷) نام کسی شخص نے تیار کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن اور ترجمے — ہر مولاؤس کا خلاصہ (Epitome) اول بہ عنوان پیری پولیون (de uribibus) شائع ہوا۔ بہترین نسخہ Wilh. Dindorf معہ حواشی از L. Holsten نیز E. Berkel اور Th. de Pinedo (چار ضخیم جلدیں، لائپ تسگ، ۱۸۲۵) کا ہے۔ علیٰ ہذا Ant. Westerman (لائپ تسگ، ۱۸۳۹) اور August Meineke (برلین، ۱۸۴۹۔ نامکمل) کے نسخے۔

تنقید — Wilh. Knauss: De Stephani Byzantii ethnicorum exemplo Eustathiano(Diss..114p.Bonn,1910).

۹۔ لاطینی، بازنطینی، سریانی، ایرانی اور چینی طب

انھتی مس (۱)

بازنطیم کا جلاوطن جس نے قوطیان مشرق کے سب سے پہلے تاج دار تھیوڈورک اعظم ۴۹۳ تا ۵۲۶ کے دور میں فروغ پایا۔ تاج دار مذکور کا سفیر تھیوڈورک شاہ افرنج (۲) ۵۱۱ تا ۵۳۴ کے یہاں۔ اس نے موخر الذکر تھیوڈورک کے نام ایک مراسلت روانہ کی جس میں مختلف قسم کے ماکولات و مشروبات کی غذائی اور معالجانہ قدر و قیمت سے بحث کی گئی ہے۔

متن — Die Diatetik des Anthimus(Eqistula Anthimi viri Inlustris comitis et legatarii ad gloriosissimum Theudericum regem Faancorum de observatione ciborum) جسے Valentine Rose نے ایک مقدمے، فرہنگ اور حواشی کے ساتھ Anecdota graeca et graecolatina Shirley Howard. دوم ص ۱۰۲-۴۱۔ برلین، ۱۸۷۰) شائع کیا۔ Weber کا تازہ نسخہ معہ شرح و فرہنگ از (۱۲۰ ص۔ مقالہ تعلیمی۔ پرنس ٹن، لائیڈن، ۱۹۲۴)۔

تنقید — Max Neuburger:Geschichte der Medizin(t.2, 248-9,1911).

موس کیون (۳)

شمالی افریقہ میں فراغ پایا۔ قرن پنجم یا ششم میں لیکن ششم زیادہ اغلب ہے۔ لاطینی ماہر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نسوانیات۔ امراض نسواں اور زچگی میں ایک مقبول عام استفسار نامے (۴) کا غیر معلوم مصنف جو زیادہ تر سورانوس (ج۔ دقرن دوم کا نصف اول) پر مبنی ہے، علیٰ ہذا اس قسم کے ایک دوسرے رسالے گے نیسیا (۵) پر جسے قلوبطرا نام کسی خاتون سے (قرن چہارم یا پنجم) منسوب کیا جاتا تھا (۶)۔

متن — یونانی متن جسے Wolphius نے ترتیب دیا۔ موسکیون پیری ٹون گنے کیون پاتھون (بالے، ۱۵۶۶) (۷)۔ یونانی۔ لاطینی نسخہ از F.O.Dewez (ویانا۔ ۱۷۹۳۔ اس یونانی متن پر مبنی ہے جس کا حوالہ حاشیہ ذیلی میں دیا گیا ہے)۔

Val.Rose کے نسخہ جو Sorani gyanaeciorum vetus translatio latine سورانوس (لائپ تسگ ۱۸۸۲) میں ضمیمۂ شامل ہے۔ سورانوس کا جرمن ترجمہ از H.Lüneburg معہ حواشی از J.Chr.Hnber (میونشن، ۱۸۹۴)۔

کلوپیڑا کی تصنیف نسوانی تحریروں کے اس قدیم مجموعے میں شامل ہے جسے Casp. Wolphius (بال، ۱۵۶۶) اور Israel Spach (اشٹراس برگ، ۱۵۹۷) نے ترتیب دیا۔

تنقید — Puschmann کی Geschichte der Medizin میں Robert Fuchs (د۔ ا۔ ۳۲۱، ۳۴۷) M.Meuhurger: Gerchichte der Madizin (t.2,72,1911).Joh. Medert: Quaestiones criticae et grammaticae ad Gynoecia Mustionis pertinent(Diss., Giessen,1911).

روایات تمثال نگاری — موس کیون کی کتاب کے ایک مخطوط میں جو برسلز کی رائل لائبریری میں محفوظ ہے اور جس کا زمانہ تحریر قرن نہم کے وسطی حصے کے لگ بھگ ہوگا۔ رحم، خصیتین رحم اور قاذف کی تصویریں موجود ہیں۔ پھر ہمارا یہ قیاس بھی خلاف واقعہ نہ ہوگا کہ ان تصاویر سے ماضی کی جن روایات کا اظہار ہوتا ہے۔ وہ سورانوس بلکہ شاید سورانوس سے بھی متقدم ہیں۔ کہا جاتا ہے سورانوس نے اس قسم کی تصویریں بھی تیار کی تھیں جن سے زمانۂ حمل کی تشریحی ساخت کا پتا چل جائے۔ ممکن ہے ازمنہ متوسط کی متعدد تصاویر جن میں احشائے نسوانی کو دکھلایا گیا ہے، علیٰ ہذا جنین کی تصویر سورانوس ہی کی تیار کردہ اشکال کی نقل اور یادگار ہوں۔ اس مبحث پر ملاحظہ ہو۔

F.Weindler: Geschichte der gynaekologisch- anaromisehen Abhildung(Dresden,1908).L.Choulant: History of Anatomic Illustration (Chicago,1920;Isis,IV,357) .K.Sudhoft: Drei von nnverörientliche Kindeslagenserien des Sorans- Muscio aus

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Oxford und London(Archiv für Geschichte der Medizin,t.4,109-128,2pl.,1910).K.Sudhoff and C.Singer: Fasciculus medicinae of Johannes of Ketham(Milano,1924, Isis,IV,547). K.Sudnoff: Neue Utruszeichnungen in einer bischer unbekannt Medizin,t.17,1-11,1pl.,1925).

قرن سیزدہم کے نصف اول کا ایک مخطوطہ۔

''ارے لیئس اور ایسکو لا پئیس''

لاطینی زبان کی دو طبی تصانیف یعنی نام نہاد ارے لیئس اور ایس کولا پئیس (۸) کے زمانہ تصنیف کا ٹھیک ٹھیک پتا نہیں چل سکا مگر جو قرن ششم سے بہ ہر کیف متقدم نہیں۔ (طب پلائی جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ پلائی پر قرن اول کا نصف اول شاید اس سے پہلے کی تصنیف ہے)۔

''ارے لیئس''میں شدید امراض کا ذکر کیا گیا ہے اور''ایس کولا پئیس''میں امراض مزمنہ کا۔ دونوں کائے لیئس اور ارے لیانس (ج۔ د قرن پنجم کا نصف اول) سے ماخوذ ہیں مؤخر الذکر اشٹر اس برگ سے شائع ہوئی۔۱۵۳۳ اور ۱۵۴۴ میں۔ اول الذکر صرف ۱۸۵۷ میں پیرس سے (نیز Henschel's Janus مجلد دوم میں)۔

تقریباً یہی زمانہ تھا جب طب کی یونانی کتابوں کا ترجمہ لاطینی میں کیا گیا (یعنی قرن پنجم و ہشتم کے درمیان کسی وقت)۔ ہمارا مطلب ہے بقراط، ڈیوس کوری ڈیس، روفس، جالینوس، اری باسیوس اور اسکندر طرالسی کے اجزا کا۔

M.Neuburger:Geschichte der Medizin(t.2,256,1911).

ائے ٹیوس

ائے ٹیوس (۹) عمید ی۔ عمید یا دیار بکر، الجزیرہ میں پیدا ہوا۔ زمانہ فروغ جسطنطین شہنشاہ مشرق از ۵۲۷ تا ۵۶۵ کا عہد حکومت۔ طبیب دربار باز نطیم۔ ایک طبی جامع (۱۰) کا مصنف ۱۶ فصلوں میں یعنی ایک قسم کی انتقائی تالیف بیش تر جالینوس اور آرکی گے نیس پر مبنی جس کی تاریخی قدر و قیمت بھی کچھ کم نہیں۔ قدیم کتب طب کے ان متعدد اقتباسات کی بہ دولت جو اس میں منقول ہیں۔ خواص الادویہ کو بالخصوص اہمیت دی گئی ہے لیکن جامع مذکور نہایت بسیط ہے اور اس میں طب داخلی کے علاوہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جراحی، قبالیات، نسوانیات اور کحالی کا بیان بھی شامل ہے۔ نیز خناق کا ذکر۔ اے ٹیوس کی کحالی معلومات کو (جامع مذکور کی فصل ہفتم) ازمنۂ قدیمہ میں سب سے زیادہ بہتر اور مکمل تصور کرنا چاہیے۔ قرنفل کا طبی استعمال۔

متن اور ترجمے — اس جامع یا کتب چہارگانہ کے (اس لیے کہ بعض مخطوطات نے متن کو چار لوگوئی کے چار حصوں ٹیٹراببلیون میں تقسیم کیا ہے) یونانی متن کا کوئی مکمل نسخہ مرتب نہیں ہوا۔ نسخہ اولی فصل اول تا ہشتم (وینس، ۱۵۳۴)۔ پوری کتاب کا لاطینی ترجمہ از Montanus Carnarius (بان، ۱۵۳۵-۱۵۳۳) اور زیادہ بہتر ترجمہ از Janus cornarius (بالے، ۱۵۴۲)۔ فصل ہفتم (کحالی) Julins Hirschberg نے یونانی اور جرمن میں ترتیب دی (لائپ تسگ، ۱۸۰۹)۔ فصل نہم مرتبہ Skevos Zervos (اشینیہ، ۱۹۱۲ امراض اعضائے ہضم، کرم)۔ فصل دوازدہم مرتبہ George A.Costomiris (پیرس، ۱۸۹۲۔ عرق النسا، وجع المناصل، التہاب مفاصل)۔ فصل سیزدہم مرتبہ Sk.Zervos (Syros، سائروس، ۱۹۰۸۔ زہریلے جانوروں کے زخم۔ فاذ ہر اور مختلف جلدی امراض)۔ فصل پانزدہم مرتبہ مرتب مذکور (اشینیہ، ۱۹۰۹۔ اورام، انورسما، داد، صیدلیہ) فصل شانزدہم از مرتب مذکور (اشینیہ، ۱۹۰۱)۔ جزوی جرمن ترجمہ از Max svegscheider (۱۶۰ ص۔ برلین، ۱۹۰۱۔ نسوانیات قبالیات، تحط تزئینات۔

تنقید — E.Gurlt: Geschichte der Chirurgie(t.1,544-555, 1898). Max Wegscheider: Einigis aus der Geburtshife und Gynakologie des Aëtios(Archiv f.Gynäkologie,t.66,3-16, 1902).Ch.Em.Ruelle:Quelques notes sur Aëtiūs(Bull.soc. franc,hist.med.,t.2,112-123,paris,1903).A.Olivieri:Gli ایاٹریکا di Aetios nel codice messinese No.84(Studii di filologia classica,t.9,294-347,Firenza.1904. (اس مخطوط میں فصول اول دوم اور فصل سوم کا کچھ حصہ معہ حواشی شامل ہے)۔ Max Neuburger:Geschichteder Medizin (t.2,104-109,1911).A'lfred Lehmann:Die zahnärzthiche Lehre des Aëtios(Diss.,48p.,Hallea.S.,1021;ISis,IV.578).

سریانی طب کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سرجیس متوطن رسائنہ پر فصل سوم میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایران کی درس گاہ طب

یہ کہنا مشکل ہے کہ جند شاپور (۱۱) کی درس گاہ (یا جامعہ) میں طب کی بنیاد کس زمانے میں رکھی گئی۔ گو اغلب یہ ہے کہ قرن پنجم بلکہ شاید چہارم میں (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تھیوڈوسیئس پر قرن چہارم کا دوسرا نصف)۔ البتہ ۴۸۹ میں الرہا کے جلاوطن نسطوریوں نے اس درس گاہ میں پناہ لی اور یہی ان نو۔ افلاطونی فلاسفہ کا مامن بھی تھا جو ۵۲۹ میں اثینیہ سے نکالے گئے۔ نسطوریوں کے ہم راہ یہاں طب یونان کے سریانی ترجموں کا ذخیرہ منتقل ہوا اور نو۔ افلاطونیوں کے ساتھ ساتھ ان کے فلسفیانہ خیالات جن کا اثر متاخر ایرانی تصوف پر نہایت آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ آل ساسان کے تاج دار اعظم نوشیروان عادل (۱۲) کے عہد میں جس کا زمانہ حکومت ۵۳۱ سے ۵۷۹ یعنی اپنے سال وفات تک ہے۔ اس درس گاہ نے انتہائی عروج حاصل کر لیا تھا اور وہ اس وقت علم و حکمت کا سب سے بڑا مرکز تھا جہاں یونانی، یہودی، مسیحی، شامی، ہندو اور ایرانی افکار کا باہم مقابلہ و مبادلہ ہوتا رہا بلکہ جہاں قدرتاً اس امر کی کوشش بھی کی گئی کہ باوصف اختلاف ان کو ایک دوسرے سے تطبیق دی جائے۔ نوشیروان کے حکم سے افلاطون اور ارسطو کا ترجمہ فارسی زبان میں کیا گیا۔ جند شاپور کو اور بھی زیادہ اہمیت اس لیے ہوئی کہ وہ ایک ایسا مرکز تھا جس کی تعلیم و تدریس کا اہتمام اگرچہ یونانی اصولوں پر کیا گیا لیکن جہاں ان کے ساتھ ساتھ ہندو، سریانی اور ایرانی معلومات کی آمیزش بھی ہوتی رہی۔ یہ طبی ادارہ کم سے کم قرن دہم کے اختتام تک فروغ حاصل کرتا رہا۔ ساتویں صدی میں جب عربوں نے ایران فتح کیا جب بھی اس کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا لیکن مسلمانوں نے اس سے کچھ زیادہ اثر قبول کیا تو آٹھویں صدی کے دوسرے نصف میں (ای۔ جی۔ براؤن: طب عربی، ص ۲۳۔ ۱۹۲۱)۔

نوشیروان کا زمانہ حکومت یعنی دور کسروی پہلوی ادب کا زریں عہد ہے (۱۳) (ملاحظہ ہو برزویہ آگے چل کر)۔ قرن دہم کے آخر میں شاہنامۂ فردوسی کی ترتیب جن تاریخی وقائع کی بنا پر ہوئی وہ انھی ایام میں فراہم کیے گئے۔ نوشیروان نے ایرانی قانون کی تدوین کی اور نظام محصول بندی، تنظیم عساکر سلسلۂ رسل و رسائل اور نظام آب رسانی کی اصلاح۔ اس کا شمار دنیا کے عظیم ترین بادشاہوں میں ہوتا ہے۔

ساسانی تمدن اور بالخصوص درس گاہ جند شاپور کا تقابلی مطالعہ بے حد ضروری ہے۔ تاریخ طبری (ج۔ د قرن دہم کا نصف اول) میں زیادہ تر سیاسی اور دینی امور کا ذکر ہے۔ تاریخ مذکور کا فرانسیسی ترجمہ شائع ہو چکا ہے از Herman Zotenberg چار جلدوں میں (پیرس، ۷۴-۱۸۶۷) ہیوڈور نوٹیل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈ کے Theodor Nöldke نے ان حصص کا ترجمہ جن میں ساسانی عہد کا ذکر آیا ہے جرمن میں کیا بہ عنوان Geschichte der Perser and Araber zur zeit der Sasaniden. Aus der arabischen Chronik desTabri (۵۳۱ص۔ لیڈن، ۱۸۷۹) کچھ معلومات ایران کی تاریخوں سے بھی مل سکتی ہیں، مثلاً سائیکس Sykes کی تاریخ ایران History of Persia (مجلد اول ۔۱۹۰۵ ۔باب ۴۰، ۴۱) اور تاریخ ادب ایران از ایڈورڈ جی ۔براؤن (مجلد اول-۱۹۰۹-باب ۴) لیکن راقم الحروف کو کسی ایسی کتاب کا علم نہیں جو تاریخ سائنس کے نقطۂ نظر سے لکھی گئی ہو۔

تاؤ ہنگ-چنگ

تاؤ ہنگ-چنگ (۱۴)۔اسم اسلوبی تنگ-منگ (۱۵)۔تاؤین چیو (۱۶) کے نام سے بھی مشہور ہوا جس کا مطلب ہے تاؤ جوگی، علیٰ ہذا ہوا۔یانگ چین۔چین (۱۷) کے نام سے بمعنی ہوا۔یانگ کاولی۔ولادت مولینگ (۱۸)، کیانگ سوزدنان کن میں ہوئی، ۴۵۱ میں۔چی شہنشاہ کاؤ-تی (۱۹) کے دربار میں فروغ پایا لیکن ۴۹۲ میں ہوا۔یانگ کپہاڑوں میں گوشہ نشینی اختیار کرلی۔سال وفات ۵۳۶۔ چینی طاوی، طبیب اور کیمیا گر جو خواص الادویہ میں زمانہ قدیم کے اہم ترین رسائل میں سے ایک یعنی منگ-ای- پیہ-لو (۲۰) کا مصنف یا مرتب ہے۔کتاب مذکور میں ان ۳۶۵ ادویات کے علاوہ جن کا ذکر شین-نگ چین- تساؤ میں آیا ہے (قرن چہارم ق-م کا نصف اول) ۳۶۵ اور ایسی ادویات کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے جن کی تعریف ہان اور وائی پادشاہوں کے مشاہیر اطبا نے کی۔پیہ-لو لیانگ شہنشاہ ووتی کی خدمت میں پیش کش کی گئی تھی جس کا عہدِ حکومت ۵۰۲ سے شروع ہو کر ۵۴۹ پر ختم ہو جاتا ہے۔تاؤ ہنگ۔چنگ نے خواص الادویہ میں ایک اور رسالہ چین۔تساؤ چنگ۔ چو (۲۱)، بھی تصنیف کیا۔علیٰ ہذا طب کی بعض دوسری کتابیں۔

۴۸۹ میں اس کے بعد تاؤ نے وہ کتاب ترتیب دی جس کا تعلق مذہب طاویت کے سب سے زیادہ متصوفانہ اور خیالی پہلوؤں سے ہے۔یعنی نام نہاد اعلان جنات یا چین۔کاؤ (۲۲)۔آخر الامر یہ کہ وہ مشہور تلواروں کی صنعت میں ایک رسالے کا مصنف بھی ہے۔ہمارا مطلب ہے تاو-چین-لو (۲۳) سے۔ (۲۳) سے۔

متن — پیہ-لو کے ایک باب کا ترجمہ فرانسیسی زبان میں ہو چکا ہے۔ملاحظہ ہو Description

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

de la Chinaاز Visdelou Du Halda(و:۳-۴۵۹-۴۵۳-۱۷۸۵)۔

تنقید— E.Bretschneider: Botanicon sinicum(حصہ اول 42-43,
1882حصۂ سوم 1896 کا (کہیں کہیں).A.Wylie:Chinese Literature(143.
219,1902).H.A.Giles:Biographical Dictionary(718,1898).L
Wieger:Taoisme(t.1,1911 کہیں کہیں ;La China(402,528,1920);
Histoire deccrooyances(Lecon 61,1922).F.Huebotter:Guide
(25,Kumamato,1924).

پیہ-سسو-حسیہ کے رسالے عمل تغذیہ کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل دوازدہم میں۔

۱۰۔ بازنطینی، لاطینی، سریانی اور چینی تاریخ نگاری

ہسائی کیوس ملے طوسی

ہسائی کیوس ملے طوسی(۱)۔ دوسرا نام الس ٹرس(۲)۔ جسطنطین کے ماتحت فروغ پایا۔ بازنطینی مؤرخ اور لغت نگار۔ ایک تاریخ عالم کا مصنف چھ فصلوں میں (بہ عنوان تاریخ روماو؟(۳) بہ قول فوٹیوس اور سنیی تاریخ(۴) بہ قول سوئی ڈس)۔ اشوری پادشاہ بیلوس(۵) سے لے کر ۵۱۸ تک۔ نیز ایک بازنطینی تاریخ کا جو ۵۱۸ سے شروع ہو کر ق۔۵۳۰ پر ختم ہو جاتی تھی۔ ہسائی کیوس نے یونانی زبان کی ایک لغت بھی تصنیف(۶) کی جس میں ممتاز ترین یونانی مصنفین کے سوانح حیات شامل تھے۔ ان سب کتابوں کے صرف اقتباسات ہی محفوظ ہیں)۔

متن— Opuscula duo quae supersuntمرتبہ Jo,Conr Orelli
(لائپ تسگ ۱۸۲۰)۔ اس سے بھی زیادہ بہتر نسخہ C.Müller نے ترتیب دیا۔

Fragmenta historicorm graecorum(t,4,143-177).

Oncmatologi quae supersunt cumمرتبہ Jo.Flach
prodegomenis.لائپ تسگ ۱۸۸۲، ۳۳۴ص

تنقید— K.Krumbacher: Byzantinische Litteraturgeschichte
(2,Aufl.,323-325,1897).

کاسیوڈوروس کی خدمات تاریخ کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ فصل سوم میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سریانی تذکرے

سریانی ادب کو انتہائی عروج قرن ششم میں ہوا۔قدیم ترین سریانی تذکرے جو دست یاب ہوتے ہیں ان کا عہد بھی اس صدی سے آگے نہیں بڑھتا۔۵۰۷ میں کسی نامعلوم مصنف (غالباً ایک راسخ العقیدہ نصرانی) نے الرہا میں ایک تذکرہ تیار کیا، ۴۹۵ سے لے کر ۵۰۶ تک۔یہ وہی تذکرہ ہے جسے کبھی یشوع راہب مغارہ نشین (۷) سے منسوب کیا جاتا تھا اور جو عام طور پر اسی کے نام سے مشہور ہے۔ہمیں یہ تذکرہ ڈیونے سیوس متوطن تل محرے (۸)۔(ج۔د قرن نہم کا نصف اول) کی وساطت سے ملا جس نے اسے اپنی تاریخ میں شامل کر لیا تھا۔وہ ایرانی اور بازنطینی سلطنتوں کی اس جنگ کا بہترین مرقع ہے جو قباد اور اناس تاسیوس (۹) کے عہد حکومت (۵۰۲-۵۰۶) میں ہوئی۔

متن — نسخہ اولی abbe Paulin Martin.Chronique de Josue le Stylite(Abhdl.fur die Kunde des Morgenlandes,t.6, 1876.اور (سریانی فرانسیسی Wm.Wright: The Chronical of Joshua the Stylite(186p,.Cambridge,1822 (سریانی اور انگریزی).

تنقید — Abbe Nau: Analyse des parties inedites de la chronique attribuee a Denys de Telmabre (Suppt.de l'Orient chretien,1897,Paris,1898).

ایک دوسرے نامعلوم الاسم مصنف کے تذکرے میں الرہا کی تاریخ بیان کی گئی ہے ۱۳۲ق۔م سے ۵۴۰ تک جس کے ابتدائی حصے میں اگرچہ بڑے ایجاز و اختصار سے کام لیا گیا ہے لیکن قرن سوم سے آگے بڑھتے تو وہ مشرق قریبہ ہی نہیں بلکہ مغربی یورپ کے لیے بھی ایک بیش قیمت تاریخی دستاویز کی حیثیت اختیار کر لیتی ہے۔مصنف کوئی راسخ العقیدہ عیسائی تھا اگرچہ نسطوریت کی طرف مائل۔

متن — نسخہ اول از G.S Assemani مرتب مذکور کی Bibliotheca Orientalis میں (د: ۱۷۱۹-۳۸۸-۲۱۷۱)۔ Ludwiq Hauir کی Uutersnchunqen übre die Edessenische Chromik mit dem srnischen Texte under emier ubersetzung تازہ نسخہ (۱۷۶ص۔لائپ تسگ ۱۸۹۲، از Ignazio Corpns serpitorum Guidi Christianorum orientalium معہ لاطینی ترجمہ میں (پیرس، ۱۹۰۳)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید — R.Duval: Litteratur syriaque(3 ed.,178-180Paris, 1907).

شین - یو

شین-یو(۱۰)۔لیا نگ(۱۱) پادشاہت کے ماتحت فروغ پایا جو ۵۰۲ سے ۵۵۷ تک قائم رہی۔ چینی مؤرخ۔ پادشاہت لیو-سنگ (۱۲) کی (۴۲۰-۷۸) سرکاری تاریخ کا مصنف۔ یہ کتاب یعنی منگ-شو (۱۳) چوبیس تواریخ میں چھپی (ملاحظہ ہو ص- ۴۱۳)

متن۔ چینی نسخہ (نانکن، ۱۸۷۴ء-۱۰۰ چیوان، ۱۲ جلدوں میں)۔

تنقید — Wylie: Notes on Chinese Literture(18,1902).

ہسیاوتسو- ہسین

ہسیاوتسو- ہسین (۱۴)۔ ۴۸۷ تا ۵۳۷۔ لیا نگ پادشاہت کے ماتحت فروغ پایا۔ چینی مؤرخ۔ جنوبی چی پادشاہت (۴۷۹-۵۰۱) (۱۵) کی سرکاری تاریخ کا مصنف۔

یہ کتاب جونان چی شو (۱۶) (تاریخ چی جنوبی) کے نام سے موسوم ہے، اس کا عدد چوبیس تواریخ میں ساتواں ہے۔

متن — چینی نسخہ (نانکن، ۱۸۷۴ء-۵۹ چیوان، ۶ جلدوں میں)۔

تنقید — Wylie: Chinese Literature(18,1902).H.A.Giles: Biographical Dictiouary(284,1898).

۱۱۔ رومی اور جاہلی قانون

رومی قانون میں جاہلی تصرفات

بعض غیر متمدن قبائل جو دولت روما کی تباہی کا باعث ہوئے یہ بھی چاہتے تھے کہ رومی تہذیب و تمدن کا اکتساب کریں، بالخصوص یہ کہ رومی فقہ کو اپنی ضروریات کے مطابق اپنائیں۔ ان کے قانونی تصرفات میں تین مجموعے خاص طور سے اہم ہیں۔ تینوں کا زمانہ جسطنطین سے متقدم ہے۔

فرمان تھیوڈورک (۱)۔ رومی قانون اور رومی قانون کے ماتحت قوطی قانون کا ایک مجموعہ جسے ۵۰۰ اور ۵۱۵ کے درمیان روما میں تھیوڈورک تاج دار قوط شرق از ۴۷۵ تا ۵۲۶ نے تالیف کیا۔ ۱۵۵ ابواب میں منقسم ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن— Friedrich Bluhme نے ترتیب دیا Monumenta German iae hist. میں۔ (میکس ۲، ۵:۵۔۱۳۵ و بعید)۔

الارک کا ملخص (۲)۔ یہ تالیف اول الذکر سے بھی زیادہ اہم ہے بلکہ رومی قانون کے ان تمام ضوابط میں اہم ترین جو کسی غیر متمدن تاج دار کے زیر فرمان مرتب کئے گئے۔ "ملخص" کا نفاذ ۵۰۲ء میں مغربی قوطیوں کے بادشاہ الارک دوم کے حکم سے آئر واقعہ گاس کنی (۳) میں ہوا۔ اس مجموعے میں ضوابط تھیوڈوسیس کی ۱۶ فصلیں شامل ہیں نیز ۴۶۵ء تک زمانہ مابعد کے متعدد نئے قوانین، کچھ حصے ادارات گائیس (۴) کے ۵۰ فصلیں جولیئس پولس (۵) کی تصنیف کے (۶) بعض اجزا اگر یے گوروی اور ہرموگے نوی (۷) ضوابط کے، علیٰ ہذا پاپی نین کی "فتاوی" (۸) کی فصل اول کے۔ ضابطہ تھیوڈوسیس کی شروع کی پانچ اور پولس کی کتاب کی پانچ فصلوں کا علم ہمیں الارک کی ملخص ہی سے ہوا۔ پھر اگر اس بات کو فراموش نہ کیا جائے کہ قرن یازدہم سے قبل مغرب میں بہت کم لوگ ڈائی جیسٹ سے واقف تھے تو ملخص کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ بات اصل میں یہ ہے کہ جب تک بولونیا (۹) کا مدرسۂ قانون (قرن دوازدہم) قائم نہیں ہوا تھا، مغربی یورپ میں یہی کتاب رومی قانون کا سب سے بڑا سرچشمہ تھی۔

متن— Jus Civile Ante-Justinianum میں مرتب ہوا (برلین، ۱۸۱۵)

Z.Hanel: Lex Romana Visigothorum(Berlin,1847-1849),Max Conrat(Cohn):Breviarium Alaricianum; romisches Recht in frankischen Reich in Systematischer Darstellung(832p., Leipzig,1903).

رومی برگنڈوی قانون (۱۰)۔ رومی قانون کا وہ ضابطہ جو پادشاہ گنڈوباڈ (۱۱) (سال وفات ۵۱۲) کے حکم سے اس کی رومی رعایا کے لیے تیار کیا گیا۔ ضابطہ مذکور کی اشاعت ۵۱۶ میں شاہ زگس منڈ (۱۲) نے کی۔ برگنڈوی قانون کا ایک ضابطہ (قانون گن ڈوباڈ) (۱۳) اس سے پہلے بھی مرتب ہو چکا تھا۔

متن— Bluhme نے Mon.Ger.hist.,Leges (و:۳-۵۰۵ بعد) Bluhme میں ترتیب دیا۔

جاہلی قانون

قانون برگنڈوی (۱۴)۔ وہ ضابطہ جو پادشاہ گن ڈوباڈ (۵۱۶-۴۷۵) کے حکم سے تیار ہوا۔ غالباً

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۰ کے بعد اور جس کا اطلاق صرف ان خصومات پر ہوتا تھا جو برگنڈوی اور رومی رعایا کے درمیان پیدا ہوئے۔ (رومی قانون کا وہ مخصوص ضابطہ جو محض رومیوں کے لیے مخصوص تھا۔ اس سے الگ ہے۔ ملاحظہ ہو رومی۔ برگنڈوی قانون) یہ ضابطہ قرن نہم تک جاری رہا۔

متن — Bluhme نے Mon.Germ.hist.,Leges (د:۱۲) میں ترتیب دیا

J.E Valentin-Smith: La loi gombette. Reprodnction integrale de toas ies Mss.connus. Traduction de Gaupp et de Bluhme(2 ed.,Lyon,1889).

قانون زالی (۱۵) یعنی زالی قبائل کے رسم ورواج کا ایک مختصر سا مجموعہ۔ زالی (۱۶) ان لوگوں کے سردار تھے جن کو مجموعی طور پر افرنج سے موسوم کہا جاتا ہے۔ قانون مذکور کا اولین مجموعہ کلووس (۱۷) کے آخری زمانے کا ہے جس کا انتقال ۵۱۱ میں ہوا اور جس کی آخری تنقیح شارل مین کے حکم سے کی گئی لیکن عجیب بات یہ ہے کہ زالی قانون کے قدیم ترین متن (۶۵ ابواب) سے مسیحی یا رومی اثرات کا قطعاً اظہار نہیں ہوتا۔ البتہ بعد کی نقلوں میں مسیحی الحاقات موجود ہیں۔ زالی قانون کی وحشت پسندی کا اندازہ اس امر سے کیجیے کہ اس میں شہادت کا دارومدار محض تعذیب بدنی اور حلف پر تھا۔

متن — قانون مذکور کے متعدد نسخے ملیں گے J.M.Pardessus (۸۲۰ص۔ پیرس، ۱۸۴۳) Joh.Merdel (برلین، ۱۸۵۰)۔ J.F.Behrend (برلین، ۱۸۷۴)۔ Alfred Holder (لائپ تسگ، ۱۸۷۹) J.H.Hessels (تلخیصی نسخہ۔ لندن، ۱۸۸۰) Heinriceh Geffeken (لائپ تسگ، ۱۸۵۸)۔

تنقید — Victor Gantier:Lo Langue,les noms,et le droit des 'anciens Germains(282p.,Prais,1901).

جسٹنطین

جسٹنطین اول، اعظم۔ فلاونیس انی کیس جس ٹی نیانس (۱۸)۔ ٹورے سٹیم واقعہ الیریا (۱۹) میں پیدا ہوا، ۴۸۳ میں۔ سنہ انتقال ۵۶۵۔ مشرقی رومی سلطنت کا شہنشاہ اعظم (۵۲۷ تا ۵۶۵)۔ جسٹنطین کا نام رومی قانون کے انظباط بلکہ یہ کہنا چاہیے تدوین وانضمام کے باعث جو اس کے زیرفرمان کی گئی ہمیشہ زندہ رہے گا۔ مجموعہ "قوانین" (۲۰) جسے اس کے نام سے موسوم کیا گیا چار حصوں پر مشتمل ہے: ا۔ ضابطۂ دستوری (۲۱) سال نفاذ، ۵۲۹ (۵۳۴ میں نظرثانی کی گئی نام ضابطۂ مکرر (۲۲) ترتیب اول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناپید ہے) یعنی ہیڈرین کے زمانے سے لے کر فرامین سلطانی کا مجموعہ ۲۔ خلاصہ قوانین یا پان ڈکٹ (۲۳)، ۳۹ فقہا سے ۹،۱۲۳ اقتباسات کا مجموعہ جس کا نفاذ ۵۳۳ میں ہوا۔ اس مجموعے کا ۳/۱ حصہ ال پیئین (ج۔ د قرن سوم کا نصف اول) سے ماخوذ ہے۔ ۳۔ ایک ابتدائی دستور العمل یعنی اوارات (۲۴) جو "خلاصہ قوانین" سے کسی قدر پہلے نافذ ہوا اور ۴۔ جدید قوانین بعد ضابطہ (۲۵) یا غیر مستند فرامین کا وہ مجموعہ جو تنقیح شدہ ضابطے کے بعد تالیف ہوا۔ یہ چوتھا حصہ زیادہ تر یونانی زبان میں ہے۔

۵۲۹ میں جسطنطین نے حکم دیا کہ اثینیہ کی درس گاہ اکادمی بند کر دی جائے۔ ۵۳۴ میں صوفیۂ مقدسہ کی از سرِ نو تعمیر کا۔

اس نے کوشش کی کہ مشرق اقصیٰ سے تجارت ریشم کے راستے پھر سے کھل جائیں کیوں کہ اب ان میں آل ساسان کی نئی ایرانی سلطنت حائل تھی۔ وہ چاہتا تھا ابریشم سازی کی صنعت یونان میں رواج پائے۔ ۴۱۹ میں ابریشم پروری کی ابتدا ایک چینی شہزادی کی کوششوں سے ختن میں ہو چکی تھی۔ ۵۵۲ میں ریشمی کیڑوں کے انڈے ختن سے قسطنطنیہ لائے گئے اور ان کے لانے والے غالباً نسطوری راہب تھے۔ کہا جاتا ہے یورپ میں ریشم کے اصلی کیڑوں کی نسل انہی انڈوں سے چلی۔ (مزید معلومات کے لیے دیکھیے ہمارا شذرہ چینی صناعیات اور زمارکوس پر آئندہ باب میں)۔

متن اور ترجمے— Corpus Juris Civilis.Editio stereotypa altera (3 vols.,Berlin,1877sq.,t.1:Institutiones,rec.Paul krüger (1867):Digesta,rec.Theod.Monmsen(1870);t.11:Codex Justinianus,rec.Paul krüger(1877);t.III:Novellae,rec.Rud. Schoell et Wilh.Kroll یونانی اور لاطینی).

Digest کا انگریزی ترجمہ از Charles Henry Monro (۲ ج یں کیمرج، ۱۹۰۹۔ Instituftes کا انگریزی ترجمہ از Thomas Collett Sanders (لندن، ۱۹۰۴) J.T. Abdy اور Bryan, Walker (کیمرج، ۱۸۷۶) از J.B.Moyle (۲ ج یں۔ آکسفرڈ، ۱۸۸۳)۔ یہ ترجمے کئی بار پھر سے طبع ہو چکے ہیں۔ آخری دو ترجموں میں لاطینی متن بھی شامل ہے۔ Digistorum codet Floren Finus olim Pisanns photo typice Expressns (روما، ۱۹۱۰-۱۹۰۲)۔

تنقید— James Bryce: Article. Justinian(Smith and Wace's Dictionary of Christian Biography.Vol.111.538-559.1882).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Charles Diehl;Justinien et la civilisation byzantine au VI siécle(735p.Paris,1901).Wil!Gordon Holmes:The Age of Justinian and Theodora(2vols.,780p.,London,1905-1907).

راقم الحروف نے Comptes rendus de l'Academie des Sciences(د:۱۴۵ جس ۱۲۵۶۔پیرس ۱۹۰۷) میں پڑھا تھا کہ انعام بنو(Binoux) ڈاکٹر ایف برونٹ F.Burnet: Medicin deer classe de Mla arine کو ان کی Histoire des Acienees midicales a Byzance an temps de Justinien پر دیا گیا لیکن ہمیں یہ کتاب کہیں نہیں ملی اور اس لیے گمان ہوتا ہے۔شاید اس کی اشاعت کا موقعہ ہی نہیں آیا۔

ریشم کی تجارت کے لیے ملاحظہ ہو— C.R.Beazley: Dawn of Modern Geography vol.1,186-191,1897).T.F.Carter:Invention of Printing in China(ch.2,1925;ISis,VIII,268).

رومی قانون مشرق میں

''ادارات'' کا ایک یونانی مفاد قسطنطنیہ میں جسطنطین کے عہد حکومت ہی میں تیار ہو گیا تھا اور بہت ممکن ہے تھیو فی لوس انٹے سسر(۲۶) کے ہاتھوں۔ فے رنی (۲۷) کے نزدیک یونانی زبان کا یہ ضابطہ سراسر گائیس پر مبنی تھا بلکہ فی الحقیقت گائیس ہی کے متن کا ترجمہ جو بیروت میں ہوا اور آگے چل کر ''ادارات'' کے مطابق ڈھالا گیا۔یونانی زبان میں رومی قانون کے دوسرے تراجم اور شرحیں بھی تقریباً اسی زمانے میں تیار ہوئیں۔

متن — G.O.Reitz (۲-ج-یں ہاگ، ۱۷۵۱) اور G.C. Ferrini (۲-ج-یں۔برلین، ۱۸۸۴-۱۹۸۷ء معہ لاطینی ترجمہ) کے نسخے۔فرانسیسی ترجمہ از J.C.Frégier (پیرس، ۱۸۴۷)

تنقید— C.Krumbacher; Byzantinische Littteratur 605,609,1897).

۱۲۔بازنطینی،لاطینی اور چینی لسانیات و تعلیمات

پرس کینین

پرس کیانس(۱)۔قصیاریہ واقعہ مراکش میں پیدا ہوا۔فروغ قسطنطنیہ میں پایا،۵۱۲ کے لگ بھگ۔ رومی لغت داں۔پرس کیانس کی لاطینی قواعد ''شرح قواعد کتب ہشدہم''(۲) ۱۸ فصلوں (۳) میں منقسم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اورزیادہ تراپولونیوس ڈیس کلوس (قرن دوم کا نصف اول) پرمبنی،ازمنۂ متوسطہ کی مقبول ترین درسیات میں سے ہے۔لہٰذا پرسکیانس کو ویسی ہی شہرت حاصل ہوئی جیسی ڈوناٹس کو۔اس نے ایک رسالہ اعداد،اوزان اور پیمائشوں میں بھی تصنیف کیا۔(یونانی مآخذ کو استعمال کرتے ہوئے)۔علیٰ ہذا ڈیونے سیوس کی "سیاحت" کا آزادانہ ترجمہ (ج۔ د قرن اول کا دوسرا نصف)۔

متن — کل تصانیف (وینس،۱۴۷۶،وغیرہ) معمولی تصنیفات کا مجموعہ مرتبہ Friedrich Lindemann. لیڈن،۱۸۱۸)۔مجموعہ تصانیف مرتبہ August Krehl (۲ ج یں۔لائپ تسگ،۱۸۱۹)۔ De lande imperatoris et de Ponderibns et mensuris مرتبہ carmina S.L.Endlicher (ویانا۱۸۴۸)۔Hertz اور H.Keil،۱۸۵۵-۱۸۰۰کے نسخے تنقید Otto Wischnewski: De Prisciani institionum grammat -icarum compositione (Diss., 101p., Konigsberg, 1909) .Ernest Muller: De auctoritate et origine exemplorum orationis solutae Graecorum quae priscianus contulit(Diss.,52p., 1901,Konigsberg)Alfred Luscher: De Prisciani studiss graecls(Breslauer phil.Abndl.,44,1912).Sandys:History of Classical Scholarship(t.1,272-275,1921).

اس عہد کے رہبانی مدارس کے لیے جو مغرب میں قائم ہوئے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات بے نے ڈکٹ ولی پر فصل دوم اور بوئے تھیس اور کاسیوڈوروس پر فصل سوم میں۔

نیز ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ہسائی کیوس لے طوسی پر فصل دہم میں۔

چوہسنگ۔سسو

چوہسنگ۔سسو (۴)۔کیوئی یانگ (۵) واقعہ ہونان میں فروغ پایا۔یہ حیثیت نائب پری فیکٹ۔متوفی ۵۲۱۔چینی معلم۔"مقالہ ہزار الفاظ" یعنی چیین تسو۔وبن (۶) کا مصنف جو ایک ہزار مختلف الفاظ پر مشتمل ہے اور دوسری کتاب جس کی تحصیل ہر چینی طالب علم پر فرض ہے (۷)۔الفاظ کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ ہر آٹھ لفظوں کے مجموعے سے ایک فقرہ بن جاتا ہے۔یہ کتاب اہل جاپان کے استعمال میں بھی آتی ہے لیکن وہ عنوان کے تینوں اجزا کا تلفظ سن جی مون (۸) کرتے ہیں۔ایک ایسی روایت کے مطابق جو آپ ہی اپنی تردید کردیتی ہے۔سن جی مون کا داخلہ بھی جاپان میں اسی وقت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا جب کوریائی عالم اچیکی (۹) (جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ کی فیوشس پر) روگو (۱۰) یہاں لایا ہے یعنی ۲۸۴ میں!

متن— Stanislas Julien: Les livre des mille mots.—Textechinios avec double traduction(Paris,1864).

تنقید— H.A.Giles: Biographical Dictionary(161,1898)—Encyclopaedia sinica(544,1917).

چیہ سسو-ہسیہ

چیہ سسو-ہسیہ (۱۱)-شمالی وائی (۱۲) کی بادشاہت میں فروغ پایا۔ ۴۵۰ کے لگ بھگ۔ چینی معلم۔ ق-۴۵۰ میں اس نے چی-من پاؤ-شو (۱۳) یعنی ایک رسالہ دیہی معاشیات اور عمل تغذیہ میں تصنیف کیا جو اس قسم کے پہلے اور بہترین رسائل میں سے ہے۔ اس رسالے میں منجملہ اور باتوں کے روشنائی تیار کرنے کا ایک نسخہ بھی درج ہے۔

G.Vacca:Una leggenda sul baco de seta(Note cinesi,1) (Rivista degli studi orientali,t.6,131-133). L. Wieger:La Chine (163,324,537,1920).Frank B. Wiborg: Printing Ink(16,New York,1926;Isis,IX).

کو یہہ-وانگ

کو یہہ-وانگ (۱۴)-کن-شان (۱۵) واقعہ کیانگ سو کا باشندہ ۵۱۹ میں زندہ تھا۔ انتقال ۵۷۱ میں ہوا۔ چینی لغت نگار۔ ۵۴۳ میں اس نے یو پیین (۱۶) کے نام سے ایک مصور قاموس تیار کی جو شو-وین (۱۷) پر مبنی تھی، یعنی وہ قاموس جس میں فان چیہ اور سسو شینگ کا استعمال پہلے پہل باقاعدگی سے کیا گیا (۱۸)۔ یو پیین میں تمام الفاظ کی ترتیب ۵۴۲ اساسی کلمات کے ماتحت ہوئی (۱۹)۔

H.A Giles: Biograahical Dictionary(381,1898).Encyclopaedia sinica(299,1917,P.Pelliot).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوبیسواں باب

عصر اسکندر طرالسی (قرن ششم کا دوسرا نصف)

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے دوسرے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔ایرانی فلسفہ، ۴۔بازنطینی اور چینی ریاضیات،۵۔چینی صناعیات اور اس کا نفوذ مشرق ومغرب میں،۶۔بازنطینی فلاحت،۷۔بازنطینی جغرافیہ،۸۔بازنطینی،کوریائی اور جاپانی طب،۹۔بازنطینی،لاطینی،سریانی،ایرانی اور چینی تاریخ نگاری،۱۰۔سنسکرت اور چینی تعلیمات۔

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے دوسرے نصف میں

جہاں تک مغرب کا تعلق ہے،اس زمانے میں علم وحکمت کا قدم عارضی طور پر پیچھے ہٹتا رہا۔البتہ مشرق میں اس کا خوب چرچا ہو رہا تھا۔لہٰذا جو اہل علم یہ سمجھتے ہیں کہ مغربی تمدن کے علاوہ جہان انسانیت کا اور کوئی افق قابل توجہ نہیں انھیں لازماً اصرار ہوگا کہ یہ زمانہ سرتاسر جہالت اور تاریکی کا تھا لیکن یہ رائے غلط ہے اور ہمارے (یعنی مغرب کے) نقطۂ نظر سے بھی صحیح نہیں۔اس لیے کہ اسکندر طرالسی ایک بہت بڑا طبیب تھا اور گریگوری کا شمار بھی عظیم ترین پاپاؤں میں ہوتا ہے۔بایں ہمہ اگر یہ حضرات یہی چاہتے ہیں کہ اندھیرے میں کھڑے رہیں تو انھیں اس سے کون روک سکتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی روشنی ہو،اس سے انکار کر دیا جائے (۱)۔بات یہ ہے کہ ان دونوں جب یورپ کے جاڑے کی شدت سے ٹھٹھر رہا تھا خاک چین نور سحر سے منور ہو رہی تھی،گو آگے چل کر حالات پھر دگرگوں ہو جائیں گے۔شاید یہی وجہ ہے کہ ارتقائے انسانی کے مطالعے میں راقم الحروف کو بار بار محسوس ہوا کہ نوع انسانی نے اس میں باری باری ہی سے حصہ لیا ہے یا پھر دوسرے لفظوں میں یہ کہنے کہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بنیادی فریضے کی تکمیل اتنی مشکل اور محنت طلب ہے کہ اس کے ادوار تخلیق و ابداع کے ساتھ ساتھ ادوار تعطل اور استراح کا ظہور بھی ناگزیر ہے۔

۲۔ دینی پس منظر:— مغرب میں اس وقت گریگوری اعظم کی شخصیت بالخصوص توجہ طلب ہے جو گویا ازمنۂ متوسطہ کی پاپائیت کے بانی ہیں۔ ان کی انتظامی قابلیتیں مسلم تھیں۔ مسیحی کلیسا کے نظم و نسق اور ان تعلیمی سرگرمیوں کو جن کی ابتدا بینے ڈگٹ اور کاسیوڈورس نے نہایت خوبی سے کی تھی تکمیل تک پہنچایا تو گریگوری ہی نے۔

یہ قرن ششم کا تقریباً وسطی زمانہ تھا جب ہندو بدھ پرمارتھ چین پہنچا اور یہیں سنسکرت کتابوں (لیکن صرف بدھ مت سے متعلق) کے چینی ترجمے میں اپنی بقیہ عمر گذار دی۔ ۵۶۰ میں یعنی اس سے کچھ دنوں بعد ایک دوسرے ہندو بدھ جین گپت نے بھی اسی غرض سے چین کا رخ کیا اور ایک ترکی بادشاہ کے دربار میں دس برس تک ٹھہرا رہا۔ یوں اس نے ترکوں میں بدھ مت کی اشاعت کی۔ چیہ۔ ای ایک نئے بدھ مذہب کا بانی ہے یعنی مذہب تین۔ تائی کا جو بہ نسبت چان مذہب کے تصوف کی طرف بہت کم مائل ہے اور جس کی سب سے بڑی کتاب کا نام ہے کنول سوتر۔ چینی زبان میں بدھ تصنیفات کی ایک نئی فہرست فا۔ چانگ نے تالیف کی جس میں کم سے کم ۲،۲۵۷ کتابوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔

۵۵۲ میں بالآخر بدھ مت کا داخلہ کوریا کے راستے جاپان میں ہوا۔ یہ سنہ نہایت اہم ہے کیوں کہ جاپانی تہذیب و تمدن کے آغاز کا پتا چلتا ہے تو اسی زمانے سے جو گویا قدرتاً آہستہ آہستہ اور بے خبری میں پرورش پا رہا تھا۔ ہمیں اس سلسلے میں بہت کم معلومات حاصل ہیں لیکن اس کی وقت واہمیت کا بہ ہر حال اقرار کرنا پڑے گا، اپنی بے خبری اور قلتِ معلومات کے باوجود۔

۳۔ ایرانی فلسفہ:— اس زمانے کا صرف ایک فلسفی قابل ذکر ہے یعنی پولوس ایرانی جس نے نوشیران عادل کے ماتحت فروغ پایا لیکن ہمارے لیے ایک دوسرے ایرانی عالم کی طرف بھی اشارہ کر دینا ضروری ہے۔ ہمارا مطلب ہے نوشیرواں کے طبیب برزویہ سے جو ہندوستان گیا تو شطرنج اور پچل پائے کی کہانیاں ساتھ لے کر واپس آیا۔ برزویہ نے ان کہانیوں کا ترجمہ سنسکرت سے پہلوی میں کیا۔ یوں ہندو علم و حکمت کو موقعہ ملا کہ ایران پہنچے اور پھر آگے چل کر اسلام کے توسط سے ساری دنیا میں۔

۴۔ بازنطینی اور چینی ریاضیات:— ہمارا خیال ہے ورق اخمیم کو اس عہد کی پیداوار ٹھہرایا جائے تو کچھ ایسا بے جا نہ ہوگا۔ بایں ہمہ اس کے زمانہ تصنیف پر زور دینا بے کار ہے کیوں کہ ورق مذکور قرن یا قرن پہلے بھی بجنسہٖ قلم بند ہو سکتا تھا۔ وہ حساب شمار کا یونانی دستور العمل ہے جس میں بڑی حد تک مصر کے پرانے منہاجات سے کام لیا گیا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ۔ہویانگ نے ایک ابتدائی رسالہ حساب میں تصنیف کیا جس کی بنا زیادہ تر قدیم چینی تصانیف پر رکھی گئی۔ چین۔لون ان کتابوں کا شارح ہے جو ایام سلف میں ریاضی کے متعلق قلم بند ہوئیں، علیٰ ہذا عالیات کے بعض ریاضیاتی نکات کا۔ چانگ چیو۔چین نے کسور پر خصوصیت کے ساتھ زور دیتے ہوئے حساب کی ایک درسی کتاب تصنیف کی۔ معلوم ہوتا ہے اس اثنا میں اہل چین ہندو ریاضیات سے بخوبی واقف ہو چکے تھے کیوں کہ بادشاہت سُئی (۵۸۹ تا ۶۱۸) کی فہرست میں کئی ایک ایسی کتابوں کا ذکر بھی آیا ہے جن میں ہندو ریاضی اور ہیئت کی تشریح کی گئی ہے۔ دراصل یہ ایک طبعی امر تھا کیوں کہ بدھ مت نے چین کا رخ کیا تو ہندو علم وفضل نے بھی اس کا ساتھ دیا۔

ممکن ہے اس صدی کے اختتام سے پہلے چینی (بلکہ ہندو) ریاضیات کی کچھ اقل قلیل مقدار جاپان میں بھی پہنچ گئی ہو، کوریا کے راستے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ورق اخمیم کے علاوہ جس کا تذکرہ اتفاقاً یہاں آ گیا ہے۔ بازنطینی اور لاطینی ریاضیات (یا ہیئت) کے بارے میں کوئی امر قابل ذکر نہیں۔ گویا اب اس فصل میں جو نام بھی آئے گا چینی ہوگا۔

۵۔ چینی صناعیات اور اس کا نفوذ مشرق ومغرب میں:—یہ امر بعید از امکان نہیں کہ چوبی سانچوں کے ذریعے طباعت کا رواج بلاد چین میں اگر پہلے نہیں تو قرن ششم کے اختتام پر ہو گیا تھا۔ گو زیادہ اغلب یہ ہے کہ اس ایجاد کی تکمیل قرن ہشتم کے وسط سے متقدم نہیں۔

۵۵۲ میں ابریشم پروری کی ترویج ختن سے بازنطینی سلطنت میں ہوئی اور قیاس یہ ہے کہ نسطوری راہبوں کے ہاتھوں جو دیکھتے ہی دیکھتے پیلوپونے سَس میں پھیل گئی۔ پھر یہی زمانہ ہے چینی تمدن کے آہستہ آہستہ جاپان میں سرایت کرنے کا۔ کہا جاتا ہے یہ سوشن۔تینو (۵۸۸ یا ۵۹۲) کا عہدی حکومت تھا جب یہاں ترازو، وکانٹے اور کھپرے لائے گئے۔

۶۔ بازنطینی فلاحت:— کاسیانوس یاسیوس نے جس کا زمانہ فروغ شاید قرن ششم ہے، یونانی تحریروں کا ایک مجموعہ فلاحت میں تیار کیا اور جس نے قرن دہم کے اس شاہی نسخے کے لیے جسے آگے چل کر اسی فن میں ترتیب دیا گیا اساس کا کام دیا۔

۷۔ بازنطینی جغرافیہ:—اس ضمن میں ایک ہی واقعہ قابل ذکر ہے، یعنی ۵۶۸ میں زماکوس کا سفر قسطنطنیہ سے سمرقند تک، کریمیا اور روس کے راستے اور جوترکوں اور بازنطینیوں کے درمیان ایک نئے رشتۂ اتصال کا باعث ہوا۔

۸۔ بازنطینی، کوریائی اور جاپانی طب:—بازنطینی طبیب اسکندر طرالسی کو جس نے آخر الامر روما کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا مسکن بنایا محض ایک مؤلف قرار دینا غلط ہوگا۔ اس کی تصانیف میں کئی ایک ذاتی مشاہدات بھی موجود ہیں (مثلاً طبی دیدانیات کے موضوع پر)۔ اسکندر طرالسی نے اپنے زمانہ حیات ہی میں بہت کافی شہرت حاصل کر لی تھی۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی تصنیفات کے بعض حصوں کا ترجمہ کئی ایک مشرقی زبانوں میں کیا گیا۔ گویا طبیب مذکور کی اہمیت کے دو پہلو ہیں۔ داخلی یعنی اس قدر و قیمت کے اعتبار سے جو اس کی تحریروں کو حاصل ہے اور خارجی یا بالفاظ دیگر اسکندر کا ذاتی اثر و رسوخ۔ لہٰذا ان سب باتوں کا لحاظ رکھ لیجیے تو وہ اس عہد کا سب سے بڑا سائنس دان ہے۔

۵۵۴ میں چینی طب کا رواج کوریائی اطبا کے ذریعے جاپان میں ہوا۔ کہا جاتا ہے ۵۶۲ میں چینی طب کی ۲۹ تصنیفات جاپان لائی گئیں۔ ممکن ہے یہ واقعات بالکل درست نہ ہوں لیکن اتنا بہ ہر کیف تسلیم کرنا پڑے گا کہ چینی طب کا تھوڑا بہت علم جاپانیوں کو ان ایام میں اہل کوریا کے توسط سے ہو گیا تھا۔

۹۔ بازنطینی، لاطینی، سریانی، ایرانی اور چینی تاریخ نگاری:— پروکوپیوس نے جسطنطین کے زمانہ حکومت کے تاریخی واقعات قلم بند کیے اور ملالاس نے ایک عالم گیر تذکرہ جس میں مرکزی حیثیت شہر انطاکیہ کو حاصل تھی، ۵۷۳ سے ۵۶۳ تک۔ یہ بازنطینیوں کا پہلا رہبانی تذکرہ ہے جس نے ازمنہ متوسطہ کے اکثر وقائع کے لیے نمونے کا کام دیا۔ ایواگریوس کی تاریخ کلیسا جو ۵۹۳ پر ختم ہو جاتی ہے یوسے بیوس ہی کا اہم ترین مستزاد ہے۔

لاطینی زبان میں تین نامور مؤرخوں نے قلم اٹھایا: ژورڈانس نے بلقان، انگریز مؤرخ گلڈس نے بریٹینی اور گریگوری نے تورمیں۔ گریگوری کی شخصیت ان سب میں کہیں زیادہ وقیع اور ممتاز ہے۔

سریانی تاریخ نگاری کا اظہار ایک تو ق۔۵۶۹ کے ایک نامعلوم الاسم مصنف کے تذکرے سے ہوتا ہے جس میں زکریا رہتور کے نایاب وقائع کا ترجمہ بھی شامل ہے، ثانیاً یحییٰ ایشیائی کی کلیسائی تاریخ سے۔ یحییٰ مذکور اور نامعلوم الاسم مصنف دونوں مانوفزیٹ تھے۔

کارنامک پہلا تذکرہ ہے جس میں ایران کی ملی داستان قلم بند ہوئی اور جو آخرالامر شاہنامہ فردوسی کے پیکر میں پھر سے پروان چڑھی۔ یہ تذکرہ پہلوی زبان میں تھا اور اس کا زمانہ قرن ششم کا آخری حصہ۔

وائی شو اس عہد کا واحد چینی مؤرخ ہے جس نے شمالی وائی کی پادشاہت کے سرکاری وقائع تالیف کیے۔

۱۰۔ سنسکرت اور چینی لغت نگاری۔ چینی تعلیمات:— بدقسمتی سے اس امر کا ٹھیک پتا نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چلتا کہ امرجس نے امرکوس کے نام سے سنسکرت مترادفات کی ایک لغت تصنیف کی، کس زمانے میں گزرا ہے۔ لغت مذکور پر جس کثرت سے شرحیں لکھی گئیں ان کو دیکھتے ہوئے، اس کی زبردست اہمیت اور غیر معمولی اثر کا خواہ مخواہ اقرار کرنا پڑتا ہے۔

لوتے۔منگ نے عالیات کی ایک فرتیار کی جس میں ہر لفظ کی تشریح اسی ترتیب سے کی گئی تھی جس میں وہ استعمال ہوا۔

چین چیہ۔توی نے جو رسالہ تعلیم عائلہ میں لکھا اس میں تربیت ذہنی پر بالخصوص زور دیا گیا ہے۔

خاتمہ سخن:— اس عہد کے عملی کارنامے کچھ ایسے وقیع نہیں لیکن تعلیم و تعلم کا کام باوجود سست رفتاری کے بتدریج آگے بڑھ رہا تھا، مشرق میں شاید زیادہ سرگرمی سے اور سہایان بدھ مت کے زیر اثر۔ پھر کئی ایک نامور مورخ تھے جو اپنی اپنی قوم کی نیابت اور ان کے شعور ملی کی پرورش کرتے رہے۔ ساتھ ہی ساتھ اقوام و امم کا ربط وضبط بڑھ رہا تھا اور وہ روز بہ روز ایک دوسرے سے روشناس اور باخبر ہو رہی تھیں۔ لہٰذا ان میں باہم اخذ و بدل، قرض اور مستعار گیری کا عمل بھی وسیع ہوتا چلا گیا۔ بایں ہمہ ان کے درمیان کئی ایک موانع حائل تھے اور آگے چل کر ہوتے جائیں گے جن کو دور کرنے کے لیے پھر صدیوں کی ضرورت ہو گی مگر پھر اس مشکل کا کوئی علاج بھی نہیں بہ جز اس کے کہ تعلیم اپنا فریضہ ادا کرتی رہے اور انھیں اس سطح پر لے آئے جہاں وہ ایک دوسرے سے مفاہمت اور احسان و خیر خواہی سے کام لے سکیں۔ یہ ہو گا تو ان میں اپنے داخلی اتحاد اور اشتراکِ مقصد کا احساس بھی پیدا ہو جائے گا۔

پھر یہی زمانہ ہے جب دنیائے انسانیت کے دو اور اقطاع میں علم و حکمت کا چرچا شروع ہوا۔ ترکوں میں جہاں تک بدھ مت نے ان ایام میں انھیں آگے بڑھایا اور جاپانیوں میں جو عن قریب دنیا کی عظیم ترین تہذیبوں میں سے ایک کی طرح ڈالیں گے۔

۲۔ دینی پس منظر

گریگوری اعظم

گریگوری ولی، گریگوری اول (۱)۔ ولادت روما میں ہوئی ۵۴۰ کے لگ بھگ۔ ۵۷۳ میں شہر روما کا پری فیکٹ جس نے ۵۷۴ کے قریب چھ دوائر کی بنا صقلیہ میں رکھی اور ایک (اینڈریوولی) (۲) کی روما میں۔ آخر الذکر دیر میں خود بھی رہبانیت اختیار کر لی۔ ۵۷۸ تا ق۔ ۵۸۶ پاپا کا سفیر دربار قسطنطنیہ میں۔ ۵۸۶ میں رئیس دیر اینڈریوولی اور پھر پوپ ۳ ستمبر سے کر ۱۲ مارچ ۶۰۴ یعنی اپنے زمانہ وفات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک۔لاطینی کلیسا کا چوتھا (اورآخری) امام جس نے قدیم عیسائیت کو ازمنۂ وسطیٰ کی عیسائیت میں تبدیل ہوتے دیکھا۔لہٰذا ہم کہہ سکتے ہیں وہ عہد متوسطہ کی پاپائیت کا بانی ہے۔گریگوری ولی نے کئی ایک دینی کتابیں اور انجیل کی شرحیں تصنیف کیں (غالباً اس زمانے میں جب وہ رئیس دیر تھا) علیٰ ہذا بے نے ڈکٹ ولی کی ایک سوانح عمری۔وہ بڑا منتظم انسان تھا۔رہبانیت،تبلیغ واشاعت (۳)،عبادات اور کلیسائی موسیقی کی تکمیل گریگوری ولی ہی کی کوششوں سے ہوئی۔

متن — Migne کی Latin Patrology (مجلد-۷۷)۔مکتوبات کا تنقیدی نسخہ P.Ewald اور L.M.Hartmanm نے مرتب کیا Monumenta Germaniae historica میں (برلین-۱۸۹۹-۱۸۸۷)۔

Henry Sweet: King Latin Alfred's West Saxon version of Gregory's Pastoral Care,With an English Translation,the Latin Text,and Notes(550p,Early English Text Society, London,1871-72).

تنقید،سوانح حیات اور عام باتیں — Vita beatissimi papae Gregorii Magni antiquissima سوانح عمری جسے دیروٹبی (whitby) کے ایک راہب نے لکھا (غالباً ق۔۷۱۲ء میں) اور جس کو اب پہلی مرتبہ مخطوطہ گالن (Gallen) عدد ۵۶۷ سے ایف اے گاسکے (F.A.Gasquet) نے شائع کیا (۵۶ص-ویسٹ منسٹر،۱۹۰۴)۔

Georg Johann Lau: Gregor 1(558p.,Leipzig,1845).Fr- derick Homes Dudden: Gregory the Great(2 Vols.,London, 1905).Max Manitius: Lateinische Litteratur des Mittelalrers(t. 1,92-106,1911)Walter Stuthlfath;Gregor 1,sein Leben bis zu seiner Wahl zum Papste nebst einer Untersuchung der ältesten Viten(122p.,Heidelberg,1913).

گریگوروی موسیقی — Wilhelm Brambach: Gregorianish. Bibliographische Lösung der Streitfrage über den Ursprung des gregorianischen Gesanges(32p.,Leipzig, 1895). E.G.P. Wyatt: St.Gregory and the Gregorian Music(40 p.,Plainsong and

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Mediaeval Music Society,London,1904). Amédé Gastoué: L'art gregorin(Les maitre de la musique) (Paris,1911).Coeletin Vivell: Von Musik-Traktate Gregors des Grossen(161p.,Leipzig,1911).

کیوراپاس ٹورالس (Cura pastoralis) کا انگریزی۔ سیکسن ترجمہ Theses by Gustav Wack(60p.,Greifswald,1889)andAlbert Dewitz (64p.,Breslau,1889).J.H.Kern: Zur Cnra p astoralis (Anglia, Vol.33,270-276,1910).Karl Jost: Zu den Hand- shriften der Cura pustoralis (Anglia,Vol-63-38,1013).

پرمارتھ (۴)

اہل چین اس نام کو پو۔لو۔مو۔تو (۵) لکھتے ہیں اوران کے نزدیک اس کا ترجمہ ہے چین تی (۶)۔ لیکن ہسیو کاؤ سینگ چوئن (۷) کے مطابق جو تانگ فاضل تاؤ۔ہسیون (۸) (ج۔ د قرن ہفتم کا دوسرا نصف) کی تصنیف ہے پرآرتھ کا نام چیو۔نا۔لو۔تو (۹) بھی لکھا گیا ہے، چیون اول، باب اول۔

ہندو بدھ بھکشو جس کی ولادت ۴۹۹ اور وفات ۵۶۹ میں ہوئی۔ ۵۴۶ میں وہ مگدہ سے چین روانہ ہوا (یا ۵۳۹ میں؟) اور یہیں اپنی عمر کا باقی حصہ سنسکرت کتابوں کا ترجمہ چینی زبان میں کرتے ہوئے گذار دی۔ ایشور کرشن اور وسو بندہو کی تصنیفات کا ترجمہ ۵۷۷ سے مؤخر ہے۔ پرمارتھ نے وسو بندہو کی ایک سوانح حیات بھی تصنیف کی۔

ان ترجموں کے سنین اور پرم آرتھ کے سوانح حیات کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات ایشور کرشن اور وسو بندہو پر (قرن چہارم کا نصف اول) نیز ملاحظہ ہو M.Winterniz: Gescnichte der indischen Litteratur(t.2,257-259,t.3,451-452,1920-32).

جین گپت (۱۰)

ہمیں جین گپت کا علم اس کے سنسکرت نام (۱۱) کی چینی شکل یعنی شے۔نا۔چیوہ۔تو (۱۲) سے ہوا۔ ہندو بدھ جو ۵۲۸ سے ۶۰۵ تک زندہ رہا۔ بدھ کتابوں کے بڑے بڑے چینی مترجمین میں سے ایک۔ جین گپت کے متعدد ترجموں میں سے ہم صرف بدھ چرت اور سدھرم پنڈریک (۱۳) کا ذکر کریں گے۔ ۶۰-۵۵۹ میں جب وہ چین گیا ہے تو اس نے تقریباً وہی راستہ اختیار کیا جو ۵۱۸ میں سنگ یون نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ملاحظہ ہو باب ماسبق) سمت مخالفت سے کیا تھا۔ ۵۷۵ سے ۵۸۵ تک وہ ایک ترکی سردار تو۔ پو (۱۴) اور اس کے جانشین کے دربار میں ٹھہرا رہا۔ یہاں اس کی ملاقات کئی ایک چینی بھکشوؤں سے ہوئی جو ہندوستان سے کتب مقدسہ کو ساتھ لیے واپس آ رہے تھے۔ جب ان کی فہرست تیار کی گئی تو جین گپت نے بھی ان کا ہاتھ بٹایا۔ تہذیب وثقافت کے نقطۂ نظر سے اس فاضل ہندو کا ایک ترکی دربار میں دیر تک قیام، بڑی اہم بات ہے کیوں کہ اس طرح اندازہ ہو جاتا ہے کہ ترکوں کے اندر بدھ مذہب کی اشاعت کیوں کر ہوئی۔ ۵۷۵ میں اسی ترکی سردار تو۔ پو کے لیے مہا پرزوان سوتر (۱۵) کا ترجمہ شہنشاہ چین کے حکم سے ترکی میں کیا گیا۔

جین گپت کے ترجموں کی فہرست بن یو نان جیو (Bunyin Nanjio) کی کتاب چینی ترپ تک کی فہرست کتب (Catalogue) میں ملے گی۔ عالم مذکور کی سوانح عمری تاؤ۔ ہسیون (Tao-Hsüen) نے (ج۔ دقرن ہفتم کا نصف دوم) اپنی کتاب ہسیو کاؤ سینگ چیوان میں شامل کر دی ہے۔ اس کا فرانسیسی ترجمہ شاوانے نے کیا بہ کثرت حواشی کے ساتھ ملاحظہ ہو: Ed. Chavannes: T'oung Pao (مجلد ششم۔ ۳۵۶۔ ۳۳۴۔ ۱۹۰۵)۔ اسی زمانے کے ان ترجموں کے متعلق مزید معلومات کے لیے جو چینی سے ترکی (اویغوری) زبان میں ہوئے۔ ملاحظہ ہو، شاوانے (حوالہ مذکور۔ مجلد دہم۔ ۱۰۰۔ ۱۹۰۹)۔

چیہ ای

چیہ ای (۱۶)۔ یہ اس کا مذہبی نام ہے۔ اصل نام چین تے۔ ان (۱۷) تھا۔ اسے چیہ کا ئی (۱۸) بھی کہتے تھے۔ ولادت ۵۳۸ میں ہوئی ان ہوئی کے شہر ینگ۔ چون (۱۹)۔ میں ۵۷۵ میں ہمیشہ کے لیے تین۔ تائی (۲۰) کے پہاڑوں میں اقامت پذیر ہو گیا جو شمال مشرقی چہ کیانگ (۲۱) میں واقع ہیں۔ متوفی ۵۹۷۔ بدھ مذہب کے تین۔ تائی مت کا جو کچھ تو چان مت (۲۲) کے خلاف ردعمل اور کچھ بدھ اختلافات میں باہمی مفاہمت کے طور پر رونما ہوا۔ چیہ ای کا سب سے زیادہ پسندیدہ سوتر کنول ہے، یعنی ''قانون حق کا کنول (۲۳)'' جس پر اس نے دو شرحیں بھی لکھیں۔ اس کی اپنی تصنیفات میں مو۔ ہو چیہ۔ کئن (۲۴) بالخصوص اہم ہے کیوں کہ اس میں تین۔ تائی فلسفہ کی تشریح کی گئی ہے۔

کنول سوتر کا متن۔ یہ سوتر جسے اکثر سوتر ارض پاک سے بھی موسوم کیا جاتا ہے دراصل سدھرم پنڈریک کا ترجمہ ہے جس کا سنسکرت متن ایچ۔ کیرن H.Kern اور نان جیو نے ترتیب دیا (سینٹ پیٹرزبرگ، ۹۔ ۱۹۰۸) فرانسیسی ترجمہ از Eugéue Burnouf نے Sacred Books of the

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

East میں کیا (پیرس،۱۸۵۴)۔انگریزی ترجمہ از ایچ۔ کیرن (مجلد۲۱-آ کس فرڈ۱۸۸۴)۔
کتاب مذکور کے سنسکرت زبان سے چینی میں کئی ایک ترجمے کئے گئے۔قدیم ترین (ناپید ہے) ۲۵۵ میں۔مقبول ترین ترجمہ کمارجیواج-دقرن پنجم کا نصف اول) کا تھا۔اس کا چینی عنوان ہے۔چینگ فا-ہوا-چنگ Chéng[4] Fa[2] - hna[2] - ching[1] (687, 3366, 5005,2122)
.Miao[4] Fa[2] Lien[2] - hua[1] Ching (7857, 3366, 7115, 5002, 2122,)
تنقید—A.Wylie: Chinese Literature(209,1902)H.A.Giles
Biographical Dictionary(147,1898).R.F,Johnston:Buddhist china(London,1113).L.Wieger: La Chine(181,427,510 etc., 1920).
تیئن تائی تسنگ کا داخلہ جاپان میں— تیئن تائی مت کی ترویج ۸۰۶ میں ہوئی ڈینگیو۔ Dengyo daishi(ج۔دقرن نہم کا نصف اول) کے ہاتھوں اور جاپانیوں میں اس کا نام تندے شو Tendai Shnیا فقط تندے ہے۔وہ چیہ۔ای کو اکثر شن تن نوشک Shintan no Shaka یعنی چینی بدھ کے نام سے موسوم کرتے ہیں اور کنول سوتر کو ہوکے۔ کیو(Hokke-Kyo) سے۔

فا-چنگ

فا-چنگ(۲۵) پادشاہت سئی(۲۶) کے ماتحت فروغ پایا۔ ۵۹۴ کے لگ بھگ۔ چینی بدھ۔۵۹۴ میں اس نے بدھ مت میں چینی تصانیف کی ایک فہرست تیار کی جن کی کل تعداد ۲۲۵۷ تھی اور جن میں چار سو سے زاید پہلے ہی سے تلف ہو چکی تھیں۔

L.Wieger:La Chine(182,297,521,1920).

بدھ مت کی ترویج جاپان میں

۵۵۲ میں جب کدارا(۲۷) کے بادشاہ سائی تائی(۲۸) نے کمائی(۲۹) شہنشاہ جاپان (زمانہ حکومت ۵۴۰ تا ۵۷۱) کے نام ایک پیغام اور بدھ مت کی چند کتابیں روانہ کیں تو جاپان میں بدھ مذہب کی تبلیغ شروع ہوگئی۔ ممکن ہے بعض کوریائی مبلغ اس سے پہلے بھی یہاں آئے ہوں(۳۰) لیکن یہ پہلی کوشش تھی جس کا حال قلم بند ہوا۔اس میں کچھ کو بہت زیادہ کامیابی نہیں ہوئی۔
جاپان اور کوریا کے ذریعے چین سے اہل جاپان کے روابط جس طرح روز افزوں ترقی کر رہے تھے، اس کے بعض اور شواہد بھی موجود ہیں۔مثلاً شہنشاہ کمائی ہی کے ماتحت پینتیس فضلا کی ایک جماعت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کدارا سے بلوائی گئی جن کے لیے شہنشاہ نے متسورا۔اومی (۳۱) کا اسم نسبی تجویز کیا۔وہ یامتو اوراومی (۳۲) کے صوبوں میں آباد ہوئے اور چینی اور کوریائی زبانوں کے لیے اوسا (۳۳) یعنی ترجمانوں کا کام دیتے تھے۔
۵۵۳ یا ۵۵۴ میں وانگ تاؤ۔لیا نگ (۳۴) ای (یعنی ای۔چنگ ۲۱۲۲،۵۴۹۷ کے عقیدہ تغیرات) کا ایک کوریائی فاضل اور وانگ پاؤ۔سن (۳۵) کوریائی فاضل سنئیات کوریا سے جاپان آئے اور اہل جاپان کو چینی ریاضیات سے روشناس کیا۔یہ واقعات جاپانی تہذیب وتمدن کا پیش خیمہ ہیں،گو سادہ اور خالی از معلومات۔قرن ہفتم سے قبل جاپانی تمدن کی تاریخ بالکل غیر یقینی ہے۔

یہ جان لینا بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا کہ اہل جاپان بدھ کو شاکا اور بدھ مت کو بکیو کہتے ہیں،بت سودویا بپو (۳۶) بھی۔بن یان کوشو۔جو اور مہایان کودائی۔جو (۳۷)۔بدھ مذہب کے مختلف فرقوں کے نام جیسے جیسے ان کا ذکر آتا جائے گا آگے چل کر بیان کر دیے جائیں گے۔

E.Papinot: Historical Dictionary(Mononobe Okoshi مقالہ

Y.Mikami: Development of Mathematic (۱۹۰۹ص ۴۹۳ میں۔ اور Osa ص ا۔۴

کوریائی فاضل وانگ in China and Japan(p.,179,Leipzig,1912 لیا نگ۔تنگ Waug Liang-tmg کا ذکر کرتا ہے جس کی شخصیت کا پتا نہیں چل سکا۔ممکن ہے اس کا اشارہ وانگ لیا نگ ہی کی طرف ہو جس کا نام ٹی۔اینڈو T.Entö کی محولہ ذیل کتاب میں موجود ہے)M.Anesaki: Buddeist Art(۱۹بوسٹن،۱۹۱۵) کہتا ہے(بدھ مت ۵۳۸ میں کدارا سے جاپان لایا گیا A.K.Reischaner Studies in Japanese Buddhism(80,New York,1917).T.Endo:History of Japanes Mathematice (جاپانی زبان میں)p.6,Tokyo,1918;Isis,IV,70).

۳۔ایرانی فلسفہ

پولوس ایرانی (۱)

مولد دیرشر (۲)؟نوشیرواں تاج دارایران از ۵۳۱ تا ۵۷۹ کے ماتحت فروغ پایا۔شامی فلسفی (۳)۔''ارسطو کی منطق پر ایک رسالہ جس میں کسری سے خطاب کیا گیا'' (سریانی میں) کا مصنف۔پولوس نے علم بذریعہ سائنس اور مذہب کے درمیان واضح طور پر تفریق کی۔کہا جاتا ہے اس نے ''پیری ارمے نائیاس'' کی ایک شرح بھی لکھی (۴)۔

متن—(مع ترجمہ J.P.N.Land: Anecdota syriaca(t.4,1875 مقدمے کا نسخہ E.Renan: Journal asiatineq(t.19,312-319,1152 اور ترجمہ)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Wright: Syriac Literature(122,1894).Jeiome:—تنقید

Labourt Le christianisme dans l'empire perse suos la dynastie sassanide(22 ed.,Pris,1904).R.Duval: Littérature syriaque (250,1907).

برزویہ(۵)

برزویہ(۶)۔نوشیرواں کا طبیب جس کو اس نے ہندوستان روانہ کیا۔ برزویہ واپس آیا تو کتب طب، شطرنج اور پچیل پائے (یا بیدپا)(۷) یعنی کتب خمسہ (پنچ تنتر)(۸) کی کہانیاں اپنے ساتھ لایا۔ یہ وہی کہانیاں ہیں جن کے لیے عربی میں کلیلہ ودمنہ کا نام تجویز کیا گیا۔(۹) برزویہ نے ان کا ترجمہ سنسکرت سے پہلوی میں کیا۔

Th.Nöldeke: Burzöes Einleitung zu dem Buche kalila wadiman (Schriften d.wissensch.Gesell.,12 Heft,27p,Strassburg, 1912).

۴۔ بازنطینی اور چینی ریاضیات

قرطاس اخمیم (۱)

یہ یونانی ورق دل چسپی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے تو اس لیے کہ وہ آخری جھلک ہے مصری ریاضیات کی۔ پھر عجیب بات یہ ہے کہ یونان کے عملی حساب کی قدیم ترین دستاویز بھی یہی ورق ہے (بایں ہمہ ملاحظہ ہو ہمارا شندرہ مشکین (۲) کے ورق ریاضیات شمارہ ۶۲۱ پر، قرن چہارم کا نصف اول)۔ مصنف کوئی عیسائی تھا اور جہاں تک زمانے کا تعلق ہے ورق اخمیم عربی حملے ۶۴۱۔۶۴۱ سے پہلے تصنیف ہوا۔ چھٹی یا ساتویں صدی میں۔

ورق اخمیم کا متن جے۔ بایئے نے شائع کیا J.Balliet: Le Papyrus mnthématiqu e d'Akhmim(Mémoires publiés par les membres de la archéologique francais au Caire,t.9,91p.,8pl.,Paris,1892). ملاحظہ ہو Cantor: Ein historischer Papyrus in griechis-cher Sprache (Z.F) Mathematik (Vol.1.3rd ed.,p.504,1907۔ سنین کے بارے میں کانتور نے بایئے کو غلط سمجھا ہے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھسیہ-ہویانگ

ھسیہ ہویانگ (۳)۔زمانہ فروغ غالباً قرن ششم کا وسط یا نصف دوم۔چینی ریاضی داں۔''ہسیہ-ہویانگ کی عالیہ ریاضی''یعنی ہسیہ-ہویانگ سئن-چنگ (۴) مبادیات حساب کی ایک درسی کتاب ہے جو کچھ تونہ فصول (ملاحظہ ہو، چانگ تسانگ قرن دوم ق-م کا نصف اول) اور کچھ سن-تسو (ج-د قرن سوم کا نصف اول) علیٰ ہذا ودو-تساؤ (۵)-سئن-چنگ غالباً ہان پادشاہت کی ایک عالیہ حساب پر مبنی ہے۔

متن — کتاب مذکور کا متن ینگ-لو (Yung-lo) میں موجود ہے لیکن متفرق حصوں میں منقسم۔آگے چل کر ان حصوں کو جمع کیا گیا اور ۱۷۷۶ میں تائی چین (Tai⁴ (10567,642 Chén⁴ نے پورا متن از سر نو مرتب کرلیا۔ (M.Courant: Catalogue des livres chinois,No+844).

تنقید—Yoshio Mikami: Develpment of Mathematics in china and Japan(p.39,Leipzig,1912).D.E.Smith and Y.Mikami: History of Japanese Mathematics(p,21Chlcago, 1914 Louis vsn Hee: The Arithmatic (چھڑیوں کے استعمال کے متعلق). Classic of Hsia-hou Yang(American Mathematical Monthly. vol.31,235-237.1924:ISis,VII,182 ۱۷۷۶ کے نسخہ اول کے سرورق کی نقل کا الاصل آئی سس، ۷، میں ملے گی۔۵۔ص۔۱۷۰ کے متصل)۔

چین-لوئن

چین-لوئن (۶) پائی (شمالی) چو پادشاہت کے ماتحت فروغ پایا ۵۶۶ میں۔ریاضی داں۔ریاضی کے قدیم رسائل کا شارح جو یوں تلف ہونے سے محفوظ رہے۔چین-لوئن کی سب سے بڑی تصنیف وو-چنگ سن-شو (۷) ہے جس میں عالیات کے ہر اس مسئلے سے جس کا تعلق ریاضی سے تھا بحث کی گئی ہے۔وہ ۵۶۶ کی تقویم کا مرتب بھی ہے۔

متن—عالم مذکور کی تصنیفات تائی-چیاؤ سئن چنگ شیہ-شو، Tai⁴-chiao⁴ Suan⁴-Ching Shih² shu¹(1059,1302,10378,2122,9959. (10024 میں جمع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دی گئی ہیں، ۱۷۷۳ء۔

تنقید— L.Wieger: La Chine(162,422,513,425,1920)

چانگ چیو۔چیئن

چانگ چیو۔چیئن (۸)۔قرن ششم کے شاید آخری زمانے میں فروغ پایا۔چینی ریاضی داں۔
"چانگ چیوچیئن کی عالیہ (چانگ چیو۔چیئن سئن چنگ)(۹)حساب کی ایک درسی کتاب ہے
ہسیہ۔ہویانگ کی تصنیف سے بھی کہیں زیادہ اہم جس میں کسروں پر بالخصوص توجہ کی گئی ہے۔تقسیم بالکسر کسر معکوس سے ضرب کے برابر ہوگی (گواس کا ذکر صراحت کے ساتھ نہیں کیا گیا)۔فی صد حصہ بندی' کے مسائل، بیشی اور کمی' علیٰ ہذا ہم زاد مساوات'۔حسابی تسلسلوں کی میزان ایک مدور قطعے کا رقبہ۔مساوات غیر مقطع۔

Yoshio Mikami: The Development of Mathematics in China and Japan(p.39-43,Leipzig,1912).

عالیہ مذکور ۱۰۸۴ء کے ایک سنگ نسخے میں جزواً محفوظ ہے، معہ شروح از لیو ہسیاؤ، سن Lin² Hsiao-sun,(7270,4334,10431) اور لی شن۔فینگ Li shun-feng (ج۔ ذقرن ہفتم کا نصف دوم)۔

ہندو ریاضی اور فلکیات کے متعلق چینی معلومات

سئی پادشاہت کے زمانے میں

(۵۸۹ تا ۶۱۸)

یہ امر یقینی ہے کہ قرن ششم کے اواخر یا کم از کم ۶۱۰ سے قبل اہل چین نے ہندو علوم سے اچھی خاصی واقفیت پیدا کر لی ہوگی کیوں کہ سئی پادشاہت کی فہرست کتب میں بعض ایسی تصانیف کا ذکر بھی آیا ہے جن میں ہندو ریاضی اور ہیئت کی تشریح کی گئی ہے۔یہ فہرست کتب ق۔۶۱۰ میں مکمل ہوئی اور وہ سئی شو(۱۰) کے ابواب ۳۴ یا ۳۵ پر مشتمل ہے جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شندرہ وائی چینگ پر(قرن ہفتم کا پہلا نصف)۔ان فہرست کتب سے جس کی تکمیل ۶ ق۔م میں ہوئی قطع نظر کر لی جائے تو یہ قدیم ترین چینی فہرست ہے، جواب تک دست یاب ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برہمنی فلکیات پو-لو-مین- تیئس-وین-چنگ- p'o²-lo² mén²-tien¹ wen²-ching'(9412,7291,7751;11208,12633,2122) از برہمن شے شے ہسین-جین-(9790,4449-5624) Shé,Shé³ hsien¹-Jén² ۲۱ فصلوں میں۔

فلکیاتی مباحث از برہمن چیہ-چشہ Chieh-Chiéh: پو-لو-مین (برہمنی) چیہ-چشہ-ین-جین (انسان غیر فانی) تشین-وین-شو Chlieh² Chieh²(1459,1558) tten¹-wen²-shou1(11208,12633 19164) فلکیاتی مباحث ۳۰ فصلوں میں۔

برہمنی فلکیات-پو-لو-مین- تیئن-وین- P'o-lo-mén t'ien-win² ایک فصل میں۔

حساب شماری کے برہمنی طریق-پو-لو-مین-سئن-فا- P'o-lo-,mén suan¹-fa²-(10378,3366) تین فصلوں میں۔

وقت شماری کے برہمنی طریق-پو-لو-مین ین یانگ سئن چنگ، P'o-lo-mén yin¹ yang², suan⁴ ching¹(13224,12883,10371,2122) ایک فصل میں۔

رسالہ برہمنی ریاضیات میں-پو-لو- مین سئن چنگ P'o-lo-mén snan ching تین فصلوں میں۔

معلوم ہوتا ہے یہ سب کتابیں ضائع ہو چکی ہیں L.Wieger: La-Chine(182, 1920).

چینی ریاضیات کی جاپان میں ترویج کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جاپانی بدھ مت پر فصل دوم میں۔

۵-چینی صناعیات اور اس کا نفوذ

مشرق و مغرب میں سانچہ طباعت کی ایجاد

یہ بات اکثر سننے میں آتی ہے کہ چین میں سانچوں کے ذریعے طباعت کی ایجاد قرن ششم میں ہوئی۔ مزید یہ کہ اس سلسلے میں سب سے پہلا اور مستند بیان جس سے اس ایجاد کی تائید ہوتی ہے، ۵۹۳ء کا ہے، جب سئی شہنشاہ وین-تی نے ان سب مورتیوں کو جو گھس گئی تھیں از سر نو تراشنے اور عالیات کو پھر سے جمع کرنے کا حکم دیا۔ یہ عبارت لوشین کی کوچیہ چنگ یئن (۱) میں ملے گی اور استانسی لاس یولیاں (۲) پہلا شخص ہے جس نے اپنی تصنیف (۳) میں اس پر توجہ کی لیکن سوال یہ ہے اس عبارت کا اشارہ کیا فی الواقع سانچہ طباعت کی طرف ہے؟ کیا یولیاں نے زبردستی اس کی یہ تعبیر نہیں کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا پھر بات شاید یہ ہو کہ لوشیین کے متن کا زمانہ اس ایجاد سے کم از کم نو صدیاں مؤخر ہے (۴)۔

بایں ہمہ یہ امر بعید از قیاس نہیں کہ چین میں سانچہ طباعت کا فن قرن ششم یا قرن ہفتم ہی سے جاری ہو۔ مہروں کا استعمال (چین میں) تو کم از کم قرن ق۔م سوم سے ہو رہا تھا (ان کا اولیں تذکرہ ۲۵۵ق۔م میں ملتا ہے) (۵)۔ یورپ کی طرح ہان پادشاہت میں بھی مہروں کا نقش کسی ملائم چیز پر لیا جاتا تھا (چین میں چکنی مٹی یورپ میں موم پر)۔ پھر قرن پنجم یا ششم میں کسی وقت جب کاغذ کا رواج بڑھتا گیا (۶) تو چکنی مٹی پر مہر کرنے کی بجائے رفتہ رفتہ روشنائی سے مہریں ہونے لگیں۔ گویا مہروں کے اس استعمال کی وہی صورت تھی جو آج کل ربڑ سے بنی ہوئی مہروں کی ہے۔ اب روشنائی سے مہر کی جائے یا سانچوں سے چھپائی دونوں میں کوئی بہت زیادہ فرق نہیں۔ سانچہ طباعت کی ابتدا دراصل مہروں ہی کی بہ دولت ہوئی اور یہ وہ بات ہے جس کی تائید اس امر سے بھی ہو جاتی ہے کہ یہ چھاپنے کا عمل ہو یا مہر کرنے کا، دونوں کے لیے آج بھی ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے 'ین' (۷)۔ معلوم ہوتا ہے مہر زنی کی بجائے سانچہ طباعت کا رواج اس لیے بھی شروع ہوا کہ یہ بدھوں یا طاوی منتروں کی مانگ روز بروز بڑھ رہی تھی۔ یوں بھی مہروں کا استعمال اگرچہ صرف تصدیق و توثیق کے لیے ہوتا تھا لیکن یہ امر کہ وہ کس قدر سہولت کی چیز ہے، بہ ہرکیف ظاہر تھا۔ لہٰذا ادھر منتروں کی طلب بڑھی اور ادھر مہروں کے ذریعے ان کی طباری کا کام شروع ہو گیا۔ پھر جب منتروں کی جسامت میں اضافہ ہونے لگا تو مہر کرنے کا طریق سانچہ طباعت کے طریق سے بدل گیا۔ دوسری جانب کن۔ فیو شسی عالیات چوں کہ ۱۷۵ء ہی میں پتھروں پر کندہ ہو چکی تھیں اور روشنائی کے ذریعے ان کا نقش اتارنے کا رواج عام ہو رہا تھا لہٰذا اس عمل سے بھی سانچہ طباعت کو تحریک ہوئی۔ یہ دوسری بات ہے کہ اس صورت میں کتبات ہوں یا مورتیاں اول ان کو الٹا تراشنا پڑتا تھا۔

اندریں صورت ممکن ہے چین میں سانچہ طباعت کا بھدا سا فن قرن ششم یا ہفتم ہی سے رائج ہو لیکن زیادہ اغلب یہ ہے کہ اس طریق طباعت کا انکشاف مکمل ہوا تو کچھ آگے اور چل کر، یعنی قرن ہشتم کے نصف اول میں (۸) چناں چہ اس قسم کی سب سے پہلی مطبوعہ دستاویز ایک بدھ منتر ہے جو چین میں نہیں بلکہ جاپان میں طبع ہوا شہنشاہ ملکہ شوتو کو (ج۔د) (۹) کے حکم سے، ق۔ ۷۷۰۔

Arthur Waley: Note on the Invention of Wood-Cuts (New China Review, Vol.1, 412-415, 1919). T.F. Carter: Invention of Printing in China (نیویارک، ۱۹۲۵ء اصل دستاویزوں کے مکمل اقتباسات کے ساتھ، آئی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہس ۸:۳۶۵)

چینی صناعیات کا نفوذ مشرق و مغرب میں

یہ جسٹینین کا عہد حکومت تھا (ج۔د باب ماسبق) جب پہلے پہل ریشم کے کپڑے چین سے مغرب میں آئے، یعنی ق ۵۵۲ میں اور نسطوری راہبوں کے ذریعے۔ پھر اغلب یہ کے شہتوت کا درخت (۱۰) بھی شاید اسی زمانے میں وہاں پہنچا چناں چہ پیلو پونے سس میں اریشم پروری کو اس تیزی سے فروغ ہوا اور وہاں شہتوت کے پیڑ اس کثرت سے لگائے گئے کہ اس خطہ ارض کا نام ہی موریا (۱۱) ہو گیا (۱۲)۔

البتہ یہ خیال صحیح نہیں کہ قدیم کلاسیکی دنیا (۱۳) میں ریشم سازی کا کہیں وجود ہی نہیں تھا، کیوں کہ یہاں اس زمانے میں بھی جنگلی پیلوں کے کویوں سے جو شاہ بلوط، ردار اور سرو کے پیڑوں میں اپنا گھر بناتے کچھ نہ کچھ ریشم ضرور تیار کر لیا جاتا تھا چناں چہ تاریخ حیوانات (۱۴) میں ارسطو نے اس طرف اشارہ بھی کیا ہے۔ وہ کہتا ہے کوس کی ایک خاتون پلاٹیس کی بیٹی پمفیلیا (۱۵) نے سب سے پہلے ریشم کاتا۔ بلاتی میں (۱۶) البتہ اس کا مفصل ذکر موجود ہے۔ وہ کوسی ملبوسات (۱۷) یعنی کوس میں پنے ہوئے ہلکے شفاف کپڑوں کا حال بیان کرتا ہے لیکن یہ کپڑے کیا فی الواقعہ کوس ہی میں بنتے تھے؟ بہ ہر کیف یورپ کو شہتوت کے اصلی ریشم کپڑوں کا علم اس وقت ہوا جب ۵۵۲ میں انھیں ختن سے لایا گیا۔ یہ دوسری بات ہے کہ چینی ریشم (۱۸) کی روز افزوں مقدار اس سے بھی پہلے قافلہ ہائے تجارت کے ذریعے دولت روما تک پہنچ رہی تھی۔ چین سے سب سے زیادہ بر آمد ریشم ہی کی ہوتی تھی۔

لیکن اس داستان کی تکمیل کے لیے یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ ریشم کی صنعت صدیوں تک یونان ہی میں محدود رہی۔ البتہ صقلیہ کے راجر دوم (۱۹) نے جب مینوئل کوم نینوس (۲۰) سے جنگ کی تو اس کا رواج وہاں بھی ہو گیا (۱۱۴۷)۔ بعد کی ترقیات کے لیے ملاحظہ ہو۔ ایف۔ ایم فیلڈ ہاؤس کی کتاب بعنوان صنعت (۲۱)

یہاں تک تو مغرب کا ذکر تھا۔ اب مشرق کو لیجیے۔ تقریباً یہی زمانہ تھا جب چینی تمدن بدھ مت کے ساتھ ساتھ جاپان میں داخل ہوا۔ کہا جاتا ہے سوشن تینو بتیسویں جاپانی شہنشاہ کے عہدِ حکومت میں (۵۸۸-۵۹۴) چینی ترازو یا کانٹے جاپان لائے گئے۔ پھر یہ پہلا موقعہ تھا، جب ایک چھت کھپروں سے پاٹی گئی (ہوکو۔جی (۲۲) کیوتو (۲۳) کے ایک مشہور مندر میں) (۲۴)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ بازنطینی فلاحت

کاسیانوس باسوس (۱)

جسے (سکولاس ٹیکوس) (۲) یعنی مشیر قانونی کا لقب دیا گیا اور جس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے قرن ششم یا ممکن ہے قرن ہفتم کے شروع میں فروغ پایا۔ ان تحریروں کا بازنطینی مؤلف جو فلاحت (۳) میں لکھی گئیں۔ کاسیانوس کی اپنی تالیف وِنڈونیئس اناٹولیس (۴) اور ڈیڈیموس (ج۔ د قرن چہارم کا نصف ثانی) کی دو قدیم تالیفات پر مبنی تھی جو آگے چل کر اس مجموعے کی اساس ٹھہرائی گئی جسے ق۔۹۵۰ میں شہنشاہ قسطنطین ہفتم (ج۔د) کے زیر فرمان تیار کیا گیا۔

متن اور ترجمے ـــ قدیم ترین نسخہ جس کا پتا چل سکا ہے Constantini Caesaris selectarum praeceptionum,de agricultura libri viginti,Iano Cornario medico physico interprete recens in emissi ہے (وینس ۱۵۳۸)۔ پہلا مکمل نسخہ از Peter Needham (کیمبرج ۱۷۰۲ء)۔ بہتر نسخہ چار جلدوں میں از Jo.N.Niclas (لائپ تسگ ۱۷۸۱) تنقیدی نسخہ Gcoponica sive de ra rustica eclogae از H.Beckh (لائپ تسگ ۱۸۹۵ء)۔

Geoponicon in sermonem Syriacum versorum quae supersunt مرتبہ P.de Lagarde (۱۲۶ص۔لائپ تسگ ۱۸۶۰ء)۔ دوسرے ترجموں کے لیے (ارمن، فرانسیسی اور جرمن) ملاحظہ ہو کرم باخر (Krumbacher)۔

تنقید ـــ E.H.F.Meyer: Geschichte der Botanik(t.3,344-349,1856). K.Krumbacher: Geschichte der byzantischen Litteratur(2 Aufl.,261-263,München,1897 مکمل کتابیات کے ساتھ). M.Wellmann,Pauly-Wissowa میں (Vol.6,1667,1899).

۷۔ بازنطینی جغرافیہ

زمارکوس

زمارکوس سلیشوی (۱)۔ وسط ایشیا کا یونانی سیاح۔ اگست ۵۲۸ میں اسے جسٹن ثانی (۲) (جانشین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قسطنطین) نے دیزیل (۳) خان اتراک کے طرف سفیر بنا کر روانہ کیا۔ زمارکوس قسطنطنیہ سے کرچ (۴) اور کرچ سے استرخان کے میدانوں کو طے کرتا ہوا سمرقند پہنچا۔ معلوم ہوتا ہے اس سفارت کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ خان اتراک سے رشتۂ اتحاد قائم ہو اور دولتِ ایران کو اس امر پر مجبور کر دیا جائے کہ تجارت ریشم کا سلسلہ از سرِ نو کھول دے (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ قسطنطین پر پچھلے باب میں)۔

C.R.Beazley: Dawn of Modern Geography(t,1,186-188, 1897).

۸۔ بازنطینی، کوریائی اور جاپانی طب

اسکندر طرالسی (۱)

الیگ ساندروس۔ تاریخ ولادت ۵۳۵ کے لگ بھگ۔ اسکندر نے دور دور تک سیاحت کی اور آخر الامر روما کو اپنا مسکن بنایا۔ متوفی ۶۰۵۔ بازنطینی طبیب اور جالینوس کے بعد پہلا جس کے خیالات سے فی الواقعہ اپج اور بداعت کا اظہار ہوتا ہے۔ انتھے میوس (ج۔ دیکھئے پچھلا باب) کا سب سے چھوٹا بھائی۔ اس کی تصنیفات میں وہ رسالہ (۲) بالخصوص اہم ہے جس میں معالجات اور امراضیات سے ایک عام رنگ میں بحث کی گئی ہے، ۱۱فصلوں میں منقسم۔ اسکندر نے حمیات پر بھی قلم اٹھایا (۳) اس رسالے کو بعض دفعہ کتاب ماسبق کی ۱۲ویں فصل ہی تصور کیا جاتا ہے)۔ نیز دیدان امعا (۴) اور امراضِ چشم پر (۵)۔ وہ ایک قابلِ قدر مصنف تھا صرف یونانی۔ خواں نیا ہی کے لیے نہیں کیوں کہ اس کی تصانیف کا ترجمہ تھوڑے ہی دنوں کے اندر سریانی، عربی، عبرانی اور لاطینی زبانوں میں ہو گیا۔ ریوند چینی کا استعمال (بطور دوا) اسکندر ہی نے شروع کیا۔

متن اور ترجمے — لاطینی نسخہ (لیوں، ۱۵۰۴ کئی بار طبع ہوا)۔ پہلا یونانی نسخہ (پیرس، ۱۵۴۸)۔ یونانی اور لاطینی نسخہ) (بازیل، ۱۵۵۶)۔ فرانسیسی ترجمہ (پواتیے، ۱۵۵۶)۔ یونانی متن جسے Theod-Puschman نے جرمن ترجمے اور مقدمے کے ساتھ ترتیب دیا (۲ ج یں۔ ویانا، ۹۔۱۸۷۸-۷۹)۔ اجزائے کحالی جو بہ غایت دل چسپ ہیں مرتب مذکور ہی نے شائع کیے اپنی کتاب Nachträge میں (حوالہ نیچے آیا ہے) وہ ان اجزا کو اسکندر ہی سے منسوب کرتا ہے۔ لیکن اغلب یہ ہے کہ ان کی تصنیف زمانہ مابعد میں ہوئی۔ Bernhard Nosske: Alexandri(Tralliani?)liber de

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

agnoscendis febribus ex pulsibus et urinis(Diss.,39p., Borna-Leipzig,1919;Isis,IV,378).

Edwrd Milward:Trallianus. Reviscens,or an—تنقید aceount of Alexander Trallian,one of the Greek writers that flourished after Galen.....being a supplement to Dr.Freind's History of Physics(230p.,London,1734).Theodor Puschman: Nachtrage zu Alexander Trallianus. Fragmente. aus Philumenos und Philag-rios necst einer bischer nobh ungedruckten Abhandlung uber 189p,Berliner Studien fur جرمن ترجمے کے ساتھ)Augenkrankheiten classische Philologie,t. 5,Berlin,1887).Max Wellmann, Pauly-Wisswaمیں(t,1,1460, 1884);Eine neue Schrift des Alexander von Tralles Hermes, t.42 533-541,1907).Hans Phol: Ein pseudo-Galen Text aus den frühen Mittelater betitelt"de pulsis et urinis omnium causarum"aus der Handschrift Nr.44 der Stift-sbibliothek zu St.Gallen(Diss.,20p,Leipzig,1922.مقابلے کے لیے ملاحظہ ہو آئی سس ۵: ۴۹۳).

Maurice Villaret and Josepn Hariz: Contribution a l'étude de la médicine avant l'Islam(Bull.soc.farnc.hist med., t.16,223-229,1922).

جاپانی طب پر کوریائی اثرات

۵۵۴۔یعنی شہنشاہ کمائی،(۵۴۰۔۵۷۱) کے عہد حکومت میں آ ویو-ریودو(۷)طبیب ہان-ریوہو اورتائی -یودا(۸)صیدلی کدارا سے جاپان آئے۔ان کے ساتھ مختلف کوریائی ادویات بھی تھیں۔اس واقعہ کے بعد سے جاپانی طب روز بہ روز کوریائی سانچے میں ڈھلتی گئی۔

۵۵۴ میں سارا جاپان وبا(خسرہ؟) میں مبتلا رہا۔

کہا جاتا ہے ۵۶۲ میں چین کی قدیم ترین طبی تصانیف جن کی تعداد ۲۹ تھی، جاپان لائی گئیں۔

Y.Fujikawa: Geschichte der Medizin in Japan (5,96, 1911).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ بازنطینی، لاطینی، سریانی، ایرانی اور چینی تاریخ نگاری

پروکوپیوس

پروکوپیوس(۱)۔ولادت قیصاریہ فلسطین میں ہوئی قرن پنجم کے اواخر میں۔ قسطنطنیہ میں فروغ پایا،سوائے ان ایام کے جب بیلی ساریوس(۲) کے ساتھ باہر نہ گیا ہو۔وفات ۵۶۴ سے مؤخر ہے۔ بازنطینی مؤرخ۔ جسطنطین کے سب بڑے سے سپہ سالار بیلی ساریوس کا دبیر اور مشیر قانونی۔ پروکوپیوس کی سب سے پہلی اور اہم تصنیف (۵۵۰ تا ۵۵۴)"تاریخ"(۸ فصلیں، ہسٹوری کون) میں ان جنگوں کا ذکر کیا گیا ہے جو اہل ایران (دو فصلیں)، ونڈال قبائل (دو فصلیں) اور قوطیوں (تین فصلوں) سے پیش آئیں۔ (فصل ہشتم محض واقعات کا خلاصہ ہے ۵۴۴ تک)۔ گویا یہ کتاب حقیقتاً عہد حکومت جسطنطین کی تاریخ ہے۔اس کی دوسری تصانیف میں سے ایک حکایات (۳) ہے، (یا تاریخِ ارکانا(۴) ۵۵۰)۔ دوسری جسطنطینی یادگاروں کا مطالعہ (عمارات میں (۵) ۵۵۸ سے مؤخر)

متن — مجموعہ تصنیفات مرتبہ G.Dindonf (۳ ج یں) Corpus seritonum pistoriae byzatinae، بان ۱۸۳۸۔۱۸۳۳)، از Jakob Hauy ۳ ج یں۔ لائپ تسگ ۱۹۱۳، ۱۹۰۵)۔ یونانی متن معہ انگریزی ترجمہ از H.R.Dewing (۶ ج یں۔ لائب لائبریری، لندن ۱۹۱۴)۔

جسطنطینی عمارت کے متعلق پروکوپیوس کی کتاب کا ترجمہ Aubery Stewart نے کیا (Palestine Pilgrimes Text Soc.) عدد ۳۔ لندن ۱۸۸۶)

تنقید — Krumbacher: Geschichte der Byzantascraen Lltteh tur(2 Aufl.,230-237,1897).M.Croiset: Litterature grecque(t.5,1018-1020,1899).H.Schröder: Das Klinische Bild der Pest bei Procopius(Wien.Klin.Wchschr.,521-582. 1911. ۵۴۲ کی طاعون قسطنطنیہ متعلق)۔

ملالاس

ملالاس(۶)۔ از انطاکیہ۔ شہنشاہ اناستاسیوس اول اور جسطن ثانی (۷) کے ماتحت یعنی کم از کم ۵۱۸ سے ۵۶۵ تک فروغ پایا۔ شامی۔ بازنطینی مؤرخ۔ وقائع عالم (۸) کا مصنف جس میں مرکزی حیثیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہر انطاکیہ کو دی گئی اور جو مصر کے عہد اساطیر سے شروع ہو کر ۵۶۳ پر منتہی ہو جاتی ہے (۹)۔ کتاب مذکور بازنطینیوں کا سب سے رہبانی تذکرہ ہے اور صریحاً ایک عام فہم تصنیف۔ یہی وجہ ہے کہ ازمنۂ وسطی کے تذکرے (بازنطینی، سریانی، اثوبی، گرجستانی، سلافی، لاطینی) اس سے خوب خوب متاثر ہوئے۔

متن — مرتبہ Edm.Chilmeadus آکسفرڈ، ۱۶۹۱۔ لاطینی ترجمے کے ساتھ۔ نیز وینس، ۱۷۷۳)۔ L.Dindorf کی Corpus script.hist.byz.,(۱۴ ۸۷۴ص۔ یونانی اور لاطینی۔ بان، ۱۸۳۱) اور Minge کی Patrologia graeca (د:۹۷-۷۹۰-۹)۔

تنقید — Heinrich Gelzer: Sextus Juiius Africanus(vol.2.129-138.1885).k.krumbacher: Byzantinische Litteratur(2Aufl., 325-334,1897).

ایواگرایوس

ایواگریوس سکولاس ٹی کوس (۱۰)۔ ولادت اپی فانیہ (۱۱) شام میں ہوئی، ۵۳۶ کے لگ بھگ۔ فروغ انطاکیہ میں پایا۔ قرن ششم کے اختتام پر زندہ تھا۔ بازنطینی کلیسیائی مؤرخ۔ یوسے بیوس کا سلسلہ تاریخ جن مؤرخین نے جاری رکھا۔ ان میں سب سے زیادہ اہمیت ایواگریوس ہی کو حاصل ہے اور اس کی تاریخِ کلیسا (جس کا زمانہ ۴۳۱ سے ۵۹۳ پر ممتد ہوتا ہے) قرن پنجم اور ششم کے مسیحی عقائد کا بہترین ماخذ۔ کتاب مذکور سے غیر مذہبی تاریخ کے متعلق بھی قابل قدر معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔

متن — Ecclesiasticae historiae libri VI مرتبہ Henri de Valois معہ ترجمہ لاطینی زبان میں (تھیوڈورے ٹوس Theodoretos کی تاریخ Historia کے ساتھ) ۱۶۷۹ اور پھر ۱۶۹۵ میں مرتب ہوئی Hist.eccles.Script.graeci میں (۳-۴۵۱-۴۶۴)۔ انگریزی ترجمہ معہ تھیوڈورے ٹوس کے بان لائبریری Bohn'Library میں (لندن، ۱۹۵۴)۔

www.KitaboSunnat.com

تنقید — Krumbacher: Byzantinische Litteraturgeschicte (2.aufl..245-247.1897).

ژورڈانس (۱۲)

مولد موئیسیا (۱۳) یعنی وہ خط جو ڈینیوب کے جنوب اور یونان سے شمالی سمت میں واقع ہے (۱۴)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہیں قرن ششم کے تقریباً وسط میں فروغ پایا۔ مورخ قوط۔۵۵۱ میں اس نے دو کتابیں تصنیف کیں: (۱) تاریخ روما(۱۵)) ابتدائے آفرینش سے ۵۵۰ تک (بے حقیقت سی کتاب ہے سوائے اس عہد کے جو ۴۵۰ سے شروع ہو کر ۵۵۰ پر ختم ہو جاتا ہے) اور (۲) تاریخ قوط (۱۶) یعنی حقیقتاً کاسیوڈورس کی اس تصنیف کا خلاصہ جسے ۵۲۶ تا ۵۳۳ میں قلم بند کیا گیا۔ اس کتاب میں قوطیوں کی ساری تاریخ قلم بند کر دی گئی ہے۔ شروع سے ۵۳۹ تک۔

تنقید—Romana et Getica کے Theod.Mommsen نے ترتیب دیا (Monum:Germ.Hist برلین ۱۸۸۲)۔

The Origin and Deeds of the Goths انگریزی ترجمہ از Charles C.Mierow (۱۰۹ص۔ مقالہ پرنس ٹن، ۱۹۰۸) جرمن ترجمہ Getica کا مع اقتباسات جن کا ترجمہ Romana سے کیا گیا از Wilhelm Martens (لائپ تسگ ۱۸۸۴)۔ دونوں کتابوں کا متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ از Auguste Savagner (مجموعہ پان کوک Pancocke پیرس ۱۸۴۲)۔

تنقید—Johann Friedrich: Uber die Kontroversen Fragen im Leben Jordanes(Bayer.AK.der wiss..Sitzungsber.phil.Cl.. 379-442.1907).Fritz Werner: Die Latinität der Getica(Diss.. 163p..1908.Halle).Thomas Hodgkin اور Ernest Barker کا مقالہ (Encycl.Bri..11th ed.1911,3 col).

گل ڈس (۱۷)

ولادت ۵۱۶ کے لگ بھگ ہوئی۔ انتقال ق۔ ۵۷۰ میں۔ برطانوی مؤرخ جو معلوم ہوتا ہے ۵۵۰ کے قریب برٹینی آیا اور جہاں اس نے ربوئی نزدوانے (۱۸) میں ایک دیر کی بنیاد رکھی اور پھر ق۔ ۵۶۰ میں ایک تاریخ (۱۹) بھی تصنیف کی جو محض اس لیے قابل قدر ہے کہ اس سے بہتر کوئی اور کتاب نہیں ملتی۔

متن—نسخہ اولی از Polydare Vergil بہ عنوان De Calamitate.excidio et conquestu Britamiae.quam Angliam nume vocant (۸۸ص۔ لندن، ۱۵۲۵)۔ جدید نسخہ از Joseph Stevenson (۱۶۳ص English Historical

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Society لندن، ۱۸۳۸)۔ Monum.gorm.hist میں ایک نسخہ (۱۸۴۸ اور پھر ۱۸۹۴) De excidio Britanniae.de paenitentia et Lonica کے Hngh Williams نے ترتیب دیا (Soicty of Cymmrodorion ۲ حصص۔ لندن، ۱۹۰۱-۱۸۹۹)۔

پہلا انگریزی ترجمہ موسوم بہ The Epistle of Gildas از Jhomas Habington (لندن، ۱۸۳۸)۔ ایک اور مجموعۂ بان Bohn میں بہ عنوان Six old Englils Chronicles مرتبہ J.A.Giles (ص ۔ ۲۹۵-۳۸۰ لندن، ۱۸۴۸)

تنقید — (Dictionary of National Biography. کا مقالہ T.F.Tout t.21,1890 یا t.7,1223-1225,1908).Gunther Leonhardi: Die Lorica des Gildas(Diss.,49p.,Leipzig,1905).Joseph Fonssagrive:St.Gildas de Ruis et la sociéteé bretonne au VIc siécle(Paris.1908).M.Manitius: Lateinische Literatur des Mittelalters(t.1.208-210,1911;t.2,798). Cearles Singer: The Lorica of Gildas the Briton(?547). (Proc.R.Soc.Med..Hist.Section,t.12.) ایک سحری۔ طبی تشریحی مجموعہ الفاظ کے ساتھ۔ یہ امر مشکوک ہے کہ 124-144.1920 گل ڈس اور گل ڈس مؤرخ ایک ہی شخص ہیں)۔

گریگوری متوطن تور (۲۰)

کلرموں۔ فراں (۲۱) میں ولادت پائی، ۵۳۸ء میں۔ اسقف تور ۵۷۳ سے۔ انتقال ۵۹۳ یا ۵۹۴ میں ہوا۔ مؤرخ افرنج۔ گریگوری کی تصنیف "تاریخ افرنج (۲۲)" بالخصوص اہم ہے، ۱۰ فصلوں میں اور ۵۹۱ پر منتہی۔ فصل اول ایک تاریخی خلاصہ ہے ابتدائے آفرینش سے ۳۹۷ تک۔ فصول دوم تا چہارم میں زمانۂ ۳۹۷ تا ۵۷۵ سے بحث کی گئی ہے اور فصول پنجم تا دہم میں ۵۷۵ تا ۵۹۱ سے، آخری پانچ فصلیں مصنف کے ذاتی افکار ہیں اور اس لیے نہایت بیش قیمت۔ تور چوں کہ مارتاں ولی کی درگاہ اور اس وقت مرجع خاص و عام تھا اس لیے حصول معلومات کا ایک نہایت اہم مرکز۔ ۵۷۵ اور ۵۸۲ کے درمیان گریگوری نے ایک اور کتاب (۲۳) لکھی جس سے ایک حد تک اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس کی معلومات دوسرے علوم میں کس قدر محدود تھیں۔

متن — مکمل تصنیفات مرتبہ Theod.Ruinart (اج۔ فولیو۔ پیرس، ۱۶۹۹)۔ جدید نسخہ از W.Arndt اور Br.Krusch (۹۲۷ ص۔ ۲ ج یں۔ ہانوور، ۱۸۸۵-۱۸۸۴)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

f. لاطینی اور فرانسیسی متن از Histoire eccleiastique des France. Guadet اور N.R.Taranne.Soc.de l'histoire de France.2vols.. Parls.1839-1839).Historire des Francs.Grégoire de Tours et Frédégaire.traduction de Guizot(1823)rveue et augmentée de la géogrophie de Grégoire et Frédégaire par A.Jacobs(2 vols.,Paris.1862).Reproduction reduite du Ms.de Beauvais en onciale,Bibliothéque nationale,Latin 17654(Poris, Bibliothéque nationale 190?).Historire des Francs,texte des Mss.de Crodie et de Bruxelles publié par Henri Omont et Gaston Collon (531p.,Paris,1913).History of the Fraks. Selections in English, with Notes by Ernest Brehaut(309p.. New Yourk,1916).

لاطینی اور فرانسیسی متن Le livre des miraclc et autres opuscules از H.L.Bordier (۴ ج یں- پیرس، ۱۸۵۷-۱۸۶۴)۔

تنقید—Johann Wilhelm Loebell: Grgor und seine Zeit (2Aufl.,471p.,Leipzig.1869).G.Monod:Etude critiques sur les sources de l'historire mérovingienne(Paris,1872).Max Bonnet: Le latin de Grégoire kleineren Schriften(Progr..28 p..Berlin,1895).Charles Galey: La famille â l'ésoque mérovingienne(432p..Paris,1901).Godefroid Kurth: Etudes franques(2vols.,Paris,1909).P.de Lebriolle: Littératur latine chrétienne(678-684,1922).

۵۶۹ کا سریانی تذکرہ

یہ تذکرہ جس کے مصنف کا اب تک پتا نہیں چلا قرن پنجم اور ششم کے حالات پر مشتمل ہے اور اس کا زمانہ قرن ششم کا اختتام (۵۶۹ یا اس سے موخر)۔ اس تذکرے میں ذکریا خطیب (۲۴) کی کلیسائی تاریخ (۲۵) کا ایک سریانی ترجمہ بھی شامل ہے (اصل یونانی متن جو قرن پنجم کے آخر یا ششم کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آغاز میں قلم بند ہوا، ناپید ہے)۔ مصنف کا تعلق مانوفزیث فرقے سے تھا اور اس کی یہ تالیف کئی ایک سریانی اور یونانی تحریروں پر مبنی ہے۔ پورے تذکرے کی تقسیم ۱۲ فصلوں میں ہوئی اور اس کے سب سے زیادہ دل چسپ حصے وہ ہیں جن میں بتلایا گیا ہے کہ ۵۴۷ میں جب مشرقی قوطیوں نے ٹُٹیلا (۲۶) کے زیر سرکردگی روما کو فتح کیا (فصل دوم کا سولھواں باب) تو شہر اور اس کی عمارتوں کی کیفیت کیا تھی۔ علیٰ ہذا بطلیموس کی دنیا کا بیان (فصل دوازدہم کا دوسرا باب) جس سے پتا چلتا ہے کہ بلادِ مشرق میں عیسائیت کس طرح پھیلی اور وہ کیا طرزِ تحریر تھا جسے ہون قبائل نے اس وقت ابھی رائج ہی کیا تھا۔

متن — J.P.N.Land: Anecdota syriaca(t.3,1870)K. Ahrens and G.Krueger: Die sogenannte Kirschengeschichte des Zacharias Rhetor(502p.,Leipzig,1899 جرمن ترجمہ).F.J.Hamilton and E.W.Brooks: The Syriac Chronicle known as that of Zachariah of Mytilene(London,1899 انگریزی ترجمہ).á

تنقید — R.Duval: Litterature syriaque (184-187,1907)

یحییٰ ایشیائی (۲۷)

یحییٰ متوطن افسس کے نام سے بھی مشہور ہے۔ ولادت عمید (دیار بکر) لب دجلہ میں ہوئی، ۵۰۵ کے لگ بھگ۔ عمید اور قسطنطنیہ میں فروغ پایا۔ افسس کا اسقف۔ انتقال ۵۸۵ میں یا اس کے فوراً بعد ہوا۔ سریانی مانوفزیث وقائع نگار۔ ایک کلیسیائی تاریخ کا مصنف جو قرن ششم کے مانوفزیث کلیسا کی تاریخ کے لیے بے حد اہم ہے۔ اس تاریخ کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا اور ہر حصہ ۶ فصلوں میں منقسم تھا۔ حصہ اول و دوم میں اس عہد کا ذکر ہے جو جولیس سیزر سے شروع ہو کر ۵۷۲ پر ختم ہو جاتا ہے۔ حصہ سوم میں ۵۷۱ تا ۵۸۵ کا (۲۸)۔ مصنف مذکور نے سوانح اولیائے شرق (یعنی مانوفزیث اولیا) (۲۹) کا ایک مجموعہ بھی تیار کیا (ق-۵۶۶)۔

متن — Lives of Saints اور حصہ دوم کے اجزا جن کو J.P.N.Land نے Anecdota syriaca (د:۲) میں ترتیب دیا۔ Wm. Cureton: The Third Part of the Eccliesiastical Histors of John. Bishop of Ephesus (Oxford. 1853). Jessie Payne Margoliouth: Extracts from the Ecclesiastical History سریانی میں معہ حواشی (116 p.. Leiden. 1909). انگریزی میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Paris.1923). Lives of the Saints مرتبہ و مترجمہ E.W.Brooks انگریزی ترجمہ از Payne Smith (۱۸۶۰)۔ جرمن ترجمہ از Schoenfelder-(۱۸۶۲)۔

تنقید — R. Duval: Littérature syriaqne(150.181—185.1907)
Jean Maspéro (1885—1915): Histoire des patriaches d'Alexadrie depuis la mort de l'empereur Anastase jusqu'a la reconcilation des églises Jacobites(۵۱۸ تا ۶۱۶).(446 p.. Paris. 1923. یحیٰ ایشیائی کی طرف متعدد اشارے موجود ہیں Edouard Jeanselme: Une obseervation d' ulcére phagédénique des organes génitaux (Bnll. soc. franc. hist méd.. t. 18. 23—28. 1824; Isis VII. 182).

ایرانی تاریخ

کارنامک۔ ایران کی ملی داستان کا قدیم ترین تذکرہ ہے جس نے آخرالامر شاہ نامہ فردوسی (قرن یادہم کا نصف اول) کی شکل اختیار کی۔ یہ صحیفہ پہلوی زبان میں لکھا گیا اور اس کا پورا عنوان تھا کارنامک ارتخشتر پاپکان (۳۰)۔ زمانہ تصنیف قرن ششم کا بالکل آخری حصہ۔ کارنامک کا مقابلہ شاہنامے کے مطابق اجزا سے کیجیے تو ثابت ہو جاتا ہے کہ فردوسی نے اپنے مآخذ کی پیروی کس دیانت سے کی۔

متن۔ پہلوی نسخہ از کیقباد آذرباد دستور نوشیروان (بمبئی، ۱۸۹۶) جرمن ترجمہ جس کا مقدمہ اور حواشی اہم ہیں از نوئیل ڈکے (گوئے ٹنگن ۱۸۷۸)۔

Theodor Nöldeke:Das Iranische Nationalepos—تنقید
(Strassburg.1899 تازہ نسخہ 126p..1930).E.G.Browne:Literary History of Persia (vol.1. 1908- شاہنامہ سے بڑے دلچسپ انداز میں موازنہ کیا گیا ہے۔)

وائی شو

وائی شو (۳۱)۔ وین چین (۳۲)۔ کے نام سے زمرۂ اولیٰ میں شامل کیا گیا۔ بادشاہت شمالی وائی کی سرکاری تاریخ کا مصنف (۳۸۶ سے ۱۵۵۶ تک) (۳۳)۔ اس تاریخ کا شمارہ جو وائی شو (۳۴) کے نام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مشہور ہوئی چوبیس تواریخ میں دسواں ہے۔

متن — چینی نسخہ۔ نامکمن ۱۸۷۲ء (۱۱۲ چیوان ۲۰ جلدوں میں)۔

تنقید — Wylie: Chinese Literature(19,1902).Giles: Chinese Biographical Dictionary(867,1898).

۱۰۔ سنسکرت اور چینی لغت نگاری۔ چینی تعلیمات

امر

یا امر سنہا (۱)۔ زمانہ فروغ شاید قرن ششم کا تقریباً وسطی حصہ۔ ہندی بدھ۔ سنسکرت لغت نگار۔ امر سنہا کی قاموس امرکوش (۲) سے اس قسم کی تمام قوامیس کا رواج متروک ہو گیا۔ لغت نگاری میں اس کتاب کا درجہ ایسا ہی بنیادی ہے جیسے قواعد میں پانِنی کی تصنیف کا۔ وہ دراصل مترادفات کی ایک قاموس ہے۔ الفاظ کی ترتیب نفس مضمون کے اعتبار سے کی گئی ہے اور کل ابیات ہیں ۱,۵۰۰۔

متن — پہلا اچھا نسخہ H.T.Colebrooke کا ہے (کلکتہ، ۱۸۰۸۔ طبع مکرر، ۱۸۴۵)۔ زیادہ بہتر نسخہ از چنتامنی شاستری تھطے اور ایف۔ کیل ہارن F.Kielhorn معہ شرح از مہیشور (بمبئی، ۱۸۷۷)۔ اور بھی متعدد شرحیں ملتی ہیں۔

تنقید — Theodor Zachariae: Die indlschen Wörterbücher (koša).(Grundriss der indo-arischen Philologie.1,3 B., Strassbuurg,1897 بالخصوص p.18-20).M.Winterntiz: Geschichte der indischen Litteratur(vol.3,411,1922. اس امر پر خاص طور سے زور دیتے ہوئے کہ امر کا زمانہ غیر متحقق ہے۔ معلوم ہوتا ہے، اس نے قرن ششم اور ہشتم کے درمیان کسی وقت فروغ پایا یعنی وہ زمانہ جس میں ہندی بدھ مت کا خاتمہ ہو گیا تھا)۔

لو تے۔ منگ

لو تے۔ منگ (۳)۔ قرن ششم کے اختتام پر فروغ پایا۔ ۵۸۳ کے قریب اس نے چینی عالیات کا ایک فرہنگ تالیف کیا چنگ تیئن شیہ وین (۴) (عالیات کی تعریفی تشریح) جسے اس موضوع میں اور سب کتابوں کی نسبت زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔ فرہنگ مذکور کے الفاظ میں کوئی ترتیب نہیں ملتی۔ ان کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تشریح ویسے ہی کر دی گئی جس طرح عالیات میں ان کا استعمال ہوا(۵)۔

Encyclopaedia Sinica(301.1917.P.Pelliot).

ین چیہ - توی

ین چیہ - توی(۶)لن-ای(۷)واقعہ شان تنگ میں پیدا ہوا، ۵۳۱ میں۔ شمالی چی اور سی پادشاہتوں کے ماتحت فروغ پایا۔ سال وفات ۵۹۵۔ چینی لسانیات داں اور ماہر تعلیمات جس نے ایک رسالہ ین۔ شیہ چیہ-ہسیون(۸)اس بحث میں تصنیف کیا کہ گھر کے اندر تعلیم کی صورت کیا ہوئی چاہیے اور جس میں تربیت ذہنی پر بالخصوص زور دیا گیا تھا۔ یہ رسالہ زیادہ تر کن فیوشسی ہے لیکن بعض مقامات سے بدھ نقطہ نظر کا اظہار بھی ہوتا ہے۔ پھر جب لوفا۔ چین(۹)(ج۔ د قرن ہفتم کا نصف اول) نے ایک سمعی قاموس تالیف کی تو عالم مذکور نے اس کا ہاتھ بٹایا۔

A.Wylie: Chinese Literature(158.1902)L.H.A.Giles: Biogaphical Dictionary(936,1898).L.Wieger: La Chine(480, 541.1920).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پچیسواں باب

عصر ہسیون تسانگ (قرن ہفتم کا پہلا نصف)

ا۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ہفتم کے پہلے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔فلسفی اور مربیان علم وفضل،لاطینی اور بازنطینی دنیا علیٰ ہذا ہندوستان، جاپان اور چین میں،۴۔چینی اور ہندو ریاضیات،۵۔بازنطینی،اسلامی،چینی اور جاپانی فلکیات،۶۔چینی جغرافیہ،۷۔بازنطینی،ہندو،چینی اور جاپانی طب، ۸۔بازنطینی،ایرانی،چینی اور جاپانی تاریخ نگاری،۹۔جاہلی اور جاپانی قانون،۱۰۔عربی،تبتی اور چینی لسانیات۔

ا۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن پنجم کے پہلے نصف میں

قرن ہفتم کے متعلق کہا گیا ہے کہ یہ ذہن انسانی کا پست ترین عہد تھا۔(۱) لیکن صفحات مابعد سے ظاہر ہو جائے گا کہ یہ رائے بڑی یک طرفہ ہے۔ہم تسلیم کرتے ہیں اس صدی کے دوسرے نصف میں جیسا کہ آگے چل کر بہ خوبی اندازہ ہو جائے گا۔ایک طرح کا وقتی اضمحلال اور تھکن رونما تھی مگر ہو سکتا ہے یہ کسی حد تک نتیجہ ہو نصف اول کی غیر معمولی سرگرمیوں کا۔قرن ہفتم کا نصف اول بہ ہر کیف ایک زریں عہد ہے چار اقطاع عالم،عرب تبت،چین اور جاپان بالخصوص چین میں۔یہاں تک کہ اگر ہم ان ابواب کا تسمیہ بڑے بڑے حکمرانوں سے کرتے تو اس باب کا عنوان بجا طور پر ہوتا عصر تائی۔تسنگ۔

۲۔دینی پس منظر:۔۔۔اسلام کا ظہور اور غیر معمولی طور پر سریع نشوونما اس عہد کا سب سے زیادہ حیرت انگیز واقعہ ہے(۲)۔ہجرت جس سے باقاعدہ اس کا آغاز ہوتا ہے(۳)۶۲۲ء میں پیش آئی۔اس کے دس سال بعد پیغمبر اسلام نے رحلت فرمائی(۴)۔۶۳۳ء سے ... جمع زید بن ثابت نے اول پہلی بار قرآن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو ترتیب دیا (۵) اور پھر ق-۶۵۰ میں دوسری بار (۶)۔ یہ دوسری ترتیب قطعی اور آخری تھی (۷)۔ اسی اثنا میں عربوں نے عرب اور شام ہی نہیں مصر اور ایران پر بھی اپنا تسلط جما لیا تھا اور یہ صرف دس برس کی قلیل مدت میں۔ یوں دنیا کی دو نہایت ہی قدیم اور ترقی پذیر تہذیبوں کے مراکز دنیائے اسلام میں شامل ہو گئے اور آج تک ہیں۔ اسلام سے پہلے بھی کئی ایک فاتحوں نے سر اٹھایا اور انھیں جو کامرانیاں حاصل ہوئیں ایسی ہی سریع اور دور دور تک پھیلی ہوئیں تھیں لیکن ادھر ان کی آنکھیں بند ہوئیں اور ادھر ان کی سلطنتوں کا خاتمہ ہو گیا۔ برعکس اس کے اسلامی فتوحات کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ وہ بہ ظاہر دوامی اور مستقل نظر آتی ہیں۔ یہ فی الحقیقت پہلا موقعہ تھا جب کسی۔ اور، وہ بھی مقابلتہً برتر، مذہب نے ملک گیری کے لیے ایک قوت محرکہ کا کام دیا۔ اس کے دنیوی حکمرانوں اور تاج داروں کا سلسلہ بدلتا رہے گا لیکن مذہب کی ہستی میں کوئی فرق نہیں آئے گا (۸)۔

دوسری جانب بدھ مت کا سلسلہ تسخیر امن اور شانتی کے ساتھ وسیع ہو رہا تھا، وسطی اور مشرقی ایشیا میں (۹)۔ سوگ- تسین- گام- پو وہ عظیم حکمران ہے جس کے عہد میں بدھ مت اور بدھ تہذیب کا داخلہ تبت میں ہوا۔ شان- تاؤ نے مذہب ارض پاک کی تکمیل کی جس کا آغاز قرن چہارم کے نصف ثانی میں ہو چکا تھا۔ تاؤ- ہسین نے بدھ مت کے ایک اور مذہب یعنی لیو- تسنگ کی بنیاد ڈالی۔ یہ گویا دوسرا ردعمل تھا انتہائی تصوف پسندی کے خلاف۔ ہوریو- جی جاپان کا اولین معبد ہے جس کی بنیاد شہزادہ شوتو کو نے نارا کے قریب ۶۰۷ میں رکھی۔ ساترون اور جوجتسو دو قدیم ترین جاپانی فرقے ہیں۔ دونوں کی ابتدا ۶۲۵ میں ہوئی ایکوان کے ہاتھوں جو انھیں کوریا سے یہاں لایا۔ پھر یاد رکھنا چاہیے کہ قرن ہفتم کے وسط تک بدھ مت اہل جاپان کی زندگی کا جزو لاینفک بن چکا تھا۔

بدھ مت کی تمدن آخریں قوت کا اظہار ان یاتریوں سے بھی ہوتا ہے جو کئی ایک ملکوں سے متبرک مقامات کی زیارت کے لیے ہندوستان آتے اور اس طرح ہندو علم و فضل اور ہندو رسم و رواج اپنے ساتھ لے جاتے۔ ان یاتریوں میں سے سب سے زیادہ مشہور ہیون تسانگ ہے، لیکن وہ اس میدان میں تنہا نہیں تھا۔ بعض یاتری کوریا جیسے دور دراز خطے سے بھی آئے۔

یہودی علم و فضل کے سب سے بڑے مرکز سورا اور پمب دیت کے ادارہائے علم ارض بابل میں قائم ہوئے۔ ان اداروں کے رؤسا یعنی گیونیم نے تالمود کی تعبیر و تفسیر کا سلسلہ جاری رکھا اور بتلایا کہ صحیح العقیدہ یہودیت کی تعریف کیا ہو گی۔

مسیحی الہیان میں صرف ماکسی موس کنفیسر قابل ذکر ہے۔ اگر ڈیو نے سیوس آریوپاگی ٹے کے خیالات مشرقی کلیسا میں داخل ہوئے تو اسی کی بہ دولت۔ یہ خیالات جہاں یونانی مسیحیت کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقوخانہ ارتقا پر اثر انداز ہوئے وہاں بالواسطہ اسرائیلی اور اسلامی تصوف پر بھی۔

۳۔ فلسفی اور مربیان علم وفضل لاطینی اور بازنطینی دنیا علیٰ ہذا ہندوستان، جاپان اور چین میں:— ازیڈور ہسپانوی اس وقت مغرب میں تہذیب وثقافت کا سب سے بڑا علمبردار تھا۔ اس کی تصنیفات کا علمی درجہ کچھ ایسا بلند نہیں لیکن یہ ایک طبعی امر تھا اس لیے کہ تخلیق وطباعی کا حقیقی ملکہ زائل ہو چکا تھا اور اصل (یونانی) مآخذ بھی لحظہ بہ لحظہ دور اور غیر واضح ہو رہے تھے۔

اسٹیفانوس اسکندری نے ارسطو اور غالباً جالینوس، علیٰ ہذا بقراط کی شرح کی۔ اس سے کیمیا گری کی بعض تحریریں بھی منسوب کی جاتی ہیں۔

• دھرم کرتی نے بدھ منطق کی تفصیل وتوسیع کا سلسلہ جاری رکھا اور کوائی۔ چی پہلا شخص ہے جس نے اس منطق سے اہل چین کو روشناس کیا۔

شہزادہ شوتوکو (م۔ ۶۲۱) گویا جاپانی تمدن کا آدم ہے۔ اس نے علم وفضل کی سرپرستی جس روشن خیالی سے کی اس کے ماتحت بدھ مذہب اور بدھ فلسفہ کو خاصا فروغ ہوا۔ رفتہ رفتہ چینی افکار چینی، چینی رسوم وآداب اور دستکاریوں کا اکتساب بھی ہونے لگا۔

تائی تسنگ دوسرے تانگ شہنشاہ نے چین کے استحکام اور پھر سے نظم ونسق کے ساتھ ساتھ علوم و فنون کی سرپرستی کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ اس نے سی۔ ان۔ فو لیغنی اپنے مرکز حکومت میں ایک عظیم الشان کتب خانہ قائم کیا اور اپنی دانائی اور رواداری کی اور بھی کئی مثالیں قائم کیں۔ چین کے عہد زریں کی ابتدا اسی کے زیر اثر ہوتی ہے۔

۴۔ چینی اور ہندو ریاضیات:— اہل چین کے یہاں مکعبی مساوات کی مثالوں کا علم ہمیں اول اول وانگ ہسیاؤ۔ تنگ کے رسالۂ حساب ہوا۔

اس عہد کا سب سے بڑا ریاضی داں اور قرون وسطیٰ کے اکابر ریاضیین میں سے ایک برہم گپت ہے جس نے دوسرے درجے کی مقطع اور غیر مقطع مساوات حل کیں۔ نیز تحلیل مجموعی اور متوالی چہار اضلاع کا تفصیلی مطالعہ کیا۔

۵۔ بازنطینی، اسلامی، چینی اور جاپانی فلکیات:— فلکیات میں اس عہد نے صرف ان عملی مسائل سے بحث کی جن کا تعلق تقویم سے ہے۔ اسٹیفانوس کا رسالہ اور فو جین۔ چیون کی تالیف البتہ اس سے مستثنیٰ ہے۔

مسلمانوں کی قمری تقویم کے بڑے بڑے اصول قرآن میں مذکور ہیں (۱۰)۔ اسلامی سنہ کی ابتدا ۱۵ جنوری ۶۲۲ کو ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تانگ بادشاہت کے مآثر میں ان فضلا کے نام مذکور ہیں جن کے ذمے یہ خدمت کی گئی تھی کہ چینی تقویم متعین کریں (مثلاً ۶۱۸ کی) پھر یہ امر کہ یہ سب نام ہندو ہیں بڑا معنی خیز ہے۔ ۶۲۶ میں چینی ہئیت داں فو جین۔ جیون نے وہ سب مشاہدات جمع کر دیے جو قدما نے فلکیات میں کیے تھے۔

۶۰۴ میں کوریائی بدھ پیشوا کوانروکو نے شہزادہ شوتوکو کے زیر سرپرستی چینی تقویم کو جاپان میں رواج دیا اور پھر ۶۴۵ میں یہاں ادوار فرماں روائی کے حوالے سے (ہر عہد کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ دور) چینی طریق سال شماری کا استعمال شروع ہو گیا۔ تیکوا پہلا ''نینگو'' تھا جو ۶۴۵ سے ۶۵۰ تک جاری رہا۔

۶۔ چینی جغرافیہ:—— پائی۔ چیو نے علاقہ طارم کا ایک جغرافیہ لکھا۔ پھر ''بلاد مغرب کے مآثر'' سفارتی اور تجارتی روئیدادوں پر مبنی اور نقشوں کے ساتھ۔ شہزادہ لی۔ تائی نے بھی ایک جغرافیے یعنی کوا۔تی۔چیہ کی تالیف کا حکم دیا۔

اس عہد کا سب سے بڑا واقعہ ہسیون تسانگ کا سفر ہندوستان ہے یہاں اس کا طویل قیام اور ۶۴۸ میں اپنی یادداشتوں کی اشاعت۔ جغرافی اعتبار سے بھی یہ یادداشتیں بہ غایت اہم ہیں اور اس زمانے کے ہندو تمدن کا ایک شان دار مرقع۔ اس نے اپنی باقی زندگی کتب مقدسہ کے ترجے ہی میں گذار دی سنسکرت سے چینی اور معلوم ہوتا ہے چینی سے سنسکرت میں بھی۔

۷۔ بازنطینی، ہندو، چینی اور جاپانی طب:—— یہ زمانہ کئی ایک ممتاز اطبا کا ہے۔ تھیوفیلوس پروٹوس پاتھاریوس نے متعدد رسائل تصنیف کیے جو زیادہ تر جالینوس سے ماخوذ ہیں۔ ان میں اہم ترین ایک تو وہ ہے جس کا تعلق عضویات سے ہے، دوسرا قارورے میں اور جس سے اس موضوع میں متاخر رسائل نے بہت کافی اثر قبول کیا۔ اسٹیفانوس اسکندری اور اسٹیفانوس اثینوی نے بقراط اور جالینوس کی شرحیں لکھیں اور ہارون اسکندری نے ایک طبی جامع تیس فصلوں پر منقسم۔ ایک میں چیچک کا بیان بھی آ گیا ہے۔ اس سے بھی اہم تر جامع پولو سائیگنٹہ کی ہے۔ آخر میں ہمیں یعقوبی پادری یحیٰ نحوی کا ذکر کرنا ہے جس نے جالینوس کی ''شانزدہ فصول'' کا ایک ملخص تیار کیا۔ موخرالذکر تینوں طبیب اسکندریہ ہی میں فروغ پا رہے تھے۔ اسلامی فتح مصر کے لگ بھگ اور ان کی تحریریں پہلی یونانی تحریریں ہیں جو طب میں مسلمان اطبا تک پہنچیں لہٰذا عربی ادب نے ان سے بڑا اثر قبول کیا۔ وگ بھٹ اکبر ہندو طبیب نے ایک عام رسالہ طب میں لکھا۔

ق۔ ۶۰۷ میں چاؤ یون۔ فانگ نے ایک رسالہ تصنیف کیا جس میں ہر قسم کی متعدد بیماریوں کا حال مذکور ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاپان میں چینی طب کا رواج کوان رو کو کوریائی کی کوششوں سے ہوا جس کا ذکر ہم تقویم کے سلسلے میں اس سے پہلے کر آئے ہیں۔ پھر تھوڑے ہی دنوں کے بعد (۶۰۸ میں) جاپانی طلبہ، چین بھیجے گئے تاکہ اور زیادہ طبی معلومات حاصل کر سکیں۔

۸۔ بازنطینی، ایرانی، چینی اور جاپانی تاریخ نگاری: ــــ ہرقل کے عہد (۶۱۰ تا ۶۴۵) میں کئی ایک تاریخیں قلم بند ہوئیں مثلاً سموکاٹیس اور یحییٰ انطاکی کی تاریخیں، علیٰ ہذا ایک گم نام مصنف کا مشرقی تذکرہ۔ رزمیہ ایران کا ایک اور نسخہ آخری ساسانی تاج دار کے عہد میں (۶۳۴ تا ۶۴۲) دانشور نے تیار کیا۔

معلوم ہوتا ہے شہنشاہ تائی تسنگ کو اس ضرورت کا بالخصوص احساس تھا کہ ازمنۂ ماضیہ کے صحیح صحیح وقائع مرتب کیے جائیں۔ وہ تہیہ کر چکا تھا کہ جہاں تک ممکن ہو اس قابل قدر فریضے کی تکمیل میں حصہ لے۔ چناں چہ کتنی پادشاہیاں ہیں جن کی تاریخیں اس کے عہد حکومت میں تالیف ہوئیں: فانگ ہسیون۔ لنگ نے پادشاہت چن (۴۱۹-۲۱۰) کی تاریخ قلم بند (یا مرتب) کی، یاؤ چیین نے لیانگ اور چن پادشاہوں (۵۸۰ ــ ۵۰۲) کی۔ لی پو۔ یاؤ نے شمالی چی، لنگ۔ ھو تے۔ فین نے شمالی چاؤ (۵۸۱۔ ۵۵۷)، وائی چنگ نے سئی (۶۱۸-۵۸۱) اور لی ین۔ شو نے دو وسیع تر تالیفات جن کو علی الترتیب جنوبی اور شمالی وقائع سے موسوم کیا گیا ہے لیکن ابھی ہمیں ایک اور مورخ چنگ پو کا ذکر کرنا ہے جس نے اس عظیم فرماں روا کی سوانح حیات لکھی اور جو اس کے گوناگوں مشاغل میں اس کا شریک بھی تھا۔

۶۱۴ میں شوتو کو تیشی کی جاپانی شہنشاہوں کے سوانح حیات کا ایک مجموعہ تیار کیا (یا ترتیب دیا) اور ۶۲۰ میں جاپان کی اولیں تاریخ۔ یہ دونوں کتابیں چینی زبان میں قلم بند ہوئیں۔

۹۔ جاہلی اور جاپانی قانون: ــــ یہ زمانہ متعدد جاہلی ضوابط کا ہے: قانون ریو آروی، مثیاق المانوی اور فرمان لومبارڈ و وی کا۔

۶۰۴ میں شوتو کو نے "دستور ہفدہ دفعات" ترتیب دی جسے بالعموم جاپان کا سب سے پہلا مکتوب قانون تصور کیا جاتا ہے لیکن اس ضابطے کی حیثیت قواعد اخلاق کے ایک مجموعے کی ہے جس میں گویا بدھ اور کن۔ فیوشسی دانش و حکمت کی تلخیص کر دی گئی ہے۔ سنہ تیکوا (۶۵۰ ـ ۶۴۵) کی نام نہاد اصلاح بھی شہنشاہ شوتو کو ہی سے شروع ہوتی ہے جس سے مقصود یہ تھا کہ جاپانی حکومت کے نظم و نسق میں چینی طریقے اختیار کیے جائیں۔

۱۰۔ عربی، تبتی اور چینی لسانیات: ــــ قرآن کی اشاعت سے دنیائے ادب میں ایک نئی زبان کا اضافہ ہوا اور جس نے پانچ سو برس تک علوم و فنون اور تہذیب و ثقافت کے ایک اہم ترین ذریعے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا کام دیا۔ قرآن کے تقدس اور محکمیت نے عربی کو بھی ایک مستقل شکل دے دی۔ ہم اس سے بہتر عربی نہیں لکھ سکتے۔ وہ خدا کی زبان ہے لہٰذا از روئے تعریف اس کو کامل و مکمل ماننا لازم آتا ہے (۱۱)۔ پھر چوں کہ مذہباً قرآن کا ترجمہ ممنوع تھا۔ اس لیے عربی کا استعمال عالم گیر ہو گیا چناں چہ اس کا شمار آج بھی دنیا کی بین الاقوامی زبانوں میں ہوتا ہے (۱۲)۔

تبتی زبان نے بھی تقریباً اسی زمانے میں ادبی مرتبہ حاصل کیا جب عربی نے۔ اہل تبت چوں کہ ایک طرف ہندوؤں اور دوسری جانب چینیوں اور مغلوں کے درمیان واسطے کا کام دیتے تھے لہٰذا ان کی زبان بھی دنیا کی علمی زبانوں میں شامل ہو گئی۔ پھر جہاں تک بدھ مت کے مطالعہ کا تعلق ہے، اسے آج بھی اہم ترین زبانوں میں جگہ دینا پڑے گی۔

چینی زبان کی سب سے پہلی سمی قلموس ۶۰۱ میں تالیف ہوئی، لوفا۔ ین کے ہاتھوں اس قاموس میں جملہ الفاظ کی ترتیب ۲۰۶ قوافی کے ماتحت کی گئی ہے۔ ۶۴۹ میں ہسیون ینگ نے ایک بدھ فرہنگ تالیف کی جس میں سنسکرت کے ٹھیک ٹھیک تلفظ کی وضاحت بھی کر دی گئی تھی۔ چینی سمعیات کے مطالعہ میں اس فرہنگ کا درجہ بڑا اہم ہے۔

۱۱۔ خاتمہ سخن:— اس عہد کے حوادث میں سب سے زیادہ نمایاں اور سب سے زیادہ پر معنی دو نئے تمدنوں کا ظہور ہے، اسلامی اور تبتی، بلکہ ایک تیسرے یعنی جاپانی تمدن کا۔ اس لیے کہ جاپانی تاریخ کی تھوڑی بہت جھلک اگرچہ اس سے پہلے بھی نظر آ جاتی ہے لیکن قرن ہفتم سے پہلے وہاں جو کچھ ہو رہا تھا اس کا تعلق علم کی بجائے قیاسات سے ہے۔ پھر ان میں سے بھی دو نے اگرچہ مدت ہوئی نوع انسان کی خدمت میں کوئی حصہ نہیں لیا مگر تیسرے کی بازآوری ابھی تک قائم ہے (۱۳)۔

اس زمانے کا دوسرا واقعہ جس کی نمایاں حیثیت کا اقرار کرنا پڑے گا۔ لاطینی تصنیفات کا فقدان ہے۔ حتیٰ کہ دو ایک جاہلی ضوابط کے سوا اگر اس سلسلے میں کسی کتاب کا ذکر کیا جا سکتا ہے تو وہ ازیڈور کی اشتقاقات ہے اور یہ کچھ بھی نہیں۔

برعکس اس کے مشرق کی طرف نظر دوڑائیے تو صورت حالات کس قدر مختلف نظر آئے گی!

اول بازنطینی دنیا ہے جہاں ماکسیموس کنھیسر، اسٹیفانوس اسکندری، اسٹے فانوس اثینوی، تھیوفی لوس پروٹوس یا تھریوس، ہارون اسکندری، پولوس ایگنٹہ، بچی انطا کی سرگرم کار ہیں۔ اسلام کی حیات ذہنی کا آغاز اگرچہ ابھی نہیں ہوا لیکن اس ظہور قریب ہے۔ اس اثنا میں پہلوی زبان کا آخری تذکرہ شائع ہو جاتا ہے۔ ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے تین ہستیوں کا نام لیا تھا: دھرم کرتی، برہم گپت، واگ بھٹ۔ ان میں سے دو کا مرتبہ علم نہایت بلند ہے۔ تبت میں سونگ۔ تسین گام۔ پو ایسا عظیم فرماں روا ہے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کا شریک کار سُھبوٹ لیکن چین میں تو مشاہیر کی ایک زبردست صف کھڑی ہے۔ شان تاؤ، تاؤ ہسیون، کوائی۔ جی، تائی تسنگ، وانگ ہسیاؤ تنگ، جیوتن، فو جیین۔ چیون، پائی۔ جیو، لی، تائی، ہسیون تسانگ، چاؤ پیوان۔ نانگ، فانگ ہسیون۔ لنگ، یاؤ چیئن، لی پو۔ پاؤ، لنگ۔ ہوتے۔ تیین، وائی چینگ، لی ین۔ شو، چنگ پو، لوفا۔ ین اور ہسیون ینگ۔ کوریا میں ایکون اور کوانزوکو۔ جاپان میں شوتو کو اور منابو چی شوان۔

پھر اگر علم و حکمت کی الگ الگ شاخوں کو لیا جائے تو برہم گپت نے ریاضی، ہسیون تسانگ نے جغرافیہ اور پولوس ایگینٹہ علیٰ ہذا واگ بھٹ نے طب میں بعض اہم اضافے کیے۔ ان ممتاز اسما میں صرف ایک یونانی ہے، ایک چینی اور دو ہندو۔ لہٰذا ظاہر ہے تہذیب و ثقافت کا حقیقی ارتقا، اب کہیں جاری تھا تو مشرق میں۔

۲۔ دینی پس منظر

ظہور اسلام

محمدیت یا زیادہ صحیح معنوں میں اسلام (۱) دین توحید کی تیسری اور آخری شاخ ہے۔ جس کی ایک زندہ فرع کا ظہور اول اول قرن ہشتم ق۔ م میں ہوا (۲)۔ سب سے پہلے یہودیت پھر تقریباً آٹھ صدیوں کے بعد عیسائیت اور آخر الامر قرن ہفتم کے اول میں اسلام کا (۳)۔ یہ تینوں شاخیں آج بھی فروغ پا رہی ہیں لیکن ان میں سے ہر ایک بالخصوص آخری دو سے کئی ایک شاخیں اور چھوٹی چھوٹی ڈالیاں اس کثرت سے پھوٹیں ہیں کہ اب اس شجر کے الجھاؤ اور پیچیدگی کو دیکھیے تو نظر حیران رہ جاتی ہے (۴)۔

اسلام کی حیرت انگیز ابتدا ایک صاف اور سادہ سا مضمون ہے جو اس کی زبردست اہمیت کے باوجود (غور و فکر کی دنیا میں بھی) چند لفظوں میں بیان کیا جا سکتا ہے (۵)۔ ابو القاسم محمد (صلعم) ۵۷۰ کے قریب قبیلہ قریش میں پیدا ہوئے ۶۱۰ کے لگ بھگ آپ نے نبوت کا دعویٰ کیا اور اس کے تین سال بعد تبلیغ و دعوت کا آغاز کر دیا (۶)۔ ستمبر ۶۲۲ آپ کی زندگی کا نازک ترین زمانہ ہے (۷) جب آپ نے اپنے پیروؤں سمیت اپنے بے اعتنا وطن سے یثرب میں ہجرت کی (۸)۔ اس خطرناک زمانے کو ہجرت سے تعبیر کیا جاتا ہے جس کے معنی ہیں الگ ہو جانا (۹) اور جس کی فیصلہ کن اہمیت کا فوراً اندازہ کر لیا گیا تھا۔ اس لیے کہ ۶۳۲ میں جب پیغمبر اسلام صلعم نے رحلت فرمائی تو اس کے تھوڑے ہی دنوں بعد ہجرت کا یہ عظیم الشان واقعہ ایک نئے سنہ یعنی سنہ اسلامی کی اساس قرار پایا (۱۰)۔ اس کی تاریخ غالباً خلیفہ عمرؓ نے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متعین کی(۱۱)۔

اسلام نے دیکھتے ہی دیکھتے جس تیزی سے فروغ حاصل کیا اور پھر جس کامیابی کے ساتھ اپنی جگہ پر متمکن ہوگیا اس کی بہترین شہادت سنہ ہجری سے ملتی ہے جو اس کی ابتداء سے صرف سترہ برس بعد رائج ہوگیا(۱۲)، بمقابلہ سنہ عیسوی کے جس کی ترویج کہیں پانچ سے دس صدیوں میں ہوئی (ملاحظہ ہو ہماراشذرہ ڈیونے سیس اکسیکس پر قرن ششم کے نصف اول میں)۔البتہ یادرکھنا چاہیے کہ سنہ اسلامی کا آغاز ہجرت کے دن(ق -۲۰ ستمبر) سے نہیں ہوتا بلکہ اسی سال کے غرۂ محرم کی پہلی تاریخ (۱۵ جولائی ۶۲۲) سے۔یہ اس لیے کہ اسلامی تقویم کی تشکیل سنہ ہجری کی تعین سے بہت پہلے ہو چکی تھی (قرآن میں)(۱۳)۔

وہ سب تنزیلات اور ارشادات(۱۴) جو پیغمبر اسلام (صلعم) نے منجانب اللہ لوگوں تک پہنچانے قرآن(۱۵) میں جمع ہیں اور جس کی ترتیب آپ کی وفات کے فوراً بعد زید ابن ثابت (ج۔د) نے کی(۱۶)۔قرآن کے جملہ ابواب یا سورتوں کی تعداد ۱۱۴ ہے اور ضخامت عہد نامہ عتیق سے بھی کم۔

قرآن اسلام کی مقدس کتاب ہے اور مسلمانوں کا سواد اعظم اسے خدا کا کلام تصور کرتا ہے(۱۷)۔ بایں ہمہ اس کی حجیت اور ناطقیت کے بارے میں طرح طرح کے نزاع پیدا ہوتے رہے، قطع نظران کے جو نسبتاً زیادہ بنیادی ہیں اور جن کو عقلیین نے چھیڑا۔ مثلاً یہ کہ قرآن مخلوق ہے یا غیر مخلوق(۱۸)؟ ان نزاعات سے بنی نوع انسانی کا ایک بہت بڑا حصہ شدت سے متاثر ہوا جیسے اچھا ہو یا برا نوع انسانی کے دوسرے حصے یہودی اور مسیحی صحف کے متعلق اسی قسم کے سلسلۂ بحث وجدال سے(۱۹)۔

Jean Gagnier: Las vie de Mahomet(2vols.,Amsterdam, 1732 (صرف تاریخی لحاظ سے دل چسپ).Gustav Weil:Muhammed(Stuttgart, 1843.غیر جانب دار لیکن ایک حد تک غیر متروک Aloys Sprenger: Das Leben und die Lehre des Muhammeds(3vols.,Berlin,1861-1869) Sir William Muir:Life of Mahomet,(4vols.,London,1858- 1861;2nd ed.,1876:3rd ed.,1894.T.H.Weir,Edinburgh,تصحیح شدہ نسخہ ایک جلد میں از1912).Syed Ameer Ali: The Life and Teachings of Mohmmad and the Spirit of Islam(693p.,London,1891اعتذاری).E.Lamairesse et G.Dujaric: Vie de Mahomet Paris 1897.D.S. Margoliouth: Muhammed(اسلامی نقطۂ نظر ملحوظ خاطر ہے) (508p., New York,1905.نیز مصنف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مذکور کا مقالہ دائرۃ المعاف برطانیہ ۱۹۱۱-۴۱۰-۳۹۹ میں Paul Casanova: Mohammed et la fin du monde(Paris, 1911;Isis,IV,618` Tor Andrae Die Person Muhammeds in Lehre und Glaube seiner Gemeinde(Archives d'études orientales,16.407p.,Stockholm,1918. ملاحظہ ہو Der Islam,t.XI,27- 283;Thesis,Upsala,1917).H.Lammens: La Mecque a la veille de l'Hégire(Mêlanges de l'Université Saint Joseph,t.9, fasc.3,340p,Beyrouth,1924.Journal des Savants,23,140-142.1925).

پیغمبر اسلام کے سوانح حیات کے متعلق عربی مآخذ کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات ابن اسحاق اور الواقدی (قرن ہشتم کا نصف دوم) نیز ابن ہشام اور البخاری (قرن نہم کا نصف اول) پر۔

زید ابن ثابت

ابوسعد زید بن ثابت ابن الضحاک الانصاری (۲۰)۔قبیلۂ خزرج میں سے تھے۔وطن مدینہ۔ یہیں ۴۷-۶۷۳-۶۶۳ میں وفات پائی۔کاتبان رسالت میں سے ایک اور آگے چل کر خلیفۂ ابوبکر اور خلیفۂ عمر کے کاتب، نیز خلیفۂ عثمان کے ماتحت محافظ بیت المال۔قرآن کو سب سے پہلے انھوں نے ترتیب دیا (۲۱) ۔ انھوں نے یہ خدمت دو بار انجام دی۔اول ۶۳۳ کے بعد حضرت ابوبکر کی درخواست اور پھر ۶۵۱-۶۵۰ میں حضرت عثمان کے حکم سے۔قرآن کی دوسری ترتیب آخری اور قطعی تھی اور اس کا یہی نسخہ اب تک معیاری تسلیم کیا جاتا ہے (۲۲)۔

قرآن کا متن—— ۱۴۸۵ اور ۱۴۹۹ کے درمیان الیساندرو دے پاگے نینی Alessandro de Paginini متوطن بریسکیہ Brescia نے وینس میں جس متن کی طباعت کی تھی وہ قرآن کا اولیں مطبوعہ نسخہ ہے جو یورپ میں طبع ہوا۔قرآن کا ایک اور نسخہ ۱۵۱۸ء میں طبع ہوا، اٹلی میں (ٹی۔ جے۔ ایف کارٹر: طباعت کی ایجاد (Invention of Printing) ۱۹۲۵- ۲۳۳)۔قرآن کا عربی Corani texius arabicus مرتبہ گستاف فلیوگل Gustav Flügel (ترتیب سوم۔لائپ تسگ ۱۸۶۹ء) انگریزی ترجمہ از جی - سیل G. Sale (لندن ۱۷۳۴ء۔کئی بار طبع ہو چکا ہے)۔ نیز از ای-ایچ-پامر E.H.Palmer:Sacred Books of the East (t,6,9,Oxford,1880).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Ibn Khailkan(De Slane)(t.I 372,1842)C.—تنقید

Brockelman:Arabische Litteratur(t.I,35,1898).Victor Chauvin:Bibliographie des ovrages arabes(fasc.X, Le Coran et la Tradition,Liege,1970).Theodor Noldeke:Geschichte Friedrich Schwally تازہ نسخہ از- گوٹنگن ۱۸۶۰(des Öorans ۳ ج یں- لائپت سگ، ۱۹۲۶- ۱۹۰۹- نیز ملاحظہ ہو DLZ ۳۵-۳۲، ۱۹۲۱)- نیز مقالہ قرآن ان دونوں حضرات کے قلم سے دائرۃ المعارف بریطانیہ میں (ج- ۱۵- ۹۰۶- ۸۹۸- ۱۹۱۱)(۲۳)-

شروع شروع کی اسلامی فتوحات

یہ امر کہ اسلامی فتوحات کی حیرت انگیز داستان معرض تحریر میں لایا جائے اس کتاب کی ترتیب میں داخل نہیں- لہٰذا بہتر ہوگا قارئین اس سلسلے میں عام کتب تواریخ، مثلاً سرولیم میور کی خلافت (۲۴) سے رجوع کریں جو گویا اسلام کے تاریخی وقائع کی بہترین موجز ہے- یہاں صرف ان سنین پر نظر رکھ لینا کافی ہوگا جن کا تعلق عہد زیر نظر سے ہے اور وہ بھی سنہ ہجری کے حوالے سے اس لیے کہ یونہی اس امر کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ واقعات کی رفتار کس قدر تیز تھی-

دمشق کا سقوط ۱۴ (مارچ، ۶۳۵) ھ میں ہوا- اسی سال (نومبر، ۶۳۵) قادسیہ کی فتح نے ایرانی سلطنت کا خاتمہ کر ڈالا اور جس سے ایران کی ذہنی تاریخ میں بھی ایک نئے دور کی ابتدا ہوئی- ۱۵ میں قدس نے ہتھیار ڈال دیے (جنوری، ۶۳۷)- ۱۶ میں اول ایران کے دارلسلطنت مدائن پر (بغداد کے قریب) قبضہ کیا گیا (مارچ، ۶۳۷)، پھر الجزیرہ مسخر ہوا اور بصرہ اور کوفہ ایسے دو حریف شہروں کی بنا رکھی گئی (۶۳۸)- مصر کا سال تسخیر ۲۰ -۱۹ ہے (۶۴۱ - ۶۴۰)- ایران کی فتح ۲۲ -۲۱ میں مکمل ہوئی (۶۴۳ - ۶۴۲) اس لیے کہ نہاوند کا فیصلہ کن معرکہ (۲۵) ۲۱ (۶۴۲) میں پیش آیا- ایران کی فتح پر زور دینا لا حاصل ہے- اس کا اندازہ صفحات مابعد سے بار بار ہوتا رہے گا- یہاں صرف یہ کہہ دینا کافی ہے کہ اسلامی تمدن کی بہتر سے بہتر پیداوار اس پیوند کا ایک ثمرہ ہے جو قدیم ایرانی شجر میں ایک نئی اور زور آور (عربی) شاخ سے لگا- یہ دوسری بات ہے کہ اس ایرانی شجر کی تقویت اور تغذیے کا سامان ارض یونان ہی سے بہم پہنچتا رہا (۲۶)-

مصر کی فتح بھی ایسی ہی اہم ہے- وہ بھی اس قدیم سرزمین کی حیات ذہنی کے لیے ایک نئے دور کا پیش خیمہ ثابت ہوئی (۲۷)- البتہ یہاں ہمیں اس فتح کے ایک افسانے یعنی اسکندریہ کے مشہور و معروف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتب خانے (ج۔ وقرن سوم ق۔م کا نصف اول) کی بربادی کی طرف اشارہ کرتا ہے جس کا الزام مسلمانوں پر رکھا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں پہلی بات تو یہ ہے کہ عربوں نے اسکندریہ کا محاصرہ دوبار کیا۔ اول ۲۰ میں جب اس شہر نے اطاعت قبول کر لی اور پھر ۳۵ (۶۴۶) میں جب قسطنطنیہ سے کمک پہنچنے پر یہاں بغاوت رونما تھی۔ اس دوسرے محاصرے میں جب ایک عام حملے کے بعد شہر فتح ہو گیا تو لوٹ مار بھی ہوئی (۲۸)۔ لہٰذا اگر کتب خانہ اسکندریہ فی الواقعہ برباد ہوا تو اغلب یہ ہے کہ اس دوسرے محاصرے میں۔ بایں ہمہ یہ سارا افسانہ محتاج ثبوت ہے۔ سب سے پہلے عبداللطیف (ج۔ وقرن سیزدہم کا نصف اول) نے اس کا ذکر کیا، مصر کے حالات قلم بند کرتے ہوئے، لیکن اس مزعومہ واقعہ کے ۶۰۰ سال بعد۔ پھر اگر اس مشہور کتب خانے کو مسلمانوں ہی نے تباہ کیا تو یہ ثابت کرنا لازم آئے گا کہ کتب خانہ مذکور اس زمانے میں فی الواقعہ موجود تھا جو ایک مشکوک اور ظنی سی بات ہے، اس لیے کہ اس کا زائد حصہ تو شاید عیسائیوں ہی نے کئی صدیاں پہلے تلف کر دیا تھا۔ زیادہ سے زیادہ ہم اتنا کہہ سکتے ہیں کہ وثنی علم وحکمت کے اس خزینے سے اس حد تک غفلت اور بے اعتنائی برتی جا رہی تھی کہ ساتویں صدی میں اس کا وجود برائے نام ہی باقی رہ گیا تھا۔

L.Krehl:Uber die Sage von der Verbrennung der alexandrinischen Bibliothek durch die Araber(Acts of the Fourth International Congress of Orientalists,Florence, 1880).P.Casanova:L'incendie de la bibliothéque d'Alexandri (C.R.de l'Acad.des Inscritoptions,163-171,1923).

بدھ مت کا نشو ونما

مہایان شریعت کی تکمیل دراصل قرن ہفتم میں ہوئی۔ قدیم ترین مہایان کتابوں کا زمانہ اشوگھوش (قرن دوم کا نصف اول) تک پہنچتا ہے۔ آخری یعنی جو فی الحقیقت آخری ہیں (مثلاً منتر سوتر) ساتویں صدی میں تصنیف ہوئیں۔ اس دقیق بحث کا ایک عمدہ خلاصہ اے۔ کے رائی شادر کی کتاب میں ملے گا بہ عنوان جاپانی بدھ مت کا مطالعہ (۲۹)۔

ذیل کے شذرات میں ہم صرف اس امر کی تصریح کر رہے ہیں کہ بدھ مت کی ترویج تبت میں کیوں کر ہوئی، علیٰ ہذا چین اور جاپان میں اس کے مزید نشو ونما کی لیکن اختصار کے ساتھ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبتی بدھ مت

تبت میں بدھ مت کا آغاز سونگ۔ تسین گام۔ پو (۳۰) پادشاہ از ق۔ ۶۲۳ تا وفات یعنی ق۔ ۶۵۰ سے ہوتا ہے۔ اس پادشاہ کی دو بیویاں تھیں، ایک چینی، دوسری نیپالی۔ دونوں بدھ مت کی پیرو۔ لہٰذا دونوں نے اس کو تبدیل مذہب پر آمادہ کیا۔ گویا اسی حکایت کا مطلب یہ ہوا کہ تبتی بدھ مت کی اصل دو گونہ ہے (چینی۔ ہندو)، لیکن معلوم ہوتا ہے، شروع شروع میں زیادہ تر غلبہ ہندو اثرات کر رہا۔ پھر سونگ تسین کے عساکر نے اگر چہ بالائے برما اور مغربی چین کے بعض حصوں کو بھی فتح کر لیا تھا مگر اس کی شہرت کا حقیقی سبب یہ ہے کہ اسے تبتی تمدن کا بانی تصور کیا جاتا ہے۔ ۶۳۲ میں اس نے بدھ مت کی تحقیق اور کتب مقدسہ کی نقلوں، علیٰ ہذا اس غرض کے لیے کہ سنسکرت رسم الخط کیا تبتی زبان کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے تن۔ می (۳۱) کو ہندوستان روانہ کیا۔ یوں تبت میں پہلی مرتبہ ایک رسم الخط کی ترویج ہوئی اور تبتی زبان لکھنے میں آئی۔ پھر تبتی رسم الخط چوں کہ ہندی الاصل تھا۔ لہٰذا اس میں سنسکرت الفاظ کی تحریر آسان ہو گئی۔ یوں بھی تبتی ادب زیادہ تر سنسکرت تصنیفات کے ترجموں پر مشتمل تھا۔ کہا جاتا ہے اس بادشاہ نے چار برس تک خلوت گزینی اختیار کی تا کہ نوشت وخواند کی تحصیل کر سکے۔ اس نے قوانین نافذ کیے، بدھ عبادات، بدھ علم وفضل اور ان بدھ مبلغوں کی سرپرستی کی جو نیپال، کشمیر اور مشرق سے اس کے دربار میں آئے۔ ہندوستان اور چین کی بعض صنعتوں علیٰ ہذا رسوم وآداب کی ابتدا بھی اسی کے اشارے سے ہوئی (۳۲)۔ ۶۳۹ میں اس نے لاسہ کی بنیاد رکھی اور کوہ سرخ (۳۳) پر (شہر کے قریب) اپنے لیے ایک قصر تعمیر کیا (۳۴)۔

تبتی تہذیب وتمدن میں زندگی کی حرکت پیدا ہوئی تو مقدماً ہندوستان اور پھر ضمناً چینی اثرات کی بدولت مگر رفتہ رفتہ چینی اثرات زیادہ اہمیت اختیار کرتے گئے بالخصوص اس وقت جب بدھ مت کا خاتمہ اپنے وطن مالوف میں ہو گیا۔ اب تبتیوں، چینیوں اور مغلوں کے خونی رشتوں نے سر اٹھایا اور ہندو قیادت پر غالب آ گئے۔ یوں بھی اول اول جب ہندو تعلیمات نے تبت کا رخ کیا تو نیپال کے ذریعے لیکن نیپال کی آبادی حقیقتاً مغولی الاصل ہے۔ لہٰذا یہ ہندو اثرات بھی خالصتاً ہندو نہیں تھے، بلکہ مغولی تصورات سے متاثر، ممکن ہے تبتی بدھ مت کے عجیب وغریب نشوونما کا تھوڑا بہت انداز اس امر سے بھی ہو سکے۔ چائے کو سونگ۔ سین کے پوتے نے رواج دیا، چین سے حاصل کرتے ہوئے۔

Alexander Csoma de Körös:Enumeration of historical and grammatical Works to be met in Tibet(J.As.Soc.of

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Bengal,vol.7,part 2,147 sq.,1838 طبع مکرر 7.and Proc.As.Soc.of Bengal میں vol.7,extra No.(1911),p.81-87,1912).

پہلا تذکرہ (لو، گیوس lo-gyus) جس کا ذکر کسوما نے کیا ہے مانی- کا بم Māni-Kābum ہے، مصنفہ سونگ،- سین گام-پو اور اس کے قوانین پر مشتمل (۳۵)۔ کچھ اور آگے چل کر کسوما کہتا ہے "قواعد لغت کی قدیم ترین کتاب، جو تبتی زبان کے متعلق دست یاب ہوئی وہ ہے جسے قرن ہفتم میں "سمبوٹ Samborta" نے تصنیف کیا۔ اس کا تبتی نام ہے "لنگ-دو-ستون-پا-سم-چو-پا Lung-du-ston-pa-sum-chu-pa" اور "ر-تگس- کئی-پ، جگ-پا r-tags-kyi-p,jug-pa" یا مقدمہ قواعد ۱۳۰ شلوکوں میں خاص خاص حروف کے اضافہ کے ساتھ (اسموں کو مختلف حالتوں میں تبدیل کرنے کے لیے وغیرہ وغیرہ)۔

Berthold Laufer:Origin of Tibetan Writing(Journal Am. Or.Soc.,vol.38,34-116,1618;Isis,111,332).Sir Charles Bell:Tibet (Oxford,1924).

کنجور اور تنجور (۳۶)

اہل تبت کی کتب مقدسہ — تری پٹک کے تبتی مرادف — کے متعلق چند ابتدائی اشارات شاید یہیں مناسب رہیں گے گو ایسا کرنے میں ان کے مزید نشو و نما کا ایک حد تک پیش از وقت تذکرہ لازم آئے گا۔

کنجور (کنگ - گیور، بکاہ ہگیور (۳۷) بمعنی ترجمہ الفاظ) ۱۰۸ (یا ۱۰۰ اور ۱۰۵) مجلدات کا ایک مجموعہ ہے جس میں ۱۱۰۵۴ الگ الگ تصنیفات شامل ہیں اور جسے گویا تبتی بدھ شریعت سے تعبیر کرنا چاہئیے۔ ان سب کتابوں کا ترجمہ سنسکرت سے کیا گیا۔ ضمناً چینی اور اویغوری زبانوں سے بھی لیکن قرن ہفتم اور سیزدہم کے درمیان۔ پھر سونگ- سین- گام-پو کے عہد حکومت کے ترجموں کی تعداد پورے مجموعے کی تعداد کے مقابلے میں شاید بہت کم ہے لیکن یہ امر یقینی ہے کہ کنجور کی ابتدا تاج دار مذکور کے زمانے ہی میں ہو گئی تھی۔ لہٰذا مناسب ہوگا یہیں اس کا ذکر کر دیا جائے۔ اس شریعت کے زائد حصے کا ترجمہ غالباً قرن نہم کے نصف دوم میں ہوا (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ رل-پا- چن (۳۸) پر)۔ یہ مجموعہ جیسا ضخیم ہے ویسے ہی اس کی قدر و قیمت بھی کچھ کم نہیں۔ اس لیے کہ جن سنسکرت تصنیفات کا اس کے لیے ترجمہ کیا گیا ان کا زائد حصہ ناپید ہے لیکن ترجمہ اس حد تک لفظی کہ سنسکرت متن قریباً قریباً من وعن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

کنجور کے کم سے کم دو جداگانہ نسخے ترتیب دیے گئے۔ قدیم ترین نسخے کی طباعت نارتھنگ (۳۹) واقعہ مغربی تبت میں ہوئی۔ (تقریباً ایک ہزار صفحات کی ایک سو مجلدات)۔ دوسرا اور متاخر نسخہ مشرقی تبت کے شہر دیرگے (۴۰) میں چھپا (۱۰۸ مجلدات)۔ معلوم ہوتا ہے دونوں مجموعوں میں جو تحریریں شامل ہیں، ان کی تعداد یکساں ہے، فرق ہے تو ان کی تقسیم میں۔ چناں چہ مشرقی نسخے کو ۱۰۰ کی بجائے ۱۰۸ میں ترتیب دیا گیا تو اس لیے کہ ۱۰۸ کا عدد بعض متصوفانہ خواص کا حامل ہے۔ کنجور کے اور بھی متعدد نسخے ہیں جو بھوتان، منگولیا اور پیکن (مثلاً نسخہ سلطانی جو سرخ روشنائی میں طبع ہوا) میں چھپے اور چھپتے رہے۔ اس مجموعے کا مغولی ترجمہ ۱۳۱۰ کے لگ بھگ مکمل ہوا (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ قرن چہاردہم کے نصف اول پر)۔ کنجور دراصل چینی تری ٹپک کا مرادف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کی تقسیم تین بڑے حصوں (ظروف یا خوانچوں) میں کی گئی: دلوا۔ (سنسکرت ونیایا) یا انضباط (۴۱) ۲۔ دو (سنسکرت سوترا) (۴۲) یعنی بدھ کے مواعظ اور ۳۔ چوس۔ نون۔ پا (سنسکرت ابھی دھرم) یا مابعد الطبعیات (۴۳)۔ تبتی کتب مقدسہ کے مغربی نسخوں میں تینوں حصص کی تکمیل علی الترتیب ۱۳، ۶۶ اور ۲۱ جلدوں میں ہوئی۔

اس ضخیم شریعت میں تھوڑے ہی دنوں کے بعد ایک شرح کا اضافہ ہوا جس کا حجم اصل سے دو چند تھا۔ یعنی نام نہاد تنجور (تن گیور، بستن ھگیور) (۴۴) کا جس میں عام طور پر ۲۲۵ مجلدات شامل کی جاتی ہیں۔ اس شرح کے بعض حصوں کا تعلق بھی اگرچہ قرن ہفتم کے نصف اول سے ہے لیکن اس کا زیادہ تر حصہ آگے چل کر مدون ہوا۔ تنجور کی تقسیم بھی دو بڑی بڑی صنفوں میں کی جاتی ہے، رگیود اور مدو (دو میں (۴۵) جو گویا سنسکرت تنترا (مناسک، تقریبات) اور سوترا (ادب) کی مرادف ہیں لیکن یہ آخری صنف ہمارے لیے بالخصوص دل چسپی کا باعث ہے۔ اس لیے کہ اس کا تعلق بدھ مت تو کیا مذہب سے بھی نہیں۔ اس کی مثال وہی ہے جیسے مسیحی انجیل میں مذہبی صحائف کے علاوہ بعض ایسی تحریریں بھی شامل ہیں جن کا تعلق دنیوی امور سے ہے۔ دراصل اقوام عالم کے قدیم ترین مذہبی نوشتوں کی حیثیت آج کل جامعات علم کی ہے تاکہ اس کے ہر پہلو کا احصا ہو سکے۔ چناں چہ تنجور میں تقریباً ۵ مجلدات طب کے لیے مخصوص ہیں، بعض کا تعلق ہیئت یا نجوم سے ہے۔ ایک میں پورے مجموعے کا اشاریہ درج ہے اور ایک بدھ اصطلاحات کی تبتی۔ سنسکرت قاموس پر مشتمل۔

کنجور اور تنجور کے مطالعے میں سب سے اول ھنگاروی فاضل اجل الیگزانڈر کسوما دے کوئے روئیس (۱۷۸۴۔۱۸۴۲ء) نے قدم اٹھایا اور ان کے خلاصے ایشیاٹک ریسرچ (Ariatia Research) میں شائع ہوئے (ج ۲۰ ۴ مقالات۔ کل ۱۷۹ اص۔ ایشیاٹک سوسائٹی آف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنگال-کلکتہ،۱۸۳۶ء)۔پھران مقالات کاجوآیندہ کے لیے مطالعہ کی بنا ٹھہرے لیون فیر Le'on Feer نے فرانسیسی میں ترجمہ کیا Annales du Musée Guimet میں (ج ۲۔۱۸۸۴ء، کنجور کے سنسکرت عنوانات کی ابجدوار جداول اوراسمائے معرفہ کے اشاریے کے ساتھ)۔اس ہنگاروی بطل علم کی سوانح زندگی تھیوڈورڈیوکا Theodore Duke نے ترتیب دی (لندن،۱۸۸۵ء فاضل مذکور کی شائع شدہ اورغیرشائع شدہ تصنیفات کے خلاصے کے ساتھ)۔نیز ملاحظہ ہو مجلد بیاد الیگزنڈر کسوما Jonrnal and Proc.As.Soc.of Bengal) مجلد ہفتم عدد،۱۹۱۱۔کلکتہ۱۹۱۲ء جس میں تبت کے متعلق کسوما کے ۱۴ مقالات ازسرنوطبع کردیے گئے ہیں)۔کسوما سے بڑھ کرابھی تک کسی نے اس موضوع پرقلم نہیں اٹھایا گواس کے متعلق کئی ایک مطبوعات شائع ہوچکی ہیں۔ہم نے صرف اہم ترین کا حوالہ دیا ہے:

W.W.Rockhill:The Life of the Buddha,and the Early History of his Order.From Tibetan Works in the Bkah-hgyur and Bstan-hgyur.With notices on the early History of Tibet Khotan(284p.,London,1884);The Land of the Lamas(400 p.,London,1891).L.Austine Waddell:The Buddhism of Tibet معہ کتابیات لندن ۱۸۸۵ مصور ہے ۶۱۸ صفحات)۔

کنجور—بی لاؤفر B.Laufer کے نزدیک Descriptive account of) the Collection of(Oriental)Books in the Newberry Librery, Chicago 1913).۔(۳۶) کنجور کا بہترین نسخہ وہ ہے جس کے سانچوں کی تکمیل ۱۷۳۲ء میں ہوئی
Lalitavistara.Traduction par Phiilipe Edouard Foucaux (Paris, 1884).Leon Feer:Textes tirés du kandjour et du Tripitaka ۱۱ حصے ایک جلد میں۔طباعت سنگ پیرس ۱۸۷۱۔۱۸۶۴)؛ Fragments extraits du Kandjour,traduction francaise(Annales du Musée Guimet,t.5,590p.,Paris,1883).W W.Rockhill: Udānavaraga(252p.,London,1883).Berthold Laufer:Die Kanjur-Ausgabe des kaisers K'ang-hsi(Bull.de l'Acad. de St. Pétersbourg,vol.3,567-574,1909).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنجور — کسوما کی تبتی۔ سنسکرت قاموس کے لیے جو تنجور پر مبنی ہے (ملاحظہ ہو ہمارا اس کی سوانح حیات از ڈیو کا (ص ۷-۲۱۷-۲۰۷)۔ تبتی اعداد اور تقویم کے لیے (کتاب مذکور، ۲۸۹-۲۸۶)۔

F.A.Schiefner:Buddhistische Triglotte,d.h. Sanskrit-Tibetisch-Mongolisches Wörterverzeichniss(73p.,St. Ptersbourg, زیادہ تر اس بدھ قاموس پر مبنی جس کا ہم نے ابھی ذکر کیا تھا H.Laufer: Beiträge zur Kenntnis der tibetischen Medizin (۲ حصص اور کل) ۹۰ صفحات -برلین اور لائپ تسگ، ۱۹۰۰- برلین، ۱۹۰۰۔ تبتی طب کے متعلق مزید معلومات کے لیے (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اس موضوع پر، قرن ششم کا نصف دوم)۔ Palmyr Cordier:Index du Bstan-(موضوع پر، قرن ششم کا نصف دوم) hgyur. Catalogue du fonds tibétain de la Bibliothéque Nationale(Paris,1909- 1915. غیر مکمل ہے۔ کوروئے (کا انتقال ۱۹۱۴ء میں ہو گیا).Berthold Laufer:Das citralakshana, nach dem tibetischen Tanjur,hra.und übersetzt.Documente der indischen Kunst(203p.,Leipzig, 1913). پی۔ کوروئے ایک مبسوط تبتی-فرانسیسی قاموس ترتیب دے رہا ہے شاید کسی وقت شائع ہو جائے۔

Ed.Chavannes:T'oung Pao(t,85,551-553,1914).

اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ چینی تری ٹپک اور کنجور کے دونوں نسخوں میں باہم ربط و توافق پیدا کیا جائے۔ معلوم ہوتا ہے چینی اور تبتی کتب مقدسہ کا یہ مجموعہ ایک دوسرے سے متاثر ہوا، جس طرح بعض تبتی تحریریں چینی سے ترجمہ ہوئیں بعینہ تری ٹپک کے کچھ حصے ایک حد تک تبتی الاصل نظر آتے ہیں۔ گویا اس سے پہلے کہ بدھ ادب کا ایک خلاصہ مرتب ہو سکے اور ہم اندازہ کریں کہ بدھ علم وفضل کے نشو ونما کی صورت کیا تھی ہمیں اپنے سلسلۂ تحقیق و تفتیش کو غیر معمولی وسعت دینا پڑے گی۔

چینی بدھ مت

شان تاؤ (۴۷) (جاپانی میں زین دو یا زین دو دیشی) (۴۸) جس نے قرن ہفتم کے نصف اول میں فروغ پایا چانگ۔ ان (۴۹) میں مذہب ارض پاک (ملاحظہ ہو ہوئی یوئن قرن چہارم کا دوسرا نصف) کا معلم اعظم ہے۔ نسطوری عیسائیوں نے بھی اسی زمانے میں یہاں ایک تبلیغی مرکز قائم کیا لیکن یہ امر کہ آیا چنگ-تو (۵۰) پر عیسائیت کا بھی کچھ اثر ہے ہمیشہ زیر بحث رہا اور رہے گا۔ بدھ مت کے ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے مذہب یعنی لیوتسنگ (۵۱) کی بنا تاؤہسیون (۵۳) (۶۶۷-۵۹۵) نے رکھی اور اخلاق وانضباط پر زور دیتے ہوئے متصوفانہ رجحانات کی بجائے قوائے عمل کو تحریک دی۔ تاؤہسیون نے خود بھی بعض تاریخی تحقیقات کا سلسلہ جاری رکھا (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اگلے باب میں) (۵۴)۔

جاپانی بدھ مت

قرن ہفتم کا وسطی زمانہ آیا تو بدھ مت نے جاپان میں بہت کافی ترقی کر لی تھی۔ ۶۰۷ میں شہزادہ شوتوکو (ج۔د) نے نارا (۵۵) کے قریب ایک معبد اور دیر قائم کیا، ہوریو۔جی (دوسرا نام اکاروگا۔ دیر (۵۶)۔ حتیٰ کہ شہنشاہ بیگم سیوکو (۵۷) کا عہد حکومت ختم ہوا تو یہاں ۴۶ مندر اور تعمیر ہو چکے تھے اور جن میں ۵۱۶ پروھتوں اور ۵۶۹ راہبات نے اپنی زندگیاں وقف کر رکھی تھیں۔ جاپانی بدھ مت کے پہلے چار فرقوں کا آغاز بھی قرن ہفتم میں ہوا ان میں بھی پہلے دو کا اس صدی کے نصف اول میں:

سنرون۔شیو (۵۸) (۶۲۵)۔یہ اولین جاپانی فرقہ ہے جو ایکوان کے ساتھ ۶۲۵ میں کوریا سے جاپان آیا۔ ایکوان خود بھی ہوریو۔جی میں قیام پذیر ہو گیا تھا۔ آج کل یہ فرقہ معدوم ہے۔ سنرون کی حیثیت دراصل غایت درجہ مابعد الطبیعی تھی۔ وہ عارضی مہایان (۵۹) کی ایک شاخ ہے جس کا نشوونما، ناگارجن (ج۔ د قرن سوم کا نصف اول) کے مذہب مادھیامک سے ہوا۔ ایکوان گویا چین کے مذہب سن۔لن تسنگ کا (۶۰) مرادف ہے۔

جوجت سو۔شیو (۶۲۵)۔یہ فرقہ بھی کوریائی بدھ پیشوا ایکوان کے ذریعے جاپان پہنچا اور اس کا زمانہ بھی وہی جو اول الذکر کا۔ جوجتسو دراصل سنرون کا تابع اور ہندو ستیاسدھی شاستر (۶۱) کے جس کا تعلق ہن یان اور چینی مذہب چینگ شیہ تسنگ (۶۲) سے تھا مقابل میں آتا ہے۔ یہ فرقہ ناپید ہے۔

بدھ یاتری

ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مشہور یاتری ہسیون تسانگ پر فصل چہارم میں۔ چینی بدھوں میں اگرچہ ہسیون۔تسانگ واحد شخص نہیں جو ہندوستان گیا لیکن اس کی حیثیت بدھ یاتریوں کی اچھی خاصی تعداد میں سب سے بڑھ کر نمائندہ ہے۔ ۶۳۸ اور ۶۵۰ میں بعض یاتری کوریا سے بھی آئے۔ ان کی فہرست کے لیے دیکھیے فریڈرک اشتار کی کوریائی بدھ مت (۶۳) نیز اے۔کے۔رائیشاوئر کی "جاپانی بدھ مت کا مطالعہ" (۶۴)۔ یہ سیاحتیں تہذیب وتمدن کے شیوع اور فروغ کے لیے بڑی مفید ثابت ہوئیں۔ یہاں بدھ یاتریوں میں سے ہر ایک کا فرداً فرداً ذکر تو ہمیں اپنے موضوع سے بہت دور لے جائے گا جیسے ان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبشرین کا جنھوں نے یورپ کی جاہل قوموں کو عیسائیت کے ساتھ تہذیب وتمدن کا سبق دیا، ہم نے کوئی اشارہ نہیں کیا۔ اس لیے کہ ان مقدس ہستیوں کا ذکر جن کے بارِ احسان سے ہم کبھی سبک دوش نہیں ہو سکتے جب ہی مناسب تھا کہ انھوں نے کوئی قابل قدر تصنیف، اپنی یادگار چھوڑی یا علم وحکمت کی ترقی میں کسی دوسرے پہلو سے حصہ لیا۔

بہ ہرکیف یہاں کہنے کی بات یہ ہے کہ مشرقی اور وسطی ایشیا میں بدھ مت کی اشاعت کو ایسی ہی زبردست وقعت حاصل ہے جیسے یورپ میں عیسائیت کو۔ دونوں صورتوں میں مذہب ایک برتر تمدن کا ذریعہ ثابت ہوا۔ لہٰذا آگے چل کر یہ دونوں مذہب علوم وفنون کی ترقی میں جس طرح بھی مزاحم یا معاون بنے، اس کے باوجود تسلیم کرنا پڑے گا کہ دنیا کے وسیع وعریض اقطاع میں علم وحکمت کا ظہور ممکن ہوا یا ان کوششوں کو تقویت پہنچی جو اول اول اس سلسلے میں کی گئیں تو انہیں کی بہ دولت۔ دراصل عیسائیت اور بدھ مت نے جب کبھی غیر مہذب علاقوں میں قدم رکھا تو علم اور روشن خیالی کو اپنے ساتھ لیے (۶۵)۔ پھر ایک ہی وقت میں متعدد فرقوں کا ظہور اس امر کا ثبوت ہے کہ مذہب سے لوگوں کی دل چسپی برابر بڑھ رہی تھی۔ مزید یہ کہ ان کی دینی ضروریات بھی روز بہ روز پیچیدہ سے پیچیدہ شکل اختیار کر رہی تھیں۔

یہودیت کا نشو ونما

قرن پنجم کے نصف ثانی میں جب تالمود کی تکمیل ہوگئی تو ارض بابل کو صدیوں تک یہودی غور وفکر میں سب سے بڑے مرکز کا درجہ حاصل رہا چناں چہ بابل کے دونوں علمی اداروں (سورا اور پمب دیت) (۶۶) کے رئیس گاؤن (۶۷) کے اعزازی خطاب سے سرفراز کیے گئے۔ اس خطاب کی ابتدا کب ہوئی، اس کے متعلق کچھ ٹھیک ٹھیک کہنا ناممکن ہے، الا یہ کہ سورا اور پمب دیت کے اولیں گیونیم نے اپنا عہدہ سنبھالا تو علی الترتیب ۶۰۹ اور ۵۸۹ میں (۶۸)۔ دونوں کے آخری گیونیم کا سال وفات حسب ترتیب ۱۰۳۴ء اور ۱۰۳۸ ہے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو بابلی گاؤنیت کا کل زمانہ تقریباً چار صدیوں پر ممتد رہا۔ یہ گاؤنیت بڑی اہم تھی کیوں کہ گیونیم یہودی مذہب کے مسلمہ امام تھے اور بالواسطہ اسلامی اور مسیحی افکار پر بھی اثر انداز ہوئے (۶۹)۔ آیندہ صفحات میں ہمیں کئی ایک گیونیم اور ان کے مخالفین یعنی قرائین (۷۰) کا ذکر کرنا پڑے گا۔ ان کی رسمی زبان آرامی تھی اور وہ عبرانی کا استعمال بھی کرتے لیکن رفتہ رفتہ عربی ہی یہود کی سب سے بڑی زبان قرار پائی۔ ملاحظہ ہو مقالہ گاؤن Gaon (گیونیم کی سنینی فہرست کے ساتھ) دائرۃ المعارف یہود میں (ج:۳۔ ۱۹۰۳۔ ۵۶۷۔ ۵۷۲) از اے۔ ایکسٹائین A.Eckstein اور ڈبلیو۔ باخر W.Bacher۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماکسی موس کن فیسر

ماکسیمو ہومولوگے ٹیس (۱۷) قسطنطنیہ میں پیدا ہوا۔ ۵۸۰ کے لگ بھگ۔ ۶۶۲ میں وفات پائی۔ بہ حالت جلاوطنی لاذقیہ میں، اپنے زمانے کا سب سے بڑا مسیحی عالم۔ یہ ماکسی موس تھا جس نے ''ڈیونے سیوس آریوپاگی نے (قرن پنجم کا دوسرا نصف) کی تعلیمات مشرقی کلیسا میں داخل کیں اور جو مسیحی، یہودی اور اسلامی تصوف پر اچھی خاصی حد تک اثر انداز ہوتا رہا۔

ماکسی موس کی تصنیفات کے مختلف نسخوں اور اس کے متعلق عام معلومات کے لیے ملاحظہ ہو Karl Krumbacher کی Byzantinische Litteratur(61-69,600,1897).

۳۔ فلسفی اور مربیان علم و فضل بازنطینی اور لاطینی دنیا

علیٰ ہذا ہندوستان، جاپان اور چین میں

از یڈورا شبیلی

ازی ڈورس ہسپالن سس۔ ازیڈوروِلی (۱)۔ قرطاجنہ یا اشبیلیہ (۲) میں پیدا ہوا ۵۶۰ کے لگ بھگ۔ اشبیلیہ میں وفات پائی ۶۳۶ میں۔ جامعی اسقف اشبیلیہ ازق۔ ۶۰۰ تا وفات۔ ازی ڈور کی سب سے اہم تصنیف اشتقاقات (۳) جو غالباً ۶۲۲ اور ۶۳۳ کے درمیان قلم بند ہوئی دراصل ایک جامع ہے کلاسیکی مصنفین بالخصوص علمائے لغت اور ان سے بھی کہیں زیادہ آبائی ادب پرمبنی۔ اس تصنیف نے بعد کی جامعات کے لیے نمونے کا کام دیا۔ ازمنۂ متوسطہ کے افکار پر بھی اس کا اثر نہایت قوی ہے باایں ہمہ یہ ایک حقیری کتاب ہے گو اس میں الٰہیات سے الگ علم و حکمت کے لیے بھی سچے شغف کا اظہار ہوتا ہے۔ ازی ڈور کی متعدد تصانیف (زیادہ تر تاریخی، لسانی اور دینی) میں سے اشیائے فطرت (۴) کا جسے سسے بٹ (۵) تاج دار قوطیان مغرب (۶۱۲ تا ۶۲۱) کی نذر کیا گیا ذکر کر دینا ضروری ہے یعنی بلاد نگاری ہئیت اور جویات کی ایک موجز کا۔

متن — مکمل نسخوں میں سب سے بہتر وہ ہے جسے F. Arevalo نے مرتب کیا (۲ جیں۔ روما، ۱۸۰۳-۱۷۹۷ء) اور جو Migne کی Patrologia Latina مجلدات (۸۱ تا ۸۴) میں پھر سے طبع ہوا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اشتقاقات کا قدیم ترین نسخہ جس کا ہمیں پتا چل سکا ہے آوگس برگ میں شائع ہوا، ۱۴۷۲ء۔ ایک اور نسخہ ق ۱۴۷۳ء میں اشتراس برگ میں چھپا۔ تازہ ترین نسخے کی ترتیب Warllace Martin Lindsay نے کی (۲ ج یں۔ آکسفرڈ، ۱۹۱۱ء) اشتقاقات کا ایک مخطوط بھی ہو بہ ہو نقل میں شائع ہو چکا ہے:

Etymologiae:Codex Toletanus(nunc Matritensis)15,8 phototypice editus.Praefatus est Rud.Beer(Leyden,1909; Codices graeci et latini photographice depicti,t.13).

De natura rerum liber rec.Gust.Becker de astris (Berlin,1857, یہ کتاب ازمنۂ وسطیٰ میں بہت مقبول تھی۔ دوسرے نام de astronomia seu natura caeli, rerum.liber astronomicus,rotarum liber).

عام تصنیفات— Carlos Canāl:San Isidore.Exposición de sus obras é indicaciones acerca de la influencia que han ejereido en la civillización Española(179 p.,Sevilla,1897), Ernest Brehaut:An Encyclopedist of the Dark Ages.Isidore (Columbia Studies in Hisiory,vol.48,274 p.,New York, زیادہ تر اشتقاقات کا تجزیہ اقتباسات کے ساتھ).Charles Henry Beeson:Isidor-Studien(Que- llen und Untersuchungen zur lateinischen Philologi des Mittelaleters.t,5,174 p.,München,1913. اس کتاب کا ایک حصہ ڈاکٹر موصوف نے مقالہ علمی کے طور پر لکھا۔ زیادہ تر ان ازی ڈروی روایات کے متعلق جن کا تعلق اسپین سے باہر کی دنیا سے ہے قرن نہم کے وسط تک۔ ایزی ڈور کی نظموں پر بھی نظر ڈالی گئی ہے). A.Schmekel: Isidorus.Sein System und Seien Quellen (301p.,Berlin. 1914). ویل مان کے نزدیک لچر سی کتاب ہے۔

مخصوص تصنیفات— P.Duhem:Systëme du Monde(t,3,p.1-12, p.,14,1915).de ordino creaturarum (موضوع تصنیف ہے).

Antonio Blázquez:San Isidoro.Mapa-Mundi.Primera publicación en castellano de un libro de geografia del sabio

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

arzobispo español(121p.,Madrid,1908). Hans Phillip:Die historisch-geographischen Quellen in den Etymologiae des Isidorus(Diss,Teil 1,1911;Teil 11.Berlin,1913.Quellen und Forschungen zur alten Geographie,25 und 26).

Karl Schmidt:Quaestiones de musicis scriptoriaus romanis imprimis de Cassiodoro et Isidoro(Diss.,Giessen, 62d.,Darmstadt,1899).

Otto Probst:Isidors Schrift de medicina(Archiv für Gesch.1.Med.,t.8,22-38,1914;Isis,III,321).Karl Sudhoff:Die Verse Isidors auf dem Schrank der medizinischen Werke seiner Biobliothek(Mit zur Gesch.d.Medizin,t,15.200-204, 1916).G.R.J.Fletcher:Isidore and his Book on Medicine (Proc.R.soc.of Med.,Histor.Section.1919).Gerhard Ritter: Zahnärztlches aur encyclopädischen Werken Isidors und Baotholomeus Anglicus(Diss.,Sudhoffs Institut,25p., Leipzig,1812).

Ludwig Traube:Die Geschichte der tironischen Noten bei Suetonius und Isidorus(20p.,Berlin,1901).Auraicept na n-éces. فضلا مرتبہ مبادیٔ George Calder ہے کیوں کہ مشہور مصنف Cennfaeladh نے اسے ازیڈور کے زیر اثر تصنیف کیا ایڈنبرا، ۱۹۱۷ء).

Arno Schenk:De Isidori de matura rerum libelli fontibus (Diss.,73p.,Jena,1909).E.H.F.Meyer:Geschichte der Botanik t,2,389-397,1955 پودوں کی فہرست کے ساتھ).

اسٹیفانوس اسکندری

اسٹیفانوس (۶)۔ شہنشاہ قل از ۶۱۰ تا ۶۴۱ کے دربار قسطنطنیہ میں فروغ پایا۔ فلسفی، ریاضی داں،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلکی، طبیب؟ کیمیا گر؟ اسٹیفانوس نے ارسطو (علیٰ ہذا جالینوس اور بقراط؟) کی شرح کی اور ایک رسالہ ہیئت میں لکھا۔ کیمیا گری اور پیشگوئیوں کے متعلق بھی اس سے کچھ تصنیفات منسوب کی جاتی ہیں۔ اسٹے فانوس اسکندری کو بعض دفعہ اسٹے فانوس اثینوری کا مرادف قرار دیا جاتا ہے۔ دونوں کا زمانہ فروغ ایک ہے اور غالباً مقام فروغ بھی ایک یعنی قسطنطنیہ کہا جاتا ہے انھوں نے جالینوس اور بقراط کی شرحیں لکھیں۔ ممکن ہے دونوں ایک ہی شخص ہوں لیکن جب تک ان کی تصنیفات کا مطالعہ اور موازنہ بہ نظر غائر نہ ہو جائے اس دعوے کو خالی از ثبوت تصور کرنا چاہیے۔

متن— Librum Aristotelis de interpretatione comm. میں Mich.Hayduck نے ترتیب دیا (شرح Aristotlem graeca میں ۱۸-۳ برلین ۱۸۸۵ء)۔

موضوع تصنیفات— کیمیا گری کا رسالہ پیری کروسو پوئیاس جسے J.Lud.Ideler نے ترتیب دیا Physici et medici graeci minones ج ۲،۲۵۳-۱۹۹-۱۸۴۲ء) میں Berthelot et Ruelle کی کتاب Colleetions des anciens alchimistes grecs میں طبع ہو چکا ہے (قسط سوم-۲۸۹، پیرس-۱۸۸۸ء کیمیا گری پر ساتھ اسباق دیے گئے ہیں۔ زیادہ تر متصوفانہ ہے، نہ کہ عملی)۔

Opusculum apotelesmaticum نے لسماتیکی پراگ ماتائیہ (غالباً ق-۷۷۵ کی تصنیف۔ پیغمبر اسلام اور اسلام کے مستقبل کے متعلق پیشگوئیوں پر مشتمل۔ مرتبہ مان ازیز H.Usener-بان، ۱۸۷۹ء)۔

تنقید— L.Leclerc:Médicine arabe(t1I,64-69,1876).

Hermann Usener:De Stephano Alexandrino(58p.,Bonn, 1880).M.Berthelot:Introduction â l'étude de la chimie des anciens et du moyen age(287-301.Paris,1889). .Krumbacher:Byzantinische Litteratur 1897-اشاریے سے دیکھیے). E.O.V,Lippmann:Entstehung und Ausbreitung der Alchemie (103-105,Berlin,1919).

دھرم کیرتی

اچاریہ دھرم کیرتی (۷) یعنی صاحب فضیلت دھرم کیرتی۔ تبتی نام چوس گرگس (۸)، چینی فا-شنگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا فا-ینگ(۹) ترہ لیہ(۱۰) میں پیدا ہوا ایک برہمن خاندان کے ہاں۔مگدہ پہنچ کر بدھ لباس اختیار کیا۔کالنگا میں وفات پائی۔پادشاہ سونگ-تسین گام-پو کا معاصر تھا۔لہٰذا قیاس ہے کہ اس نے قرن ہفتم کے نصف اول کے آخر میں فروغ پایا۔ہندو بدھ منطقی۔کئی ایک رسائل کا مصنف جن سے مقصود یہ تھا کہ ڈگ ناگ کے کام کی تنقید و تکمیل کی جائے۔یہ کتابیں تبتی تجر میں محفوظ ہیں اور ان میں سے ایک (نیای بندو)(۱۱) کا اصل سنسکرت متن بھی دریافت ہو چکا ہے۔دھرم کیرتی کو جسے ڈگ ناگ سے الگ کرنا ناممکن ہے غیر معمولی اثر اور اقتدار حاصل ہوا۔

وہی مآخذ جن کا حوالہ ڈگ ناگ (قرن چہارم کا دوسرا نصف) کے سلسلے میں دیا گیا تھا، زیادہ تر:

S.C.Vidyabhusana:Mediaeval School of Indian Logic(103-118,1909).A.B.Keith:Buddhist Philosoply(308-313,Oxford, 1923).

کوائی-چی

کوائی-چی (۱۲)۔ہسیون تسانگ کا پیرو۔زمانہ فروغ قرن ہفتم کا تقریباً وسطی حصہ۔چینی بدھ جس نے صوری یعنی ڈگ ناگ منطق (ج-د قرن چہارم کا نصف دوم) کو سب سے بڑھ کر چین میں رواج دیا۔

Sadajiro Sugiura:Hindu logic as preserved in China and Japan(38-41,Philadelphia,1900. تاریخی حصہ نہایت غیر اطمینان بخش ہے).
L.Wiger La Chine(329-1920).

شوتو کو تیشی (۱۳)

یا شہزادہ شوتو کو (تیشی کے معنی ہیں شہزادہ، ولی عہد خاندانی نام امیاد و نیز یتسو-میمی-نو-او جی (۱۴) (شہزادہ ہشت گوش)۔شہنشاہ یومائی (۱۵) کا خلف اکبر۔ولادت ۵۷۲ء میں ہوئی، متوفی ۶۲۱۔شہنشاہ بیگم سیوکو (۵۹۳ تا ۶۲۸) کے ماتحت جاپان کا نائب سلطنت: جسے جاپانی تہذیب وتمدن کا آدم اور جاپانی بدھ مت کا قسطنطین ٹھہرایا جاتا ہے۔دراصل بدھ مت کے ساتھ ساتھ چینی تمدن کا داخلہ جاپان میں ہوا تو زیادہ تر اسی کی کوششوں سے-یوں بھی شوتو کو سے روایتاً کئی ایک جدتیں منسوب کی جاتی ہیں مثلاً: تقویم ۶۰۴۔(ملاحظہ ہو آگے چل کر ہماراشذرہ کوانرو کو پر)، گن تارا "اور حساب کی ترویج۔۶۰۴ میں اس نے سیوکو کے وزیر اعظم سوگا نو امکو (۱۶) کی مدد سے بدھ اور کن-فیوشسی اقوال

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکمت کا ایک مجموعہ تیار کیا یعنی نام نہاد دستور ہفت دفعات (جیوشی چی کمپو) (۱۷)۔ ۶۱۲ میں سوانح سلطانی کا ایک سلسلہ تے نو-کی (۱۸) (ناپید ہے) اور ۶۴۰ میں جاپان کی اولین تاریخ۔ یہ تاریخ جسے چینی زبان میں قلم بند کیا گیا آگے چل کر کو-جی ہوں گی یا کو-جیکی (۱۹) کے نام سے موسوم ہوئی۔ ممکن ہے اس کے بعض حصص کی جیکی (۲۰) (ج-دقرن ہفتم کا نصف اول) میں بھی محفوظ ہوں۔ ۶۰۷ میں شوتو کو ہی نے اول اول چین میں ایک سفیر بھیجا۔

شوتو کو کی خدمات کی تفصیل نہایت خوبی سے علی ہذا دستور ہفدہ دفعات کا ترجمہ الیف-برنکلے F.Brink bey کی کتاب جاپانی قوم کی تاریخ History of the Japanese People میں درج ہے لندن، ۱۹۱۵ء)۔

Cl.E.Maitre:La littérature historique' du Japon des origines aux Ashikaga(Bull,Ecol.franc.d'extréme orient t,3,554-596. 1903;t,4,580-616,1904. کی جیکی کا تنقیدی مطالعہ مصنف کے نزدیک کی جیکی کے لیے ملاحظہ ہو: ۸۹-۵۵۶ ایک موضوع تصنیف ہے لیکن اس کے باوجود قرن ہفتم کے بعض اجزا پر مشتمل)۔

تائی تسنگ

تائی تسنگ (۲۱)۔ یہ اس کا شاہی لقب ہے، یعنی اسم سلطانی-ذاتی نام لی شیہ-من (۲۲)۔ سال وفات ۵۹۷۔ ۶۱۸ میں اس نے اپنے باپ کو تانگ پادشاہت کے اولین شہنشاہ کی حیثیت سے تخت پر بٹھایا اور خود شہزادہ چن (۲۳) کا لقب اختیار کیا۔ ۶۲۷ میں باپ کی جانشینی۔ ۶۴۹ میں وفات۔ دوسرا تانگ شہنشاہ اور تانگ پادشاہت کا جانشینی۔ ۶۴۹ میں وفات۔ دوسرا تانگ نے اس نئی سلطنت کے اندرونی اور بیرونی دشمنوں کی بیخ کنی کی اور اسے مستحکم کیا۔ اس نے ملکی اور جنگی خدمات کی از سر نو تنظیم اور علوم وفنون کی پرورش کے علاوہ دارالسلطنت شاہی (سی-ان-فو) (۲۴) میں ایک کتب خانے کی بنیاد رکھی جس میں دولاکھ مجلدات جمع کی گئی تھیں۔ اس نے مذہبی رواداری میں بھی ایک عمدہ مثال قائم کی۔ وہ خود طاوی (۲۵) تھا بایں ہمہ کن-فیوشسیت اور بدھ دھرم کی سرپرستی کرتا رہا۔ علی ہذا نسطوری مبلغین (۶۳۶)، ایران کے معزول تاج دار اور اس کے مزدکی موبدوں کی۔ تائی تسنگ کے عہد حکومت کو چین کے اغسطسی دور کا (۲۶) نقطہ آغاز تصور کرنا چاہیے جو ایک صدی سے زیادہ مدت تک قائم رہا (۲۷) اور جس سے مرازکم اس وقت چین کو متمدن عالم میں سب سے اونچا درجہ حاصل تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ چینی اور ہندو ریاضیات

وانگ ہسیاؤ تنگ

وانگ ہسیاؤ تنگ (۱)۔ زمانہ فروغ ۶۲۵ کے لگ بھگ۔ تانگ ریاضی داں۔ چی۔کوسئن۔چنگ (۲) کا مصنف یعنی چی۔کوکی عالیہ حساب اور بحالت موجودہ (آخری حصہ ضائع ہو چکا ہے) ۲۰ مسائل پر مشتمل جن میں سے بعض کا تعلق مکعبی مساوات سے تھا۔ چینی ادبیات میں اس سے پہلے مکعبی مساوات کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ ان کو حل کرنے کا طریق بھی قریباً قریباً وہی ہے جو جذر الکعب کے حصول کا۔ باقی مسائل میں پیائش مجسمات کی بحث آئی ہے۔

متن — پورا متن تائی۔چیاؤسئن۔چنگ شیہ۔شو Tai[4]-Chiao[4]-Suan[4]- Ching[1] shih[2]-shu[1] (10569.1302,10378,2122,9959,10024) میں ملے گا۔ زمانہ حال کے چینی فضلانے اس پر متعدد شرحیں لکھی ہیں مثلاً ۱۸۰۱ء میں چانگ۔تن۔جین Chagn- tun[1]-Jén[2](416,12203,5627 ۱۸۲۰ء میں، لی ہوانگ Li[3] huang[2](6884, 5125) اور ق ۱۸۴۳ء میں چین۔چیہ Ch[1] én[2]-Chieh[2](658.1500) نے

تنقید — A.Wylie:Chinese Literature(115,(1865)1902).Y. Mikami:Mathematics in China and Japan (53-56, Leipzig,1912, L.Wieger:La Chine (457, 494,536, 1920). بعض مسائل کا ذکر کر دیا گیا ہے۔

برہم گپت

سال ولادت ۵۹۸۔ اجین میں فروغ پایا۔ ہندو ریاضی داں۔ ہندو نسل کے اکابر ریاضیین میں سے ایک اور اپنے زمانے میں ریاضی کا سب سے بڑا عالم۔ ۶۲۸ کے قریب برہم سپٹ۔سدھانت (۳) کی تصنیف بہ معنی برہم کا تنقیح شدہ نظام جو زیادہ تر سوریا سدھانت اور آریا بھٹ پر مبنی ہے لیکن اس کے باجود بعض پہلوؤں سے بالکل اچھوتا۔ گیارہویں باب میں مصنفین ماسبق بالخصوص آریا بھٹ کی تنقید کی گئی ہے۔ ابواب ۱۲ اور ۱۸ ریاضی پر مشتمل ہیں۔ پہلے اور دوسرے درجے کی مقطع و غیر مقطع مساوات کا حل (ن لا۲ + ۱ = ما۲) تا مکمل طور پر الا۲ + لا۲ = ت) دوری چہار اضلاع کا اچھا خاصہ مکمل مطالعہ، ا، ب، ت، ج، لا اور ما کو اس قسم کی کسی ذوار بعتہ الاضلاع کے ارکان اور اوتار سے تعبیر کیا جائے شہ کو اس کا نصف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محیط پیااورس کوسطح تو

(۱) س = √(ثہ ـ ا) (ثہ ـ ب) (ثہ ـ ت)(ثہ ـ ج)

(۲) لا۲ = (اج + ب ت)(ات + ب ج) / (اب + ب ج)

ما۲ = (اب + ت ج) (ات + ب ج) / (اج + ب ت)

اگر ا۲ + ب۲ = ت۲ اور ا۲ = ب۲ = ج۲ تو (۳) ذوار بعتہ الاضلاع (مدجہ، ت ب، بہجہ، ت عد) دوری ہے اور اس کے وتر عمود واز۔ قضیہ (۲) کو بعض اوقات ''برہم گپت کے دعوے'' سے بھی موسوم کیا جاتا ہے اور (۳) کو برہم گپت کا منحرف'۔ π کی قیمت ہے۔ √۱۰ - ایک مخروط کی شکل ناقص کی جسامت اضلاع ثہ اثہ۲ کے مربع قاعدوں کے ساتھ ۵ ۱/۳ (ثم۲ + ثم۲ + ثم ثم۲) کے برابر دی گئی ہے۔ ن اشیا کے استبدالات کو معلوم کرنے کا قاعدہ جن کو کسی ایک وقت ر فرض کر لیا گیا ہو بغیر ترجیح ہے۔

متن اور ترجمہ—Algebra with arithmetis and mensuration from the Sanskrit of Brahmegupta end Bhascara. Translated by Henry Thomas Colebrooke(462p.,London, 1817).

تنقید—M.Simon:Zu Brahmaguptas diophantschen Gleic hungen zweiten Grades(Archiv d .Mathematik .vol.20.280-281.1913).G.R.Kaye:Indian Mathematics (Calcutta,1915 جابجا Isis.11.326-356 نیز).

۵۔ بازنطینی، اسلامی، چینی اور جاپانی فلکیات

بازنطینی فلکیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اسٹیفانوس اسکندری پر فصل سوم میں۔

اسلامی تقویم کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ظہور اسلام پر فصل دوم میں۔ تقویم مذکور کے متعلق قرآنی اشارات سورۂ دوم، آیت ۲۱۴، سورۂ نجم۔ آیت ۳۱، ۳۷ اور سورۂ دہم میں آیت ۵ میں ملیں گے (۱) تفصیلی بحث کے لیے ملاحظہ ہو F.K.Grinzel کی Handbuch der mathematischen Chronologie (مجلد اول، ۳۰۹۔۲۳۸۔۱۹۰۶۔ عرب قبل اسلام کی تقویم کا ذکر بھی کیا گیا ہے)۔

چیو-تن

چیو-تن (۲)۔ تانگ پادشاہت کے مآثر (تانگ شو) (۳) میں اس نام کے چار ہیئت دانوں کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر آتا ہے۔ چاروں مجلس ہئیت میں شامل تھے اور چاروں ہندو جیسا کہ ان کے ناموں سے پتا چلتا ہے (چیو-تن چینی زبان میں ترجمہ ہے گوتم کا)۔

چیو-تن-چوئن (۶)۔ زمانہ فروغ ق-۷۱۸

اولین تانگ شہنشاہ (۷۱۸ تا ۷۲۷) کے لیے ۷۱۸ میں کاؤتسو (۵) ایک نظام تقویم کی تیاری۔

چیو-تن لو (۶)۔ صدر مجلس ہئیت اور اس تقویم کا مصنف جس کا نام ہے کوانگ-چائی (۷)

Y.Mikami:Development of Mathematics in China and Japan(p.58-59,Leipzig,1912).

فوجیس-چیون

فوجیس-جیون (۸)۔ تانگ کے ماتحت فروغ پایا ۶۲۶ کے لگ بھگ۔ چین کا طاوی المذہب ہئیت داں۔ ۶۲۶ میں اس نے قدما کے فلکی مشاہدات کا ایک مجموعہ تالیف کیا۔

L. Wieger: La chine (195, 301, 1920).

کوانروکو (۹)

جسے سوزو (۱۰) بھی کہتے ہیں۔ مولد کدارا۔ زمانہ فروغ ق-۶۰۲۔ کوریائی بدھ پیشوا جو ۶۰۲ میں جاپان آیا اور جس نے اہل جاپان کو چینی اصولوں پر تقویم سازی کی تعلیم دی۔ اس نے یا کوشیو تما فرو (۱۱) نام ایک جاپانی کی مدد سے جس قمری-شمسی تقویم (گنگا-رے کی) (۱۲) کا اجرا کیا تھا، وہ ۶۰۴ سے ۶۸۰ تک نافذ رہی۔

جاپان میں اس سے پہلے جو تقویم رائج تھی، اس کا نام تھا ھی-اوکی (۱۳)۔ معلوم ہوتا ہے یہ تقویم بے حد ناقص تھی کیوں کہ اس کی بنا صرف چاند اور فصلوں پر رکھی گئی تھی۔ چینی تقویم کو رواج دینے کی سب سے پہلی مگر ناکام کوشش بھی کدارا ہی میں کی گئی، جب شاہ کدارا نے کچھ فلکی (رے کی-ھکاسے) (۱۴) جاپان روانہ کیے۔

۶۸۰ یا ۶۹۰ میں گنگا-رے کی کی اصلاح کی گئی اور اس کے لیے گیہو-رے کی (۱۵) کا نام تجویز ہوا۔ آگے چل کر جو تقویمیں نافذ ہوئیں کسی نہ کسی اصلاح یا ترمیم کے خیال سے ہوئیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے: تائین-رے کی ۷۶۳ میں-گوکی-رے کی ۸۵۶ میں اور سمائی-رے کی ۸۶۱ میں (۱۶)۔ مؤخر الذکر کا استعمال ۸۲۳ برس جاری رہا یعنی ۱۶۸۴ء تک جب تین کیو-رے کی (۱۷) کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفاذ سے سابقہ نظام بالکل متروک ہو گیا۔

اس امر کے لیے کہ چینی ادوار فرماں روائی کا آغاز کیوں کر ہوا اور جن کے لیے اہل جاپان نے نینگو (۱۸) کی اصلاح اختیار کی ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جاپانی قانون پر فصل یازدہم میں۔

جاپانی تقویم E.Papinot:Historical Dictionary(116,157,316,1909. کی مختصر تاریخ ۳۴۰-۸۴۰-۸۳۶ نیز جاپانی تقویم کی تشریح)۔

۶۔ چینی جغرافیہ: پائی-چیو

پائی چیو(۱)۔ دوسرا نام ہنگ-تا(۲)۔ وین-ہسی ہسین (۳) واقعہ شانسی میں پیدا ہوا۔ پادشاہت سئی شمالی چی، اور تانگ کے ماتحت فروغ حاصل کیا۔ متوفی ق-۶۳۰۔ اسی سال کی عمر پائی۔ ۲۰۶ کے قریب اس نے خطہ طارم کا ایک جغرافیہ تصنیف کیا۔ پائی چیو کے ذمے چوں کہ شہنشاہ تائی تسنگ کے زیر فرمان یہ خدمت کی گئی تھی کہ وسطی ایشیا کے روابط تجارت کا مطالعہ کرے لہٰذا ان روئیدادوں کی بنا پر جو سفرا اور تجار سے موصول ہوئیں، اس نے "بلاد مغرب کے ماثر" یعنی کتاب ہسی یوتوچی (۴) تالیف کی نقشوں کے ساتھ۔

H.A.Giles:Biographical Dictionary(620,1898).L.Wieger: La Chine(381,1920).Fritz Jäger:Leben und Werk P'ei Kü. Ein Kapital aus der chinesischen Kolonialgeschichte (Ostasiatische Z.vol 9.11-115.216-231,1921-1922. پائی چیو کی تصنیف کے چند اجزا کے ساتھ جو ابھی تک محفوظ ہیں آئی سس،۲،-۱۱۴)۔

لی-تائی

لی-تائی (۵) تانگ پادشاہت کے خانوادۂ شاہنشاہی کا شہزادہ متوفی ۶۵۲۔ چینی جغرافیہ داں۔ ۶۳۶ کے بعد اس نے حکم دیا کہ جغرافیہ کوا-تی-چیہ (۶) تالیف کیا جائے۔

متن — متن کے صرف چند اجزا باقی ہیں۔ جغرافیہ مذکور کو ۳۷۳ میں چانگ شوچیہ Chang[1] Shou[3]-Chieh[2](416.10012.1477) نے تلف ہونے سے محفوظ رکھا اور ۱۷۹۷ میں سن ہسنگ ین Sun'Hsing[1]-Yen[3] 10431.4602.13113 نے از سر نو ترتیب دیا۔

تنقید — L.Weiger:La Chine(345,893,403,505,1920).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہسیون تسانگ

ہسیون تسانگ (۷)۔ یہ اس کا مذہبی نام ہے، اصلی نام چین۔ای (۸)۔ ہونان میں پیدا ہوا ۶۰۲ء میں۔ متوفی ۶۶۴۔ چینی بدھ جس نے ۱۶ برس ہندوستان میں گذارے۔ ۶۴۰ میں وہ جب چین واپس آیا تو ۶۵۷ بدھ تصنیفات اور ۱۵۰ تبرکات اس کے ساتھ تھے۔ ہسیون تسانگ نے باقی عمران کتابوں کے ترجمے اور اپنی سیاحت کا حال یعنی ہسی۔ یوچی (۹) بمعنی بلاد مغرب کے مآثر کی تصنیف میں بسر کر دی جس کی تکمیل ۶۴۸ میں ہوئی۔ یہ مشہور کتاب مکش دیو (۱۰) کے نام سے بھی موسوم ہے اور ہندو تمدن کا ایک عمدہ مرقع جسے تاریخی اعتبار سے بڑی قدرو قیمت دی جاتی ہے (۱۱)۔ ۶۴۷ میں شہنشاہ تائی تسنگ کے زیر فرمان ہسیون تسانگ نے پادشاہ کمار (۱۲) کے لیے تاؤ تے چنگ (۱۳) کا ترجمہ (ناپید ہے) سنسکرت میں کیا (جس میں طاوی ائمہ بھی شریک تھے)۔ ہسیون تسانگ کے ترجمہ ہیرا سوتر (۱۴) کی ایک نقل چینی زبان کی اولیں کتاب ہے جو جاپان میں طبع ہوئی۔

متن — چینی متن کی نقل کا الاصل کا ایک نسخہ Book Publisning Co.Tokyo کی طرف سے شائع ہو چکا ہے (توکیو، ۱۹۱۱)۔

Mémories sur les contrée occidentales traduits du sanscrit en chinois en l'an 648 par Hiouen-Thsang et du chinois en francais par Stanislas Julieu(2 vol.,Paris.1857. مبسوط شرح کے ساتھ). Siyu-ki: Buddhist Records of the Western World,translated from the Chinese by Samuel Beal(2 vol.. London.1884).Thomas Watters:(1140-1901):On Yuan Chwang's Travels in India (مرتبہ T.W.Rhys-Davids.W.Busell. 2 vol..London.1904—1935 بیل کی نسبت بہتر ترجمہ ہے).

ہسیون تسانگ کی زندگی — Histoire de le vie de Hiouen-Thsang et de ses voyages dans l'Inde par Hoei-Li et Yen-Thsong. tradui-te du chinois par Stanislas Julien(556p..Paris.1853). The Life of Hiuen-Tsiang by the Shamans Hwui Li and Yen-Tsung.with a preface containing an account of the work of I-Tsing.by Samuel

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Beal(255p.London,1888 تازہ نسخہ معہ دیباچہ از L.Cranmer-Byng.265 p.,1911).

ہسیون تسانگ کی اس سوانح حیات کا مطالعہ جسے اس کے ایک پیرو نے ترتیب دیا ہسی-ینوچی کے ساتھ کرنا چاہیے کیوں کہ انگریزی اور فرانسیسی ترجموں میں اس سوانح کے اکثر بیانات میں ایجازو اختصار سے کام لیا گیا ہے۔

Max Múller:Buddhism and Buddhist Pilgrims—تنقید A review of Stanislas Julien's"Vovages(54 p.,London, 1857.ٹائمز) (مؤرخہ ۱۷اور ۲۰ اپریل سے از سرنو طبع کی گئی Alexander Cunningham:The Ancient Geography of India(1871)James Fergusson:On Hiouen- Thsang's Journey from Patna to Ballab-hi(Journal of the Royal Asiatic Society,vol.6,213-274,1873).H.A.Giles: Biographical Dictionary(p.312,1898).A.Foucher: Notes sur la géographie ancienne du Gandhāra Bull.de l'école francais d'Extréme Orient.322sq.,1901).Paul Pelliot: Autour d'une traduction sancrite du Tao tö King(T'onug Pao,vol.13, 351-439.1920);Trois maunscrits de l'époque des T'ang réccmment publiés au Japon par Naito Torajiro(T'oung Poa,vol.13,482-507,Leide,1912.ہمیں جس مخطوطہ سے بالخصوص دل چسپی ہے اس" کا عنوان ہے(ہم نے پیلیو کا ترجمہ اختیار کیا ہے) Mémoriaux et rapp-orts du Maitro ce la Loi,Hiuan Tsang.(docteus)du Tripitak,sous les grand T'ang اس میں نئی دستاویزات بھی شامل ہیں۔ پے لیو کہتا ہے ہسیون تسانگ کی کتاب کا "ایک جدید نسخہ شائع ہونا چاہیے تا کہ اس کا مقابلہ یول Yule کے نسخہ مارکوپولو سے کیا جائے کیوں کہ اس کے سب نسخے حتیٰ کہ واٹرز کا بھی زائدالمعیار ہو چکا ہے۔ Ilima Boulting: Four Pilgrims(p.1-64,n.d.,London,1921? عام فہم کتاب ہے (پہلو یاتری ہسیون تسانگ تھا).Louis Finot:Hiuan-tasng and the Far East(Journal Roy.Hsiatic Soc..447-452.1920).Sir Aurel Stein: The Desert Crossing of Hsüan-tsang,630 A.D.(Indian antiquary.vol.50.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15-24,1921).A.von Staël-Holstein:Hsüan-tsang and Modern Research(Journal Northern China Branch of R.A. S.,vol 54,16-24,1923).

۷۔ بازنطینی، ہندو، چینی اور جاپانی طب

تھیوفیلوس پروٹوس پاتھاریوس

تھیوفیلوس ہو پروٹوس پاتھاریوس (۱) یعنی تھیوفیلوس رئیس دستہ محافظ شاہی۔ قسطنطنیہ میں فروغ پایا، ہرقل شہنشاہ از ۶۱۰ تا ۶۴۱ کے ماتحت۔ مختلف قسم کی طبی اور عضوی کتابوں کا مصنف (۲)۔ تھیوفیلوس کی وہ تصنیف جس کا موضوع ہے جسم انسانی کی ترکیب (۳) دراصل جالینوس ہی کا عضویات میں ایک رسالہ ہے الٰہیات کے امتزاج کے ساتھ۔ وہ کہتا ہے کھوپری اور ریڑھ کی شکلوں کا انحصار دماغ اور نخاع کے نشوونما پر ہے۔ اس نے دفع آلائش، نبض اور قارورہ میں جو کتابیں لکھیں (۴) وہ بھی زیادہ تر جالینوس ہی سے ماخوذ ہیں۔ مؤخر الذکر موضوع میں اس کی تصنیف کو ازمنۂ متوسطہ میں سب سے زیادہ قدرومنزلت حاصل تھی (۵)۔

متن اور ترجمے — پیری تائس ٹو انتھروپو کتاس کٹیسیس ترتیب اول، پیرس، ۱۵۴۰)۔ جدید نسخہ از Mustoxydes اور D.Schinas (وینس، ۱۸۱۶)۔ نسخہ معہ لاطینی ترجمہ اور حواشی Theophili de corporis humain fabrica libri V از William Alexander Greenhill ۳۴۱ ص۔ آکسفرڈ، ۱۸۴۲)۔

پیری ڈیاکسوراماتون از Mustoxydes اور Schinas (وینس، ۱۸۱۶)۔ از Jul.Ludw .Ideler یعنی Physici et medici graeci minores (مجلد اول۔ ۲۰۸، ۳۹۷۔ برلین، ۱۸۵۱)۔

پیری یورون۔ یونانی متن معہ لاطینی ترجمہ F.Morel (پیرس، ۱۶۰۸)۔ Ideler(op.cit.,vol.1,261-283).Bussemaker,Revue de philologie1845). لاطینی ترجمہ Articella یا Thesaurus operum medicorum antiquorum کے سب نسخوں میں ملے گا (وینس ۱۴۸۳ ابعد)

پیری سفوگمون۔ یونانی اور لاطینی متن Ermerins کی Anecdota medica

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

graeca(۷۷-الیڈن ۱۸۴۰ء میں-لاطینی ترجمہ Articella میں۔

Theophhli et Damascii commentarii in Hippoctatis aphorismos cum fragmentis et longioribus et brevioribus e Stephani.Atheniensis philosophi,sive Meletii,commentario in eundem librumF.R.Dietz:Shcolia in Hippocratem et Galenum.t,2,1834,236-544(یونانی متن معہ حواشی).

تنقید—K.Krumbacher:Geschichte der byzantinischen Litterature(2 ed.,614,616,1897)?Puschmann:Handbuch der Geschcicht der Medizin(vol.1,545-547,1902.Iwan Bloch). Max Neuburger:Geschichte der Medizin(vol,2,120,1911).

اسٹیفانوس اثینوی

اسٹیفانوس-تھیوفیلوس پروٹوس پاتھاریوس کا شاگرد۔بازنطینی طبیب جس نے بقراط اور جالینوس کی شرحیں لکھیں نیز ایک رسالہ حمیات اور ایک قارورے میں۔

متن—(1) Scholia in Hippocratis Prognosticon;comm.in priorem Galeni librum therapeuticum and Glauconem.Fr. Scholia in Hippocratem et Galenum کا یونانی متن Reinh.Dietz میں(د-:۱-۱-۳۶۱-۵۱ و ۲-۲۳۸ و بعد-کوئنگز برگ ۱۸۳۴ء)(۲)اسٹیفانوس فلوسوفو(۲)ایکسی گیسس آئس تو پروگنوسٹیکون توہپوکراتوس Spicilegium romanum میں مرتبہ (A.Mai.(۳)(د:۵،۲-۱۶۰-۱-۱۸۴۱ Dem.Sicurus کی (Theophili Protospatharii et Stephani Atheniensis de febrium differentia۱۸۶۲ء(فلورینس۔ مرتبہ (۴)رسالہ قارورہ Bussemaker مجلہ لسانیات (Revue de philologie, ۱۸۴۵-۵۴۳-۵۶۰-۴۱۵-۴۳۸-(ج۱).

تنقید—K.Krumbacher:Byzantinische Litteratur(615.616.1887).ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اسٹیفانوس اسکندری پر فصل سوم میں۔

ہارون اسکندری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبرانی ھارون (ے)۔عربی ھارون۔غالباً ہرقل شہنشاہ از ۶۱۰ تا ۶۴۱ کے عہد حکومت میں فروغ پایا۔یونانی زبان کی ایک طبی جامع (۸) کا جو ۳۰ حصوں میں منقسم تھی نامعلوم یہودی (؟) مصنف۔جامع مذکور میں چیچک کا بیان بھی آیا ہے۔اور اس کا ترجمہ سریانی اور عربی میں بھی ہوا(۹)۔

F.Wustenfeld:Arabiche Aerzte(p..7.9.1840).L..Leclerc: Medicine arabe(t.1.77-81.1876. شامی اور عربی مترجمین کے اسما کی تحقیق و تفتیش-عربی مترجم غالباً کوئی شخص تھا Masarjawai، (مسرجویہ(؟)۔ایوان کا مقالہ Puschmann کی Geschichte medizin (۱:۵۵۷-۱۹۰۳،۵۵۷) میں۔

پولوس ایگنٹہ

پولوس ایگنی ٹیس(۱۰)۔مولد جزیرہ ایگینہ واقعہ خلیج سارون(۱۱)۔اسکندریہ میں فروغ پایا۔۶۴۰ کے لگ بھگ-مسلمانوں کے زمانہ تفوق سے قبل یونانی طب کا آخری نمائندہ۔عربوں کی فتح مصر (۶۴۰) پر بھی اسکندریہ ہی میں مقیم رہا۔ایک طبی جامع کا مصنف سات فصلوں میں جالینوس سے اور اری باسیوس سے ماخوذ (۱۲) اسلامی روایات نے پولوس سے بعض ایسے رسائل بھی منسوب کیے ہیں جن میں نسوانیات اور سمیات سے بحث کی گئی تھی لیکن جواب کہیں نہیں ملتے۔اسلامی طب نے اس سے بہت گہرا اثر قبول کیا۔

متن اور ترجمہ — نسخہ اول الدوی (وینس،۱۵۲۸)۔متاخر نسخہ (بالے،۱۵۳۸)۔

اس طبی جامع کا ترجمہ تھوڑے ہی دنوں میں عربی میں ہوگیا (حنین ابن اسحاق یا Johannitius کے ہاتھوں،قرن نہم کا دوسرا نصف) مگر لاطینی میں مقابلتہً دیر سے۔فصل سوم (سر سے لے کر پاؤں تک عضوی شکایات سے متعلق) جس کا ترجمہ قرن نہم (یا ہشتم) ہی میں جنوبی ایطالیہ میں ہوگیا تھا البتہ اس سے مستثنیٰ ہے۔جامع مذکور کا ایک نسخہ Jol.L.Heiberg مرتب کر چکا ہے بعنوان Pauli Aeginetae libri tertii interpretatio antiqua (۲۵۶ص-لائپ تسگ،۱۹۱۲)۔سب سے پہلے Joh.Guinterius کا لاطینی ترجمہ (Opus de ra medica nunc primum latinitate donatum) شائع ہوا (پیرس،۱۵۳۲)۔

اس جامع کی سات فصلوں کا ایک انگریزی ترجمہ از Francis Adams معہ مقدمہ،شرح و اشاریہ Sydenham Society نے شائع کیا (۳ ج یں-لندن،۱۸۴۴-۱۸۴۷) ایڈمز ۱۸۳۴ میں فصول ۱ تا ۳ کا ترجمہ شائع کر چکا تھا۔یہ ترجمہ قدیم یونانی متن اور لاطینی ترجموں پر مبنی ہے بالخصوص

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Cornarius کے ترجمے پر جسے Henry Estienne نے اپنی کتاب Medicae artis princeps میں شائع کیا (پیرس، ۱۵۶۷)۔ فصل ششم کا ایک نیا یونانی متن (جس کا تعلق جراحیات سے ہے) René Briau نے ترتیب دیا ہے فرانسیسی ترجمے اور مقدمے کے ساتھ La chirurgie de Paul d'Egine (پیرس، ۱۸۵۵)۔ جرمن ترجمہ J. Berendes نے مرتب کیا Janus میں (مجلد بیز دہم ۱۹۰۸ تا مجلد ہفدہم ۱۹۱۲۔ نیز کتابی شکل میں۔ لائیڈن، ۱۹۱۴)۔

تنقیدی نسخہ جدید J.L.Heiberg Corpus med.graec.Pars prior (فصول ۴-۱-۷-۳۹۷ص۔ لائپ تسگ، ۱۹۲۱) میں۔ نیز Pars altera (فصول ۷-۵-۴۲۰-۳۳۰ص-۱۹۲۴)۔

تنقید— E.H.F.Meyer: Geschichte der Botanik(vol.2, 412-421,1855).E.Gurlt:Geschichte der Chirurgie(t.1,558-590,1898).Iwan Bloch:Schiffsarzte in byzantinischer Zeit (Janus,t.7,p.15-26,1902).A.P.Kouzis:L'oeuvre medicale de Paul de Nicee(Janus,vol.16,738-755,1911. یہ کتاب سراسر پولوس ایگنٹی سے ماخوذ ہے).J.L.Heiberg:De codicibus Pauli Aeginetae observationes(Revue des etudes grecques,t.32,268-277, 1919). Konrad Straubel:Zahn-und Mundleiden und deren Behandlung bei Paulos von Aigina(Diss..24 p..Leipzig, 1922).

یحییٰ نحوی

یوحنا اسکندری - ژوآنس اسکندری، لغوی اور طبیب (۱۳)۔ یحییٰ النحوی - اسکندریہ میں فروغ پایا۔ ق - ۶۲۷ سے ۶۴۰ تک۔ یعقوبی اسقف جس نے رد تثلیث سے عربوں کے دل میں گھر کر لیا تھا (مثلاً عمرو بن عاص فاتح مصر کے)۔ یحییٰ نے بقراط اور جالینوس کی شرح کی (۱۴)۔ اس سے جالینوس کی ''شازدہ فصول'' کا ایک ملخص بھی منسوب کیا جاتا ہے (۱۵)۔ ''شازدہ فصول جالینوس (۱۶)'' سے مراد ہے جالینوسی تصنیفات کا ایک بازنطینی مجموعہ جو ۱۶ حصص میں منقسم تھا اور جس کی ترتیب قرن ہفتم کے تقریباً شروع میں ہوئی۔ اس مجموعے کو بہ شکل ذیل مرتب کیا گیا: (۱) ذی سیکتس (۲) فن طب (۳) نبض اور ٹیرونس (۴) گلوکونم اور منہاج طبی (۵) بقراط کا عنصر ثانی (۶) امزجہ (۷) قوائے طبیعی (۸) پنج فصول تشریح میں (۹) شش فصول اسباب و علامات امراض میں (۱۰) اوس افلکس (۱۱) چہار فصول نبض

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں (۱۲) مختلف بخار (۱۳) بحران (۱۴) ڈیبس کریٹیکس (۱۵) منہاج طبی فصل چہاردہم، (۱۶) خفطانیات۔ یاد رکھنا چاہیے بقراطی تصانیف کا ایک بازنطینی مجموعہ بھی تیار کر لیا گیا تھا، ۱۲ حصوں میں۔ لہٰذا شامی-عربی طب کی بنیاد پر رکھی گئی تو انھیں بقراطی اور جالینوسی مجموعوں کے لب لباب پر۔ شانزدہ فصول جالینوس کے متعلق اسلامی روایت کے لیے ملاحظہ ہو لیک لیرک: طب عربی (۱۷)۔

متن— بقراط کی De natura pueri کی شرح کا ایک Dietz کی Scholia in Hippocraten میں ملے گا۔ کوئے نگزبرگ، ۱۸۳۴۔ وباؤں Epidemics کی فصل ششم پر جالینوس کی شرح کی شرح (قرن سیزدہم کا لاطینی ترجمہ) Articella میں۔

تنقید— فہرست (بالخصوص ص ۲۵۴ و بعد اور جابجا) V.Rose: Ions Reisebilder und Joannes Alexandrinus der Arzt(Hermes,vol.5,205-215, 1871).L.Leclerc:Histoire de la medicine arabe ج-۱-۶۰-۵۶-۱۸۷۶ء Iwan غلطی سے یحییٰ کو فلوپونوس کا ج-د-قرن ششم کا نصف اول مرادف ٹھہرایا ہے Bloch کا مقالہ Puschmann:Geschichte der Medizin میں (vol. 1,556,1902).Edward G.Browne:Arabian Medicine(p.17,26, Cambridge,1921).

واگ بھٹ (۱۸)

واگ بھٹ، الاکبر، مشاغل علم کا زمانہ غیر یقینی ہے لیکن کہا جا سکتا ہے امتحاناً قرن ہفتم یعنی ۶۲۵ کے لگ بھگ۔ اس لیے کہ ای-چنگ (ج-د باب مابعد) نے شاید واگ بھٹ ہی کی کتاب سنگرہ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ تین اکابر ہندو اطبا میں سے ایک (باقی دو چرک اور سسرتا ہیں ج-د)۔ ایک طبی رسالے اشٹانگ سنگرہ (۱۹) کا مصنف جس کا ترجمہ ہوگا موجز ہشت حصص (طب) یا سم (۲۰)۔

لیکن طب کی ایک دوسری کتاب یعنی اشٹانگ ہردہ سمہتیا (۲۱) موجز (زبدہ ہشت حصص) صریحاً ایک متاخر تصنیف ہے اور اول الذکر سے ماخوذ۔ یہ دوسری کتاب شروع سے لیکر آخر تک منظوم ہے۔ اول الذکر کا کچھ حصہ نظم میں ہے، کچھ نثر میں۔ لہٰذا قیاس یہ ہے کہ موخر الذکر کا مصنف واگ بھٹ الاصغر ہوگا۔ واگ بھٹ تو یقیناً بدھ تھا لیکن یہ دوسرا یعنی الاصغر شاید نہ ہو۔ متاخر ہندو اطبا نے پہلی تصنیف کو وردھ-واگ بھٹ (۲۲) سے موسوم کیا ہے اور دوسری کو محض واگ بھٹ سے۔ آخر الذکر کتاب کا ترجمہ تبتی زبان میں بھی کیا گیا اور یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن — اشٹانگ سنگرہ بمبئی سے شائع ہوئی، ۱۸۸۸ء میں۔

اشٹانگز دہ سمھتیا اے۔کے۔منک نے ترتیب دی معہ شرح از ارون دت Arundatta (بمبئی، ۱۸۸۰ء مکرر ۱۸۹۱ء)۔

تنقید — Palmyr Cordier: Vãgbhata et l,Ashtãngahridaya-samhitã(Besancon,1896)J.Joll.Zur Quellenkunde der Indischen Medizin(1.Vagbhata)(Zeit.d.deut.morg.Ges.t.54, 260-277,1900).J.Jolly:Indische Medizin(Strasburg,1901). Iwan Binch Indische Medizin,in Neuburger und Pagel (Handbuch der Geschichte Medizin,vol.1,p.119-52,1902. معہ کتابیات).Max Neuburger:Geschichte der Medizin(vol.1,p.66- 91,1906). A.F.Rudolf Hoernle:Studies in the Medizine of Ancient India.Part 1.Osteology(Oxford,1907 جابجا). M.Winternitz: Geschichte der indischen Litteratur(vol.3,542, 1922).

چاؤیئون-فانگ

چاؤیئون-فانگ (۲۳)۔زمانہ فروغ ق-۶۰۵ تا ۶۰۹۔چینی طبیب۔طب نظری میں ایک رسالے چنگ-یئون-ہو-لن (۲۴) کا مصنف جو ۶۰۵ تا ۶۰۹ کے درمیان ۵۰ حصوں میں تصنیف ہوا۔ اس رسالے میں تناسلی-بولی عوارض کی سات قسموں کا حال بیان کیا گیا ہے، علیٰ ہذا اگزیما سنیڈ لائیس (۲۵) اور خارش کا-حصہ ۲۷ میں امراض ہومعہ کا ذکر ہے، ۲۸ میں امراض چشم کا۔حصہ ۳۱ میں دانتوں کے امراض بیان کئے گئے ہیں اور حصہ ۳۹ تا ۴۲ میں دندانی شکایات حصہ ۴۳ تا ۴۴ میں زچگی، اور حصہ ۴۵ تا ۵۰ میں امراض اطفال کا ذکر ہے۔نبض کی طرف بہت کم اشارہ کیا گیا ہے۔

F.Huebotter: Cuide(26-28,kumamoto,1924).

جاپانی طب

شہنشاہ بیگم سیوکو کے عہد حکومت (۵۹۳ تا ۶۲۸) میں کوانروکونام ایک بدھ طبیب (ملاحظہ ہو اوپر) کدارا سے جاپان آیا اور بعض جاپانی طلبا کو طب کی تعلیم دی۔اس سے کچھ دنوں بعد شہنشاہ بیگم نے متعدد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جاپانی اطبا کو جو ابھی نوجوان تھے چین روانہ کیا۔ گویا یہ زمانہ ہے جاپانی طب کے براہ راست چینی طب سے متاثر ہونے کا۔

Y.Fujikawa: Gescinchte der Medizin in Japan(6,97, Tokyo,1911).

۸۔ بازنطینی، ایرانی، چینی اور جاپانی تاریخ نگاری

سموکاٹیس

تھیوفیلاکٹوس سموکاٹیس، سموکاٹا(۱)۔ مولد مصر۔ ہرقل شہنشاہ از ۶۱۰ تا ۶۴۱ کے ماتحت قسطنطنیہ میں فروغ پایا۔ بازنطینی مورخ۔ دبیر سلطانی اور پری فیکٹ۔ نوادر قدرت اور عجائبات کے متعلق ایک کتاب(۲) کے علاوہ شہنشاہ موری کیوس(۳)(۵۸۲تا۶۰۲) کے عہد حکومت کی ایک تاریخ(۴) کا مصنف جو ۸ فصول میں منقسم تھی۔ اس کتاب میں چین(۵) کے جو حالات بیان کئے گئے ہیں عجیب وغریب ہیں۔

متن — استفسارات طبیعی Physical questions مرتبہ B.Vulcanius (لیڈن، ۱۵۹۶ یا ۱۵۹۷)، از J.H.Boissonade (پیرس، ۱۸۳۵- یونانی اور لاطینی)۔ از J.Ideler یعنی Scriptrnes physici et medici (مجلد اول-۱۸۳-۱۶۸-۱۸۴۱)۔

فرانسیسی ترجمہ از J.Morel (پیرس، ۱۶۰۳)۔

تاریخ مرتبہ Jacob Pontanus (انگول شٹٹ، ۱۶۰۴، لاطینی ترجمے کے ساتھ)۔ پہلا تنقیدی نسخہ از Carl de Boor لائپ تسگ ۱۸۸۷- محض یونانی متن)۔

تنقید — Karl Krumbacher:Byzantinische Litteratur(2 Ausg.,247-251,1897).H.Yule:Cathay (تازہ نسخہ- مجلد اول و چہارم ۱۹۱۶-۱۹۱۵)

یحییٰ انطاکی(۶)

غالباً ہرقل کے ماتحت فروغ پایا۔ بازنطینی مورخ۔ آدم سے لے کر ۶۱۰ تک ایک تذکرۂ عالم کا مصنف(۷)۔

متن — اجزا G.Müller نے ترتیب دیے:

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید— Karl Krumbacher:Byzantinische Litteratur(2,Aufl., 334-337,1897).

تذکرہ عیدالفصح

تذکرہ پاسکال، یا تذکرہ عیدالفصح (۸)۔ دوسرے نام تذکرہ اسکندری، تذکرۂ قسطنطینی، فاسٹی سکولی (۹)۔ یونانی عنوان بہت طویل ہے اور اس کی ابتدا ان الفاظ سے ہوتی ہے: ملخص تاریخ از آدم (۱۰)۔ یہ تذکرہ عالم جس کی ابتدا تخلیق آدم سے کی گئی ہے اور انتہا ۶۱۰ پر ق۔ ۶۲۹ تا ۶۴۱ میں تصنیف ہوا۔ وہ یوسے بیوس اور سن کلوس (۱۱) کی تصنیفات کے علاوہ یونانی اور مسیحی سنین نگاری کی اہم ترین یادگار ہے لیکن مذکورہ بالا مصنفین کی نسبت زیادہ عام فہم۔ اس تذکرے کا نام تذکرہ عیدالفصح اس لیے ہوا کہ اس کے مقدمے میں عیدالفصح کی تاریخوں کے حساب وشمار سے بحث کی گئی ہے۔

متن — نسخہ اولیٰ Cnronicon Alexandrinum idemqne astronomicum et ececlesiasticum(vulgo Siculum seu Fasti Siculi)studio Raderi (میونشن، ۱۶۱۵، لاطینی ترجمے کے ساتھ)۔ بہتر نسخہ از C.du Cange (یونانی اور لاطینی — ۶۶۲ص — پیرس، ۱۶۸۸)۔ نسخہ از L. Dindorf (۲ ج یں Corpns : Script.hist.byz.16-15 — بان، ۱۸۳۲)۔ Minge کی Greek patrology میں مندرج ہے (مجلد ۹۲، ۱۱۵۸-۱)۔

تنقید— Heinrich Gelzer: Sextus Julius Africanus (vol 2,138-176,1885). Karl Krumbacher:Byzatiniscne Litteratur (2.Aufl.,338-339,1897).

ایرانی تاریخ

خدائی نامک۔ یعنی کیومرث (زرتشتی آدم) سے لے کر خسرو پرویز (۶۲۷) تک ایران کی ملی داستان کا (۱۲) وہ نسخہ جسے دہقان دانشور نے آخری ساسانی تاج دار یزدگرد سوم کے عہد حکومت (۶۳۴ تا ۶۴۲) میں ترتیب دیا اور جس کا ابن المقفع نے (ج۔ قرن ہشتم کا دوسرا نصف) عربی میں ترجمہ کیا۔ مؤرخین اسلام اس ترجمے سے خوب خوب استفادہ کرتے رہے۔ بدقسمتی سے خدائی نامک کا پہلوی متن اور عربی ترجمہ دونوں ضائع ہو چکے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

E.G.Browne:Literary History of Persia(vol,1,122, 1908).

فانگ ہسیون-لنگ

فانگ ہسیون-لنگ (۱۳)۔دوسرا نام فانگ چیاؤ (۱۴)۔نواب کے اعزاز سے زمرۂ اشراف اور وین چاؤ (۱۵) کے نام سے اولیا میں شامل کیا گیا۔لن تسو (۱۶) واقعہ شان ٹنگ میں پیدا ہوا۔۵۷۸-۶۴۸ میں وفات پائی،تائی تسنگ کے قصر میں۔۶۳۰ میں اسے تانگ شہنشاہ تائی تسنگ نے اس خدمت پر مامور کیا کہ بادشاہت چن کی سرکاری تاریخ ترتیب دے (۱۷)۔اس تاریخ یعنی چن شو (۱۸) میں ۲۶۵ تا ۴۱۹ تک کے حوادث کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کا شمارہ چوبیس تواریخ میں پانچواں ہے۔کتاب مذکور فانگ کے زیر ہدایت تالیف ہوئی پچھلے ۱۸ مورخین (۶۴۴ تا ۴۶۶) کی تحریروں سے۔

متن — چینی نسخہ (۱۳۰ چیوئن ۲۰ جلدوں میں-تان کن،۱۸۷۱)۔

تنقید — Wylie: Chinese Literature(18,1902).Giles: Biographical Dictionary(221,1898).

یاؤچیئن

یاؤچیئن یا یاؤ سو-لیئن (۱۹)۔کانگ (۲۰) کے نام سے ولی مانا گیا۔وان-نیئن (۲۱) واقعہ شین سی میں پیدا ہوا۔انتقال ۶۴۳ میں۔۶۲۹ میں اسے شہنشاہ تائی تسنگ نے حکم دیا کہ بادشاہت لیانگ (۵۰۲ تا ۵۵۷) اور چیئن (۵۵۷ تا ۵۸۹) کی سرکاری تاریخوں کی تکمیل کرے جن کی ابتدا مورخ مذکور کے باپ یاؤ چا (۲۲) (۵۳۳ تا ۶۰۶) نے کی تھی۔یہ تاریخیں جن کو علی الترتیب لیانگ شو اور چیئن شو (۲۳) سے موسوم کیا جاتا ہے۔چوبیس تواریخ میں آٹھویں اور نویں ہیں۔

متن — لیانگ شو کا چینی نسخہ (نانکن ۱۸۷۴-۳۶ چیوئن ۴ جلدوں میں)۔

تنقید — Wylie: Chinese Litterature(18,1802).Giles:Biographical Dictionary(921,923,1898).

لی پو-یاؤ۔

لی پو-یاؤ (۲۴)۔ولادت ۵۶۵۔وفات ۶۴۸ میں ہوئی۔چینی مورخ ۶۱۸ میں (یعنی تانگ کے ماتحت) اس نے شمالی چی (۵۵۰ تا ۵۷۷) کی بادشاہت کی سرکاری تاریخ مکمل کی جس کی ابتدا اس کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب (۱۲) لی تے۔لن (۲۵) (۵۹۰۔۵۳۰) نے کی تھی۔اس کتاب کا نام پائی چی شو (۲۶) ہے اور چوبیس تواریخ میں اس کا عدد گیارھواں۔

متن — چینی نسخہ (نانکن ۱۸۷۴-۱۵) چیون ۴ ج وں میں)۔

تنقید — Wylie: Chinese Literature(18,1802).Giles: Biographical Dictionary(456,466,1898).

لنگ-ہو تے-فین

لنگ-ہو تے-فین (۲۷)۔ ہسین (۲۸) کے نام سے ولی مانا گیا۔ولادت ۵۸۳ میں ہوئی ھوا یوئن (۲۹) واقعہ شینسی میں وفات پائی ۶۶۶ میں۔چینی مؤرخ جسے تائی تسنگ کے دوران حکومت میں حکم دیا گیا کہ پادشاہان سلف کے مآثر جمع کرے اور پادشاہت شمالی چو (۵۵۷تا ۵۸۱) کی ایک تاریخ ترتیب دے۔نیز پادشاہت وائی کی تاریخ پر پھر سے نظر ڈالے (۳۰)۔ متآخر یا شمالی پادشاہت چو کی اس تاریخ یعنی ہو چو شو (۳۱) کا عدد چوبیس تواریخ میں بارھواں ہے۔اسلوب بیان شو چنگ (ج۔دشندرہ متعلق کن-فیوشس) سے مشابہ۔

متن — چینی نسخہ (نانکن ۱۸۷۴-۵۰ چیون ۴ ج وں میں)۔

تنقید — Wylie: Chinese Literature(20,1902).Giles: Biographical Dictionary 487,1898).

وائی چینگ

وائی چینگ (۳۲)۔وین چین (۳۳) کے نام سے زمرہ اولیا میں داخل کیا گیا۔ولایت چیو-چینگ (۳۴) واقعہ چیلی میں ہوئی، ۵۸۱ میں۔دربار تانگ میں فروغ پایا۔متوفی ۶۴۳۔چینی مؤرخ جس نے تائی تسنگ کے زیر فرمان پادشاہت سئی (۵۸۱ تا ۶۱۸) (۳۵) کی سرکاری تاریخ قلم بند کی۔یہ کتاب سئی۔شو (۳۶) کے نام سے موسوم ہے اور چوبیس تواریخ میں اس کا عدد ہے ۱۳واں۔ابواب ۸۱ تا ۸۴ میں ہمسایہ اقوام بالخصوص اہل وسط ایشیا (طارم) کے متعلق بیش بہا معلومات ملے گی۔

متن — چینی نسخہ (ہوائی-نن Huai.nan ۱۸۷۱، ۸۵ چیون ۲۱ ج وں میں)۔

تنقید — Wylie: Chinese Literature(20,1902).Giles: Biographical Dictionary(856,1898).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لی ین-شو

لی ین-شو (۳۷)۔ مولد ہسیانگ-چو (۳۸) واقعۂ ہونان-تائی تسنگ کے ماتحت فروغ پایا۔ چینی مؤرخ اور دوز بردست تاریخی مجموعوں کا مؤلف: ''جنوبی وقائع'' یا نان شیہ (۳۹) یعنی لیوسنگ، جنوبی چی، لیانگ اور چینن پادشاہوں کے وقائع کا ایک خلاصہ اور ''شمالی وقائع'' یا پائی شیہ (۴۰) جس میں شمالی وائی، شمالی چی، چو اور سُئی پادشاہوں کے وقائع کی تلخیص کی گئی ہے۔ مصنف کا وطن چوں کہ شمال تھا لہٰذا اس کی دوسری تالیف پہلی کی نسبتاً کہیں زیادہ بہتر ہے۔ بایں ہمہ یہ دونوں مجموعے اپنی اپنی جگہ پر فائدے سے خالی نہیں کیوں کہ ان میں بعض معلومات ایسی بھی ہیں جن کا اصل وقائع میں کہیں پتا نہیں چلتا۔ دونوں مجموعوں کا شمارہ چوبیس تواریخ میں علی الترتیب چودھواں اور پندرھواں ہے۔

متن — نان کا چینی نسخہ (نانکن، ۱۸۷۳-۸۰ چیؤن ۱۲ ج یں) پائی شیہ کا (نانکن ۱۸۷۳-۱۰۰ چیؤن ۲۰ ج یں)۔

تنقید — Wylie: Chinese Literature(21,1902).Giles Biographical Dictionary(474,1898).

چنگ پو

چنگ پو (۴۱)۔ ۶۲۷ میں فارغ التحصیل ہوا۔ تائی تسنگ کے دربار میں فروغ پایا۔ متوفی ۶۴۹۔ چینی مؤرخ بادشاہت چن کے وقائع کی تالیف میں شریک تھا (۴۲)۔ اس نے ہسیو چنگ-تسنگ (۴۳) کے ساتھ بادشاہت تانگ کے ساتھ عروج کی ایک تاریخ قلم بند کی۔ نیز تائی تسنگ کی سوانح عمری، علیٰ ہذا ہسیون تسانگ کے مآثر (ج-د) کا ایک دیباچہ۔

H.A.Giles:Biographical Dictionary(157,1898).

جاپانی تاریخ نگاری کی ابتدا کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ شوتو کو تیشی پر فصل سوم میں۔

۹۔ جاہلی اور جاپانی قانون

نام نہاد رپوآروی قانون (۱) کی ترتیب غالباً ڈاگوبرٹ اول (۲) کے عہد میں ہوئی جس کا سال وفات ۶۳۸ ہے۔ یہ ریپوروی افرنجیوں کا قانون ہے جن کا علاقہ رائین سے میوز (۳) تک چلا گیا تھا اور مرکز کولون (۴)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن — R.Sohm نے ترتیب دیا (Mon.Germ.hist(Leges,1813 المانوی قبائل (۵) کا قدیم ترین ضابطہ قانون یعنی میثاق المانوی (۶) کا تعلق بھی قریباً قریباً اسی زمانے سے ہے۔

متن — Karl Lehman نے ترتیب دیا۔ Mon.Germ.hist. میں۔

لومبارڈ قبائل کے اولیں ضابطے (۷) کا نفاذ بادشاہ روٹار (۸) کے حکم سے پاویا (۹) میں ہوا، ۶۴۳ میں۔ اس ضابطے کی تدوین سے رومی اثرات نمایاں ہیں لیکن نفس مضمون میں ان کا کہیں پتا نہیں چلتا۔ کل ابواب ۳۸۸ جن میں وقتاً فوقتاً متعدد اضافے ہوتے رہے۔ آخری نقلیں دسویں (۱۰) اور گیارہویں (ج-د) صدیوں میں تیار کی گئیں۔

متن — Friedrich Bluhme نے .Mon.Germ.Hist میں ترتیب دیا Edictus Ceteraeque Langobardorum leges cum constitutionibus et pactis principam Beneventanorum(Fontes juris germanici antiqui) جدید نسخہ مرتب مذکور کی طرف سے (ہانوور، ۱۸۶۹)۔

جاپانی قانون

نام نہاد دستور ہفدہ دفعات کے لیے جو دراصل احکام اخلاق کا ایک مجموعہ ہے، نہ کہ ضابطہ قانون ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ شوتو کو تیشی پر فصل سوم میں۔

لیکن چینیوں کے دیکھا دیکھی اہل جاپان کے اندر بھی رفتہ رفتہ یہ احساس پیدا ہوتا گیا کہ انتظام سلطنت کی اصلاح اور اس کا منضبط ہو جانا ضروری ہے۔ گویا چینی رسوم وآداب کا نفوذ گو آہستہ آہستہ ہو رہا تھا لیکن مسلسل طور پر جس کی تازہ ترین نظیر منابو چی شوان (۱۱) سے ملے گی۔ وہ ان آٹھ طلبا میں سے تھا جو ۶۰۸ میں سفیر سنی کی مراجعت وطن پر چین روانہ کیے گئے۔ شوان واپس آیا تو اس نے اہل جاپان کو کن۔فیوشسیت اور چینی اوضاع واطوار کی تعلیم دینا شروع کر دی۔ (۱۲)

پھر کوتو کو-تینو (۱۳) چھتیسویں جاپانی شہنشاہ (۶۴۵ تا ۶۵۴) کے عہد حکومت میں نظم سلطنت کا جو نیا طریق اختیار کیا گیا بیشتر چینی مثالوں ہی پر مبنی تھا۔ اس اصلاح کو تیکوا (یا دیکا) نو کیش (۱۴) یعنی سنہ تیکوا کی اصلاح سے موسوم کیا جاتا ہے جو ضابطہ دیہو (۱۵) کے نفاذ (ج-د قرن ہشتم کا نصف اول) یعنی ۷۰۱ تک مظبوطی سے قائم رہی۔

اتفاقاً سنہ تیکوا (۶۴۵ تا ۶۵۰) ہی جاپان کا اولین نین گو (۱۶) ہے۔ بالفاظ دیگر یہ پہلا موقعہ تھا جب چین کا منہاج سنین جس میں حوادث کی تعیین نینن-ہاؤ (۱۷) یا عنوانات فرماں روائی کو مد نظر رکھتے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئے کی جاتی تھی استعمال میں آیا۔ نیین۔ہاؤ یا نینگو (۱۸) کا مطلب ہے کسی نئے شہنشاہ کی تخت نشینی یا اہم واقعے کی یاد دلانا چناں چہ ہر فرمانروائی کے لیے کم سے کم ایک نینگو ضرور ہوتا، گو اس سے زیادہ کا امکان بھی تھا مثلاً ہان شہنشاہ وو۔تی علیٰ ہذا چن شہنشاہ ہوئی تی کے ادوار حکومت کے لیے گیارہ اور تانگ شہنشاہ کاؤتسنگ وغیرہ کے زمانہ فرماں روائی میں ۱۴ نینگو مانے گئے ہیں۔ جاپان میں البتہ دو فرمانروائیوں کے اندر نینگوؤں کی تعداد ۸ تک پہنچ گئی تھی لیکن اس سے زیادہ نہیں۔

نیین ہاؤ کے رواج سے بیش تر اہل جاپان کا دستور تھا کہ حوادث کی تعیین جاپانی تاریخ کے آغاز (۶۶۰ ق۔م) یا ہر بادشاہ کے زمانہ فرماں روائی کی ابتدا یا پھر ایک شصت گلنہ دور کے حوالے سے کرتے چناں چہ تیکوا سے مانجی (۱۸۶۸) (۱۹) تک ۲۲۹ نین گو گذر چکے تھے جن کی تقسیم ۷۸ فرماں روائیوں میں کی گئی لیکن مانجی کی بحالی پر طے کر لیا گیا تھا کہ آئندہ ہر فرماں روائی کے لیے صرف ایک ہی نینگو تسلیم کیا جائے گا۔

F.K.Ginzel: Handbuch der mathematischen Chronolgie (Bd.1,480-483,522-528,1206).E.Papiont: Historical Dictionary(437,8 823,Tokyo,1900).

۱۰۔ عربی، تبتی اور چینی لسانیات

بطور ایک ادبی زبان کے عربی کی حیثیت قرآن کی بہ دولت اسی حد تک مستحکم ہو گئی تھی جس حد تک کسی زبان کا استحکام ممکن ہے۔ قرآن کی عبارت چوں کہ بروئے تعریف کامل و مکمل ہے لہٰذا اس میں اور عہد نامہ عتیق میں ایک بنیادی فرق ملے گا۔ عیسائیوں میں بہت کم لوگ ہیں جو عہد نامہ عتیق کا مطالعہ عبرانی زبان میں کرتے ہوں۔ انھیں ترجموں پر قناعت کرنا پڑتی ہے اور ترجموں کا اصل سے ایک حد تک مختلف ہونا ضروری ہے۔ گویا اس صحیفے کا متن کیسا بھی بے عیب اور کامل و مکمل کیوں نہ ہو اس کے ترجموں کا انسانی خامیوں سے محفوظ رہنا ممکن تھا(۱)۔ برعکس اس کے مسلمانوں نے اس صورت حالات کا انسداد یوں کیا کہ قرآن کے ترجمے کی اجازت ہی نہیں دی لہٰذا اس امتناع سے ایک نہایت ہی اہم نتیجہ مترتب ہوا اور وہ یہ کہ امم اسلامیہ کے درمیان جو دنیا بھر میں بکھری ہوئی تھیں مذہبی رابطے کے ساتھ ساتھ ایک ویسا ہی متبرک اور مستحکم یعنی لسانی رشتہ بھی قائم ہو گیا(۲)۔

یوں عربی نے ایک مقدس اور لا بدی زبان کا درجہ حاصل کر لیا۔ ازمنہ متوسطہ میں اس کا شمار دنیا کی بڑی بڑی زبانوں میں ہوتا رہا اور پھر قرن ہشتم سے تا اختتام قرن یازدہم تو یہی ایک زبان تھی جو تہذیب و

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمدن کا سب سے زیادہ اہم ذریعہ ثابت ہوئی۔

لیکن سطور بالا سے یہ غلط فہمی نہ ہو کہ عربی ادب کا آغاز بھی ظہور اسلام سے ہوا۔ عربی قبائل نے ایام جاہلیت میں بھی ایک اعلیٰ درجے کا ادب بالخصوص شاعری پیدا کر لی تھی۔ البتہ عربی زبان کا ثبات و قیام اور بین الاقوامی حیثیت اسلام ہی کا مرہون منت ہے۔ وہ اسلام کی ترجمانی کا ایک مقدس ذریعہ نہ بنتی تو اس کا درجہ ایک قبائلی بولی سے آگے نہ بڑھتا لیکن اسلام نے اسے دنیا کی معدودے چند عالم گیر زبانوں میں شامل کر دیا۔ عربی ادب قبل اسلام کے لیے ملاحظہ ہو: عربی ادبیات کی تواریخ مثلاً سی۔ بروکل مان کی تاریخ ادب عرب (۴)۔

اس لحاظ سے دیکھا جائے تو رومی کاتھولیکی کلیسا کا طرز عمل لاطینی زبان کے لیے ایسا ہی مفید اور سود مند ثابت ہوا جیسے مسلمانوں کا عربی کے لیے۔ رومی کلیسا نے کبھی اس بات کو پسند نہیں کیا کہ انجیل کا مطالعہ اپنے اپنے دیس کی زبانوں میں کیا جائے۔ مزید یہ کہ جیروم ولی (ج۔ د قرن چہارم کا دوسرا نصف) کے لاطینی ترجمے یعنی نام نہاد ول گیٹ کو ہر طرح سے سند تصدیق دی گئی حتیٰ کہ اس نے ایک شرعی درجہ حاصل کر لیا لہٰذا ارباب کلیسا مجبور ہو گئے اور عوام کو اجازت دی گئی کہ صرف اسی کا مطالعہ کریں۔ پھر لاطینی چوں کہ شروع ہی سے کلیسائے مذکور کی رسمی اور عبادات کی زبان چلی آ رہی ہے اس لیے اس میں جو قوت اور زندگی آج بھی پائی جاتی ہے وہ رومی کاتھولیکی کلیسا ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

تبتی زبان کی باقاعدہ تشکیل بھی تقریباً اسی زمانے میں ہوئی جب عربی کی۔ بدھ عقائد کے تحفظ اور ان کی نقل و تحویل میں اس زبان کا حصہ نہایت اہم ہے۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تبتی بدھ مت پر فصل دوم میں۔

لوفا۔ین

لوفا۔ین (۴) قرن ششم کے اختتام اور ہفتم کے آغاز میں فروغ پایا۔ اس نے ین۔چیہ۔تیٔ (۵) کی مدد سے (ج۔د قرن ششم کا دوسرا نصف) چینی زبان کے قدیم ترین ''معنی'' قاموس جو اب تک دست یاب ہو سکی ہے تالیف کی۔ کتاب مذکور کی تکمیل جس کا عنوان ہے چیہ یئون (۶) ۶۰۱ میں ہوئی۔ الفاظ کی ترتیب ۲۰۶ قوافی کے ماتحت کی گئی ہے، اصوات کے پیش نظر (۷)۔

۶۷۷ میں چیہ یئون کی نظر ثانی چانگ۔سن نو۔ین (۸) اور ۷۵۱ سن مینَن (۹) نے کی۔ اس کی تنقیح ثالث جس پر موجودہ زمانے کے جملہ نسخوں کی بنیاد رکھی گئی ۱۰۱۱ میں ہوئی، چین پینگ۔نیئن (۱۰) (ج۔د قرن یازدہم کا نصف اول) کے ہاتھوں۔

H.A.Giles:Biographical Dictionary(543.1898).Encycl-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

opaedia sinica(300.1917.P.Pelliot).Bernhard karlgren:Etu- des sur la phonologie chinoise(700p..1915):Analytic Dictionary of Chinese (Paris,1923:Isis,VII,567).

ہسیون ینگ

ہسیون ینگ(۱۱)۔زمانہ فروغ ق-۶۴۹۔چینی لغت نگار-۶۴۹ کے لگ بھگ اس نے قدیم ترین بدھ فرہنگ مرتب کیا ای چیہ چنگ ین ای(۱۲) جس کا مطلب ہے ان اصطلاحات کے اصوات و معانی جو بدھ کتب مقدسہ میں استعمال ہوئیں۔فرہنگ مذکور میں تشریح معانی کے ساتھ کئی ایک مصطلحات کا جو یا تو سنسکرت سے ترجمہ کی گئیں یا چینی رسم الخط میں نقل ہوئیں صحیح تلفظ بھی ملے گا۔

A.Wylie: Chinese Literature(211,1902).H.A.Giles: Catalogue of the Wade Collection in cambridge(25,1998);Biographical Dictionary(314,1898).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھبیسواں باب

عصر ای۔چنگ (قرن ہفتم کا دوسرا نصف)

۱۔علم و حکمت کی مختصر کیفیت ہفتم کے دوسرے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔لاطینی،سریانی اور اسلامی فلسفہ،۴۔سریانی اور چینی ریاضیات و فلکیات،۵۔بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری،۶۔بازنطینی،لاطینی،سریانی اور چینی جغرافیہ،۷۔بازنطینی،لاطینی اور چینی طب،۸۔لاطینی اور سریانی تاریخ نگاری،۹۔جاہلی،اسلامی اور جاپانی قانون،۱۰۔لاطینی،سریانی اور جاپانی لسانیات۔

۱۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ششم کے دوسرے نصف میں

جیسا کہ ہم نے پچھلے باب کے شروع ہی میں عرض کر دیا تھا یہ زمانہ مقابلۃً رجعت اور قہقر کا ہے۔ لہٰذا عہد ماسبق کی غیر معمولی جدوجہد کے مقابلے میں اب ہر طرف سکون اور آرام کا دور تھا، بالخصوص چین میں۔باایں ہمہ ہم اس عہد کو عصر ای۔چنگ سے تعبیر کر رہے ہیں اس لیے کہ ان عنوانات کا حقیقی مقصد صرف حافظے کو تازہ رکھنا ہے اور ہسیون تسانگ اور ای۔چنگ کے نام با آسانی یاد رہ سکتے ہیں۔ پھر ان دونوں عنوانات کے پہلو بہ پہلو استعمال سے ہمیں یہ بھی خیال رہے گا کہ قرن ہفتم دو بڑے یاتریوں کا زمانہ تھا جن کے درمیان اگرچہ تقریباً نصف صدی کی مدت حائل ہے لیکن دونوں کے مشاغل اور اغراض و مقاصد ایک (۱)۔

۲۔دینی پس منظر:۔۔۔۔بدھ مت کا قدم چین اور جاپان میں برابر آگے بڑھ رہا تھا۔حتیٰ کہ اسے تھوڑا بہت فروغ ہندوستان میں بھی ہوا جس کا اندازہ شانتی دیوا ایسے بلند پایہ شاعر کے کلام سے ہو جاتا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہ شرط یہ کہ ہم نے اس کے لیے جو سنین امتحاناً پیش کیے ہیں فی الواقعہ صحیح ہوں۔ یہاں بتاسف کہنا پڑتا ہے کہ یہ آخری ثمرات تھے جو بدھ مت سے اس کے وطن مالوف میں مترتب ہوئے۔

چینی بدھ مت کی قوت حیات کا اندازہ تاؤ-ہسیون اور تاو-شیہ کی علمی کاوشوں، علیٰ ہذا ای-چنگ کی مشہور یاترا سے ہو جائے گا۔

جاپان میں دو نئے فرقے قائم ہوئے۔ ہسو-شیو اور کشیا-شیو، ۶۵۸ میں۔ پھر تھوڑے ہی دنوں کے بعد جب کوریا سے کئی ایک پناہ گزین جاپان آئے اس لیے کہ شراگی فتوحات نے انھیں کدارا اور کوما سے ترک وطن پر مجبور کر دیا تھا تو چینی تہذیب و ثقافت کو یہاں اور بھی تحریک ہوئی۔

اسلام کا سب سے پہلا فرقہ جس سے اس کی قدیم سادگی کا آج بھی اظہار ہوتا ہے بصرہ میں قائم ہوا۔ یہ فرقہ مذاہب حقہ میں داخل نہیں۔ اس کی بنیاد ابن اباض نے ۶۸۰ کے لگ بھگ ڈالی (۲)۔

۳۔ لاطینی، سریانی اور اسلامی فلسفہ:—— الڈلم ولی ریمس دیر ماسں بیری کا شمار فلاسفہ میں کرنا اگرچہ ایک بڑی ہی بے جا بات ہے لیکن پھر وہی ایک مفکر ہے جو اس زمانے میں لاطینی دنیا نے پیدا کیا (۳)۔

اس عہد کے بہترین فلسفیانہ خیالات کا اظہار سریانی زبان میں ہوا۔ سیویرس سیبوخت ارسطا طالیسی فلسفہ ہی کا ایک ممتاز طالب علم نہیں تھا اسے جغرافیہ اور ھئیت میں بھی بڑی دستگاہ حاصل تھی۔ اس کی قیادت میں دیرقن نشرے کا شمار یونانی علم وفضل کے بڑے بڑے مراکز میں ہونے لگا۔ معلوم ہوتا ہے یونانی علوم وفنون کا غالب حصہ بلکہ شاید کچھ ہندو معارف بھی عربی داں اقوام میں منتقل ہوئے تو اسی کی کوششوں سے۔ وہ جانتا تھا کہ علم وحکمت کی ترقی ایک بین الاقوامی عمل ہے۔ پھر اس اثنا میں جب سیبوخت کے درس وتدریس کا سلسلہ بالائے الجزیرہ میں جاری تھا ایک اور قابل ذکر انسان یعنی جارج اسقف عرب نے ارض بابل میں فروغ پایا۔ اس نے ارسطو کی کتاب منطق کا ترجمہ سریانی زبان میں کیا اور اس پر ایک بیش بہا شرح بھی لکھی۔

اموی شہزادہ خالد ابن یزید کو جس کا قیام مصر میں رہتا تھا یونانی علوم اور فلسفہ سے بڑا شغف تھا۔ یونانی زبان سے عربی میں ترجموں کی ابتدا اول اول اسی کی کوششوں سے ہوئی۔

۴۔ سریانی اور چینی ریاضیات وفلکیات:—— سیویرس سیبوخت کا ایک رسالہ اصطرلاب میں ہے۔ اس نے بعض دوسرے فلکی مباحث پر بھی قلم اٹھایا۔ وہ پہلا مصنف ہے جس نے ہندوستان سے باہر ارقام ہندی کا جن سے آگے چل کر مغربی اعداد کی تشکیل ہوئی ذکر کیا ہے۔ جارج اسقف عرب کی ایک نظم تقویم میں ہے۔

لی-شن فینگ نے ریاضی کے قدیم رسالوں کی شرح کی اور ایک قاعدہ غیر مقطع مساوات کے حل کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی پیش کیا۔ تانگ پادشاہت کے ظہور تک وہ چینی ہیئت کی ایک تاریخ کا مصنف بھی ہے۔

۵۔ بازنطینی اور اسلامی کیمیا:— کہا جاتا ہے نام نہاد آتشِ یونان میں عمارت کالنی کوس کی ایجاد ہے جس کا استعمال سب سے پہلے اس وقت ہوا جب ۶۷۳ میں مسلمانوں نے قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا۔

کیمیا گری کی متعدد تصنیفات خالد ابن یزید سے منسوب ہیں لیکن اس سلسلے میں ابھی تک کسی روایت کی تحقیق نہیں ہو سکی۔

سیویرس سیبوخت کو بھی جغرافیے سے خاصا شغف تھا لیکن اس سے کہیں بڑھ کر عالم مذکور کے شاگرد اور یعقوب الرہاوی کو۔ وہ ایک ہیکسا ئمرون کا مصنف بھی ہے۔ جس کے تیسرے حصے میں زیادہ تر ذکر جغرافیے کا ہے۔

چینی سیاست کار وانگ ہسیون تسے چار مرتبہ ہندوستان آیا۔ اس کے مآثر ناپید ہیں لیکن کچھ اجزا چین کی بعض دوسری مطبوعات میں محفوظ۔ پھر ای۔چنگ بھکشو ہے جس نے فا۔ہسین اور ہسیون تسانگ کی شاندار مثالوں کے زیر تقلید ہندوستان کی سیاست کی۔ ۶۷۱ میں کین ٹن سے روانہ ہو کر اس نے براہ سمندر دہانہ ھگلی میں قدم رکھا اور پھر تقریباً چار سو بدھ تصنیفات اپنے ساتھ لیے لو۔ یانگ واپس آ گیا۔ ای۔چنگ نے اپنی باقی ماندہ زندگی انہیں کتابوں کے ترجمے میں گذار دی۔

۶۔ بازنطینی، لاطینی، سریانی اور چینی جغرافیہ:— غالباً یہی زمانہ ہے دو عجیب و غریب جغرافیائی تصنیفات کا۔ ان میں ایک کا نام ہے اتھی کس کی بلاد نگاری یعنی ایک یونانی متن جس کا پتا چلا تو اس کے لاطینی ترجمے سے اور دوسری راوینہ کا نامعلوم الاسم جغرافیہ۔ مؤخر الذکر دستاویز بڑی اہم ہے بلکہ مغرب میں اس قسم کی سب سے زیادہ بیش قیمت دستاویز جو ازمنہ متوسطہ میں قلم بند ہوئی۔

۷۔ بازنطینی، لاطینی اور چینی طب:— راہب ملے ٹیوس نے ایک دینی رسالے میں جسم انسانی کی ترکیب سے بحث کی ہے۔

بینیڈکٹس کرسپس کی ایک طبی نظم میں ۲۶ بیماریوں کے علاج کا ذکر آیا ہے، از سر تا پا ترتیب کے ساتھ۔

چینی خواص الادویہ (پین تساؤ) کے دو اور تنقیح شدہ نسخے تیسرے تانگ شہنشاہ کاؤتسنگ کے عہد تیار ہوئے۔ پہلی تنقیح لی چی کے زیر ہدایت اور دوسری سوکنگ کی نگرانی میں کی گئی۔ طاوی طبیب سن سسو۔مو نے طبی نسخوں کا ایک ضخیم مجموعہ تالیف کیا، ایک رسالہ امراض چشم میں۔

۸۔ لاطینی اور سریانی تاریخ نگاری:— یہ امر بڑا معنی خیز ہے کہ اس زمانے میں کسی بازنطینی یا چینی تذکرے کا پتا نہیں چلتا۔ دوسری جانب اس پوری صدی کے لاطینی وقائع میں ۵۸۴ سے ۶۴۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یا ۶۴۴) تک کے اقرانجی حوادث کا وہ تذکرہ بالخصوص اہم ہے جسے برگنڈوی (؟) فریڈیگاریئس اسکولاسٹیکس نے تیار کیا۔

سریانی تاریخ نگاری کے لیے ہمیں اس مختصر سے نسطوری تذکرے کا حوالہ دینا پڑے گا جس کا تعلق دولت سامان کے آخری پچاس سالہ دور سے ہے۔ علیٰ ہذا یوسیبیوی تذکرے کی تنقیح و توسیع کا جس کی تکمیل یعقوب الرہاوی نے تقریباً ۶۰۲ میں کی۔

۹۔ جاہلی، اسلامی اور جاپانی:— مغربی قوطیوں کے قدیم ترین ضابطے کا نفاذ قرن پنجم کے دوسرے نصف میں ہوا، آخری ضابطے کا زمانہ قرن ہفتم کا نصف دوم ہے لیکن مغربی قوطی قانون کا اثر بہت آگے چل کر محسوس کیا گیا۔ مثلاً اسپین ہی کو لیجیے۔ یہاں اس کی ابتدا قرن سیزدہم سے پہلے نہیں ہو سکی۔

قدیم ترین اسلامی فرقے اباضیہ کی طرف ہم اس سے پہلے اشارہ کر آئے ہیں۔ وہ اسلامی قانون کا مذہب اولیں بھی ہے اس لیے کہ مسلمانوں کے یہاں بھی ناممکن ہے قانون کو الٰہیات سے الگ کیا جا سکے (۴)۔

جاپان کے قدیم ترین ضابطۂ قانون اومی رتسو- ریو کی تکمیل ۶۶۷ کے لگ بھگ ہوئی لیکن اس کی حیثیت شوتو کو کے اخلاقی ملخص سے بالکل مختلف ہے یہی زمانہ ہے یہاں مردم شماری کے آغاز کا۔

۱۰۔ لاطینی، سریانی، عربی اور جاپانی لسانیات:— الڈلم ولی نے ایک طویل مکالمہ لاطینی عروض میں لکھا۔ معلوم ہوتا ہے یہ واحد تصنیف تھی اس زمانے میں مغربی لسانیات کی۔

یعقوب الرہاوی پہلا شخص ہے جس نے سریانی زبان کی ایک منظوم قواعد تصنیف کی اور اعراب سبعہ، ممیزات اور مؤکدات کو رواج دیا۔

اسلامی روایات نے عربی قواعد کی ایجاد ابوالاسود بصری سے منسوب کی ہے لیکن یاد رہے مذہب بصرہ یعنی عربی قواعد کے اس مذہب کا پورا پورا نشو و نما ایک صدی اور آگے چل کر ہوا۔

۶۵۴ میں جب سکیپے اوازومی چین سے واپس آیا تو اس نے ایک ضخیم قاموس تالیف کی۔ ان نئے نئے جاپانی الفاظ کے لیے جو چینی رسم الخط میں لکھے جاتے تھے۔

۱۱۔ خاتمہ سخن:— اس عہد کی بہترین خدمات اہل شام نے سرانجام دیں: سیویرس سیبوخت، عربوں کے جارج اور یعقوب الرہاوی نے۔

چینی فضلا وانگ ہسیون- تسے اور ای- چنگ نے جغرافی معلومات میں بعض اہم اضافے کیے۔

اہل چین میں ہمیں چار اور علما کی حیثیت بڑی ممتاز نظر آتی ہے: لی شن- فینگ ریاضی داں، سن سسو- مو طبیب، بدھ فاضل تاؤ- ہسیون اور تاؤ- شیہ کی۔ ہندو فطانت اور طباعی کا اظہار بھی ایک دوسرے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدھ یعنی شانتی دیو کی حد درجہ محبوب شخصیت سے ہوا۔ نوظہور اسلامی تمدن کے ذہنی ثمرات بھی ایک حد تک نمایاں ہو چکے ہیں۔ ان کی شہادت ابن اباض، خالد بن یزید اور ابوالاسود ؒ کے مشاغل علم سے ملے گی (۵)۔

لسانیات سے ہمیں براہ راست کوئی دل چسپی نہیں لیکن زبان کے متعلق قواعد کا شعور ایک پیش بہا مظہر ہے جس سے نئی نئی تہذیبوں کے نشوونما کا پتا چلتا ہے، لہٰذا ہم اسے نظر انداز نہیں کر سکتے۔ اس خاص پہلو سے دیکھا تو قرن ہفتم کا دوسرا نصف اور بھی زیادہ توجہ کا مستحق ہے کیوں کہ یہی عہد ہے سریانی قواعد کے آغاز، نیز عربی اور جاپانی لسانیات کے اول اول ظہور کا۔

۲۔ دینی پس منظر

شانتی دیو (۱)

سوراشٹر (موجودہ گجرات، لاہور سے ۷۱ میل آگے اس سڑک پر جو پشاور گئی ہے)۔ خانوادۂ شاہی کا ایک فرد۔ زمانہ فروغ غیر محقق ہے لیکن شاید قرن ہفتم کا تقریباً وسطی حصہ۔ مہایان عقائد کے متاخر معلمین میں سب سے بڑا اور سنسکرت کے اکابر شعرا میں سے ایک۔ شانتی دیو کی دو تصنیفات بالخصوص اہم ہیں۔ شک شاسموچیہ (۲) (موجز عقائد) یا مہایان اخلاق کا ایک رسالہ جس میں کتب سلف کے جو بیشتر ضائع ہو چکی ہیں کئی ایک اقتباسات درج ہیں۔ مصنف نے بودھی چتم (۳) یعنی اس تفکر پر بالخصوص اصرار کیا ہے جس کا مقصد ہے معرفت کاملہ یا حکمت (بودھی) کا حصول۔ بودھچیر یا وتار (۴) (حکیمانہ زندگی میں داخلہ۔ مقدمۂ کمال) بھی اس موضوع میں ایک مشہور نظم ہے۔

متن — شک شاسموچیہ کا ترجمہ تبتی زبان میں ۸۱۶ اور ۸۳۸ کے درمیان کیا گیا۔ سنسکرت متن Blihtotheca Indica میں (سینٹ پیٹرز برگ، ۱۸۹۷-۱۹۰۲) مرتبہ Cecil Bendall۔

انگریزی ترجمہ از Cecil Bendall اور W.H.D.Rouse (۳۳۵ ص- لندن، ۱۹۲۲)۔

بودھی چریا وتار- متن I.P.Minayeff نے مرتب کیا Zapiski (چہارم، ۱۸۸۹) میں اور پھر Journal of the Bnddhist Text Soc (۱۸۹۴) میں۔ تازہ نسخہ معہ شرح از پرجنا کرمتی Parajnākaramati Bibilotheca Indica میں (کلکتہ، ۱۹۰۱ وغیرہ) L.de la Vallee-Poussin نے مرتب دیا۔

فرانسیسی ترجمہ از L..de la Vallee-Poussin کے قلم سے Revue d'histoire

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

litterature religieuse (پیرس ۱۹۰۷-۱۹۰۵) میں۔ فرانسیسی ترجمہ Marche á la Lumiére از Louis Finot (پیرس، ۱۹۲۰، Isis VII,189)۔

جزوی انگریزی ترجمہ از L.D.Barnett یعنی The Path of Light (۱۰۷ص- Wisdom of the East لندن ۱۹۱۳؟- آئی سس، ۱-۵۱۵)۔

تنقید— M.Winternitz: Geschcichte der indischen Litteratur (Vol.2,259-266,379,1920).

تاؤ-ہسیون

تاؤ-ہسیون (۵)۔ سال ولادت ۵۹۵- انتقال ۶۶۸ میں ہوا۔ مذہب لیوتسنگ (۶) کا بانی۔ ۶۶۷ میں اس نے مشہور بدھ بھکشوؤں کے سوانح حیات کا ایک مجموعہ ۳۰ فصلوں میں تالیف کیا جو ۵۱۹ اور ۶۶۵ کے درمیان گزرے ہیں اور جس کا نام تھا ہسیو کاؤ سینگ چوئن (۷)۔ ۶۶۴ میں وہ ہنگ منگ چی کا (۸) کا ایک جدید نسخہ تیار کر چکا تھا یعنی کوانگ ہنگ می چی ۳۰ فصلوں میں۔

متن— ہسیو کاؤ سینگ چوئن چینی تریپٹک میں شامل ہے (نسخہ ٹوکیو، مجلد ۳۵)۔

تنقید— A.Wylie: Chinese Literature 238,(1867)1902).

تاؤ-شیہ

تاؤ-شیہ (۹)۔ چینی بدھ جس نے ق-۶۵۶ تا ۶۶۸ میں فروغ پایا اور ق-۶۵۶ تا ۶۶۰ میں بدھ اخلاقیات کا ایک عمدہ خلاصہ چو-چنگ یاؤ-چیہ (۱۰) کے زیر عنوان ۲۰ فصلوں میں تیار کیا۔ علیٰ ہذا ایک ایک بدھ جامع فا-یئون-چیو-لیون (۱۱) جو ۶۶۸ میں قلم بند ہوئی اور جس کی تقسیم ۱۲۰ فصلوں میں کی گئی تھی۔

A.Wylie: Chinese Literature(207,(1867)1902). S.Levi نے Les Missions de Wang Hioon-ts'edans l' Inde(Journal asiatique, Vol.15,297-341,1900. اجزا کے ترجمے کے ساتھ). Wieger: La Chine (402,492, 530,1920).

جاپانی بدھ مت

پچھلے باب میں ہم نے دو قدیم ترین فرقوں کا ذکر کیا تھا جن کی بنا ایکوان نے رکھی۔ پھر قرن ہفتم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے اختتام سے پیشتر دو اور فرقوں کا ظہور ہوا: ہسو-شیو کا ۶۵۴ اور کشا-شیو کا ۶۵۸ میں (۱۲)۔ ہسو-شیو (۶۵۴) جس کا دوسرا نام سِیَ شکی (۱۳) ہے جاپانی بدھ پیشوا دوشو (۱۴) چین سے جاپان لایا۔ اس دوشو متوفی ۷۰۰ کا شمار جاپانی تمدن کے بانیوں میں ہوتا ہے۔ وہ صرف امور مذہبی سے سروکار نہیں رکھتا تھا۔ کہا جاتا ہے اس نے دریاؤں پر پل باندھے اور ان کو جہاز رانی کے قابل بنایا، وغیرہ وغیرہ۔ پھر یہ بھی خیال ہے کہ ۶۵۸ کے لگ بھگ جاپان میں ہندو منطق کو اسی نے رواج دیا (۱۵)۔ ہسو-شیو ہندو دھرم لکشن (یا وجنانوادہ) (۱۶) کا مرادف ہے اور وہ بجائے خود عارضی مہایان سے متعلق۔ جاپان میں یہ فرقہ اب بھی قائم ہے لیکن صرف ۴۱ مندروں تک محدود (ق-۱۹۱۷)۔

کشا-شیو کا داخلہ بھی چین سے ہوا۔ دو جاپانی بدھ پیشواؤں چت سیو اور چِتت سو (۱۷) کے ہاتھوں۔ اس فرقے کو ہندی ابھی دھرم کوش اور چینی چیو شے تسنگ (۱۸) کا مطابق اور ہن یان بدھ دھرم کا بہترین نمائندہ تصور کیا جاتا ہے لیکن اب یہ فرقہ معدوم ہو چکا ہے۔

پھر یہ امر بھی خال از دلچسپی نہیں کہ جاپانی بدھ مت کے پہلے دو فرقوں کی ترویج کوریا سے ہوئی تھی لیکن جن فرقوں کا ہم نے اب ذکر کیا ہے براہ راست چین سے لائے گئے جس سے اگرچہ یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ جاپان کا تعلق کوریا سے منقطع ہو گیا تھا لیکن جس کا یہ مطلب ضرور ہے کہ چین سے اب اس کے روابط براہ راست قائم ہو گئے تھے۔

ان فرقوں کی ابتدا ہوئی تو تھوڑے ہی دنوں بعد جاپان میں چینی تمدن کا نفوذ اور بھی تیزی سے ہونے لگا۔ یہ اس لیے کہ کوریائی پاشاہتوں میں دو اب تیسری یعنی شراگی میں جذب ہو چکی تھیں۔ کدارا ۶۶۰ میں فتح ہوا اور کوما ۶۶۸ میں۔ ان علاقوں کے متعدد پناہ گزیں جاپان میں بس گئے تھے چناں چہ ستسو (۱۹) کے صوبے میں تو کوریائی مہاجرین کے متعدد آثار بھی ملتے ہیں۔

ابن اباض

عبداللہ ابن اباض۔ بصرہ میں فروغ پایا ق-۶۸۰ میں۔ مسلم الٰہیات داں۔ خوارج کے زیادہ اعتدال پسند فرقے کا رہنما اور اباضیہ کا جس نے قانون، سیاست اور الٰہیات میں اسلام کی ابتدائی سادگی آج بھی قائم رکھی ہے باقی- اباضیوں کا ضابطۂ فقہ مذاہب اربعہ سے متقدم ہے اور قرآن وسنت اور اجماع (اباضی) پر مبنی (۲۰)۔

D.B.Macdonald: Development of Muslim Theology(25. 26.116.1903).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ لاطینی، سریانی اور اسلامی فلسفہ

الڈہلم ولی (۱)

ولادت۔ ۶۴۰ کے لگ بھگ۔ مامس بیری (۲) میں فروغ پایا۔ وفات ۷۰۹ میں ہوئی ویلز کے قریب ڈول ٹنگ (۳) میں۔ مامس بیری ہی میں مدفون ہے۔ یونانی اور رومی ادبیات کا انگریز عالم (۴)۔ یونانی اور شاید عبرانی سے بھی واقف تھا۔ تعلیم مامس بیری اور کینٹربری (۵) میں پائی۔ رئیس دیر مامس بیری (۶۷۵)۔ ۶۹۲ میں روما کی سیاحت کی اور ۷۰۵ سے تادم مرگ اسقف شربورن (۶) کے فرائض سرانجام دیتا رہا۔ الڈہلم ولی نے ایک لاطینی عروض (۷) تصنیف کی منظوم معموں (۸) کے ساتھ جو اس لیے دل چسپ ہے کہ اس میں ضمناً اشیائے قدرتی کے متعلق بھی کچھ معلومات مل جاتی ہیں۔

متن — مجموعہ تصنیفات Migne کی Patrologia (مجلد ۸۹) میں، نیز Patres Ecclesiae Anglicanae میں مرتبہ J.A.Gibs (آکسفرڈ، ۱۸۴۴، بعض ایسی تصنیفات بھی شامل ہیں جو اب تک شائع نہیں ہوئیں)۔ تازہ نسخہ از Rud.Ehwald (برلین، ۱۹۱۴-۱۹۱۳۔ Manumenta Germaniae historica)۔

تنقید — Rev.William Hunt کا مقالہ Dictionary of National Biography میں (vol.1,245-246,1885). Leo Bönhoff: Aldhelm, ein Beitrag zur angelsachsischen Kirchengeschichte(Diss, Leipzig,126 p. Dresden,1894).G.F.Browne: St.Aldhelm,his Life and Times(366 g., Lodon 1903). M.Manitius: Lateinische des Mittelalters(vol.1,13-141,1911;vol.2.797). J.E.Sandys History of Classical Scholarship(vol.1,465-467. 1921). Lynn Thorhdike: History of Magic vol.1,636,1923).

سیویرس سیبوخت (۹)

مولد نصیبین۔ قِن نشرے (۱۰) میں فروغ پایا، قرن ہفتم کے تقریباً وسطی زمانے میں۔ فلسفی، سائنس دان۔ ارسطو پر دو شرحوں کا مصنف (۱۱)۔ دیر قِن نشرے (یا کِن نسرے بالائے فرات میں) کا اسقف جو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے زیر قیادت مغربی شام میں ان دنوں یونانی علم و فضل کا سب سے بڑا مرکز بن گیا۔ سیبوخت نے جغرافی اور فلکی مباحث پر قلم اٹھایا (منطقۃ البروج۔کسوف و خسوف)۔ مسطح اصطرلاب میں اس کا رسالہ (زمانہ قبل از ۶۶۰) شروع سے آخر تک یونانی مآخذ پر مبنی ہے۔ ایک دوسرے رسالے (۶۶۲) میں سیبوخت (ہندو) ارقام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے وہ ان کی قدر و قیمت خوب سمجھتا تھا۔ یہ پہلا موقعہ ہے جب ہندوستان سے باہر ان اعداد کا ذکر کیا گیا۔ ممکن ہے وہ بھی ایک وسیلہ ہو اصطرلاب کی یونانی اور اعداد کے بارے میں ہندو معلومات کو عربوں تک پہنچانے کا۔ اس کا قول تھا علم و حکمت کسی قوم کا اجارہ نہیں، اس کی حیثیت بین الاقوامی ہے۔

متن — Abbé F.Nau: Le traité de l'astrolabe plan de Sévére Sébokt,publié pour la premiére fois d'aprés un MS. de Berlin (Journal asiatique,vol,13,p.56-101,238-303,1899). سریانی متن فرانسیسی ترجمے کے ساتھ)۔ صور منطقۃ البروج کے متن کے لیے ملاحظہ ہو Ed. Sachau کی Syriaca Inedita (۱۳۴-۱۲۷-وین-۱۸۷۰)۔

تنقید — William Wright: Short History of Syriac Literature (p.137-139,London,1844) F.Nau: Nates d'astrpnomie Syrienne(Journal asiatique,vol.16,219-28,1910.(II) Ataliã, ou le dragon céleste,cause des éclipse de lune d'aprës Sévére Sébokt:(III)La plus ancienne mention oriental des chiffres indiens;(IV) La date du traité de Sévére Sébokt sur l'astrolabe plan).Eugen Loeffler: Zur Geschcichte de indisheh Ziffern(Archiv der Mathematik und Physik,vol.19,174-178,1912. ناؤ کی کتاب کا تبصرہ).Jekuthial Ginsburg: New Light on our Numerals(Bulletin American Mathematical Society,vol.23,369-369,New York,1917).

جارج اسقف عرب (۱۲)

۶۸۶ میں الجزائر کے مانوفزیٹ قبائل کا اسقف مقرر کیا گیا۔ مسکن عقولہ (۱۳)۔ متوفی ۷۲۴۔ سریانی فلسفی اور الٰہیات داں۔ جارج کی سب سے بڑی تصنیف ارسطو کی آرگینون کا ترجمہ ہے، معہ شرح (۱۴)۔ اس نے ایک نظم تقویم میں لکھی، نیز انجیل کی متعدد شرحیں اور یعقوب الرہاوی کی ہیک سائی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مروں کی تکمیل۔

متن—V.Ryssel: George des Araberbischofs Gedichte und Briefe (لاپت سگ، ۱۸۹۱)۔ J.Georg E.Hoffmann: Organon کے اقتباسات De hermeneuticis apud Syros aristothleis میں ملیں گے (لاپت سگ ۱۸۶۹)۔ Dom R.H.Connolly and H.W.Codringtion: Two Commentaries on the Jacobite liturgy by George, bishop of the Arab tribes,and Moses bar Kepha,togeter with the Syriac Anaphora of St. James and the Book of Life(267 p.,London,1913. سریانی اور انگریزی).

تنقید—E.Renan: De philosophia peripatietca apud Syros (Paris,1852),Wm. Wright: Syriac Litterature(156-159,1894). R.Dual: Littérature syriaque(253,377,1907).

اسلامی فلسفہ کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ابن اباض پر فصل دوم اور خالد بن یزید پر فصل سوم میں۔

۴۔ سریانی اور چینی ریاضیات وفلکیات

سریانی ریاضیات کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات سیبوخت اور جارج اسقف عرب پر فصل سوم میں۔

لی شن-فینگ

لی شن-فینگ (۱) تانگ ریاضی داں اور فلکی جس نے اس صدی کے تقریباً وسط میں فروغ پایا۔ تقویم لن-تے (۲) کا مصنف جو ۶۶۴ میں مکمل ہوئی۔ دو فرق: منہاج یعنی پنگ اور تنگ (۳) اور ب لا + ب لا² = ت سے متمیز کرنے کے لیے اس نے پائی (π) کے لیے ۲۲/۷ یا بالفاظ دیگر تسو چنگ-چیہ (ج-دقرن پنجم کا دوسرا نصف) کی ''غیر صحیح'' قیمت استعمال کی اور چو پی سئن چنگ (۴) کی جس کا شمار ریاضی کے قدیم ترین چینی رسائل میں ہوتا ہے (۵) ایک شرح لکھی، علیٰ ہذا حساب نہ فصول، حساب جزیرہ سمندر (۶) اور آخرالامر ایک اور رسالے پر جس کا زمانہ غیر متعین ہے اور جسے چانگ چیو-چن، چانگ چیو-چیئن سئن چنگ (۷) کی عالیہ حساب سے موسوم کیا جاتا ہے۔ وہ سُئی شو (۸) کی چیہ (۹) کے مصنفین میں سے ہے جن میں تانگ پادشاہت کے آغاز تک چینی فلکیات کی ایک تاریخ بھی شامل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ لی ثن کو معلوم تھا کہ اجرام سماوی کی حرکات ایک دوسرے سے آزاد نہیں۔

متن — چانگ تسانگ اور لیوئی کے رسائل ریاضی کی شرحیں جزواً جزواً ینگ۔ لو تا۔ تیئن Yung-lo-Ta-tien (ج۔ د قرن یازدہم کا نصف اول) سے ماخوذ ہیں۔

چانگ چیو۔ چئن سئن۔ چنگ کا متن ہمیں براہ راست ایک سنگ Sung نسخے سے دست یاب ہو چکا ہے۔

تنقید — A.Wylie: Chinese Litterature 20,106,107,113-115, (1867),1902).Yoshio Mikami: Development of Mathematics in China and Japan(Lipezig,1912).

۵۔ بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری

کالنی کوس

کالنی کوس (۱)۔ وطن ہیلیو پولس (۲)، شام۔ زمانہ فروغ ق۔۶۷۳۔ یہ معمار جس کے متعلق بازنطینی وقائع نگاروں کا دعویٰ ہے کہ نام نہاد ''آتش یونان'' (۳) اسی نے ایجاد کی۔ کہا جاتا ہے اس آگ کا استعمال پہلے پہل اس وقت ہوا جب ۶۷۳ میں عربوں نے قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا اور اس سے عربی بیڑے پر آتش بازی کی گئی۔ وہ شاید چونے، نفت، رال، اور گندھک کا آمیزہ تھا اور پانی کے اندر بھی آگ پھیلا سکتا تھا لیکن یہ امر کہ اس میں شورہ بھی شامل تھا یا نہیں متنازعہ فیہ ہے۔

Ludovic Lalanne: Recherches sur le feu grégeois et sur l'introduction de la poudre ã canon en Europe(2 de édition, 96 p.,Paris,1845).E.M.Quatremére: Observations sur le feu grégeois (Journal Asiatique,62 p.,1150).M.Berthelot:Fu grégeois Grande Encyclpédie(3 col., c.1893).F.M.Feldhaus: Die Technik (302, Leipzig,1913).

نیز ملاحظہ ہوں وہ مطبوعات جن میں بارود کی ایجاد کا ذکر آیا ہے (قرن سیزدہم)۔

خالد بن یزید

خالد بن یزید ابن معاویہ۔ معروف بہ حکیم۔ فلسفی۔ یکے از بنو مروان (۴)۔ مصر میں فروغ پایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وفات ۷۰۴ یا ۷۰۸ میں ہوئی۔ اموی شہزادی جس کے متعلق خیال ہے (اسلامی روایات کے مطابق) اس نے فلاسفہ مصر کو اس بات پر آمادہ کیا کہ یونانی زبان کی علمی تصنیفات کا ترجمہ عربی میں کریں: ''اولیں تراجم جو اسلام میں ایک زبان سے دوسری میں کیے گئے'' (فہرست)۔ اسے خود بھی طب، نجوم اور کیمیا گری سے نہایت گہرا شغف تھا۔

کہا جاتا ہے خالد نے کیمیا گری کی تحصیل ایک اسکندری فاضل ماریانوس (موریئنس رومانس، موریئنیس وغیرہ) (۵) سے کی لیکن یہ روایت محض افسانہ ہے۔ ''کتاب موریےنس'' (۶) کیمیا گری کا ایک متاخر رسالہ ہے جس کا علم رابرٹ چس ٹر (۷) (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ رابرٹ چسٹر پر قرن دوازدہم کا نصف اول) کے لاطینی متن سے ہوا۔ رسکہ (۸) ثابت کر چکا ہے (۱۹۲۴) کہ خالد بن یزید کے مشاغل علم کے متعلق کوئی قطعی معلومات نہیں ملتیں۔ پھر جیسا کہ عام دستور ہے جوں جوں زمانہ گذرتا گیا خالد کی معلومات کیمیا گری کی داستان زیادہ قطعی شکل اختیار کرتی گئی یہاں تک کہ حاجی خلیفہ کی معلومات اس کے بارے میں مسعودی اور ابن الندیم سے بھی بڑھ گئی ہیں۔

کیمیا گری کی متعدد تحریریں خالد سے منسوب ہیں لیکن ہمارے پاس اس انتساب کی تصدیق کا کوئی ذریعہ نہیں حتیٰ کہ Book of Crates کے متعلق بھی جس کا زمانہ بہ ظاہر وہی ہے جو خالد کا۔ یہ کہنا ممکن نہیں کہ اسی کی تصنیف ہے۔ دراصل وہ کسی یونانی کتاب کا عربی تصرف ہے اور آگے چل کر نہیں تو قرن ہشتم کے اواخر میں مرتب ہوا (۹)۔

www.KitaboSunnat.com

Fihrist(جا بجا بالخصوص ص-۳۵۴).al-Masudi.Prairie d'Or(vol.3.176, اور بہ حوالہ اشاریہ).C.Brockelmann: Arabische Literatur(Vol.1,67, 1898).John Ferguson: Bibliotheca chemica(vol.1,p.449, Glasgoq 1906. نیز ملاحظہ ہو اس سے قبل Kalid bn kalid hen Jazichi پوری کتابیات کے ساتھ Jesid زیر عنوان). Lippmann: Entstehung und Ausbreitung der Alchemie (357-359,Berlin,1919).Ed.G. Browne: Arabian Medicine (P.15,19,Cambridge,1921). Richard Retzenstein: Alchemistiche Lehrschrfiten und Märchen den Arabern(Religions-geschichtliche Versuche und Vorarbeiten,Bd.19,H.61-86,Giessen,1923). Julius Ruska: Arabische Alchemisten.I,Chālid ibn Jazid(56 p., Heidelberg, 1924.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

E.O.von (مآخذ کا مطالعہ پہلی مرتبہ علمی نظر سے۔ بہت اہم ہے۔ آئی سس ۷-۱۳۸ Lippmahn: Ruska's neue Untersuchungen über die Anfänge der Arabischen Alchemie(Chemiker,Z., Nr. 1 u.7, 1925 طبع مکرر ۷ ص).

۶۔ بازنطینی، لاطینی، سریانی اور چینی جغرافیہ

اتھی کس کی عالم نگاری

اتھی کس کی عالم نگاری (۱) عجائبات کا ایک مجموعہ ہے جو کسی یونانی یا "سیتھی" "اتھی کس اسڑ، یا اس ٹریاکس (۲) سے جس کے متعلق خیال ہے دور دور تک سفر کر چکا تھا منسوب ہے (۳)۔ یونانی متن ناپید ہے لہذا ہمیں اس کا علم ہوا تو پریس بیٹر ہیرونامس (۴) نامی ایک شخص کے مختصر لاطینی ترجمے سے جو غالباً قرن ہفتم میں گذرا ہے (۵)۔ لاطینی متن میں ازیڈور اشبیلی کا ذکر بھی آیا ہے (۶)۔ یہ مجموعہ ایک عمدہ نمونہ ہے اس زمانے کی لچر پوچ جغرافی معلومات کا۔

متن — Armand d'Avezac: Ethicus et les ouvrages casmo graphiques intitule de ce nom(Memoires, Academie des inscriptions vol.2,230-552,Paris,1852). Heinrich Wuttke: Cosmograp-hia Aethici Istriaci ab Hieronymo ex Graeco in latinum breviarium redacta(Leipzig 1853).

تنقید — K.A.F.Pertz: De Cosmographia Ethici(Berlin, 1853).Berger,Pauly-Wissowa میں (vol.1,697-699,1894).M.Manitius; Lateinische Literatur des Mittelaalters(vol.1,229-234, 1911).Lynn Thorndike: History of Magic(Vol.1,600-604, 1923).

راوینہ (۷) کا نامعلوم الاسم جغرافی

قرن ہفتم کے وسطی حصے کے قریب کسی نامعلوم الاسم پادری نے ایک کتاب احوال عالم (کاسمو گرافیہ (۸)) میں لکھی جو پانچ فصلوں پر مشتمل ہے اور انجیل، بطلیموس، جدول پوئے تنگریانہ (؟) اروئیس، ژورڈانس، ازی ڈور وغیرہ پر مبنی۔ بعض پہلوں سے دیکھا جائے تو یہ اس قسم کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبسوط ترین کتاب ہے جو ازمنۂ متوسطہ کے شروع شروع میں قلم بند ہوئی۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ گیوڈو پر (قرن دوازدہم کا نصف اول)۔

متن — M.Pindar and G.Parthey: Ravennatis anonymi Cosmographia et Guidonis Geographica(p.1-445,Berlin, 1870).

تنقید — J.K.Wright: Geographical Lore(۴۹ اور بحوالہ اشاریہ - ۱۹۲۵)۔

سریانی زبان کی جغرافیائی تحریروں کے لیے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات سیبوخت پر فصل سوم اور یعقوب الرہاوی پر فصل دہم میں۔

وانگ ہسیون - تسے

وانگ ہسیون - تسے (۹)۔ زمانہ فروغ ق - ۶۴۳ تا ۶۴۴۔ چینی سیاست کار اور سیاح جس نے چار مرتبہ ہندوستان (مگدہ) کا سفر کیا۔ اول ۶۴۳ تا ۶۴۶ میں نیپال سے ہوتے ہوئے، دوسری بار ۶۴۶ تا ۶۴۸ میں جب وہ تخت مگدہ کے غاصب کو قیدی کی حیثیت سے چین لایا، تیسری بار ۶۵۷ تا ۶۶۱ اور چوتھی بار ۶۶۴ - ۶۶۳ میں - ۶۶۶ سے قبل۔ اس نے ایک کتاب لکھی، چنگ تین - چو - کیو ہسنگ چی، یا وسطی ہندوستان کی سیاحت کا بیان (۱۰) ۱۰ ابواب میں جو اگرچہ ضائع ہو چکی ہے لیکن جس کے بعض اجزا تاؤ - شیہ کی بدھ جامع (۶۶۸) میں محفوظ ہیں۔ مغربی (یعنی ہندوستانی) مملکتوں کے متعلق ایک سرکاری تالیف "ہسی یو چی" (۱۱) جسے ۶۶۶ میں قلم بند کیا گیا ہسیون تسانگ ہی کے بیانات پر مبنی تھی۔

H.A.Giles: Chineses Biograhical Dictionary(824,1898). Sylvain Lévi: Lcs missions de Wang Hiuen-ts e' dans I'Inde (Journal asiatique,vol.15,297-341,401-468,1900. وانگ ہسیون تسے کے متعلق اجزا کے ترجموں کے ساتھ۔ مؤخر الذکر کے کتاب کا ترجمہ از شاوانے بھی شامل ہے).L.A. Woddell: Tibetam Invasi-on of Mid India(Imperial Asiatic Quarterly,37-65,1617).S.Lévi: Wang Hiuan ts'o Kaniska (T'oung Pao,vol.13,306-309). Paul Pelliot: Autour une traduction soanscrite du Tao Tö King(حوالہ مذکورہ 351-430).

ای چنگ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ای چنگ (۱۲)۔ یہ اس کا مذہبی نام ہے اور زیادہ مشہور۔ ذاتی نام چانگ وین۔منگ (۱۳)۔ ولادت فان یانگ (۱۴) چیلی میں ہوئی، ۶۳۴ء میں۔ متوفی ۷۱۳ء۔ ہندوستان کا بدھ یاتری۔ ۶۷۱ء میں وہ ایک ایرانی جہاز میں سوار ہو کر کینٹن (۱۵) سے پالم بانگ واقعہ ساطرا (۱۶) آیا اور پھر کچھ دنوں بعد تمرلپٹی، دہانہ ھلگی (۱۷) میں۔ ای چنگ نے دس سال نالندہ (۱۸) میں گذارے (اس زمانے میں علم و فضل کا سب سے بڑا مرکز)۔ ۶۹۵ء میں لو۔یانگ واپس پہنچا تقریباً ۴۰۰ بدھ تصانیف کے ساتھ جن کا اس نے ترجمہ بھی کیا، علیٰ ہذا ۳۰۰ تبرکات کے۔ ای چنگ نے اپنے حالات سفر بھی لکھے ہیں یعنی تا۔تانگ ہسی۔یو چیو۔فا۔کاؤ۔سینگ۔چوئن (۱۹) لیکن اس کتاب کی جغرافی قدر و قیمت وہ نہیں جو ہسیون تسانگ کے سفرنامے کی ہے اور اس لیے کہ ای چنگ کو مقامات سے اتنی دل چسپی نہیں تھی جتنی زائرین سے وہ ان ساٹھ بدھ یاتریوں کا ذکر بھی کرتا ہے جو اس زمانے میں ہندوستان گئے۔ ای۔چنگ کی کتاب چینی تری پٹک میں شامل ہے (شمارہ ۱۴۹۱ء۔ بن یو نان جیو کی فہرست)۔

متن—Edouard Chavannes: Mémorire composé ā l'époque de la grande dynastie T'ang sur les Religieux Eminents qui allérent chercher la Loi dans les pays d'occident par I-Tsing, traduit en francais(240 p., Paris, 1894. مقدمہ و تفصیلی شرح). I-Tsing: A Record of the Buddhist Religion as Practiced in India and the Malay Archipeligo (671 to 695), translated by J. Takakusu (Oxford, 1896).

تنقید—ملاحظہ ہو ہسیون تسانگ Jyun Trakakusu: An Introduction to I-tsing's Record of the Buddhist Religion as Practiced in India and the Malay Archipeligo(671 to 695)(Diss., Leipzig, 64 p., Oxford, 1896). H.A.Gtles: Biographical Dictionary(348, 1898). Liétard: Le pélerin buddhiste chinois-I-tsing et la médecine de l'Inde au VII^{o} siécle(Bulletin de la soc.d'hist. de la médecine. vol. 1, 472-484, 1902). Julius Jolly: I-tsing and Vāgbhata(Journal R.Asiatic Soclety, 1907, 172-175).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ بازنطینی، لاطینی اور چینی طب

ملے ٹیوس

ملے ٹیوس (۱) راہب۔ قرن ہفتم یا ہشتم میں فروغ پایا۔ جسم انسانی کی ترکیب میں ایک رسالے (۲) کا مصنف جس کا نقطہ نظر زیادہ تر دینی ہے، نہ کہ علمی۔

متن — یونانی متن Anecdota graeca (مجلد سوم ص ۱۵-۱-۱۔ آکسفرڈ ۱۸۳۶) میں مرتبہ J.A.Cramer۔ اسی متن کا جزوی نسخہ از Fr.Ritschel۔ (۳۲ ص - برسلاؤ، ۱۸۳۷۔ ایک کراکوی مخطوطہ سے) لاطینی ترجمہ از N.D.Corcyraeus بہ عنوان Meletii de natura structuraque hominis لائپ تسگ، ۱۵۵۲)۔

تنقید — Neuburger und Pagle: Handbuch ber Geschichte der Medizin(Vol.1,p.558-559,1902).G.Helmreich: Handschriftl-iche Studien zu Meletius(Abhdl.d.Preuss.Ak.d. Wiss., philos, hist.KI.,62 p.,Berlin,1918;Isis,IV,134).

کرس پس

بینے ڈکٹس کرس پس ولی۔ بینے ڈوکرسپو (۳)۔ وطن امی ٹرم (اکوائیلا یا ساں وٹوریفو) (۴) میلانو (۵) کا اسقف ۶۸۱ سے۔ سال وفات ۷۲۵ یا ۷۳۵۔ کرس پس نے ایک طبی نظم (۲۴۱ شش رکن ابیات) شرح طب (۶) کے عنوان سے لکھی جس کا مقدمہ نثر میں تھا۔ یہ نظم ۱۲۶ امراض کی از سرتا پا ترتیب کے ساتھ علاج بالعقاقیر پر مشتمل ہے۔

متن — پہلا نسخہ از Angelo Mai (روما، ۱۸۲۸)۔ متاخر نسخہ از Joannes Val ullrich کٹ تسن گاۓ Kitzingae ۱۸۳۵) نیز Migne کی Latin Patrolory میں (مجلد ۸۹-۳۷۶-۳۶۱-۱۸۴۴)۔

تنقید — E.H.F.Meyer: Geschichte der Botanik(vol.2,421-423,1855). Puschmann: Handbuch(vol.1.629,1902).Max Neuburger: Geschichte der Medizin(vol.2,253,1911).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

G.Carbonelli: Fargmento medico del Secolo VII(God. Vat.1921 Roma.fol.,p.,20 293,Lat.,Urb) نقل کا الاصل جس میں کارڈینل مائی کے نسخہ ماسبق کی تصحیح کی گئی ہے۔ یہ ان طبی اقتباسات کا ایک جز ہے جو اٹلی کے کسی دیر میں تیار ہوا اور جس میں امراض سر کا ذکر کیا گیا ہے۔

J.L.Heiberg: Glossae medicinales(Det Kgl.Danske Videnskabernes Selskab,hist.Medd.,IX,1,96 p.,Copenhagen, 1924). اقتباسات ایک جامع Liber glossarun سے لے گئے ہیں جو ۷۰۰ کے قریب اسپین میں تالیف ہوئی بلکہ شاید جنوبی گال میں (W.M.Lindsay اس کا ایک نسخہ تیار کر رہا ہے)۔

چینی خواص الادویہ

۶۵۰ میں تانگ شہنشاہ کاؤتسنگ نے اپنی تخت نشینی کے فوراً بعد حکم دیا کہ پین تساؤ (۷) یعنی کتاب خواص الادویہ کی جس کا ایک نسخہ تاؤ ہنگ چنگ (ج - د) قرن ششم کے آغاز میں قدیم تصنیفات کی بنا پر تیار کر چکا تھا اور جس کا استعمال اس وقت عام تھا نظر ثانی اور تکمیل کی جائے۔ یہ خدمت ایک اعلیٰ عہدیدار لی۔ چی (۸) کے جسے ینگ کنگ (۹) بھی لکھا جاتا ہے زیر ہدایت سرانجام دی گئی۔ یہ صورت تھی ینگ کنگ کی کتاب تانگ پین تساؤ کے متشکل ہونے کی۔ اس سے چند سال آگے چل کر ایک اور اعلیٰ عہدیدار سو کنگ (۱۰) نے اس کی پھر سے تصحیح کی لہٰذا اسے تانگ کی جدید پین تساؤ یعنی تانگ پین تساؤ سے موسوم کیا گیا۔

اس پین تساؤ کے مضامین کی ترتیب عنوانات ذیل کے ماتحت ہوئی: معدنیات، انسان، چوپایے، پرندے، کیڑے، مچھلیاں، غلے، سبزیاں، پھل، درخت، عقاقیر اور قدرتی اشیا جن کا استعمال طب میں نہیں ہوتا۔ کل فصلیں ۲۰ ہیں ایک اشاریے اور ۲۵ فصول تصاویر کے ساتھ۔ نیز سات اور فصلیں تصاویر کی تشریح کے لیے۔

E.Bertschneider:Botanicon sinicum حصہ اول، ۴۴۔ ۴۰ شنگھائی۔

سن ـ سو ـ مو

سن ـ سو ـ مو۔ مولد ہوا۔ یئن واقعہ شین سی ـ نہایت طویل عمر میں وفات پائی، ۶۸۲ میں۔ طب کی متعدد طاوی تصانیف کا مصنف جن میں سن ـ چین ـ جین چیئن ـ چن ـ فانگ یعنی نسخوں کا ایک ضخیم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجموعہ علیٰ ہذا این۔ہائی چنگ-وائی غالباً سب سے زیادہ اہم ہیں۔موخر الذکر رسالہ امراض چشم میں ہے(اور شاید زمانہ مابعد کی پیداوار؟)۔

چیئن چن-فانگ کی تقسیم بہ مشکل ذیل کی گئی (۴-۱)امراض نسواں(۵)امراض اطفال،(۶-۲۱)مخصوص امراضیات اور معالجات،(۲۲-۲۳)اورام، قرحے، اور بواسیر، وغیرہ،(۲۴)فاد زہر(۲۵)ناگہانی واقعات(۲۶-۲۸)غذائیات،(۲۸)نبض(۲۹-۳۰)بزل اور ماکسی بسشن۔ سن سسو-مونے قرحہ رقابت(ناسور سادہ؟)کا ذکر بھی کیا ہے۔

متن — سن سسو-مو کی ایک طبی کتاب ۱۳۰۰ کے لگ بھگ طبع کی گئی تھی مغول پادشاہت کے ماتحت۔اس قدیم نسخے کی ایک نقل P.K.Kozloy کو قارا-ختو Kara-Khoho میں دست یاب ہوئی۔

تنقید— H.A.Giles: Biographical Dictionary(695,18 1898).

L.Wieger: Taoisme(vol.1,1911 بذریعہ اشاریہ). La Chine(393,521, 542,1920).F.Huebotter: Guide(28-30 Kumamoto 1924).

۸۔لاطینی اور سریانی تاریخ نگاری

فرے ڈیگاریئس

فریڈیگاریئس سکولاسٹیکس (۱)۔ق ۶۶۳ تا ۶۴۲ میں فروغ پایا غالباً سال مارکل(۲) نزد شالوں، برگنڈی(۳) میں۔ایک تالیف کا مولف جس میں پچھلی تصنیفات کے علاوہ ۵۸۴ تا ۶۴۲ کے افرنجی حوادث کا(سنہ ۶۶۴-۶۵۲ کی طرف بعض اشارات کے ساتھ)ایک نیا تذکرہ بھی شامل ہے(۴)۔ قرن ہفتم کی(مغربی) کتب تواریخ میں یہی تذکرہ کس قدر ضخیم ہے۔فریڈیگاریئس کو زیادہ تر دلچسپی برگنڈی اور آسٹراسیا(۵) سے تھی۔وہ نسطوریوں کا ذکر بھی کرتا ہے لیکن ہمیشہ مخالفت کے ساتھ۔

متن — قدیم ترین نسخہ از Flacius I llyricus جو اس کے نسخہ Gregory of Tours بابلے،۱۸۸۶ء میں ضمیمتاً شامل ہے،تاریخی مستزاد کے ایک حصے کے ساتھ۔Gabriel Monod کا نسخہ اس کی Etudes Critiques میں(مجلد دوم،۱۸۸۵)۔

Bruno Krusch: Chronicarum quae dicuntur Fredegarii Scholasticilibri IV cum continuationibus(Monum.Germ.hist., 193

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

p.,1888).

فرانسیسی ترجمہ Claude Bonnet اور Guizot کے قلم سے ۱۶۱۰ میں Collection de memoires مجلد دوم ۱۵۳ ۲۶۰-۱۸۴۳)۔ جرمن ترجمہ از Otto Abel یعنی Geschichtschreiber der deutschen Vorzeit (۳-برلین ۱۸۴۹)۔

تنقید— G.Monod, Grande Encyclopédie میں (c.1892).Oskar Haag: Die Latiniat Fredegars(Diss.,Freiburg i.B,1898).Gu- stav Schnürer: Die Verfasser de sogenannten Fredegar- Chronik(266 p.,Freiburg,1900); M.Manitius: Lateinische Literatur des Mittelalers(vol.1,223-227,1911:vol.1,799). Ferdinand Lot: Encore la chronique du Pseudo-Fredegaire (Revue historique.vol 115,305-337,Paris,1914).

اس اہم تذکرے کے مصنف یا مصنفین کی صحیح شخصیت کے متعلق بہت کافی بحث ہو چکی ہے۔ خلاصے کے لیے ملاحظہ ہو مابیلیس بلکہ پاٹ ھاسٹ Potthast (مجلد اول-۴۶۹-۴۸۸)۔

سریانی تذکرہ

اس سلسلے میں ایک مختصر سانسطوری تذکرہ جس کی تکمیل ق-۶۷۰ تا ۶۸۰ میں ہوئی بالخصوص اہم ہے۔ عراق اور خوزستان میں ساسانی حکومت کے آخری ایام پر مشتمل (مز چہارم کی وفات، ۵۸۹ سے لے کر واقعہ نہاوند، ۶۴۱ تک)۔

متن— Ignazio Guidi: Un nuovo testo siriaco degli ultimi Sassanidi لیڈن ۱۸۹۱ء۔ نیز Actes du 8 Congres des orientalistes Corpus میں۔ مجلد دوم-۳۶-۱) جدید نسخہ از Guidi لاطینی ترجمے کے ساتھ۔ Scriptorm Christianorum Orientalium (پیرس، ۱۹۰۳) میں۔ جرمن ترجمہ معہ شرح ازتھ-نوئیلڈ کے Th,Noeldeke روئیداد ویانا اکاڈیمی (۱۸۹۳) میں۔

تنقید— R.Duval: Litterature syriaque(193,1907).

ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ یعقوب الرہاوی پر فصل دہم میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ جاہلی اور اسلامی اور جاپانی قانون

قوطیان مغرب کے آخری ضوابط کا زمانہ قرن ہفتم کا نصف ثانی ہے (قدیم ترین پنجم کا نصف ثانی)۔ ''کتاب قانون'' یا ''فورم قانون'' (۱) کا اطلاق جسے ریسس ونتھ (۲) (۶۷۲-۶۴۹) کے حکم سے جاری کیا گیا قوطیوں اور رومیوں دونوں پر ہوتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ کسی قوم سے مختص نہیں تھا، بلکہ اس کی حیثیت جغرافی تھی۔ اس ضابطے کی تصحیح ۶۸۱ میں پادشاہ اریوگ (۳) نے کی اور اب اس کا نام ''قانون جدید قوطیان مغرب (۴)'' قرار پایا۔ کتاب کا ایک زیادہ متاخر نسخہ بھی دست یاب ہوتا ہے جو قرن ہفتم میں تیار ہوا۔ ۱۲۳۶ میں جب فرڈی نینڈ سوم تاج دار قسطنطنیہ اور لیون (۵) نے قرطبہ فتح کیا (۶) تو اس نے حکم دیا کہ اس کا ترجمہ قسطیطوی (۷) میں کیا جائے۔

متن—Karl Zeumer نے ترتیب دیا۔Lages, 1)Monum.Germ.hist ۶۰۶ ص-ہانورو، ۱۹۱۲۔ ملاحظہ ہو قرن پنجم کا دوسرا نصف) میں S.P.Scott:The Visigothic code(Forum Judicum) (۴۹۳ ص ل بوسٹن، ۱۹۱۰۔ انگریزی ترجمہ معہ اشاریہ۔ بقول سکاٹ ''قانون سازی کی سب سے زیادہ قابل ذکر یادگار جواب کت کسی نیم۔ متمدن قوم نے قائم کی اور قوطیوں کی عظمت یا فضیلت علم کا ایک ہی معقول نقش جو انھوں نے اسلاف کے لیے چھوڑا'')۔

شروع شروع کے اسلامی قانون کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ابن اباض پر فصل دوم میں۔

جاپانی قانون

شوتوکو (۸) کی جیوشچی کیپو (۹) جس کی تکمیل ۶۰۴ میں ہوئی قانون کے بجائے ایک اخلاقی ضابطہ ہے۔ جاپانی قانون کا حقیقی ضابطہ اومی (اومی رت سو-ریو) (۱۰) کا ضابطہ اور قانون تعزیرات ہے جو اس نام سے اس لیے مشہور ہوا کہ اس وقت صوبہ اومی کا شہر شیگا (۱۱) جسے جھیل بیوا (۱۲) کے کنارے آباد کیا گیا دربار سلطانی کا مرکز تھا۔ یہ ضابطہ شہنشاہ بیگم سیمائی (۱۳) (۶۵۵ تا ۶۶۱) یا شہنشاہ تینچی (۱۴) (۶۶۲ تا ۶۷۱) کے عہد حکومت کی تالیف ہے لیکن کنتری (۱۵) نے اس کا سنہ ۶۶۷ بتلایا ہے۔ اتنا بہر حال طے ہے کہ دفتر مردم شماری کا رواج تینچی کے زمانہ فرماں روائی میں ہوا۔ معلوم ہوتا ہے کنتری (۶۱۴ تا ۶۶۹) (۱۶) نے اومی ریو کی تالیف میں نمایاں حصہ لیا۔ یہ قدیم ضابطہ اب کہیں دست یاب نہیں ہوتا۔ البتہ ۶۸۱ میں اس کی ایک تنقیح شروع کی گئی تھی جس کا اجرا ۶۹۴ میں ہوا جب شہنشاہ بیگم جیتو (۱۷) سریر آرائے سلطنت تھی لیکن یہ تنقیح شدہ ضابطہ بھی ناپیدہ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Brinkley: History of Japan(1915).E.Papitnot: Historical Dictionary(88,314,437,616,1909).

۱۰۔ لاطینی، سریانی اور جاپانی لسانیات

لاطینی لسانیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ الڈہلم ولی پر فصل سوم میں۔

یعقوب الرہاری(۱)

ولادت ۶۳۳ کے لگ بھگ۔ مولد عین دیبھا انطا کیہ کے صوبے میں۔ الرہا کا اسقف غالباً ۶۸۴ ۸۸ تک۔ انتقال ۷۰۸ میں ہوا، دیر تل عدا میں۔ سریانی مانوفزیٹ (یعقوبی) قواعد دان، مورخ فلسفی، عالم الٰہیات اور شارح انجیل۔ یعقوب نے قِن نشرے کے مشہور دیر میں تعلیم پائی سیبوخت کی نگرانی میں۔ وہ سریانی قواعد میں سب سے پہلے با قاعدہ رسالے کا مصنف ہے جس کا مقصد زیادہ تر یہ تھا کہ اصوات اعراب جن کی تعداد سات ہے، میزات 'اور موکدات (تعداد میں ۱۳۶!) کو رواج دیا جائے۔ یعقوب کی اس تصنیف سے پتا چلتا ہے کہ اہل شام کو اس وقت یونانی قواعد کے مدارج عالیہ سے عربوں کی نسبت کہیں زیادہ واقفیت تھی (ملاحظہ ہو شذرہ مابعد)۔ اس نے یوسے بیوس کے تذکرے پر نظر ثانی کی (قرن چہارم کا نصف اول) اور اس کا سلسلہ ۶۹۲ تک بڑھا دیا(۲)۔ علیٰ ہذا عہد عتیق کے پشطہ (۳) کی تنقیح اور ایک ہیک سائی مرون کی تصنیف (۴) سات حصوں میں جس کا تیسرا حصہ جغرافیے کے لیے مخصوص تھا۔

متن — S.Schuler: Die Ubersetzung der Kategorian des Aristotles von Jacob von Edessa nach einer Hdsch.d. Bibliothéque Nationale zur Paris und einer der K.Bibliothek zu Berlin(Diss.,Erlangen;Berlin,1897).Wm.Wright: Fragments of the Syriac Grammer of Jacob of Edessa (London,1871).Arthur Hjelt: Etude sur l'Hexaméron de Jacques d'Edesse,notamment sur les noucos géopraphique contenues dans le 3[2] traité(Texte syriaque publié et traduit,Helsingfors,1892).

تنقید — Isidoro Carini: Miscellanie paleografiche ed archeolagiche(Siena,1889).Un carme di Giacomo

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Edessano).Adelbert Merx: Historia artis apud Syros(Leipzig. 1889).Arthur Hjelt: Pflanznemen aus dem Hexaëmeron Jacobs von Edessa(Orientalische Studien Th.Noldeke gewidmet. Giessen,571-579,1906). William Wright: Syriac Literature(بالخصوص ص ۱۵۴-۱۴۱ London,1894). R.Dubval: Littérature syriaque (3° ed., 1907).Hans von Mzik: Afrika nach der arabischen Bearbeitung der des Ptolemaeus von ai-Khwārizmi(Ak.der Wiss.in ien,phil.kI., Denkschrigten, vol. 591916; Isis,V,208). A. Baumstark: Geschichte der syrischen Literatur(248-256,1922).

ابوالاسود

ابوالاسود الدئلی (یعنی قبیلہ دئل سے)۔ بصرہ میں فروغ پایا جہاں غالباً ۶۸۸ میں اس کا انتقال ہو گیا۔ عمر ۸۵ برس بحساب تقویم اسلامی۔ عربی قواعد کا اکتشاف روایتاً ابوالاسود ہی سے منسوب ہے۔ جس کا اشارا اسے صہر رسول (صلعم) اور چوتھے اور آخری خلیفہ برحق علی ابن ابی طالب (۶۶۱-۶۵۶) سے ملا۔ ابن خلکان لکھتا ہے (مجلد اول۔ ص ۶۶۳) ''حضرت علی نے ابوالاسود کو یہ اصولی بات سمجھائی کہ اجزائے کلمہ تین ہیں: اسم، فعل اور حرف 'اور فرمایا کہ اس پر ایک بہمہ وجوہ مکمل رسالہ تصنیف کرے''۔ اس جملے سے ہمارا ذہن خواہ مخواہ ارسطا طالیسی قواعد کی جانب منتقل ہو جاتا ہے کیوں کہ ارسطو نے بھی صرف تین اجزائے کلمہ تسلیم کیے ہیں (۵)۔ پھر یہ امر یقینی ہے کہ عرب یونانی منطق سے بے خبر نہیں تھے اور ان کے مشاغل قواعد اس سے متاثر بھی ہوئے (۶)۔ گو اس بات میں شبہ ہے کہ انھیں اصل یونانی قواعد سے واقفیت تھی یا نہیں (۷)۔ بہ ہر حال انھوں نے اس سے کوئی مدد نہیں لی خواہ وہ اس واقف ہوں، یا ناواقف، بعینہ جس طرح لاطینی علمائے لغت نے یونانی قواعد سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا کیوں کہ ان کی زبان کا مزاج یونانی سے بالکل مختلف تھا (۸)۔

اس امر کی تصریح خالی از دلچسپی نہ ہوگی کہ عربی قواعد کے اولین مذاہب کا آغاز عرب کی بجائے عراق میں ہوا۔ یعنی کوفہ و بصرہ کے حریف شہروں میں جیسا کہ ہر شخص کو توقع ہوگی بعینہ جس طرح یونانی قواعد کی بنا اثیقیہ کی بجائے اسکندریہ میں پڑی اس لیے کہ اس شہر کی مخلوط آبادی کو عملاً قواعد ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔ یہی کیفیت عربی قواعد کی ہے۔ بدوی قبائل کو تو اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی لیکن اہل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عراق جو فارسی اور سریانی بھی ویسے ہی بولتے تھے جیسے عربی فی الواقعہ اس کے محتاج تھے۔ عربی قواعد کے مذاہب اولین کا ظہور بصرہ میں ہوا اور وہ ابوالاسود سے منسوب ہے لیکن اس نے پورا پورا نشو ونما حاصل کیا تو ایک صدی اور آگے چل کر۔ مذہب کوفہ کی ابتدا قرن ہشتم کے تقریباً خاتمے پر ہوئی۔

Ibn Khallikan(De Slane)(vol.1,662-667,1842).G.Flugel: Die grammatischen Schulen der Araber(Abhdl.fur die Kunde des Morgenlandes,11,4,Leipzig,1898).C.Brockel- mann:Arabische Literature(vol.1,42,96-98).R.A.Nicholson: Literary History of the Arabs (342-343, 1907). R.A.Nicholson: History of Classical Scholarship (vol.1,97,1921).

سکیپے اوازومی (۹)

زمانہ فروغ ۶۵۳ تا ۶۸۳۔ جاپانی لغت نگار۔ ۶۵۳ میں وہ چین گیا اور مراجعت وطن پر اس نے ۴۴ جلدوں میں ایک مجموعہ ان نئے الفاظ کا شائع کیا (۶۸۳) جن کو چینی رسم الخط میں لکھا جاتا تھا۔ یہ مجموعہ ناپید ہے۔

E.Papinot: Historical Dictionary(532,2909).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ستائیسواں باب

عصر بیڈ (قرن ہشتم کا پہلا نصف)

ا۔علم وحکمت کی کیفیت قرن ہشتم کے پہلے نصف میں،۲۔دینی پس منظر،۳۔ فلسفیانہ پس منظر اور عام ارتقائے تمدن،۴۔لاطینی اور چینی ریاضیات وفلکیات، ۵۔ بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری، جاپانی صناعیات، ۶۔ جاپانی ،چینی اور لاطینی جغرافیہ، ۷۔ جاپانی اور لاطینی تاریخ نگاری، ۸۔ جاہلی، بازنطینی، اسلامی ،چینی اور جاپانی قانون،۹۔عربی اور جاپانی لسانیات۔

ا۔علم وحکمت کی مختصر کیفیت قرن ہشتم کے پہلے نصف میں

ہم نے اس عہد کے لیے عصر بیڈ کا عنوان اختیار کیا جو یقیناً ایک حد تک غلط فہمی کا باعث ہوگا۔ بیڈ کی عظمت مسلم ہے اور وہ ہر طرح سے ہماری تعظیم وتکریم اور محبت کا مستحق لیکن وہ اپنی ذات میں تنہا تھا اور مسیحی یورپ کے صرف رہبانی علم وفضل کا حامل۔اس سے کسی اچھوتی اور ترقی پسند تحریک کا اظہار نہیں ہوتا۔بایں ہمہ راقم الحروف نے بیڈ ہی کو اس عہد کا علم بردار ٹھہرایا اس لیے کہ یہ آخری موقعہ تھا اس مجلد کے کسی باب کا ایک عیسائی عالم سے انتساب کا۔ بیڈ کا عہد ذہنی جمود اور انحطاط کا عہد ہے۔یوں بھی قرن ہفتم کے نصف ثانی پر کسل اور سستی کی جو کیفیت طاری تھی قرن ہشتم کے تقریباً وسط تک قائم رہی۔لاطینی علوم انتباہ نے زوال کو پہنچ چکے تھے اور اسلامی معارف کا ابھی آغاز نہیں ہوا تھا۔قرن ہشتم کے وسط سے قرن دوازدہم کے اختتام تک البتہ لاطینی تہذیب وثقافت کی حیثیت اسلامی تہذیب وثقافت کے سلسلے حقیر نظر آئے گی(۱)۔

۲۔دینی پس منظر: مغرب میں اس وقت ولیبرورڈ اور بیڈ عیسائیت کے بہترین نمائندہ ہیں، مشرق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادنی میں یحییٰ دمشقی۔ ولیبرورڈ کی کوششوں سے عیسائیت کا داخلہ ڈنمارک میں ہوا، نیز اس علاقے میں جو رائین زیریں کے شمال میں واقع ہے۔ یحییٰ دمشقی نے چشمہ معرفت کے علاوہ متعدد کتابیں الٰہیات میں تصنیف کیں جن سے کلیسائے یونان، بلکہ اسلامی اور یہودی الٰہیات نے بھی تھوڑا بہت اثر قبول کیا(۲)۔

اسلامی قانون کے مذاہب حقہ میں سب سے پہلے یعنی مذہب حنفی کی بنیاد پر امام ابوحنیفہ نے رکھی (۳) غالباً قرن ہشتم کے ربع دوم میں۔ اس فصل میں قانون کا ذکر کچھ عجیب سا معلوم ہوتا ہے لیکن اسلامی قانون مذہب ہی کا ایک حصہ ہے اور اس کی حیثیت قانون کی بجائے جیسا کہ آج کل ہم اس کی تعریف کرتے ہیں الٰہیات کی ہے(۴)۔ پھر اسلامی قانون اگرچہ رومی قانون سے ماخوذ ہے لیکن دین کے رنگ میں رنگا ہوا لہٰذا اس کی ماہیت ہی کچھ اور ہوگئی (۵) پھر اب جب کہ اسلام کی حدود میں داخل ہوگئے ہیں ان ابواب میں مذہبی مقدمات کا اضافہ پہلے سے بھی زیادہ ناگزیر ہوگیا ہے۔ اس لیے کہ مسلمانوں کی زندگی پر مذہب کا جو غلبہ رہا ہے تاریخ عالم میں اس کی نظیر کہیں نہیں ملے گی۔ مسلمانوں سے بڑھ کر دنیا کی کسی قوم نے مذہب کے لیے خلوص و صداقت کا اظہار نہیں کیا اور یہ سب سے بڑا سرچشمہ تھا ان کے اتحاد و ارتباط، علیٰ ہذا دشمنوں کے خلاف طاقت اور قوت کا جو بادگر بے ہوئے تھے اور جن کا اپنا ایمان کمزور اور حرارت سے خالی تھا(۶) لیکن اس سے یہ غلط فہمی نہ ہو کہ جتنے بھی مسلمان تھے سب کے سب آپس میں متحد تھے۔ موجودہ زمانے کی طرح ان کے اندر اس زمانے میں بھی کئی ایک تفرقے رونما تھے (۷)۔ مثلاً امام جعفر الصادق ہی کو لیجیے جن کی طرف سحر اور کیمیا گری کی متعدد تصنیفات منسوب کی جاتی ہیں۔ وہ مذہب کی کسی اور ہی شکل کے پابند تھے (۸)۔

۱۲ء کا آغاز ہوا تو بدھ مت نے چین میں اس حد تک فروغ حاصل کر لیا تھا کہ اسے لوگوں نے ایک آفت تصور کرنا شروع کر دیا۔ لہٰذا بدھ راہبوں اور راہبات کے خلاف وقتاً فوقتاً تشدد کا اظہار ہونے لگا اور ان کی تعداد بھی جبراً کم کر دی گئی(۹)۔ چینی بدھ مت کا آخری مذہب کلمہ حق (با تعلیم خفی) جو پوکنگ کے ذریعے سیلون سے آیا سحر اور تنتریت پر مرکوز تھا (۱۰)۔ چین اور سیلون کا یہ براہ راست تعلق اگرچہ دلچسپی سے خالی نہیں لیکن افسوس ہے وہ اس کے حق میں ایک فال بد ثابت ہوا اس لیے کہ پوکنگ کی تعلیمات نے اہل چین کو توہم پسندی میں اور بھی اضافہ کر دیا جس سے ان کی ملکات علم میں روز افزوں انحطاط پیدا ہوتا گیا۔ ۷۳۰ء میں چیہ شینگ نے بدھ تصنیفات کی ایک فہرست تیار کی مصنفین کے سوانح زندگی کی طرف اشارات کے ساتھ۔

پھر یہی عہد ہے جس میں جاپان کے ایک عصر زریں یعنی عصر نارا (۷۱۰ تا ۷۹۴) کی ابتدا ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا فروغ بھی زیادہ تر کوریائی پیشوا گیوگی ہی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ وہ پہلا شخص ہے جس نے یہ سوچا کہ بدھ مت کا امتزاج جاپان کے ملکی عقیدے شنتو کر دینا چاہیے۔ یوں بدھ دھرم کا پیوند جاپان کے شجر سے لگا اور اس کی ہستی ہمیشہ کے لیے محفوظ ہوگئی (۷)۔ ۷۳۶ اور ۷۶۴ میں دو اور فرقوں کا ظہور ہوا: کنگ-شیو کا دوسن کے ہاتھوں جو مہایان کی ایک فرع ہے اور رتسو-شیو کا کنشین کے۔ یہ ھن یان عقیدے کا فرقہ ہے۔

۳۔ فلسفیانہ پس منظر اور عام ارتقائے تمدن:— بہتر ہوگا بیڈ کا ذکر فصل ماسبق کی بجائے اسی فصل میں کر دیا جائے (۷) اس لیے کہ بیڈ کے معاصرین یا آئندہ نسلوں کے بعض افراد نے اس سے جو اثر قبول کیا اس کی مذہبی حیثیت کی بجائے اس کی غیر مذہبی معلومات کی بہ دولت جن کے حصول و اکتساب کے ساتھ ساتھ وہ ان کی اشاعت کا اہتمام بھی کرتا رہا۔ بیڈ کی طبیعت اس زمانے میں دوسروں کی نسبت کہیں زیادہ ترکیب و ایتلاف پر مائل تھی۔ پھر اس نے پلائنی کا بھی مطالعہ کیا تھا۔ لہٰذا وہ ازیڈور اشبیلی سے بھی سبقت لے گیا۔ یحییٰ دمشقی کی کتاب چشمہ معرفت کا آغاز جس فلسفیانہ مقدمے سے ہوتا ہے اس کے مطالب بالواسطہ یا بلا واسطہ ارسطو ہی سے ماخوذ ہیں۔

کمارل نے جسے دکن یعنی جنوبی ہندوستان میں فروغ ہوا ایک معرکہ آرا رسالہ میمانسا فلسفہ میں تصنیف کیا جس میں بدھ مت کی مخالفت بڑے شد و مد سے کی گئی تھی۔ علم و حکمت کے مورخ کو اگرچہ اس میں کچھ بھی معلومات نہیں ملیں گی پھر بھی ضروری تھا کہ کمارل کی سرگرمیوں کا ذکر کر دیا جائے۔

منگ ہوانگ چھٹے تانگ شہنشاہ کے عہد میں چین کا اغسطسی دور معراج کمال کو پہنچ گیا۔ اس نے ادارۂ سلطانی (ان-لن-یوان) قائم کیا جس نے صدیوں تک تاریخی تحقیقات اور ادب کا معیار برقرار رکھا۔ معلوم ہوتا ہے سانچوں کے ذریعے طباعت کی تکمیل قریباً قریباً اسی کے عہد میں ہوئی۔

پس اس امر کی تائید بھی متعدد حقائق سے ہو جاتی ہے کہ عہد زیر نظر میں چینی تہذیب و ثقافت کا نفوذ جاپان میں بڑی تیزی سے ہو رہا تھا۔

۴۔ لاطینی اور چینی ریاضیات و فلکیات:— اس عہد کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ بیڈ کے علاوہ ریاضی اور ہیئت کی وہی خدمات قابل ذکر ہیں جو اہل چین نے انجام دیں (۱۳)۔

اول بیڈ کو لیجیے وہ حساب اور سنینیات میں متعدد رسائل کا مصنف ہے۔ اس نے انگشت شماری یا اشاریت کی ایک عجیب و غریب روایت کا ذکر بھی کیا ہے۔

چیو-تن ہسی -تا اور ای-ہسنگ کے چینی رسائل بالخصوص قابل قدر ہیں اور اس امر کا ثبوت کہ ہندو ریاضیات کا نفوذ چین میں برابر ہو رہا تھا۔ ممکن ہے اس اثنا میں یہاں رقوم ہندی کا رواج بھی ہو گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو لیکن ہمیں اس کی کوئی قطعی شہادت نہیں ملتی۔ ای-ہسنگ نے تحلیل غیر مقطع کے مسائل حل کئے۔ وہ اور چیو-تن دونوں تنتری مسلک تھے۔

کواکب کی ایک چینی فہرست یعنی ہسنگ-چنگ جسے ہان سلطنت کے ابتدائی عہد سے منسوب کیا جاتا ہے ایک ایسی شکل میں دست یاب ہوتی ہے، جس میں کسی تانگ مصنف کا ہاتھ کام کر رہا ہے۔

۵۔ بازنطینی اور اسلامی کیمیا گری:—— جاپانی صناعیات-ہیلیوڈوروس کیمیا گر نے جسے تھیوڈوسیس سوم کے عہد حکومت میں فروغ ہوا کئی ایک نظمیں کیمیا گری میں لکھیں جو غیر واضح بھی ہیں اور مغلق بھی۔ امام جعفر الصادق سے کیمیا گری کی جو تصنیفات منسوب ہیں، ان کی طرف ہم اس سے پہلے اشارہ کر آئے ہیں۔ ان انتسابات کی صحت کا ابھی تک کوئی ثبوت نہیں ملا۔

جاپان میں بدھ اور چینی محرکات کے ذریعے بیداری کی جو لہر پیدا ہوئی مذہب یا سیاست تک ہی محدود نہیں تھی۔ اس نے زندگی کے ہر پہلو کو چھیڑا اور بدل ڈالا۔ یہاں نارا عہد کی فنی شان و شوکت کا تذکرہ جس کا شمار دنیا کی بہترین فنی سرگرمیوں میں ہوتا رہے گا بے سود ہے۔ اس کی مدت تھوڑی سہی لیکن بہت کم قومیں ہیں جو حسن و جمال کے اس مرتبے کو پہنچ سکیں۔ اس سے کم تر امور میں بھی اہل جاپان کی خدمات کچھ کم تعجب خیز نہیں۔ انھوں نے سڑکیں تعمیر کیں، پل باندھے اور کوزہ گری کا ذوق پیدا کیا۔ تقدس مآب گیوگی نے عملی باتوں میں بھی اپنے آپ کو بہت اچھا رہنما ثابت کیا۔ ۷۵۰ میں بدھ کا ایک عظیم ہیکل مجسمہ نارا میں تیار کیا گیا۔ صنعتی اعتبار سے بھی یہ ایک عجیب و غریب کارنامہ تھا۔

۶۔ جاپانی، چینی اور لاطینی جغرافیہ: فورو یعنی جغرافیے میں اہل جاپان کی اولین یادگاریں ۷۱۳ میں تالیف ہوئیں، شہنشاہ بیگم گمائی کے حکم سے۔ ان تالیفات کی حیثیت جغرافی قاموسوں کی ہے جن میں ہر صوبے کے طبیعی حالات اور روایات کے ساتھ ساتھ قابل ذکر اشیا اور واقعات و حوادث کا اندراج بھی ہوتا رہا لیکن ان تالیفات میں صرف چار ہی دست یاب ہوتی ہیں۔

۷۴۷ میں ایک چینی لشکر نے درکوٹ کے یخ بستہ درے سے (۱۵,۴۰۰ قدم) گذرتے ہوئے پامیر اور ہندوکش عبور کیا۔

یہاں بیڈ کا نظریہ مدوجزر بالخصوص قابل ذکر ہے۔ یہ پہلا موقعہ تھا جب اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا کہ بندرگاہ کی تعمیر کیسے کی جائے۔ پھر فیرگل ہے زالتس برگ کا اسقف۔ اسے تحت الارض کی موجودگی کا پورا پورا یقین تھا۔

۷۔ مکرراً-طب:—— یہ امر بڑا معنی خیز ہے کہ اس باب میں طب کا کہیں ذکر نہیں آیا۔ گویا یہ پہلا موقعہ ہے کہ ہم نے اس موضوع کے لیے کوئی فصل قائم نہیں کی طبی سرگرمیوں کا سلسلہ بے شک کبھی منقطع نہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا لیکن ہمیں چاہیے طبی مشاغل اور طبی تحقیقات میں فرق کریں۔ لہٰذا اس عہد کے ذہنی جمود کی اس سے بڑی شہادت اور کیا ہو سکتی ہے کہ اس میں طب کا سلسلہ تحقیق و تفتیش بہ ظاہر بالکل رک گیا تھا۔

البتہ بعض ایسی معلومات جو طبی اعتبار سے بھی دل چسپ ہیں جاپان کے اولیں ضابطہ قانون دیہو-ریو میں ملیں گی (ملاحظہ ہو فصل ہشتم)۔

یہاں یہ عرض کر دینا ضروری ہے کہ مادھوکر کے مشاغل علم کا تعلق بھی جس کا ذکر اگلے باب میں آئے گا شاید میں اسی زمانے سے ہوا۔

۸۔ جاپانی اور لاطینی تاریخ نگاری: — کوجیکی جاپان کا اولیں تذکرہ ہے جسے ۷۱۲-۷۱۱ میں اونو یسو مارو نے ترتیب دیا۔ دوسرا یعنی نہونگی ۷۲۰ء میں مکمل ہوا اور اس کی تالیف میں متعدد فضلا نے حصہ لیا۔ ۷۲۰ء میں اونو مذکور اور شہزادہ تونیری نے موخر الذکر کا اور ایک نسخہ تیار کیا بعنوان شوکی لیکن یہ دونوں تذکرے اساساً مختلف ہیں۔ اول الذکر کا انداز خالصاً جاپانی ہے۔ موخر الذکر چینی کتب تواریخ کی نقل۔

۷۳۰ء میں بیڈ نے انگلستان کی ایک کلیسائی تاریخ مکمل کی۔ وہ ازمنہ متوسطہ کے بہترین مورخوں میں سے ہے۔

۹۔ جاہلی، بازنطینی، اسلامی، چینی اور جاپانی قانون: — یہ زمانہ دو جاہلی ضوابط کا ہے۔ ضابطہ المانوی اور ضابطہ بویری کا۔

لیون اسوروی شہنشاہ مشرق از ۷۱۷ء تا ۷۴۱ء کے زیر فرمان قسطنطینی فقہ کے متعدد خلاصے تیار کیے گئے۔ علیٰ ہذا متعدد اور ضوابط جن کا تعلق بالخصوص زراعت، جہاز رانی اور امور حرب سے تھا۔

اسلامی قانون سے ہم فصل دوم میں بحث کر آئے ہیں اور آیندہ بھی التزاماً ایسا ہی کریں گے۔ اسلامی قانون زیادہ تر مذہب اور الٰہیات سے وابستہ ہے، نہ کہ فقہ یعنی علم قانون سے جیسا کہ آج کل ہمارے نزدیک اس کا مفہوم ہے(۱۴)۔

وو چنگ نے ایک رسالہ اصول حکومت میں لکھا۔

جاپانی قانون کے قدیم ترین ضابطے دیہو-ریو رتسو کی تکمیل ۷۰۱ء میں ہوئی۔ پھر جب ۷۱۸ء میں اس کی نظر ثانی کی گئی تو اس کا نام یورو-ریو رتسو قرار پایا۔ ضابطہ مذکور کے پہلے دو، علیٰ ہذا بعد کے نسخوں سے ان مراحل کا بخوبی پتا چل جاتا ہے جن میں چینی قانون جاپانی احوال و ظروف اور روایات میں ڈھلتا چلا گیا۔

۱۰۔ عربی اور جاپانی لسانیات: — مذہب بصرہ کا نشوونما حجاج ایسے سفاک انسان کی سرپرستی میں جاری رہا۔ کہا جاتا ہے وہ اعراب اور نقطوں کا موجد ہے لیکن اغلب یہ ہے کہ اس نے یہ علامات ایجاد نہیں کیں بلکہ اس سریانی اختراع کو عربی کی ضرورت کے مطابق استعمال کیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا جاتا ہے کاٹا کانا یعنی وہ تہجی نامہ۔ جس کی بنا چینی زبان کے معدودے چند تصوری حروف پر رکھی گئی تا کہ جاپانی زبان کے ہر رکن تہجی کی آواز پورے طور پر ادا ہو سکے کیبی مکیبی کی ایجاد ہے۔ اس کا شمار ان لوگوں میں ہوتا ہے جنھوں نے سب سے بڑھ کر چینی ثقافت کی ترویج جاپان میں کی، پھر اس روایت کی صحت بھی اگرچہ محتاج ثبوت ہے لیکن ہمیں جس امر کا لحاظ رکھنا ہے وہ یہ کہ اہل جاپان کا لسانی شعور اب اس حد تک بڑھ گیا تھا کہ انھیں ایک جدید طرز تحریر کی ضرورت محسوس ہوئی۔

۱۱۔ خاتمہ سخن:— اس زمانے کا شمار چین اور چین سے کہیں بڑھ کر جاپان کے ایک عصر زریں میں کیا جائے گا لیکن چینیوں کو استعجاب علم سے کوئی بہرہ نہیں ملا تھا اور جاپانی اس حد تک خام اور ناقص کہ انھیں علم وحکمت سے کوئی حقیقی لگاؤ پیدا نہ ہو سکا۔ بایں ہمہ اس زمانے کی جاپانی سرگرمیوں کو دیکھ کر تعجب ہوتا ہے۔ ان سے پہلے کسی قوم نے ایک غیر ملکی تہذیب وثقافت کے اکتساب میں اتنی زیادہ ہمت اور عزم کا اظہار نہیں کیا تھا۔ پھر جب اپنے وطن مالوف میں بدھ مت کا خاتمہ ہو رہا تھا اس کی ایک لہر تنتریت کی شکل میں ہندوستان سے چین پہنچی۔ یہ واقعہ بڑا افسوس ناک ہے اس لیے کہ تنتری سحر اور طاوی طلسمات نے چینی دل ودماغ کو اس حد تک ماؤف کر رکھا تھا کہ وہ کسی برتر علمی جدوجہد کے قابل نہیں رہا۔ البتہ یہ ممکن ہے کہ ارقام ہندی شاید تنتریت ہی کے ساتھ چین پہنچے اور پھر سانچہ طباعت کی ایجاد بھی اسی زمانے میں مکمل ہوئی۔ بات یہ ہے کہ طاوی اور بدھ طلسمات کی مانگ عام لوگوں میں اس تیزی سے بڑھ رہی تھی کہ یہی امر اس ایجاد کا باعث ہوا۔

مسلمانوں میں ہنوز یہ صلاحیت پیدا نہیں ہوئی تھی کہ بنی نوع انسان کے ذہنی ارتقا میں اپنا جائز حصہ لیں لیکن ان کی خدمات کا زمانہ قریب آ رہا تھا (۱۵)۔

یورپ میں ان دنوں کچھ بھی نہیں ہوا۔ ہم اس سلسلے میں صرف تین نام لے سکتے ہیں: بیڈ، ولی برورڈ اور یحییٰ دمشقی (۱۶) یہ اسما اپنی جگہ پر بہت ممتاز ہیں لیکن ان میں آخری دو کی اہمیت دینی ہے، نہ کہ علمی۔ بیڈ کا معاملہ البتہ ان سے مختلف ہے۔ وہ بڑا افاضل انسان تھا اور اس کی خوبیوں اور اثر واقتدار کا بھی بڑی حد تک اقرار کرنا پڑتا ہے لیکن اس کی مثال ویسی ہے جیسے ایک تیرہ وتاریک رات میں کوئی تنہا ستارہ (۱۷)۔

۲۔ دینی پس منظر

ولی برورڈ

ولی برورڈ ولی، یا ول برورڈ (۱)۔ نارتھمبریا (۲) میں پیدا ہوا، ۶۵۷ کے لگ بھگ۔ تعلیم آئرستان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں پائی ۶۷۹ تا ۶۹۰۔ متوفی ۶ نومبر ۷۳۹۔ مدفن اشٹرناخ، نزد تریو (۳)۔ بیڈ کئی سلسلے کا انگریز راہب۔ حواری فریزیاں (۴)۔ ق۔۶۹۰ میں اس نے بلاد فریزیاں کا (رائن زیریں کے شمال میں) رخ کیا اور اٹریشٹ (۵) کو مستقر اختیار کرتے ہوئے اپنی عمر کا زیادہ حصہ اسی خطے میں گذار دیا۔ اس نے عیسائیت کی تھوڑی بہت تبلیغ ڈنمارک (۶) میں بھی کی۔

متن — ولی برورڈ ولی کی تقویم پیرس کے لاطینی مخطوط شمارہ ۱۰۸۳۷ سے۔ نقل کا لاصل معہ مقدمہ و حواشی مرتبہ H.A. Wilson (ہنری برڈ شا Henry Bradshaw سوسائٹی، مجلد ۵۵۔ لندن، ۱۹۱۸)۔

تنقید — ولی برورڈ ولی کے سوانح حیات کا سب سے بڑا ماخذ Alcuin کی Willibrordi vita اور Bade کی Historia eeclesiastica ہیں۔ Alexander Grieve: Willibrord, Missionary in the Netherlands (Alcuin's Vit). کے ترجمے کے ساتھ (۱۳۹ ص۔ لندن، ۱۹۱۳)۔

یحیٰ دمشقی

یوحنا دمشقی ژور آنس، ڈماس کینس (۷)۔ دمشق میں پیدا ہوا قرن ہفتم کے اواخر میں۔ ۷۳۶ سے قبل دیر سباس ولی (۸) میں خلوت نشینی۔ وفات ۷۵۴ سے متقدم ہے غالباً اسی دیر میں۔ شامی الٰہیات داں اور کلیسائے یونان کا سب سے بڑا الٰہی۔ الٰہیات کلیسا اور پھر بالواسطہ اس نے الٰہیات اسلامیہ کو اچھا خاصا متاثر کیا (۹) اس کی سب سے بڑی تصنیف سرچشمہ معرفت (۱۰) تین حصوں میں منقسم ہے:۔

۱۔ فلسفیانہ مقدمہ، بالواسطہ ارسطو پر مبنی (۱۱)، ۲۔ تقریباً ایک سوالحادات کا مطالعہ جن میں اسلام بھی شامل ہے (۱۲) اور ۳۔ اعتقادی الٰہیات (۱۳)۔ یہی حصہ دوسرے حصص کی نسبت زیادہ طویل ہے۔ یونانی ازمنہ متوسطہ میں چشمہ معرفت نے درس و تدریس کی ایک بنیادی تصنیف کا کام دیا۔ مغربی کلام (بالخصوص پیٹرس لومبارڈس اور اکوائے نس) (۱۴) پر بھی برگنڈیوڈ اپیسا (۱۵) کے لاطینی ترجمے کی وساطت سے اس کا تھوڑا بہت اثر موجود ہے۔

متن — مکمل نسخہ از Michel Lequien (یونانی اور لاطینی، ۲ ج یں پیرس، ۱۷۱۲۔ Migne کی Greek Patrology میں شامل ہے۔ مجلدات ۹۴-۹۶)۔

برگیڈیو کا لاطینی ترجمہ ابھی تک شائع نہیں ہوا۔

تنقید — K.Krumbacher: Byzantinische Litteratur 2 Aufl..

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

68-71,674-977,679,etc.,1879).P.Duhem:Systeme du monde(vol.3,35-37,1915).

بارلام اور یوز آسف (۱۶)۔ ازمنہ متوسطہ کی مشہور ترین رومان شاید بارلام راہب اور ہندو شہزادہ یوز آسف کا قصہ ہے جسے روایتاً اب تک یحیٰی دمشقی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ یہ قصہ اس لحاظ سے خاصا دل چسپ ہے کہ اس کے بدھ عناصر کو جو کسی مانوی ذریعے کی بہ دولت مغرب میں پہنچے عیسائیت سے تطبیق دی گئی۔ اس قصے کا یونانی متن اور معلوم ہوتا ہے اس کی اصل زبان بھی یونانی ہی تھی۔ قرن ہفتم کے نصف اول کا ہے (بعض اجزا اس سے بھی متقدم ہیں، مثلاً ارسٹیڈیس کے اعتذار (۱۷) کا ایک طویل ٹکڑا، قرن دوم کا نصف دوم) اور مصنف غالباً یحیٰی دیر سباس ولی کا کوئی راہب۔ قرن یازدہم میں اس قصے کی اشاعت بالخصوص تیزی سے ہوئی۔ مشرقی اور مغربی زبانوں میں اس کے متعدد ترجمے موجود ہیں۔ یوز آسف دراصل بدھ کا مسیحی اوتار ہے، لاطینی اور یونانی کلیسا دونوں نے اس کو اولیا میں شامل کیا ہے۔ یوں بدھ نے گویا دو مرتبہ ایک عیسائی ولی کی حیثیت اختیار کی (۱۸)۔

(الف) متن — یونانی متن کا نسخہ اول از Fr.Boissonade (Anecdota graeca میں، ۴-۱۸۳۲۔ طبع مکرر Migne کی Greek Patrology میں مجلد ۹۶-۱۲۵۰-۸۵۷)۔ K.S.Macdonald کا نسخہ معہ حواشی از John Morrison (کلکتہ، ۱۸۹۵)۔ یونانی اور انگریزی متن از G.R.Woodward اور H.Mattingly (لوئب لائبریری لندن، ۱۹۱۴)۔

(ب) تنقید — E.Kuhn: Barlaam(Abhdl.bayer.Ak., vol.20,88 p.,1894. جملہ مترجمین کے سوانح پر نظر ڈالتے ہوئے). Karl Krumbacher: Byzantinische Litteratur(2 Aufl.,886-891,1897).Paul Peeters:S.Barlaam du Mont Casius(Melanges de l'Univer- site St.Joseph,vol.3,805-815,1909).

ابو حنیفہ

ابو حنیفہ، النعمان ابن ثابت۔ کوفہ میں ولادت پائی ۷۰۰-۶۹۹ یا ۸۱-۶۸۰ میں۔ ایک ایرانی غلام (۱۹) کے پوتے۔ ۷۶۸ کے قریب مدینہ میں وفات پائی۔ مسلم فقیہ۔ اسلامی قانون کے مذاہب اربعہ حقہ میں سے ایک یعنی مذہب حنفی کے بانی (۲۰)۔ پہلا مذہب جس نے باقاعدہ شکل اختیار کی (۲۱) اور جس کا خاص پہلو ہے قیاس کے ذریعے فقہ کو استخراج اور وسعت دینا (۲۲)۔ امام موصوف نے استحسان پر زور دیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی کسی ایسے فیصلے کو مرجع سمجھنے کا حق جو مقامی ضروریات کے مطابق ہو۔ ان کی کوششوں سے اسلامی قانون میں انسانیت کی روح پیدا ہوئی (۲۳)۔ یاد رکھنا چاہیے اسلامی قانون میں بعض روایات رومی قانون کی بھی شامل تھیں خاص خاص ضابطوں ہی میں نہیں بلکہ اصولی اعتبار یعنی منہاجات کی بحث میں بھی (۲۴) اور یہ بات اول الذکر سے بھی اہم ہے۔

متن — امام صاحب کی کوئی تجویز قانون میں دست یاب نہیں ہوتی سوائے کتاب الخراج کے جو ان کے شاگرد ابو یوسف یعقوب کی تصنیف ہے (ج۔ د قرن ہشتم کا نصف دوم)۔

تنقید — C.Brockelmann: Arabische Litteratur vol.1,169-171,1898).D.B.Macdonald: Development of Muslim Theology (1903).

جعفر الصادق

ابو عبداللہ، جعفر الصادق، ابن محمد الباقر، ابن علی زین العابدین، ابن الحسین، ابن علی، ابن ابی طالب۔ سال ولادت ۷۰۰-۶۹۹۔ وفات ۷۶۵ میں ہوئی۔ مدینہ میں مدفون ہیں۔ فرقہ امامیہ کے ائمہ اثنا عشریہ میں سے ایک (یعنی امام سادس)۔ فہرست میں لکھا ہے کہ شیعوں کے نزدیک جابر ابن حیان کو امام موصوف ہی سے تلمذ رہا۔ نجوم، کیمیا گری اور سحر کی متعدد تصانیف روایتاً ان سے منسوب ہیں لیکن ان انتسابات، علیٰ ہذا جابر کی شاگردی کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

متن — ایک متن کا جو امام موصوف سے منسوب ہے رسکہ Rnska نے جرمن ترجمے کے ساتھ شائع کیا یعنی کتاب رسالہ جعفر الصادق فی علم الصنعہ و الحجر المکرم (ہائیڈلبرگ، ۱۹۲۴ آئی سس، ۷-۱۲۱-۱۱۹)۔ یہ متن بہت زیادہ قدیم بھی ہے تو قرن سیزدہم کا۔ نیز ملاحظہ ہو۔

H.E.Stapleton and R.F.Azo: An Alchemical Compiltation of the Thirteenth Century(Memoires of the Asiatic Society Bengal vol.3,57-94,Calcutta,1910).

تنقید — ملاحظہ ہو Ruska کا مقدمہ اور C.Brockelmann:Arabische Litteratur(vol.1,220.1898).E.O.Von Lippmann:Ruska's neue Untersuchungen über die Anfänge der arabischen Alchemie(Chemiker Z.,1925-طبع مکرر 7 p.).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چینی بدھ مت

چین میں بدھ مت کو جس تیزی سے فروغ ہو رہا تھا اس کے خلاف بالآخر ایک ردعمل رونما ہوا۔ چناں چہ ۷۱۴ء میں ہسیون تسنگ (شہنشاہ از ۷۱۳ تا ۷۵۶) کے زیر فرمان بارہ ہزار بھکشوؤں کو جبراً رہبانیت کی بجائے دینوی زندگی اختیار کرنا پڑی۔ بایں ہمہ اسی شہنشاہ نے کتب مقدسہ (تری پٹک) کے ایک نسخے کی اشاعت کا حکم بھی دیا۔

چینی بدھ مت کا آخری مذہب جس کا زمانہ قرن ہشتم کا نصف اول ہے پوکنگ (ج۔د آگے چل کر) کے ذریعے سیلون سے چین پہنچا۔ اس کا مقدس ترین صحیفہ ہے سورج بدھ کا سوتر، یعنی ویروکن۔تا۔جیہ چنگ بمعنی تعلیم خفی یا چین ین تسنگ بہ معنی کلمہ حق اور اس کی تعلیم صریحاً تنتری ہے، بالفاظ دیگر وحدۃ الوجود کے اس عقیدے کی جس پر سحر و طلسمات کا غلبہ تھا اور جس کے اعلیٰ تصورات اہل چین کی سمجھ میں کبھی نہیں آئے۔ الا یہ کہ ان کی اسرار پسند طبیعت کے لیے اس کے ادنی پہلوؤں میں بڑی کشش تھی۔ ۸۰۶ میں اس فرقے نے جاپان کا رخ کیا شنگون کے نام سے جہاں اسے بے حد فروغ ہوا۔ چین میں یہ فرقہ بہت دنوں سے معدوم ہو چکا ہے۔ تنتریت کے بچے کھچے توہمات طاوی واہموں سے مل کر چینی غور و فکر کا جزو لاینفک بن چکے ہیں۔

پھر تنتری ظن و قیاس نے چوں کہ بآسانی نجوم کی شکل اختیار کر لی، لہٰذا یہ کوئی عجیب بات نہیں کہ بعض تنتری عالم منجم بھی تھے اور ریاضی داں بھی۔ ہم ان میں سے صرف دو کا ذکر کرینگے چیو۔تن ہسی۔تا اور ای۔ہسنگ کا، فصل چہارم میں آگے چل کر۔

پوکنگ

پوکنگ۔ ہندو نام اموگھوجر، یا اموگھ۔ ایک برہمن خاندان کا سنگالی بدھ جو ۷۳۳ میں یا اس سے پہلے سیلون سے چین آیا اور جس نے تن تانگ شہنشاہوں کے دربار چانگ۔ان میں فروغ پایا۔ متوفی ۷۷۴۔ پوکنگ نے کئی ایک تنتری رسائل تصنیف کیے اور اس کا اثر بھی بڑا قوی ثابت ہوا لیکن بحیثیت مجموعی نقصان دہ اس لیے کہ تنتریت یا۔پی۔می۔چیاؤ کو قبول عام حاصل ہوا تو اسی کی بہ دولت اس نے سحر و ساحری کے کئی ایک قواعد بھی بتائے۔

H.A.Giles: Biographical Dictionary(634,1898),L. Wieger: Histoire des croyances on Chine(335-339,1922).

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیہ شینگ

چیہ شینگ ۔ زمانہ فروغ ق ۷۳۰ ۔ چینی بدھ ۱۴۲۰۔ ۱ بدھ تصنیفات کی جو ۶۷ اور ۷۳۰ کے درمیان چینی زبان میں شائع ہوئیں ایک کتابی فہرست یعنی کائی یوٴن ۔شیہ چیاؤ لو کا مصنف، ۲۰ فصلوں میں ۔ یہ کتاب نہایت جامع ہے اور اس میں ہر مصنف (یعنی مترجم) کے حالات زندگی پر مختصر اشارون کے علاوہ ان ۴۱ بدھ فہارست کتب کا ذکر بھی موجود ہے جن کی اشاعت اس سے پہلے ہو چکی تھی ۔ ان میں سے دو کا حوالہ ان شذرات میں آ چکا ہے یعنی سینگ یو (قرن ششم کا نصف اول) اور تاوٴ ۔ ہسیون (قرن ہفتم کا دوسرا نصف) کا۔

A.Wylie: Chinese Litterature(207.(1867)1902).H.A. Giles: Cotalogue of Wade Collection(A.413-415. Cambridge, 1898). L. Wieger: La Chine(427,499,1920).

جاپانی بدھ مت

نارا عہد (۷۱۰ تا ۷۸۴) کو دیکھیئے تو اسے بوجوہ جاپان کے عصر زریں سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہ خوش بختی زیادہ تر نتیجہ تھی چینی تہذیب وثقافت کے زیادہ گہرے اکتساب اور بدھ مت کے فروغ کی جس سے ہر طرف ترقی کا دور دورہ شروع ہو گیا۔ ۷۳۵ میں جب چیچک کی وبا (مگاسا) کوریا سے کیوشو پہنچی حتیٰ کہ دوسرے جزائر میں بھی پھیل گئی تو اس طرح جو گھبراہٹ اور سراسیمگی پیدا ہوئی اس سے مذہب کے لیے پھر جوش و سرگرمی کا اظہار ہونے لگا۔ نارا کا عظیم الہیکل دائے بتسو ۷۴۹ میں ڈھالا گیا اور یہی زمانہ ہے ایک بہت بڑے ناقوس کا۔ نارا کے معبد تو۔دے۔جی میں یہ دونوں یادگاریں اب بھی موجود ہیں۔ ملاحظہ ہو ذیل میں ہمارا شذرہ جاپانی صناعیات پر۔

گیوگی

جسے اکثر گیوگی ۔بستو بھی کہا جاتا ہے۔ کوریا میں ولادت پائی، ۶۷۰ میں۔ انتقال ۷۴۹ میں ہوا۔ ہسو۔شیو کا بدھ پیشوا۔ جاپانی تمدن کے موسسین میں سے ایک۔ اس نے بدھ مت کی تبلیغ ہی نہیں کی، بلکہ پل باندھے اور پشتے اور سڑکیں بھی تعمیر کیں۔ چاک کی ایجاد بھی روایتاً اسی سے منسوب کی جاتی ہے۔ پہلا شخص جس نے کوشش کی کہ بدھ مت اور جاپان کے ملکی عقیدے شنتو میں مفاہمت پیدا کرے۔ گیوگی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے جو قدم اٹھایا بڑا نتیجہ خیز تھا لیکن اسے پوری پوری کام یابی آیندہ صدی میں ہوئی۔

E.Papinot: Dictionary of Japan(134,1909).F.Brinkely: History of the Japanese People(194,228,1915).

کیگون اور رتسو

۷۳۶ اور ۷۵۴ میں دو اور بدھ فرقوں کا ظہور ہوا اور ان کو پہلے چار فرقوں کے ساتھ شمار کرتے ہوئے جن کی ابتدا قرن ماسبق میں ہوئی شش فرقہ ہائے نارا سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ دو نئے فرقے تھے کیگون اور رتسو۔

کیگون۔شیو کی بنا ۷۳۶ میں ایک چینی بدھ پیشوا دوسنے رکھی۔ اوتمسک سوتر (کیگون کیو) جس کا شمار بڑی بڑی مہایان تصنیفات میں ہوتا ہے اس کا مقبول ترین صحیفہ ہے۔ حقیقی مہایان مذہب کی نمائندگی بھی اول اول کیگوں فرقے ہی نے کی، یعنی بدھ مت کی جس شکل نے آخر آخر جاپان میں غلبہ حاصل کیا اس کی ترجمانی سب سے پہلے اسی فرقے کی بدولت ہوئی۔ اس فرقے کی نمایندگی اب ۳۲ مندروں سے ہوتی ہے (ق۔۱۹۱۷) جن میں سے سب سے بڑا اور پہلا تو۔رے۔جی ہے، نارا میں۔

رتسو۔شیو کی اشاعت ۷۵۴ میں چینی بدھ پیشوا کن شین نے کی (اس سے پہلے اس قسم کی تین کوششیں ناکام رہ چکیں تھیں)۔ ہن یان ونیایا اس کی کتب مقدسہ ہیں۔ دوسرے ہن یان فرقوں کی طرح اب یہ فرقہ بھی معدوم ہو چکا ہے۔ توشو۔دیجی (یماتو) کبھی اس کا مرکز تھا۔

۳۔فلسفیانہ پس منظر اور تہذیب و تمدن کا عام ارتقا

بیڈ

بائیڈ اوینے رابلس (۱) بیڈ واجب الاحترام۔ پیدایش ۶۷۳ کے لگ بھگ جیرو میں ہوئی، نزد ڈرہم (۲)۔ عمر کا زائد حصہ جیرو میں بسر کیا اور یہیں ۲۶ مئی ۷۳۵ کو انتقال پایا۔ بینے ڈکٹی انگریز مورخ سائنس دان اور الہی۔ انگریزی تاریخ کا آدم اور ازمنہ متوسطہ کے اکابر مورخین میں سے ایک، قرون وسطی میں سنیات کا ماہر اعظم (۳)۔ وہ یونانی سے واقف تھا اور عبرانی سے بھی بے خبر نہیں تھا (۴)۔ تاریخ کلیسائے انگلستان (۵) (تکمیل ۷۳۱ میں) اس کی سب اہم تصنیف ہے۔ دوسری کتاب ہے اشیائے فطرت (۶) جس کی بنا زیادہ تر پلائی اور ازیڈور اشبیلی پر رکھی گئی (مختلف مظاہر کی بحث میں اور ان کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

توجیہ اسباب طبیعی کی مدد سے۔ زمین کرہ ہے اور ایک آبی فلک سے محدود)۔ بیڈ ہی کی ایک کتاب بہ عنوان ''اعداد'' (۷) ازمنہ وسطیٰ کی انگشت شماری یا اشاریت کے لیے ہمارا سب بڑا (بلکہ واحد) ماخذ ہے۔ اس نے ریاضی اور سنینیات میں بھی کئی ایک کتابیں تصنیف کیں جن میں کتاب زمان (۸) بالخصوص اہم ہے ایک تومد وجزر کے اس نظریے کے لیے جو پلائنی کے علاوہ مصنف کے ذاتی مشاہدات پر مبنی تھا اور دوسرے اس بنا پر کہ یہ پہلا موقعہ تھا جب ایک بندر گاہ قائم کرنے کا ذکر کیا گیا ہے (یعنی نصف النہار پر چاند کے مرور سے فوراً بعد مد کے ارسطو وقفے کا۔ یہ وقفہ مختلف بندرگاہوں میں مختلف ہوگا)۔ بیڈ کی علمی معلومات ازی ڈور سے فائق ہیں اور اس کا سبب زیادہ تر یہ کہ وہ پلائنی کا مطالعہ کر چکا تھا۔

متن اور ترجمے — مجموعہ تصنیفات (۶ ج وں میں-بڑی تقطیع- ۱۵۴۵-۱۵۴۴ پیرس، مکرراً ۱۵۵۴-۸ ج یں-فولیو از F.Hervagius بازیل-۱۵۶۳)۔ نسخہ بازیل جو کولون میں ۱۶۱۲ اور ۱۶۸۸ میں پھر سے طبع ہوا۔ مجموعہ تصنیفات کا بہترین نسخہ John Allen نے شائع کیا (۱۲ ج یں- لندن-۱۸۴۴-۱۸۴۳ جس میں بیڈ کی کتاب تاریخ کا انگریزی ترجمہ اور مصنف کی ایک سوانح عمری بھی شامل ہے۔ علمی نبذات مجلد ششم میں ملے گے، ۱۸۴۳)۔ بیڈ کا جو نسخہ Migne کی Patrologia میں (۱۸۴۴) شامل ہے۔ اس میں متعدد تصنیفات جعلی ہے۔

تاریخ کلیسیا (Historia ecclesiastica): قرن نہم کے ایک مخلوط کی (Codex Bernensis 363) کی نقل طبق الاصل بعض دوسری تحریریں کے ساتھ Herm.Hagen نے تیار کی بہ عنوان Codicis graeci et latini photografhice depicti.II (لائیڈن، ۱۸۹۷)۔ نسخہ اول (اشٹراس برگ، ق-۱۴۷۳)۔ قرن پانزدہم وشانزدہم کے متعدد نسخے-لاطینی متن کا اولین نسخہ انگلیسی، سیکسن ترجمے کے ساتھ از پادشاہ الفریڈ Abraham Wheelock نے شائع کیا (کیمبرج ۱۶۴۴-۱۶۴۳)۔ John Smith کا یادگاری نسخہ (کیمبرج، ۱۷۲۲)۔ تازہ ترین نسخہ (اسمتھ کے نسخے کی تنقیح از Charles Plummer (۲ ج یں-آکسفرڈ، ۱۸۹۶۔ بیڈ کی تاریخی تحریروں کے ساتھ)۔

قدیم انگریزی ترجمے کے موجودہ نسخے Thomas Miler نے شائع کیے، ارلی انگلش ٹیکسٹ سوسائٹی (۲ ج یں لندن ۱۸۹۸-۱۸۹۰) نیز J.Schipper نے (۷۹۱ ص-لائپ تسگ، ۱۸۹۹-۱۸۹۷)۔ ترجمہ جدید انگریزی میں از L.Gidley (۱۸۷۰)۔ بان لائبریری اور ایوریمین لائبریری Everyman's Library نے بھی متعدد انگریزی ترجمے شائع کیے ہیں)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(De natuarerum) سنینیات پر تحریروں کے ساتھ (بازیل، ۱۵۲۹)۔

عام تنقید— Hendrik Gehle: De Bedae vita et Scriptis Leiden. 1838). karl Werner: Beda der Ehrwürdige und seine Zeit (Wien.1575.2d ed.1881. اہم ہے). William Hunt. Dictionary of National Biography میں (vol.4,98-105.1885).Charles Plummer کا Historia ecclesiastica کے نسخے میں (Oxford,1896). مقدمہ اس کی William Bright: Chapters of Early English Church History(3d ed., Oxford, 1897).Sir Henry H.Howorth: The Golden Deys óf Early English Church.From the Arrival of Theodor(669)to the Death of Bede(3 vols.,London,1917).Bishop George Forrest Browne:The Venerable Bede.His Life and Writing (340 p.,London,1919,Ist ed.,1879).

مخصوص تنقید— Georg Wetzel: Die Chronicen des Beada (Diss., 62 p.,Halle,1878).Karl Welzhofer: Beda's Citate aus der naturalis historia des Plinius(Abhdl.Wilhelm von Christ dargebracht 25-41,Munchen,1821).Thomas Miller: Place Names in the English Bede and the Localization of the Manuscripts(Quellen und Forschungen zur Sprach-und Culturgeschichte der germanischen Vōker,78,82 p., Strassburg,1196).P.Duhem:Systéme du Monde(vol.1.16-20 1915).*Paul Lehmann:*Wert und Echtheit einer Beda abgesprochenen Schrift(Sitzungsber.der Bayer.Ak.der Wiss. philos.KI.,21p.,1919.Liber quaestio-num معتبر ہے (زوا Isis, VII, 184).

موضوعات— Friedrich Albrecht Reum:De temporibus.ein echtes Werk des Abtes Aelfric(Diss.,Leipzig,48 p.,Halle a.S., یہ بیڈ کی De natura rerum کا خلاصہ ہے۔ تامس رائٹ Thomes Wright نے اسے Popular Treatisse on Science مطبوعہ ۱۸۴۱ میں شامل کیا اور ایلفرک نے غالباً ۹۹۱ میں تصنیف کی)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موضوع-بیڈ کے لیے جو De mundi caelestis terrestrisqne constitntione liber کا مصنف ہے ملاحظہ ہو قرن نہم کا نصف اول۔

بازنطینی فلسفہ کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ یحیٰی دمشقی پر فصل دوم میں۔

کمارل

نیز کمارل سوامی، کمارل بھٹ، ٹوٹاٹ (۸) جنوبی ہندوستان میں فروغ پایا (۹) قرن ہفتم کے اواخر کے لگ بھگ اور قرن نہم کے نصف اول میں۔ میمانسی فلسفی۔ کمارل کی شرح بھاشیا (۱۰) ایک زبردست تصنیف ہے، تین حصوں میں (شلوک وارتک، تنترا وارتک اور ٹپٹیکا) (۱۱) اس شرح سے غیر معمولی علم و فضل اور فہم و فراست کا اظہار ہوتا ہے لیکن اس کا زائد حصہ لفظی موشگافیوں اور لایعنی دلائل سے پر ہے۔ بدھ مت کی مخالفت سختی سے کی گئی ہے جو ایک قدرتی امر تھا کیوں کہ بدھ ویدوں کی حرمت اور عیب و خطا سے بریت ان دونوں عقائد کے منکر تھے۔

میمانسا فلسفہ کی بنا جے منی (۱۲) نے رکھی لیکن ہمیں اس کے متعلق کوئی معلومات حاصل نہیں۔ اس فلسفہ کی نظر میں وید غیر مخلوق اور ابدی ہیں اور وہ بجائے خود ایک مجموعہ ہے ان قواعد کی تعبیر کا جو ویدوں میں بیان ہوئے، علیٰ ہذا ادائے مراسم کے لیے۔ میمانسا فلسفہ کی لفظ پرستی نے لسانی تحقیقات کو خاص طور سے فروغ دیا۔ پروامیمانسا سوتر (۱۳) جسے کہا جاتا ہے جے منی نے تصنیف کیا یقیناً سنہ عیسوی سے متقدم ہے۔ اس کی قدیم ترین شرح جو اب تک دست یاب ہوئی یعنی بھاشیا از شبر سوامی (۱۴) غالباً قرن پنجم میں (۱۵)۔ شبر سوامی کی اس شرح میں آگے چل کر دو اور شرحوں کا اضافہ ہوا جس سے میمانسا فلسفہ دو شاخوں میں منقسم ہو گیا۔ ان شرحوں میں سے ایک (بہ ترتیب زمانی) برھی ٹی (۱۶) (شرح اعظم) ہے از پربھاکر (۱۷) اور دوسری کمارل کی شرح۔

متن — شلوکوارتک کی ترتیب سلسلہ کتب سنسکرت بنارس Benares Snskrit Series (۹۹-۱۸۹۸) میں ہوئی۔ انگریزی ترجمہ از گنگا ناتھ جھا دوسری شرحوں سے اقتباسات کے ساتھ Bibliotheca Indica) کلکتہ ۱۹۰۷، ۱۹۰۸-۱۹۰۰)۔

تنترا وارتک جسے سلسلہ کتب سنسکرت، بنارس میں گنگا دھر شاستری نے متعدد حصوں میں ترتیب دیا (۱۸۴، ا ص-۱۹۰۳)۔ انگریزی ترجمہ از گنگا ناتھ جھا (بب لیوتھیکا انڈیکا، کئی حصے، کلکتہ ۱۹۲۴-۱۹۰۳)۔

ٹپ ٹیکا ترتیب از گنگا دھر شاستری، سلسلہ کتب سنسکرت بنارس میں (بنارس ۱۹۰۴)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنقید—M.Winternitz: Geschichte der indischen Littecatur
(Bd.3,Leipzig,1922.(زیادہ تر صفحات ۴۲۵-۴۲۸).

منگ ہوانگ

منگ ہوانگ (۱۸)۔ ذاتی نام لی لنگ-چی (۱۹)۔ سال ولادت ۶۸۵-شہنشاہ از ۷۱۲ تا ۷۵۶۔ انتقال ۷۶۲ میں ہوا۔ تانگ خاندان کا چھٹا شہنشاہ جس کے عہد میں چین کا اغسطسی دور اپنی انتہا کو پہنچا اور ختم بھی ہو گیا۔ وہ ادب کا مربی اور ادارۂ سلطانی ہان- لن یوئن (۲۰) کا بانی ہے جس کے ذمے یہ خدمت کی گئی تھی کہ تاریخ اور علم وحکمت کے جو کام سلطنت نے اپنے ہاتھ میں لے رکھے ہیں ان کی تکمیل کرے۔ ممکن ہے سانچوں کے ذریعے طباعت کی ایجاد اسی کے عہد میں مکمل ہوئی (۲۱) اس لیے کہ اس طرز طباعت کی قدیم ترین دستاویزیں یعنی وہ طلسمات جو شہنشاہ بیگم شوتو کو کے (ج-د باب مابعد) زیر فرمان طبع ہوئے ان کا زمانہ ہے ق-۷۷۰۔ پھر تھوڑے ہی دنوں میں یہ فن جاپان میں بھی رائج ہو گیا۔ چین کی قدیم ترین مطبوعہ دستاویزیں تلف ہو چکی ہیں ان انقلابات اور سلسلہ جور وتشدد کے باعث (۲۲) جس کا آغاز منگ ہوانگ کے عہد حکومت کے بعد ہوا۔

چینی تہذیب وثقافت کی مزید وسعت جاپان میں

قرن ہشتم اور نہم میں اہل جاپان نے اس امر کی سرتوڑ کوششیں کیں کہ جہاں تک ہو سکے چینی تہذیب وثقافت کا اکتساب کریں۔ عہد نارا (۷۱۰ تا ۷۸۴) میں تو بالخصوص کوشش کی جاتی تھی کہ چینی دارالسلطنت سی-ان-فو ہی کی تقلید کی جائے چینی افکار اور چینی آداب ورسوم کا نفوذ جس طرح ہو رہا تھا۔ اس کا اندازہ ذیل کی مثالوں سے کیجیے۔

۷۰۱ میں ایک سالانہ جشن کی ابتدا کی گئی کن فیوشس کے اعزاز میں۔

۷۰۸ میں سب سے پہلی ٹکسال قائم ہوئی۔

یہ امر کہ جامعہ نارا (دیگا کو یا دیگا کو-ریو (۲۳) کی بنیاد کب رکھی گئی ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں ہو سکا لیکن اس کا سلسلہ درس وتدریس ۷۳۲ میں بھی جاری تھی (۲۴)۔ شروع شروع میں اس جامع کے لیے دھان کے کھیت وقف کیے گئے تاکہ اس طرح جو آمدنی ہو اس سے طلبا کے مصارف پورے کیے جائیں۔ ان کھیتوں کو کوانگ کو-دین (۲۵) سے موسوم کیا جاتا تھا۔ پنتالیسویں شہنشاہ شومو-تینو (۲۶) (۷۲۴ تا ۷۴۸) پہلا شخص ہے جس نے ۷۳۳ میں جامعہ مذکور کے لیے یہ امداد جاری کی (۲۷)۔ اس قسم کی دوسری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امدادوں کی منظوری کو امو۔ تینو(۲۸)(۷۸۲تا۸۰۵) پچاسویں شہنشاہ کے حکم سے ۷۸۵ میں ہوئی۔ جامعہ نارا کی تعلیم ان دنوں زیادہ تر میو ہودو (یا میوہو)(۲۹) یعنی چینی قانون کی تحصیل تک محدود تھی۔ ۷۳۵ میں ایک چینی فاضل اس جامعہ کا رئیس مقرر ہوا۔

پھر اسی سال کبی مکیبی نے (ج-د فصل نہم) چین سے واپس آیا بڑے علم وفضل اور عز وشرف کے ساتھ۔ بدھ پیشوا گیمبو(۳۰) نے بھی ۷۳۵تا۷۳۶ ہی میں مراجعت کی اور ۵۰۰۰ بدھ تصنیفات اپنے ساتھ لایا۔ اس کا انتقال ۷۴۶ میں ہوا۔

E.Papinot: Historical Dictionary(63,338,588,1909).F. Brinkley: History of the Japanese People(1914).T.F.Carter: Invention of Printing in China(33,1925).

چینی اثرات کی کئی ایک اور مثالیں آئندہ فصلوں میں ملے گی۔ حقیقت میں اہل جاپان کی ہر نئی کسی نہ کسی چینی محرک کا نتیجہ تھی گو اس کے مزید نشو ونما نے بہت جلد جاپانی رنگ اختیار کر لیا۔

۴۔ لاطینی اور چینی ریاضیات وفلکیات

لاطینی ریاضیات — بلکہ ہمیں کہنا چاہیے لاطینی علم وفضل — کی نیابت صرف انگریز عالم بیڈ نے کی جس کا ذکر فصل ماسبق میں آچکا ہے۔

ہندو ریاضی کی نقل وتحویل تنتریت کے زیر سایہ مشرق میں

چیو-تن ہسی-تا

چیو-تن-ہسی-تا(۱)۔ یہ سنسکرت نام گوتم سدھ (گوتم سدھرت)(۲) کی چینی شکل ہے۔ ہندو-چینی منجم جس نے قرن ہشتم کے ربع اول میں تانگ دربار میں فروغ پایا۔ تنتری کہانت اور نجوم میں ایک ضخیم رسالے تا تانگ کائی یون چن چنگ(۳) کا مصنف ۱۱۰ فصلوں میں، یعنی وہ رسالہ نجوم جو سنہ کائی یوئن(۴) ۷۱۳-۷۴۲ سے متعلق ہے اور اس سے اہم کہ اس میں (فصول-۱۰۳تا۱۰۵) زمانہ قدیم کے متعدد سنینی نظامات کا تفصیلی بیان ملے گا بالخصوص ہندو نظام چیو-چیہ-لی(۵) کا جیسا کہ مصنف نے سنسکرت سے اس کا ترجمہ کیا اور جسے بڑی اہمیت حاصل ہے کیونکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اب ہندوؤں کی اعشاروی علامات اور قواعد کا رواج-پھر سے-چین میں ہو رہا تھا(۶)-دائرے کی تقسیم ۳۶۰ درجوں میں کی گئی ہے اور ہر درجے کی ۶۰ دقیقوں میں-حسابی تخمینے تحریری شکل میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن — چیو-چیہ-لی ۱۶۱۷ میں چانگ ای-ہسی -Chang1 hsi1(416,5342, 155) نے پھر سے مرتب کی اور وہ کئی مرتبہ چھپ چکی ہے۔

تنقید — A.Wyile: Chinese Litearatur(131,(1867)1902).Y. Mikami: Development of Mathematics in China and Japan (58-63,Leipzig,1912).L.Wieger: La chine(502,524,1920).

ای-ہسنگ

ای-ہسنگ (۷) یعنی چانگ سئی (۸) کا اسم مذہبی۔ ۶۸۳ میں پیدا ہوا۔ انتقال ۷۲۷ میں۔ بدھ (تنتری) پیشوا۔ فلکی اور ساحر - ای-ہسنگ کی تا-ین لی (۹) یعنی وہ تقویم جس کی ابتدا ۷۲۱ اور تکمیل ۷۲۷ میں ہوئی پچھلی سب تقویموں سے جن میں چیو-چیہ بھی شامل ہے کہیں زیادہ بہتر تھی۔ تقویم مذکور میں تحلیل غیر مقطع ٭ کے مسائل بھی ملے گے جن کو مصنف نے اس منہاج کے ذریعے حل کیا جسے تا-ین شیو (۱۰) سے موسوم کیا جاتا۔ ای-ہسنگ نے جو فلک منظر ٭ تیار کیا اس میں اجرام سماوی کی حرکات خط استوا کی بجائے طریق الشمس کے حوالے سے ظاہر کی گئی تھیں۔ یہ پانی کے زور سے حرکت کرتا تھا (؟)۔ شہنشاہ وقت کے حکم سے اس نے ان سنینی اور حسابی تصورات کی تحقیق کی جو چیو-تن ہسی-تا کے ذریعے ہندوستان سے چین آئے لیکن اس کام کی تکمیل نہیں ہوئی تھی کہ ای-ہسنگ کا انتقال ہو گیا۔

گائیلز H.A.Giles: Chinese Biographical Dictionary(p.339,1898. کے نزدیک سنہ ولادت ۶۷۲ اور سنہ وفات ۷۱۷).Y.Mikami: Develpoment of Mathematics in China and Japan(p.60,61,63,65,1912).

بقول اے-وائیلی (Chinese Researches حصہ سوم ۱۵۵-شنگھائی ۱۸۹۷) ای ہسنگ نے ایک مشرقی مقناطیسی انحراف ٭ کا مشاہدہ کیا ہوگا؟

چین کی قدیم ترین فہرست کواکب یعنی ہسنگ چنگ (۱۱) کے متعلق خیال ہے کہ اس تالیف ابتدائی ہان بلکہ شاید اس زمانے سے بھی متقدم ہے لیکن اس کا رائج الوقت متن تانگ کے اضافہ و تفصیل کا نتیجہ ہے بغیر کسی تاریخ کے۔

L.Wieger: La Chine(195,519,1920).

۵۔ بازنطینی اور اسلامی کیمیاگری - جاپانی صناعیات

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیلیوڈوروس کیمیا گر

ہیلیوڈوروس(۱)۔ زمانہ فروغ شہنشاہ تھیوڈوسیوس سوم کا عہد جس نے ۱۶-۷۱۷ تک حکومت کی (۲)۔ مسیحی کیمیا گر۔ ہیلیوڈوروس نے فلاسفہ کے فن باطنی کو اپنا موضوع قرار دیتے ہوئے ایک نہایت ہی مغلق نظم کیمیا گری میں لکھی (۲۶۸ابیات)(۳) اور اسے تھیوڈوسیوس کی نذر کیا۔ وہ شاید تین اور نظموں کا مصنف بھی ہے جو باعتبار مضمون و اسلوب کیمیا گری ہی سے متعلق ہیں اور طوالت میں بھی قریباً قریباً اول الذکر کے برابر۔

متن— Günther Goldschmidt: Heliodori carmina quattuor an fidem codicis Casselani. Relionsgeschichtliche Versuche Vorarbeiten, Bd.19, H.2, 60p., Giessen, 1923. (چار یونانی نظموں کا متن لاطینی زبان میں ایک مقدمے کے ساتھ۔ چاروں نظمیں ہے لیوڈوروس تھیوفراس ٹوس، ایروتھیئس lerotheus اور آرکے لاؤس سے منسوب ہیں مگر گولڈشمٹ کے نزدیک ان سب کی تصنیف آٹھویں صدی کے ایک ہی مصنف ہے لیوڈوروس کے قلم سے ہوئی)۔

تنقید— E.O.Von Lippmann: Alchemie(95,1919).

اسلامی کیمیا گری کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ امام جعفر الصادق پر فصل دوم میں۔

جاپانی صناعیات

فصل دوم کے اس شذرے میں جس کا تعلق گیوگی سے ہے ہم نے اس امر کی صراحت کر دی تھی کہ جاپان میں فن کوزہ گری کی ابتدا اور پلوں اور سڑکوں کی تعمیر گیوگی ہی کے زیر اثر ہوئی۔ جاپان کی ان سڑکوں کی میں سب سے زیادہ مشہور نکا۔ سیندو (دوسرا نام ہے کیسو-کیدو اس لیے کہ وہ دور تک (دریائے) کیسو-گاوا کے ساتھ ساتھ چلی گئی ہے)(۴)۔ یہ سڑک ۷۰۲ میں تعمیر ہوئی۔ کیوتو اور ایدو(۶) کو باہم ملانے کے لیے اور اس کا طول تھا ۶۹ بدل چوکیاں°(۵)۔

نارا عہد کے نصف اول میں بدھ مت کو توسیع کا ذکر کرتے ہوئے ہم نے بدھ کے اس عظیم الہیکل مجسمے کا حوالہ دیا تھا جو نارا میں کیگون۔ شیو فرقے کے ایک معبد تو-دے-جی کے حدود میں تعمیر ہوا۔ اس تو-دے-جی دائے بت سو کی تیاری ایک عظیم واقعہ ہے دینی اور فنی اعتباری ہی سے نہیں، اس کے صنعتی پہلوؤں میں سے بعض کا ذکر بھی خصوصیت کے ساتھ دلچسپی کا باعث ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دائے بتسو شہنشاہ شومو کے زیر فرمان ۷۴۳ میں تعمیر ہوا۔ اس کی مورتی کانسی کی چادروں سے تیار کی گئی جن کو ٹانکا لگا کر جوڑ دیا گیا تھا۔ بدھ کو بیٹھا ہوا دکھایا گیا ہے اور اس انداز میں اس کا ارتفاع ۱۶ میٹر سے کچھ اوپر ہوگا۔ صرف چہرے ہی کو لیجیے تو اس کا طول ۵ میٹر کے قریب قریب ہو جاتا ہے۔ پھر جو بتسو دونوں طرف اس کی حضوری میں کھڑے ہیں ان کا ارتفاع بھی 9 میٹر سے زیادہ ہے۔ اس مجسمے کو کوریا کے ایک صناع نے ڈھالا جو نینا کو (۷) (یماتو) میں سکونت پذیر ہو گیا تھا اور جس کا نام تھا کونینا کا کیمی مارو (۸)۔ ڈھلائی کا کام ۷۴۷ میں شروع ہوا اور سات دفعہ ناکام رہنے کے بعد تین برس میں تکمیل کو پہنچا۔ پورے مجسمے کے لیے ۹۸۶،۳۰،۰۰۰ پونڈ تانبے کی ضرورت تھی مزید برآں ۸۷۰ پونڈ زر خالص کی، بیرونی سطح کو ملمع کرنے کے لیے۔ سونے کی اتنی بڑی مقدار چین سے تو مہیا ہو نہیں سکتی تھی لیکن خوش قسمتی سے ۷۴۹ میں کچھ سونا متسو (۹) میں دریافت ہو گیا تھا۔ اس کی رسم نقاب کشائی (''چشم کشائی'' کائے گن) (۱۰) ۷۵۲ میں ادا کی گئی۔

E.Papinot: Historical Dictionary(318,325,449,1919).F. Brinkley:History of the Japanese People(123,1915).

۶۔ جاپانی، چینی اور لاطینی جغرافیہ

فیودوکی (۱)

۷۱۳ میں شہنشاہ بیگم گمائی (۲) (۷۰۸ تا ۷۱۴) نے حکم دیا کہ جاپان کے ہر صوبے کا ایک ایک فیودوکی (حالات طبیعی کا بیان) پیش کیا جائے۔ فیودوکی گویا آج کل کے جرائد ہیں جن میں شہروں، گاؤں، دریاؤں، پہاڑوں، مصنوعات اور روایات کے علاوہ ہر طرح کے قابل ذکر واقعات درج کر دیے جاتے تھے۔ صرف چار فیودوکی محفوظ ہیں یعنی وہ جن کا تعلق ہتاچی، یمہ، ازومو اور بنگو (۳) سے ہے لیکن مکمل فیودوکی صرف ازوموہی کا ہے۔

Papinot's Dictionary(85,19109).Brinkely: History of japan(3,1915).

۷۴۷ کی چینی مہم

۷۴۷ میں ایک چینی لشکر نے ہندوکش عبور کیا اور درکوٹ (۴) (۱۵,۴۰۰ قدم) کے یخ بستہ درے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے گذرتے ہوئے ان وادیوں میں قدم رکھا جو کشمیر سے جا ملی ہیں۔ چینی وقائع کی یہ عبارت جس میں اس مہم کا ذکر آیا ہے ایدوآرد شاوانے نے شائع کی، اپنی کتاب "مغربی تو۔کیوئی (ترکوں) کے متعلق دستاویزیں" (۵) میں۔

Sir Aurel Stein; A Chinese Expedition across the Pamirs and Hindu Kush(Indian Antiquary,voi.52,1923.Isis. VII,184).

بیڈ کے نظریہ مدوجزر کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ عالم مذکور پر فصل سوم میں۔

فرگل

ورگیلیئس متوطن زالتسبرگ، فرگل ولی (۶)۔ ولادت آئرستان میں ہوئی، ۷۰۰ کے لگ بھگ۔انتقال زالتسبرگ میں، ۷۸۴۔آئرستانی راہب۔اسقف زالتس برگ، حواری کارن تھیا (۷)۔ ۱۲۳۳ میں ولی تسلیم کیا گیا۔۷۴۸ کے قریب اس پر رومی کلیسائے کا عتاب نازل ہوا محض اس لیے کہ وہ تحت الارض میں آبادی کا قائل تھا (۸)۔

ورگیلیئس Vergilius پہلا نام ہے جس کا حوالہ Grustav Hellmann کی جویات المانوی میں ملے گا اور اس کی وجہ ہے ورگی لیئس کی "Decalogium de metheorologicis impressionibus" (Re pertorium der deut-schen Meteorologie ص ۹۶۵-لائپ تسگ، ۱۸۸۳)۔

Hermann vander Linden Virgile de Salzbourg et les theories cosmographiques au VIII siecle(Buil.de l'Acad. royale de Belgique(Letters),163-187,1914;Isis,11,437).

۷۔ جاپانی اور لاطینی تاریخ نگاری جاپانی تاریخ نگاری

کوجیکی (۱) ایک موضوع تصنیف ہے اور روایتاً شہزادہ شوتو کو (ج۔دقرن ہفتم کا نصف اول) سے منسوب جس سے اگر قطع نظر کرلی جائے تو بہ ماننا لازم آئے گا کہ جاپان کی سب سے پہلی تاریخ کوجیکی ہے یا فورو۔کوتو۔بومی (اشیائے قدیمہ کے نوشتے) (۲) جسے اونو۔یاسومارو (۳) نے (م۔۷۲۳) ۷۱۲۔ ۷۱۱ میں ترتیب دیا۔کتاب مذکور میں ابتدائے آفرینش سے لے کر شہنشاہ بیگم سیوکو کے سال وفات یعنی ۶۲۸ تک جاپانی تاریخ کا حال بیان کیا گیا ہے۔(۳ ج یں)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باعتبار زمانہ جاپان کی دوسری تاریخ ہے نھونگی یا یاموتو-بومی، نہونگی (تذکرہ جاپان)(۴) جسے مختلف فضلا نے ۷۲۰ء میں تالیف کیا اور جس کی بنیاد ان معلومات پر رکھی گئی جو بعض دوسرے فضلا نے قرن ہفتم کے نصف دوم میں فراہم کی تھیں۔ یہ کتاب زیادہ تر مان یوتجی نا ے (۵) میں قلم بند ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ کبھی کبھی اسے کانا نھونگی (تجی تذکرہ)(۶) کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ ۷۲۰ میں اونو-یاسو مارونامی ایک شخص اور شہزادہ تونیری (۷) نے اس پر نظر ثانی کی اور اس طرح جو نسخہ تیار ہوا اس کے لیے نھون شوکی (جاپان کا مکتوب تذکرہ)(۸) کا عنوان تجویز کیا گیا۔ نھون شوکی میں اس عہد کا ذکر آیا ہے جو آفرینش عالم سے شروع ہو کر شہنشاہ بیگم جیتو کو دست برداری یعنی ۶۹۶ پر ختم ہو جاتا ہے (۳۱ ج یں-ایک ناپید ہے)۔

یہ دونوں تصنیفات اگر چہ کچھ بہت زیادہ تنقیدی نہیں لیکن اس لحاظ سے بے حد اہم کہ جاپان کے قدیم حالات میں ان کے علاوہ اور کوئی تاریخ دست یاب نہیں ہوتی۔ پھر ان میں شنتو اساطیر بھی سب کے سب موجود ہیں۔ بایں ہمہ دونوں کا انداز الگ الگ ہے۔ کوجیکی کی بنا ان ملکی روایات پر رکھی گئی جو ہیڈانو-آرے (۹) نامی ایک شخص نے بیان کیں۔ لہٰذا اس کی حیثیت خالصاً جاپانی ہے لیکن نھون شوکی نتیجہ ہے اس طویل ادبی کاوش کا جسے فی الحقیقت چین کی تاریخی عالیات سے تحریک ہوئی، گویا یہ تاریخ اصلاً چینی ہے۔

نھون شوکی شش تواریخ ملیہ (ریکو-کوکوشی)(۱۰) میں سب سے پہلا ہے باقی پانچ کی ترتیب میں بھی اسی کو پیش نظر رکھا گیا۔ ان تفصیل یہ ہے:

''زوکو نھونگی'' یا ''شوکو-نھون-کی'' (جاپان کے ضمنی تذکرے) از (۱۱) ۶۹۷ تا ۷۹۱، ۴۰ جلدوں میں جس کی تکمیل فوجی وارا-تسوگناووا (۱۲) (۷۹۶-۷۲۷) اور دوسرے علما نے ۷۹۸ میں کی۔

''نھون کوکی'' (جاپان کے متاخر تذکرے)(۱۳) از ۷۹۲ تا ۸۳۳، ۴۰ جلدوں میں (صرف ۱۰ محفوظ ہیں) جس کی تکمیل فوجی وارا-اتسوگو (۱۴) (۷۷۳-۹۴۳) نے ۸۴۰ میں کی۔

''زوکو (یا شوکو) نھون کوکی'' (ضمنی متاخر تذکرے)(۱۵) از ۸۳۳ تا ۸۵۰، ۲۰ جلدوں میں جس کی تکمیل ۸۶۹ میں فیوجی وارا-یوشی فوسا (۱۶) (۸۰۴-۸۷۲) نے کی۔

''مون توکو جت سو-روکو'' (مونتوکے کے سچے وقائع)(۱۷) از ۸۵۱ تا ۸۵۸، ۱۰ جلدوں میں جس کی تکمیل ۸۷۹ میں فیوجی وارا-موتتسو نے (۸۳۸-۸۹۱)(۱۸) نے کی۔

''سندے جت سو-روکو'' (تین فرماں روایئوں کے سچے وقائع)(۱۹) از ۸۰۹ تا ۸۸۷، ۵۰ جلدوں میں جس کی تکمیل ۹۰۱ میں فوجی وارا-توکی ہیرا (۲۰) (۸۷۱-۹۰۹) نے کی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متن — کوجیکی (Kojiki) کا انگریزی ترجمہ از Basil Hall Chamberlain (ٹرانس ایشیاٹک سوسائٹی جاپان، ضمیمہ مجلد ۱۰ — ۴۹۰ ص یوکوہاما، ۱۸۸۲، ۱۸۸۳)۔

جاپانی تاریخ میں سب سے پہلی اشاعت نھونگی Nihongi کی ہوئی (۱۶۱۰-۱۵۸۹)۔ اس سے قبل جاپان میں محض سوتر اور چینی عالیات ہی طبع کی جاتی تھیں۔ اس بنیادی متن کے متعدد نسخے ملے گے۔ جاپانی متن معہ فرانسیسی ترجمہ از Léon de Rosny (مجلد اول - پیرس، ۱۸۸۷) جرمن ترجمہ از فصول ۲۲ تا ۳۰ از Karl Florenz کے قلم سے (Mitt.Deuts Ges,Supp) پانچ حصوں میں۔ ٹوکیو، ۱۸۹۷-۱۸۹۲) نیز فصل اول و دوم کا مترجم مذکور کے قلم سے (حوالہ مذکورۃ الصدر ۳۵۰ ص، توکیو، ۱۹۰۱)۔ انگریزی ترجمہ W.G.Aston کے قلم سے (مجلس جاپان کے ترجمے اور روئیداد یں - ۲ ج یں، ۱۸۹۶)۔

تنقید — Cl.E.Maistre: La litterature historique du Japan des origines aux Ashikaga(Bull.de l'ecole francaise d'Extreme orient,vol,3,564-596,1903;vol,4,580-616,1904. (بڑی فاضلانہ تصنیف ہے).E.Papinot: Historical Dictionary of Japan(Tokyo,1909). F.Brinkley: Histoay of the Japanese People(London,1915).

اس زمانے کے لاطینی تاریخ نگاری کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ بیڈ پر فصل سوم میں۔

۸۔ جاہلی، بازنطینی، اسلامی، چینی اور جاپانی قانون:

جاہلی قانون

متاخر المانی ضابطہ یعنی "قانون المانی (۱)" کا تعلق اس عہد سے ہے جو ۷۰۹ سے شروع ہو کر ۷۳۰ پر منتہی ہو جاتا ہے۔

متن — K. Lehmam نے ترتیب دیا (Mon Germ, hist., Leges) میں۔

بویری قانون (قانون بوریا) (۲) ایک حد تک المانی قانون پر مبنی ہے اور اس کا زمانہ ہے ۷۴۳ تا ۷۴۹۔

متن — Joh.Merkel نے ترتیب دیا (حوالہ مذکورۃ الصدر)

دونوں ضوابط کی کتابیات August Potthast میں ملے گی (Bibliotheca, Bibliotheca723,724,1896)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بازنطینی قانون

۷۴۰ میں جسطنطینی قانون کا ایک تنقیح شدہ ملخص لیون اسوروی (۳) (شہنشاہ مشرق از ۷۱۷ تا ۷۴۱) کے حکم سے تیار کیا گیا بعنوان ذیل (۴)۔

لیون کے زیر ہدایت بعض ایسے ضوابط بھی تالیف کئے گئے جو خاص خاص امور کے لیے مختص تھے مثلاً: قانون زراعت، روڈیسی قانون (۵)، جہاز رانی (۶) اور قانون حرب (۷)۔

متن — K.E.Zachariae von Lingenthal نے Collectio librorum iuris Graeco-Romani ineditorum میں ترتیب دیا (مجلد اول، ۵۲-۱۷ لائپ تسگ، ۱۸۵۲ء)۔ جدید نسخہ از Ant.G.Monferratus (اثینیہ، ۱۸۸۹ء)۔

تنقید — Krumbacher:Byzantinische Litterature(605,9,187).

اسلامی قانون کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ امام ابوحنیفہ پر فصل دوم میں۔

ووچنگ

ووچنگ (۸)۔ مولد پیئن - چو (۹)، ہونان - متوفی ۷۴۲۔ فن حکومت کا چینی طالب علم جس نے ایک رسالہ اصول حکومت میں لکھا، دس فصلوں اور چالیس ابواب میں منقسم اور جس کا عنوان ہے چین- کوئن چینگ- یاؤ اس رسالے کا طرز مکالے کا ہے شہنشاہ تائی تسنگ (ج - و باب ماسبق) اور اس کے وزرا کے درمیان۔

A.Wylie: Chinese Literature(32,(1867)1902).H.A.Giles: Biographical Dictionary,1898,881.

جاپانی قانون

اومی ریو (ج - وقرن ہفتم کا دوسرا نصف) ضائع ہو چکی ہے۔ جاپان کا اولیں ضابطۂ قانون وہ ہے جسے دیہو (۱۰)۔ ریورتسو (۱۱) سے موسوم کیا گیا (۱۱ جلدوں میں) یعنی اول الذکر کی تنقیح اور ان اصلاحات کا مستزاد جن کی ابتدا سنہ تیکوا میں ہوئی اور جسے شہنشاہ موموو (۱۲) نے ۷۰۱ میں فوجی وارافوھتو (۶۵۹-۷۲۰) (۱۳) کے زیر ہدایت نافذ کیا۔ یہاں یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ ضابطۂ مذکور بڑی حد تک چینی قانون پر مبنی تھا۔

۷۱۸ میں دیہو قوانین کی نظر ثانی کی گئی، شہنشاہ بیگم گین شو (۱۴) کے زیر فرمان اور اس مرتبہ پھر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوھتو ہی کے زیر نگرانی۔اب ان کا نام قوانین یورو(۱۵)قرار پایا۔ ان قوانین کے ساتھ سرکاری قوانین (کیاکو)(۱۶) کا اضافہ بھی کر دیا گیا تھا،علیٰ ہذا مناسک مذہبی اور رسوم وآداب (شی کی)(۱۷) کا۔

قرن نہم اور قرن دہم میں ان قوانین اور مراسم کا ایک نیا مسودہ تیار ہوا اور ہر مرتبہ کسی نہ کسی فوجی وارا کے ماتحت۔ آگے چل کر ان تینوں تنقیحات کے لیے تین پشتوں کے قواعد وضوابط (سن-دے-کیاکو-شی کی)(۱۸) کا نام تجویز کیا گیا۔یاد رکھنا چاہیے دیہو قوانین کی یہ ترتیبات وہ تدریجی مراحل ہیں جن کے ذریعے چینی روایات رفتہ رفتہ جاپانی روایت میں جذب ہوتی گئیں۔

قوانین مذکور کا مختصر سا تجزیہ بر نکلے: جاپانی قوم کی تاریخ (۱۸۴-۱۷۶-۱۹۱۵ء) میں ملے گا۔نیز ملاحظہ ہوای-پاپی نوٹ کی قاموس (۱۹۰۹ء) میں مقالات (رتسوسو-ریو-کیاکو-شی کی،دیہو یورتسو اور شموت سو کے نوکو مارو۔

دیہو-ریو سے تعلیم اور طب کے متعلق بھی بڑی قابل قدر معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔ملاحظہ ہو Fujikawa کی Geschichteder Medizin in Iapan(۹-۷-توکیو،۱۹۱۱ء۔ چین کی ان طبی تصانیف کی ایک فہرست کے ساتھ جو اس وقت جاپان میں رائج تھیں)۔

۹۔عربی اور جاپانی لسانیات حجاج ابن یوسف

ابو محمد الحجاج ابن یوسف-واسط(۱) میں وفات پائی،۷۱۴ء میں۔عمر ۵۳ بسال بحساب تقویم عرب۔سپاہی(۲) اور قواعد داں۔ عبدالملک کے ماتحت عراق کا عامل۔حجاج کا ذکر یہاں اس لیے مناسب تھا کہ مذہب بصرہ کا ظہور زیادہ تر اسی کے اثر اور شغف علم سے ہوا(۳)۔مزید یہ کہ ایک نہایت ہی اہم ایجاد یعنی حرکات اور نقطوں کا استعمال جو ایک ہی شکل کے حروف صحیح کے اوپر یا نیچے لگائے جاتے ہیں،اسی سے منسوب کی جاتی ہے(۴)۔

Ibn Khallikān: De Slane(vol.1,356-1842). Jean Périer: Vie d'al-Hadjdādj ibn Yousof d'aprés les sources arabs(Bibl. de l'école des hautes études,385 p.,Paris 1904).E.G. Browne: Literary History of Persia(voi.1,230,1908).

۱۰۔کیبی مکیبی (۱)

نیز صرف مکیبی، یا کیبی نومابی(۲)۔کیبی جاپان کا وہ خطہ ہے جہاں اس کا قیام رہتا تھا۔اصل نام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شموتسو میچی اسوی (۳)۔ سال ولادت ۶۹۳-۷۱۶ میں چین روانہ ہوا اور ۷۳۵ میں واپس آ گیا۔ ۷۵۲ میں بہ حیثیت سفیر چین کا دوبارہ سفر۔ متوفی ۷۰۵۔ جاپانی مدبر اور کن-فیوشسی-چینی طرز پر جاپان کے ملکی نظم و نسق کے بڑے بڑے موسسین میں سے ایک۔ قیام چین میں اس نے ''تاریخ، عالیات خمسہ، فقہ، ریاضی، فلسفہ، تقویم سازی اور دوسرے علوم میں'' نہایت گہری نظر پیدا کر لی تھی۔ لہٰذا ۷۳۵ میں مراجعت وطن پر اس کے اثر و اقتدار اور عزت میں اور بھی اضافہ ہو گیا۔ کہا جاتا ہے گو (۴) کا کھیل، علیٰ ہذا بیوا (۵) چہار تار بربط) اور زردوزی کا رواج اسی کی بہ دولت پھیلا۔ وہ شہنشاہ بیگم شوتو کو (ج-د باب مابعد) کا اتالیق بھی تھا۔

نہونگی کا ذکر کرتے ہوئے (فصل ہفتم میں) ہم نے لکھا تھا کہ ان وقائع کا زائد حصہ منیو-گانا (بامان یو تہجی نامے) (۶) میں قلم بند ہوا۔ یعنی ان کی زبان جاپانی تھی، گو سمعی اعتبار سے رسم الخط چینی رہا لیکن چینی حروف پورے پورے لکھے جاتے تھے۔ لہٰذا ایک ذہین انسان کے لیے یہ سمجھنا کیا مشکل تھا کہ ایک ہی قسم کے حروف کو چوں کہ بار بار دہرانا پڑتا ہے اس لیے کیوں نہ ان کو مخفف کر لیا جائے۔ ان کو ایک معیار پر لانے کا خیال بعد میں پیدا ہوا۔ قدیم ترین جاپانی تہجی نالے (کانا) یعنی کاتا-کانا (۷) کے ایجاد روایتاً مکیبی ہی سے منسوب ہے۔ یہ کانا ۴۷ علامات کی ایک جدول پر مشتمل تھا اور مخفف شدہ چینی اشکال حروف ' سے ماخوذ۔ یوں ایک ایک رکن تہجی کو لیتے ہوئے جاپانی زبان کو تیزی سے سمعی شکل میں لکھنا آسان ہو گیا۔ دوسرا تہجی نامہ ہیرا گانا (۸) کہا جاتا ہے کوبو دیشی نے ایجاد کیا (ج-و قرن نہم کا نصف اول)۔ یہ امر یقینی ہے کہ قرن نہم کے اختتام سے پہلے ان دونوں ''کانوں'' کا لوگوں کا علم تھا اور وہ استعمال بھی ہوتے تھے۔ البتہ یہ ممکن نہیں کہ مکیبی اور کوبو سے ہم ان کے انتساب کی تحقیق بھی کر سکیں۔ یہ ارکان تہجی (یا ان کے مختلفات ') جاپانی زبان کی تحریر کے لیے چینی حروف کے ساتھ آج بھی استعمال ہوتے ہیں۔

E.Papinot: Historical Dictonary(274,1909)'.F.Briikley: History of the Japanese People.

کانا کے متعلق معلومات کے لیے ملاحظہ ہو ایف-برنکلے کی غیر مخلص جاپانی-انگریزی قاموس (توکیو، ۱۸۹۶) یا جاپانی قواعد کی کتابیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرھواں باب

(۲)

۱۔ Asvaghosha ۲۔ Ma3-ming2(7576,7960)

۳۔ Saketa ۴۔ Kushan۔

۵۔ کنشک (Kanishka) کا زمانہ متحقق نہیں۔ بعض علما کے نزدیک وہ قرن اول ق-م میں گذرا لیکن فی زمانہ اسے قرن دوم میلادی کے نصف اول میں جگہ دی جاتی ہے (ق-۱۲۰ تا ق-۱۶۲)۔ ہم نے ونسٹ اے-سمتھ (آکسفرڈ کی تاریخ ہند، ۱۹۱۹) کا تتبع کرتے ہوئے امتحاناً قرن دوم ہی کا زمانہ اختیار کیا، گو مصنف مذکور نے خود بھی اس کے متعلق تیقن سے کچھ نہیں کہا (لیکن اس تاریخ کی دوسری ترتیب میں ۱۲۶، ۱۹۲۳ مصنف نے صاف صاف یہی رائے اختیار کی ہے) لہٰذا اب کنشک کے زمانے کے متعلق جو امر غیر یقینی ہے اس کا تعلق صرف ۴۰ سال کی مدت سے ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا اس کا سنہ جلوس ۷۸ء ہے یا اس سے ۴۰ برس مؤخر۔ کنشک نے ہندوستان سے باہر بدھ مت کی اشاعت میں اتنا ہی حصہ لیا جتنا شاید ہندوستان کے اندر۔ اسے اشوک ثانی بھی کہا گیا ہے۔ مصنف۔

۶۔ Mathayana یعنی کشتی بزرگ-مترجم۔

۷۔ Hinayana یعنی کشتی خورد-مترجم۔

۸۔ Awakening of Faith چینی میں چی-ہسن-لیون (1070, ch'i3-hsin4-lun4 -4587,7475)-مصنف۔

۹۔ Buddhacarita یعنی بدھ کے اعمال (Doings of the Buddha) اس کتاب کا ترجمہ چینی میں ۴۱۴ اور ۴۲۱ کے درمیان ہوا بہ عنوان فوسو-ہسنگ تسان (3589, Fo2 So2-hsing2 tsan4 10211,4624,11532) البتہ اس امر کی تحقیق نہیں ہو سکی کہ ہم نے جن دو کتابوں کا حوالہ دیا وہ حقیقت میں ایک ہی مصنف کے قلم سے لکھی گئیں یا نہیں کیوں کہ چینی اور تبتی ماخذ کو دیکھیے تو ان میں کئی ایک اشوگھوش مذکور ہیں جو بہت ممکن ہے مختلف شخصوں کے نام ہوں۔ بدھ چرت بہ ہر کیف بدھ بطریق ہی کی تصنیف ہے۔ مصنف۔

(۳)

۱۔ Epictetos۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ Hierapolis ملاحظہ ہو فہرست اسما-مترجم۔

۳۔ جب ڈومی ٹین نے تمام فلسفیوں کو ایطالیہ سے جلاوطن کر دیا-مصنف۔

۴۔ Hadrian ملاحظہ ہو فہرست اسما-مترجم۔

۵۔ Adrastos۔

۶۔ Polemon Leodicensis۔

۷۔ Laodicea ملاحظہ ہو فہرست اسما-مترجم۔

۸۔ Smyrna ملاحظہ ہو فہرست اسما-مترجم۔

۹۔ Antoninus ملاحظہ ہو فہرست اسما-مترجم۔

۱۰۔ فزیوگ نومونیکا۔

۱۱۔ جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ارسطو کی موضوع تصنیفات پر-مصنف۔

(۴)

۱۔ Balbus

۲۔ Dacian War ملاحظہ ہو فہرست اسما-مترجم۔

۳۔ (mensurarum) Balbiad Celsum expositio et ratio omnium formarum

۴۔ Hyginus

۵۔ De limitibus(constituendis)

۶۔ Theon۔

۷۔ یعنی متعدد مربعوں میں اعداد کو اس طرح ترتیب دینا کہ ان کا حاصل جمع ہر صورت میں یکساں رہے-مترجم۔

(۵)

۱۔ Claudios Ptolemaeos۔

۲۔ Mathematical Treatise۔

۳۔ 'تدوین ریاضیات'۔

۴۔ 'تدوین عظیم فلکیات'۔

۵۔ Almagest (المجسطی)۔ اس اشتقاق کے متعلق مزید معلومات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ حجاج ابن مطر (قرن نہم کا نصف اول) پر-مصنف۔

۶۔ Partes minutae primae,partes minutae secundae۔

۷۔ Minutes,Seconds علیٰ ہذا عربی الفاظ دقیقہ و ثانیہ جن کی لغوی ترکیب ظاہر ہے۔ مترجم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ Geographical Treatise۔

۹۔ Eurasia یعنی یورپ اور ایشیا دونوں۔مترجم۔

۱۰۔ Opties۔

۱۱۔ قدیم ترین مطبوعہ نسخوں کے متعلق مزید معلومات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا باب جغرافیہ قرن پانزدہم میں۔مصنف۔

۱۲۔ اگاتھوڈایمون پر Berger کا مضمون بھی ملاحظہ کرلیا جائے پاؤلی ویسووا میں (ج-۱، ۷۴۷، ۱۸۹۴)۔ سائنس دان مذکور کا وطن اسکندریہ تھا مگر اس کا زمانہ معلوم نہیں ہو سکا۔مصنف۔

۱۳۔ Appiroition of Fixed stars and Collection of Pragnostics۔

۱۴۔ Planetary Hypothesis۔

۱۵۔ Inscriptio Canobi۔

۱۶۔ Mannal Tables۔

۱۷۔ The Analemma۔

۱۸۔ Planisphaerium۔

۱۹۔ Tertabiblion یا Quadripartitum۔

۲۰۔ Centiloquim۔

۲۱۔ Table of Reiges۔

۲۲۔ Treatise on Music ہارمونیکا۔

۲۳۔ Judment and Hegemony of the Soul۔

۲۴۔ Chang[1] Hêng[2](416,3912)۔

۲۵۔ Nan[2]-Yang[2](8128,12883)۔

۲۶۔ An[1]-Ti[4](44,10942)۔

۲۷۔ Shan[4]-Ti[4](10143)۔

۲۸۔ اس قسم کے کرے پہلے بھی تیار ہو چکے تھے۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ لوبیہ ہنگ (قرن دوم ق-م کا دوسرا نصف) اور چیہ کیوئی پر (قرن اول کا دوسرا نصف)۔مصنف۔

۲۹۔ Forke۔

۳۰۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چاؤ-تسو پر قرن دوم ق-م کا دوسرا نصف-مصنف۔

۳۱۔ Ling[2]-hsien*(7222,4547)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۶)

۱۔ Apollodors۔ ۲۔ Dacia۔

۳۔ Danube۔ ۴۔ Turnu Severin

۵۔ Iron Gate ملاحظہ ہو فہرست اسما۔مترجم۔

۶۔ تقریباً یہی زمانہ تھا جب دریائے تاجہ (Tagus) پر القنطرہ (Alcantara) کے قریب ٹراجن کے دوسرے ماہر تعمیری۔ جولیس لاکر C.Julius Lacer نے ایک پل تعمیر کیا (۶-۱۰۵)۔مصنف۔

۷۔ Forum یعنی نخاس ملاحظہ ہو فہرست اسما۔مترجم۔

۸۔ Ts'ai[4] Lun[2](11519,7464)۔

۹۔ Kuei[4] Yang[2](6461,12883)۔

۱۰۔ Kueichon

۱۱۔ Ho[2] Ti[4](3945,10942)۔

۱۲۔ چینی کتابت کے باقی مرحلوں کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مینگ تھین پر (قرن سوم ق-م کا دوسرا نصف)۔مصنف۔

۱۳۔ Fan Yeh۔

۱۴۔ یہ اکتشاف ۱۹۱۱ میں ہوا سر اورل اشٹائین (Sir Aurel Stein) کے ہاتھوں۔کل اجزا ۹۱ مکتوبات پر مشتمل تھے زیادہ تر صغدی اور کچھ چینی زبان میں۔ ملاحظہ ہو نقل کا لاصل کارٹر Carter کی تصنیف میں صفحہ ۵ کے متصل۔مصنف۔

(۷)

۱۔ Marinos۔

۲۔ Tyoce ملاحظہ ہو فہرست اسما۔مترجم۔

۳۔ ماری نوس کی تصنیف قرن دہم میں دستیاب ہوتی تھی اس لیے کہ مسعودی اس کو دیکھنے کا مدعی ہے، (Livre de l'Averlissement P.53)۔

(۸)

۱۔ Archigenes۔ ۲۔ Antyllos۔

۳۔ Heliodoros۔ ۴۔ یہ نام مصر میں بڑا رائج تھا۔مصنف۔

۵۔ Quintos۔ ۶۔ Satynos۔

۷۔ Numasianos۔ ۸۔ Lycos۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ Pelops۔ ۱۰۔ Max Simon۔

۱۱۔ Rufus اس نام کے زیادہ صحیح ہجے یہ ہوتے Rhuphos لیکن ہم نے وہی طرز تحریر اختیار کیا جو بالعموم مستعمل ہے۔ روفس ایک عام رومی نام ہے۔ بہ معنی سرخ مو (فرانسیسی میں roux)۔مصنف۔

۱۲۔ مسلمانوں میں اسے بڑی قدرو منزلت حاصل تھی۔مصنف۔

۱۳۔ یہ عدسۂ چشم کی حقیقی شکل کی طرف اولین اشارہ ہے۔ Singer کہتا ہے (ٹائپ سے لکھے ہوئے حواشی تاریخ تشریح کے بیان میں ص ۲۸، ۱۹۲۳) "سترھویں صدی تک اس امر کے متعلق برابر غلط فہمی رہی کہ عدسے کی ساخت اور وظیفہ کیا ہے سوائے روفس کی اس عبارت کے (اس کی کتاب راہونوماسیاس میں)۔ لیونارڈو اور وسالیس نے اسے اور بھی بگاڑ کر پیش کیا۔مصنف۔

۱۴۔ یعنی اس نے خنزیر کے جگر کی کیفیت بیان کی ہے۔ یہ زبردست غلطی وسالیس کے زمانے تک قائم رہی۔مصنف۔

۱۵۔ شروع میں اس کا علم بارھویں صدی کے ایک لاطینی ترجمے سے ہوا جس کو شارتیئے Chartier (ج ۸، ۳۳۰ بعد) نے یہ سمجھتے ہوئے شائع کیا تھا کہ وہ جالینوس کی تصنیف ہے۔ پہلا یونانی نسخہ ڈارم برگ کے نزدیک یہ کتاب اگرچہ اسی زمانے کی ہے مگر غیر مستند۔مصنف۔

۱۶۔ لیکن یہ حقیقت فراموش ہو چکی تھی اور سترھویں صدی میں ہاروی کو از سرنو اس کا انکشاف کرنا پڑا۔ یعنی دوران خون کی دریافت میں یہ اس کا اولین قدم تھا۔مصنف۔

اس انکشاف کا سہرا اور اصل اطبائے اسلام کے سر ہے۔ ملاحظہ ہو مقدمہ۔مترجم۔

۱۷۔ Soranos۔

۱۸۔ Methodicorum princeps۔

۱۹۔ یاد رکھنا چاہئے کہ سورانوس کا اثر ازمنہ متوسطہ کے طبی نشوونما میں بالواسطہ کام کرتا رہا، یعنی موس کیون Moschion (ج۔ و قرن ششم کا نصف اول) کی کتاب کے ذریعے جو سورانوس ہی کا چربہ ہے۔مصنف۔

۲۰۔ Metrodora۔

۲۱۔ Laurentiana, Florence۔

۲۲۔ F.4 to 33 بارھویں صدی کا ایک مخطوطہ، Plut, LXXV۔

۲۳۔ Pañchanda۔

۲۴۔ قرپ تنگ کے ترجمے کی رو سے چرک کنشک کا طبیب تھا۔مصنف۔

(۹)

۱۔ Caius Suetonius۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ Meadows(Prata)۔

۳۔ De viris illastribus۔

۴۔ Vitae duodecim Caesarum۔

۵۔ Arrianus Flavius یونانی آریانوس۔

۶۔ Nicomedia ملاحظہ ہو فہرست اسما۔مترجم۔

۷۔ Cappadocia شام میں۔ملاحظہ ہو فہرست اسما۔مترجم

۸۔ ایک ٹوڈیاٹری پائی۔ہیگ کائی ری ڈیون۔

۹۔ الیک ساندرو انا باسس۔

۱۰۔ انڈیکا۔ ۱۱۔ Euxine۔

۱۲۔ پیری پلوس یوک سائینو پونٹو۔

(۱۰)

۱۔ Salvius Julianus۔

۲۔ فوجداری؟ پریٹر (مجسٹریٹ، حاکم، سپہ سالار، محافظ سپاہی)۔مترجم۔

۳۔ Edictum Perpetuum۔

۴۔ Senatusconsultum۔

۵۔ Digesta قسطنطین کی ڈائی جسٹ (مجموعۂ قوانین) میں جولیئن کی کتابوں سے ۴۵۶ اقتباسات اور ۶۴۰ نظائر لیے گئے ہیں۔مصنف۔

(۱۱)

۱۔ Hsü^{3} shên^{4}(4761,9846)۔

۲۔ Shao^{4}-Ling^{2}(9777,7235)۔

۳۔ Shus^{1} Wên^{2} Chieh^{3} Tzu^{4}(10164,12633,1515,12324)۔

۴۔ شووین مختصر نام ہے بہ معنی مرقوم الفاظ کا ایک رسالہ۔پورے عنوان کا ترجمہ شاید یہ ہوگا (وہ تصنیف جس میں مصنف نے) علامتی حروف دکھلائے اور مرکب حروف کی تشریح کی۔مصنف۔

۵۔ Hsü^{3} Ch' ung'(4761,2908)۔

۶۔ Hsiao^{3} Chuan'(4249,2724)۔

۷۔ مثلاً L.Wieger کی زبردست تصنیف چینی الفاظ میں (انگریزی نسخہ ۱۵۱۵) اصلاً شووین ہی سے ماخوذ ہے۔مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ Apollonios Dyscolos ڈائیس کلاس کے معنی ہیں چڑچڑا بدمزاج-مصنف۔

۹۔ ڈوناٹس Donatus کی لاطینی قواعد اس کتاب کے زیر اثر لکھی گئی (قرن چہارم کا نصف اول)، علیٰ ہذا پرس کین Priscian کی (قرن ششم کا نصف اول) اور اس طرح یورپ میں ہر زبان کی ہر قواعد اسی سے متاثر ہوئی-مصنف۔

۱۰۔ Aenos Dionysios ہم نے یونانی ہجے محض اس لیے کچھ دیے ہیں کہ ان کا استعمال بھی ہوتا ہے لیکن aelius خالصاً لاطینی نام ہے-مصنف۔

۱۱۔ عرف ہواسلگ ماٹیاس-یعنی 'الاوقانی'-مصنف۔

۱۲۔ Hephaestioa۔

۱۳۔ L.Verus۔

سولھواں باب
(۲)

۱۔ Text of the Sopherim۔

۲۔ لیکن یہ نسخہ محض حروف صحیح پر مشتمل تھا۔ اعراب اور موکدات کا اضافہ قرن ششم میں ہوا-مصنف۔

۳۔ Massorites مشورہ کے معنی ہیں روایت-مصنف۔

۴۔ Mishna یعنی زبانی قانون، ربانیوں کی تعلیم-مشناۃ کا اہم ترین مجموعہ ارض جلیل، Gahlee کا ہے-مصنف۔

۵۔ یعنی جیسی کہ یہود نے بالآخر اسے شکل دی-مترجم۔

۶۔ The Version of Aquila۔

۷۔ The Version of Theodotion۔

۸۔ The Version of Symmachos۔

۹۔ Quinta یعنی پنجم-مترجم۔

۱۰۔ Sexta یعنی ششم-مترجم۔

۱۱۔ Septima یعنی ہفتم-مترجم۔

۱۲۔ Hexapla (شش خانہ) اس کتاب میں کونٹا اور سیکس ٹا کی طرف متعدد اشارات پائے جاتے ہیں-مصنف۔

۱۳۔ Old Lation version(Vetus Itala)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ Bohairic,Sahidic۔

۱۵۔ Péshitta(mappaqta péshitta)۔

۱۶۔ Philoxenian۔

۱۷۔ ۶۱۶ کے ہراقلسی Heraclean ترجمے میں پوری انجیل کی نظر ثانی کی بجائے صرف عہد نامہ جدید کی تصحیح کی گئی ہے۔مصنف۔

۱۸۔ Jocobites(Monophysites) وہ مسیحی فرقہ جو طبیعت (physis) واحد (monos) کا قائل تھا یعنی اس امر کا کہ مسیح کی ذات بشریت اور الوہیت دونوں کی جامع ہے۔مترجم۔

۱۹۔ یہ مبحث بڑا وقت طلب ہے اور اس میں کئی ایک سوالات اس قدر متنازعہ فیہ ہیں کہ یہاں ان پر نظر ڈالنے کا موقعہ نہیں۔ ہم نے صرف F.C.Burkitt کے نتائج (۱۹۰۴) کی تلخیص کر دی ہے آر۔ دووال (R.Duval) کی سریانی ادب Litterâture Syriâque کے اتباع میں (۴۲-۳۷،۱۹۰۷)۔مصنف۔

۲۰۔ Diatesseron یعنی اناجیل اربعہ۔مترجم۔

۲۱۔ Vetus Itala۔

۲۲۔ یہ لفظ 'ٹوڈیا تیساروں اوگلیون' سے مشتق ہے سریانی میں Dia-tessaron یا Evangeion da-mehalieté یعنی ''انجیل مخلوط'' کیوں کہ یہ چاروں اناجیل کا مجموعہ ہے۔مصنف۔

۲۳۔ St.Ephraim۔

۲۴۔ ممکن ہے اس کا زمانہ قرن یازدہم سے بھی متقدم ہو۔ ملاحظہ ہو P.Cheikho: Journal asiatique,P.301-307,Sept,1897۔مصنف۔

۲۵۔ Evenglion ion do-mêpharrêshe دوسرا نام Curetonian version کیورٹینی ترجمہ یعنی سریانی اناجیل کے باقیماندہ حصص جو ولیم کیورے ٹن کو دستیاب ہوئے اور یہی اصلاً کنعانی مخکوک (Sinai palimpsest) کا متن بھی ہے۔مصنف۔

۲۶۔ Justin Martyr۔

۲۷۔ Flavia Neapolis یعنی نابلس۔قدیم شیکم۔مصنف۔

۲۸۔ بعد کے ضمیمے کے ساتھ جس کو ایک جداگانہ اعتذار کی حیثیت دی جاتی ہے۔مصنف۔

۲۹۔ Tryphon اس تصنیف کا نام بھی اپولوگیا apologia تھا بہ معنی اعتذار۔

۳۰۔ Synoptic Gospels۔

۳۱۔ Tatian۔تاتیانوس یونانی تلفظ ہے۔مترجم۔

۳۲۔ Assyria یعنی شمالی الجزیرہ میں۔مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۳۔ Oratio ad Graecos خطاب بہ اسم یونان۔

۳۴۔ Julios Africanos۔

۳۵۔ St.Irenaeos,Irenaeus Lugdvnensis۔

۳٦۔ Lyons جنوبی فرانس کا مشہور شہر۔مترجم۔

۳۷۔ Septimus Severus۔

۳۸۔ Valentinians۔

۳۹۔ Contra omnes haereses۔

۴۰۔ یونانی متن ضائع ہو چکا ہے لیکن ایک قدیم لاطینی ترجمہ (قرن چہارم یا اس سے پہلے کا)؟ محفوظ ہے مگر بہ غایت لفظی۔ یہ کیسی عجیب بات ہے کہ اراسمس Erasmus سمجھتا تھا کتاب مذکور لاطینی زبان میں تصنیف ہوئی۔مصنف۔

۴۱۔ In Proof of the Apostolic Teaching۔

۴۲۔ Celsos۔

۴۳۔ True Word۔

۴۴۔ کے۔جے۔نوئے مان K.J.Neumann کے نزدیک کیلسوس کی تصنیف کے کم از کم ۹/۱۰ حصے کا علم اسی طرح ہوا اور ۳/۴ کا اصلاً۔مصنف۔

۴۵۔ یا Jehudaj۔مصنف۔

۴٦۔ Jnda ha-Nasi ہا۔نسی کے معنی ہیں شہزادہ۔اس کو 'ربان' بھی کہا جاتا ہے۔یعنی آقائے اعلیٰ (مشناۃ میں ہمیشہ یہی لقب مذکور ہوگا) یا 'ربنو' یعنی ہمارا آقا۔مصنف۔

۴۷۔ Beth She,arim الشجرہ، فلسطین میں۔مترجم۔

۴۸۔ Sepphoris ملاحظہ ہو فہرست اسما۔مترجم۔

۴۹۔ جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تالمود پر، قرن پنجم کا نصف ثانی۔مصنف۔

(۳)

۱۔ Artemidoros۔

۲۔ Daldianos۔

۳۔ Daldis,Lydia۔

۴۔ Antonines۔

۵۔ ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات دیمقراطوس (قرن پنجم ق م) اور ارسطو پر۔مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ اونوس کو پیکا اور کائی روس کو پیکا۔

۷۔ Lucius Apuleius۔ ایام سلف میں Appuleius کے ہجے زیادہ عام تھے مگر ہم نے آج کل کے رواج کے مطابق Apuleius ہی لکھا۔ مصنف۔

۸۔ Maudora۔

۹۔ De mundo۔

۱۰۔ De magia یا apologia۔

۱۱۔ Metamorphoses۔

۱۲۔ Golden Ass۔

۱۳۔ Marcus Aurelius Antoninus۔

۱۴۔ Pannonia۔

۱۵۔ Meditations۔

۱۶۔ "An-tun" یعنی انتن۔ مترجم۔

۱۷۔ Tongking۔

۱۸۔ Numenios۔

۱۹۔ Bardesanes۔

۲۰۔ Edessa۔

۲۱۔ Anium۔

۲۲۔ سریانی عنوان: کتاب قوانین ممالک (کتابہ ذ۔ناموس ذاتر واتہ Kéthabha dhé-nāmos é dh'athraowāthā) بار۔دیصان کی رائے میں انسان اپنی فطرت، تقدیر اور ارادے کے زیر اثر زندگی بسر کرتا ہے۔ تقدیر کا فیصلہ اس طرح ہو جاتا ہے کہ پیدائش کے موقعہ پر ستاروں کا محل کیا تھا۔ گویا نجوم کا تعلق صرف اس دوسرے عامل یعنی تقدیر یا قسمت کے مطالعہ سے ہے۔ مصنف۔

۲۳۔ Sextos Empiricos۔

۲۴۔ Pyrrhonian Sketches۔

۲۵۔ Sceptical commentaries۔

۲۶۔ Hsün^{2} Yüen^{4}(4875,1776)۔

۲۷۔ Hsien^{3}-ti^{4}(4530,10924)۔

۲۸۔ Han^{4} chi^{4}(3836,922)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۔ Shén[1] Chien[4](9816,1644)۔

(۴)

۱۔ Hsü[2] Yüeh[4](4748,13366)۔

۲۔ Shu[4]-shu[4] Chi[4]-i[2](10075,10053,922,5440)۔

۳۔ Chén-luan۔

۴۔ Suan[4]-P'an[2](10378,8620)۔

۵۔ Chu[1] Suan[4](2549,10368)۔

(۵)

۱۔ Liu[2] Hung[2](7270,5252)۔

(۶)

۱۔ Physiologosیعنی حیوانات کی باتیں۔مترجم۔

۲۔ Aelian۔

۳۔ Old High German۔

(۷)

۱۔ Pausanias۔

۲۔ Antoninus Plus۔

۳۔ Mount Sipylus۔

۴۔ Description of Greece۔

۵۔ Frazer۔

۶۔ یونانی میں سیر، لہٰذا انگریزی اصطلاح Sericultur۔مترجم۔

(۸)

۱۔ Galen۔

۲۔ ہاروی Harvey خوب جانتا تھا کہ جالینوس کہاں تک ستائش کا مستحق ہے۔ یہ امر تعجب ہے کہ جالینوس قریباً قریباً دوران خون کے اکتشاف تک پہنچ گیا تھا، کم از کم جہاں تک اس کے بڑے بڑے حقائق کا تعلق ہے۔

ملاحظہ ہو، اروی کی De motu cordis (۱۶۲۸-باب، ۷ اور جا بجا)۔مصنف۔

لیکن اب تو ثابت ہو چکا ہے کہ دوران خون کا اکتشاف ہاروی نے نہیں کیا بلکہ مسلمانوں نے۔ملاحظہ ہو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ۔مترجم۔

۳۔ Aretaeos۔

۴۔ Menodotos۔

۵۔ Marcellos of Side یا Marcellos Sidetes۔ شہر Side (بہ معنی انار۔مترجم) پام فی لیا کے ساحل پر واقع تھا، دریائے ملاس Melas سے قدرے مغرب میں۔مصنف۔

۶۔ Philumenos۔

۷۔ Aetios۔

۸۔ Amida زیادہ صحیح امید، یعنی دیار بکر۔مترجم۔

۹۔ Leonides۔

۱۰۔ Caelius Aurelanias,Aetios,Paul Aegineta۔

۱۱۔ Marcellinos۔

۱۲۔ وہ بہت سے اطبا کا ذکر کرتا ہے مگر جالینوس کا نہیں کرتا۔اس لیے بہت ممکن ہے اس نے طبیب مذکور سے پہلے فروغ پایا ہو مگر اس کی زبان بعد کے زمانے کی ہے۔مصنف۔

۱۳۔ ملاحظہ ہو ہمارہ شذرہ ہروفی لوس پر (قرن سوم ق-م کا نصف اول)۔قدیم نباضی کے متعلق ہماری معلومات جالینوس کی تحریروں سے ماخوذ ہیں یا ان سے جن کو جالینوس، روفس اور سرانوس سے منسوب کیا گیا ہے، یا مارکلی نوس سے۔مصنف۔

۱۴۔ Chang[1] Chung[4]-Ching[3](416,2876,2143)۔

۱۵۔ Chang[1] Chi[3](416,787) اور Chi Chung-Ching۔

۱۶۔ Nan[2]-Yang[2](8128,12883),Horan۔

۱۷۔ Tsao[3]-Yang[2]-Lsien[4](11623,12883,4545)Hupeh۔

۱۸۔ Chin[1] Kuei[4] yü[4] han[2] yao[4] tüch[4] fang[1] lun[4] (2032, 6465, 13630, 3812,12889,7565,3435,7475)۔

۱۹۔ Shang[1]-han[2]-lun[4](9742,3825,7475)۔ مختصراً چن کوئی یاؤ لیوہ Chin Kuei yao lüch یا محض چن کوئی Chin Kuei۔مصنف۔

۲۰۔ Chüan۔

۲۱۔ Sho-Kan-ron اور Kin-Ki۔

۲۲۔ Su[4]-Wên[4] (استفسارات طب داخلی) Ling2 Cho'1-Ching[1] (عالیہ مدار عجیب) اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Nan2-Ching1 (عالیہ دشواری)۔

۲۳۔ So-mon,Rei-Sui,Nan-Kyö۔

(۹)

۱۔ Appian۔

۲۔ Aulus Gellius۔

۳۔ Noctes Atticae۔

(۱۰)

۱۔ Gaius۔

۲۔ Commodus–مترجم۔

۳۔ Valentinan Law of Citations۔

۴۔ باقی چار ہیں: پاپی نیئن Papinian، پولس Paulus، ال پئین Uelpian اور مڈیس ٹیئن Modestian (ان سب کا زمانہ قرن اول ہے)۔ سر ہنری مین Sir Henry Maine کے نزدیک گائیس کی سند ان سب میں برتر ہے۔ قانون قدیم (Ancient Law,1861)۔ ڈائی جیسٹ میں گائیس سے ۵۳۵ اقتباسات لیے گئے ہیں–مصنف۔

۵۔ Digest یعنی مجموعہ قوانین–متراجم۔

۶۔ Institutes۔

۷۔ (۱) اشخاص، (۲) اشیا، وصایا، (۳) وراثت ریاستوں کے مابین، معاہدات، (۴) افعال اور ان کی شکل–مصنف

۸۔ Justinian۔

(۱۱)

۱۔ Pausanias Atticista اے ٹیکی، یعنی اٹیکا (علاقہ اثینیہ) کا باشندہ–مترجم۔

۲۔ Aelios Herodian۔

۳۔ تک نی کوس۔

۴۔ کاتھولی کی پروسوڈ۔

۵۔ پیری منیروس لکسیوس۔

۶۔ Phrynichos۔

۷۔ Julias Pollux یونانی میں ایولیوس پولے ڈیوکیس۔

۸۔ Naucratis ملاحظہ ہو فہرست اسما–مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سترھواں باب
(۲)

۱۔ Madhyamaka۔

۲۔ Sunyala۔

۳۔ سنسکرت لفظ رسائن کی طرف اشارہ ہے۔مترجم۔

۴۔ Rasaratnakrra۔

۵۔ Daihak۔

۶۔ Winternitz,op.cit.,3,552۔

۷۔ Origen۔

۸۔ Tyrus مشرقی نام تحقیق نہیں ہو سکا۔ملاحظہ ہو فہرست اسما۔مترجم۔

۹۔ پیری ابرکسون۔

۱۰۔ Hexapla عبرانی متن اور اس متن کی تحریر یونانی رسم الخط میں۔مبعیہ کا متن، قرن سوم ق۔م کا پہلا نصف۔ تین اور یونانی ترجمے ازاک وائیلا، سماکوس اور تھیوڈوتیون (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مذہب پر قرن دوم کے دوسرے نصف میں)۔مصنف۔

۱۱۔ Refutation of Celsos کاتاکیل سوس۔

۱۲۔ Abba Arika بالعموم ''رب'' کے نام سے مشہور ہے۔مصنف اریکا بہ معنی طویل۔گویا دوسرے لفظوں میں ''اب (یارب) طویل''۔مترجم۔

۱۳۔ Nebardia تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو دائرۃ المعارف یہود (بابلی کادمیاں)۔نہاردیہ فرات کے کنارے آباد تھا، بابل کے قریب۔مترجم۔

۱۴۔ Sura بابل کے مضافات تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو دائرۃ المعارف یہوڈ بابلی اکادمیاں'۔مترجم۔

۱۵۔ جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ آگے چل کر۔قرن پنجم کا نصف دوم۔مصنف۔

۱۶۔ Mar Samuel دوسرا نام شموئیل یرحی ناہ یرح یعنی تقویم سے واقفیت کے باعث۔مصنف۔ دائرۃ المعارف یہود میں اس کا حال اسی نام کے ماتحت ملے گا۔مترجم۔

۱۷۔ رب مذکور کی موت کے بعد نہاردیہ کی اکادمی چند دنوں کے لیے ارض بابل کی بہترین اکادمی بن گئی تھی۔مصنف۔

۱۸۔ چناں چہ آنکھ کے ایک لیپ کا نام اس کے نام پر ضماد شموئیل یعنی شموئیل کا لیپ رکھا گیا) of Mar

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Sumuel (یونانی میں کولوریون) quillurin! تجویز کیا گیا- مصنف-

۱۹- جس میں مزید اصلاح بہ طریق ہلل ثانی (Hillel II) ۳۶۵-۳۳۰ کی کوششوں سے ہوئی- مصنف-

(۳)

۱- Diogenes Laërtios-

۲- Laërte-

۳- The Lives,Doctorines and Maxims of Famous Philosophers-

۴- Severus Septimius اور Caracala یعنی مقدم الذکر کا بیٹا- اصل نام ارے لیس انٹونی نس- کارکلا عرف ہے اس لمبی قمیض کے باعث جو گال (موجودہ فرانس) میں پہنی جاتی تھی اور جو اس کو پسند تھی- یاد رہے شہنشاہ مذکور کی ولادت بھی گال ہی میں ہوئی تھی- لیوں (Lyon) میں- مترجم-

۵- پیری آئی مارے نیس-

۶- پیری پیا ٹیکس-

۷- پیری کراسیوس کائی او کے سیوس، یا 'پیری میکیوس'-

۸- Philostratos-

۹- Lemnos بحیرۂ یونان (ایجہ) کے بڑے بڑے جزیروں میں سے ایک- یونانی اساطیر میں لکھا ہے کہ ایک زمانے میں لیم نوس کی سب عورتوں نے اپنے شوہروں کو قتل کر ڈالا اور تنہا جزیرے میں آباد تھیں- مترجم-

۱۵- Ammonios عرف 'سکاس' قلی- مصنف-

۱۶- Plotin-

۱۷- Hermetica-

۱۸- St.Hippolytos-

۱۹- Sardinia-

۲۰- Portus Romanus-

۲۱- Philosohhomena-

۲۲- جس میں اس نے سرتاسر سکس ٹوس اختیاری کا اتباع کیا ہے لیکن ہو سکتا ہے وہ کیل سوس کے زیر اثر بھی رہا ہو- بالفاظ دیگر اس نے وثنی توہمات کے خلاف وثنی دلائل سے پورا پورا فائدہ اٹھایا- مصنف-

۲۳- Liu[2] Shao[4](7270,9773)-

۲۴- Han[2] tan[1](3781,10610)-

۲۵- Classic of Fillal Piety,Hsiao[4]-Ching[1](4332,2122) لیکن ہسیاؤ کا مطلب "فرزندانہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیکوکاری" سے کچھ بڑھ چڑھ کر ہے یعنی انسانیت، سیاسی اور خانگی دونوں پہلوؤں سے-مصنف۔

۲۶۔ Jén[2]-Wo[4]-Chih[4](5624,12777,1918)۔

(۴)

۱۔ Sun[1]-Tzu[3](10431,12317)۔

۲۔ Sun-Tzu Suan[4]-Ching[1](10431,2122)۔

(۵)

۱۔ Aeehilles Tatios سوئیڈس Suidas نے اسے اسٹاٹیوس لکھا اور غلطی سے اس اسکندری مصنف کا مرادف سمجھ لیا جو غالباً قرن ششم میں گذرا اور جس نے ایک عاشقانہ رومان تا کا تا لیو کیپین کائی کلائیفونا تصنیف کی-مصنف۔

۲۔ on the Sphere۔

۳۔ Censorinus۔

۴۔ De dia natali۔

۵۔ Lu[4] Ci[1](7432,832)۔

۶۔ Kiangsu۔

(۶)

۱۔ Florentinos وہ اور اس نام کا رومی فقیہ غالباً ایک ہی شخص ہیں-مصنف۔

۲۔ گیورگیکا۔

۳۔ Gargilius Matialis۔

(۷)

۱۔ Itineraria picta۔

۲۔ Itienraria adnotata۔

۳۔ H.F.Tozer: History of Ancient Geography(310-312,1897)۔

۴۔ Ta[2] ch' in[2](10470,2093)۔

۵۔ یعنی سواحل شام اور ایشیائے کوچک سے بہ شمول آرمینیا دریائے فرات کے کناروں تک اور شمالی عرب کے کچھ حصوں کے ساتھ ساتھ-مترجم۔

۶۔ Wei[4] lüeh[4](12567,765)۔

۷۔ San Kuo Chih۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۸)

۱۔ Cassios the Iatrosophist۔

۲۔ ایاٹرکائی اپوریہ کائی پرو بلیے ماٹا فزیکا۔

۳۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اسکندر کی موضوع تحریروں پر۔ مصنف۔

۴۔ Adamantios۔

۵۔ بازنطینی مرتبین نے کاسیوس اردو موضوع۔ اسکندر علیٰ ہذا موضوع۔ ارسطو کی تحریروں کو ایک ساتھ جمع کر دیا ہے۔ مصنف۔

۶۔ Quintns Serenus Samonicus(یاSammonicus)۔

۷۔ De medicina Praecepta Saluberrimaاگر یہی نام اس کے بیٹے کا تھا تو پھر وہی اس کا مصنف بھی ہوگا مگر یہ ایک لاینحل سی بات ہے۔ مصنف۔

۸۔ a capite ad calcem۔

۹۔ Yüan2(13744)یاHua2 T'o2(5005,11346)۔

۱۰۔ Po4-hsien4(9399,4545)۔

۱۱۔ Hua T'o Chung'-ts' ang4-ching1(2875,11601,2122)۔

۱۲۔ Têng4 Ch'u3 Ch'ung'(10870,2660,2875)۔

۱۳۔ Ma2-fei4-San4(7591,3490,9559)۔

۱۴۔ Ma2-yao4(12985)۔

۱۵۔ Ku3-Chin1-t'u2-Shn1 Chi2-Ch' êng2(6188,2027,12128,10024 906,762)۔

(۹)

۱۔ Aelian,Claudios Aelianos۔

۲۔ Praenesteروما سے ۳۰ میل جنوب مشرق میں۔ مترجم۔

۳۔ Elagabalusرومی شہنشاہ، اسکندر سیویرس کا پیشرو۔ مترجم۔

۴۔ پوئے کیلی ہسٹوریا۔

۵۔ پیروی زودون۔

۶۔ Herodian۔

۷۔ تائیس ضیاماکرون باسیلیواس ہسٹوریا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ Benquet of the Learned غالباً ۲۲۸ء کے بعد تالیف ہوئی۔مصنف۔

۹۔ فصول اول دوم، سوم، نہم اور پانزدہم ناپید ہیں۔مصنف۔

۱۰۔ Sextos Julios Africanos۔

۱۱۔ Emmaiüs۔

۱۲۔ Chronographia۔

۱۳۔ Embroidered Girdles۔

۱۴۔ Dion Cassios Cocceianos۔

۱۵۔ Roman History۔

۱۶۔ Zonaras اور Xiphilinos۔

(۱۰)

۱۔ Papinian,Aemilius Papinians۔

۲۔ Valentine Law of Citations۔

۳۔ Quaestiones۔

۴۔ Responsa۔

۵۔ Domitius Ulpianus۔

۶۔ یعنی جنوب مغربی شام کا ساحلی علاقہ جس میں فنیقی آباد تھے اور جو ان کی تجارت، آبادکاری اور بحر پیمائی کا مرکز بنا۔مترجم۔

۷۔ Ad legem Falicidiam,XXXV,2,68 (جیسا کہ Contor کی Geschichte Vol.13 561 میں اس کا حوالہ دیا گیا ہے)۔رومی فقہا کی تحریروں میں ہمارے نقطۂ نظر سے بعض اور دلچسپ باتوں کا ذکر بھی آتا ہے۔ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جولین پر (قرن دوم کا نصف اول)۔مصنف۔

۸۔ Julius Paulus۔

۹۔ Severi یعنی وہ رومی شہنشاہ جن کے اسما میں Severus کا جزو شامل ہے۔مترجم۔

۱۰۔ Theodosius II,Valentinian III۔

۱۱۔ Sententiae۔

۱۲۔ Alaric's "Breviary"۔

۱۳۔ Ad Edictum۔

۱۴۔ یعنی الپین کو مستثنیٰ کو لیجیے تو باقی سب کی تصنیفات سے زیادہ اور ڈائی جیسٹ کا ۶/۱ سے زائد حصہ۔مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ Herennius Modestinus۔

۱۶۔ Dalmatia وہ علاقہ جو بلقان سے اوپر بحیرہ ایڈریاٹک کے مشرقی ساحل کے ساتھ واضح ہے۔مترجم۔

۱۷۔ Reponsa,Pandecton,Regulae,Differentiae,Excusa-tiones,Punishments۔

اٹھارہواں باب

(۲)

۱۔ انگریزی میں Manes۔

۲۔ زندیق غالباً عربی لفظ صدیق کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ یہ لقب ان لوگوں کو ملتا تھا جو درجہ کمال حاصل کر چکے ہیں (آرامی میں صدیقائی SaddIqai فارسی زندیق)۔مصنف۔

۳۔ یعنی ان نسلوں سے الگ جو سرزمین ایران کے مختلف حصوں میں آباد ہوئیں۔ خالص ایرانی اور ایرانی تہذیب کے نام لیوا "فرس" میں سے۔مترجم۔

۴۔ Celeucia—Ctesiphon ساسانی عہد کا مدائن۔سلوقیہ سلوکس نے آباد کیا تھا، کٹیسی فون کا قیام گاہ تھا سلوقیہ سے تین میل دور دجلہ کے مشرقی ساحل پر۔لہٰذا مدائن (جمع مدینہ بہ معنی شہر)۔مترجم۔

۵۔ اردشیر پاپکان بانی دولت ساسانیہ کا جانشین (۲۴۰-۲۷۳) جس نے رومی شہنشاہ ویلیرئن Valerian کو شکست دی اور قید میں رکھا۔مترجم۔

۶۔ دولت ساسانیہ کا چوتھا تاجدار، ہرمز کا بیٹا۔مترجم۔

۷۔ Gunde Shapur جندشاپور یا جندی سابور۔تفصیل آگے آئے گی۔مترجم۔

۸۔ Hermes Trismegistos مصری دیوتا طوط کا وہ نام جو افلاطونی جماعت نے تجویز کیا۔مخفی اور پراسرار علوم کا موجد اور مصنف اور کیمیا سازی کی سینہ بہ سینہ روایات کا حامل۔مترجم۔

۹۔ نصاریٰ کی زبان میں۔مترجم۔

۱۰۔ Marcion وطن سینوپ (بحیرہ اسود کے جنوبی ساحل پر، ترکی میں۔مترجم۔
روما میں فروغ پایا ق-۱۵۰۔ مارکیون اور مارکیونیت پر ملاحظہ ہو N.McLean کا مقالہ Dictionary of Religion and Ethics میں (مجلد ہشتم ۴۵۹-۴۰۷، ۱۹۱۲)۔مصنف۔

۱۱۔ ہم اس سے پہلے اس غیر معمولی اہمیت کا ذکر کر چکے ہیں جو اہل مشرق کے نزدیک رسم الخط کو (بہ مقابلہ زبان) حاصل ہے۔ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ صحف یہود پر قرن سوم ق-م کے نصف اول میں۔مصنف۔

۱۲۔ Barlaam اور Ioasaph (یوز آسف؟)۔مترجم۔

۱۳۔ Sitzungsbherichte of the Prussian Academy,1909 میں A Von Le

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Coq-مصنف۔

۱۴۔ Turfan چینی ترکستان کا شمال مغربی حصہ مترجم۔

۱۵۔ Féng Tao۔

۱۶۔ Albigensian یعنی البی (جنوبی فرانس کے ایک شہر) سے متعلق-انگلوی وہ فرقہ ہے جس نے پادریوں کی مذموم الاخلاقی کے خلاف احتجاج کیا-مترجم۔

۱۷۔ Khantuanift۔ ۱۸۔ Tung-Huang۔

(۳)

۱۔ Plotinos۔

۲۔ Lycopolis۔

۳۔ Campania اٹالیہ کا وہ حصہ جو اس کے وسط میں جنوب کی طرف واقع ہے-مترجم۔

۴۔ یا مذہب اشراق-مترجم۔

۵۔ Enneads۔

۶۔ Parphyry بہ معنی ارغواں پوش-اصل نام شاید ملک تھا-مترجم۔

۷۔ Malchos۔

۸۔ Batanea شرق اردن میں-حوران کے ضلع سے کسی قدر شمال کی جانب-عہد نامۂ عتیق کا بشن-مترجم۔

۹۔ Boetius۔

۱۰۔ Chi[1] K'ang[1](884,5908)۔

۱۱۔ Seven Sages of the Bamboo Grove۔

۱۲۔ Chu[2] lin[2] Ch'i[1] hsien[2](2616,7157,1055,4513)۔

۱۳۔ Yüan[2] Wu[3](13700,12744)۔

۱۴۔ Juan[3] Chi[2](4753,899),Chan[1] Tiao[1](9663,10833),(4675),Hsiang[4] Hsin[4] 283,(4Liu[2] Ling[2] (7270,7200),Juan[3]Hsien[2](5713,4498),Wang[2] Jung[2] (12493,5746)۔

۱۵۔ عربی محاورہ کیمیا السعادۃ-مصنف۔
عربی اور فارسی میں بہ طور استعارہ-مترجم۔

(۴)

۱۔ Diophantos۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ پسے لوس Psellos کا بیان ہے کہ اناٹولیوس نے جو رسالہ مصری منہاج شمار میں تصنیف کیا وہ ڈیوفان ٹوس سے معنون کیا گیا تھا۔ لہٰذا ہم نے سائنس دان مذکور کے لیے جو زمانہ تجویز کیا اس کا دارومدار اسی ایک واقعے پر ہے۔ مصنف۔

۳۔ ملاحظہ ہو مقدمہ۔

۴۔ Arithmetica۔

۵۔ Porisms۔

۶۔ لا3 + لا = 4لا2 + ۴۔ مصنف۔

۷۔ ارتھموس بہ معنی عدد۔ (s) سگما یونانی حروف تہجی میں سے ایک اور 'س' (S) کا مترادف۔ مترجم۔

۸۔ Anatolios۔

۹۔ Pappos۔

۱۰۔ Diocletian۔

۱۱۔ Mathematical Collection۔

۱۲۔ ان کا اکتشاف ہبتون (پولوس) گل ڈن Hahakkuk (Paul Guldin) نے کیا اور اور پھر اپنی کتاب Centrobaryca میں ان کی اشاعت ۱۶۴۱ (ویانا، ۱۶۴۱-۱۶۳۶)۔ مصنف۔

۱۳۔ کروگرافیہ ہورکومیٹیکی۔

۱۴۔ Sporos۔

۱۵۔ ارسٹوٹیلیکا کریا۔

۱۶۔ Wang² Fau²(12493,3392)۔

۱۷۔ Wu۔

۱۸۔ Liu² Hui¹(7270,5160)۔

۱۹۔ Wei یا وو میں؟ Wieger: La Chine(127,352,1920)۔

۲۰۔ Hai³-tao³ Suan⁴-Ching'(3767,10790,10378,2122)۔ ہوسکتا ہے یہ کتاب اصلاً اول الذکر شرح ہی کا ایک حصہ ہو۔ اس کی شرح لی شن-فینگ (ج-و قرن ہفتم کا نصف ثانی Li Sh'un-feng نے لکھی۔ مصنف۔

۲۱۔ Sea-Island Arithmetical Elassic۔

۲۲۔ Chêng اور fu اور یہ غالباً ایک قدیم روایت کے تتبع میں۔ ملاحظہ ہو ہمارے شذرات چانگ تسانگ (قرن دوم ق-م کا نصف اول) پر۔ یہی وجہ ہے کہ اہل چین حسابی چھڑیوں کو چو Ch'ou²(2493)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۵)

۱۔ Zosimos۔

۲۔ Panopolis۔

۳۔ یعنی بالائے مصر (Upper Egypt)۔مترجم۔

۴۔ Synesios۔

۵۔ Johan d' Anastasy۔

(۶)

۱۔ Marcus Aurelius Olympius Nemesianus۔

۲۔ Carus۔

۳۔ Cynegetica ۳۲۵ شش رکنی ابیات۔

۴۔ Apicius۔

۵۔ M.Gabius Apicius۔

۶۔ Chi[2] Han[1](884,3118)۔

۷۔ Chin۔

۸۔ Hui-Ti۔

۹۔ Nan[2] fang[1] ts[1] as[3] mu[4]* Chung[4](8128,3435,11634;8077,2759)۔

(۷)

۱۔ Caiu[1]s Julius Solinus۔

۲۔ Brunetto Latini۔

۳۔ Collectanea rerum memorabilium۔

۴۔ Tanet(Tanetus Insula) کینٹ(Kent) کا انتہائی شمال مشرقی گوشہ جس کو دریائے اسٹور Stour نے جزیرے کی شکل میں تبدیل کر دیا۔مترجم۔

۵۔ Moses of Chorene۔

۶۔ Tu[4]-Yu[4](12043,13675)۔

۷۔ Tu[4]-ling[2](12043.7235)۔

۸۔ Wu[3] Ti[4](12744,10492)۔

۹۔ Ch'un' Shih[4]-ti[4] t'u[3]-ti[4] ming[2] (2154,2302,9 982, 7006, 12098,

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

10956,7940)۔

۱۰۔ Ch4un Ch'in وقائع لو از ۷۲۲ تا ۴۸۱ ق-م ملاحظہ ہو کن فیوشس (قرن ششم ق-م) مصنف۔

۱۱۔ Pei2 Hsiu4(8831,46757)۔

۱۲۔ Chin4(2020)Shih4(2070)۔

۱۳۔ ایک چینی پیمانہ ۳/۱ میل کے قریب بہ قدر ۶۳۳ گز-مترجم۔

(۸)

۱۔ Huang1 Fu3(5109,3624)۔

۲۔ Shih4 An'(9992,44)۔

۳۔ پورا عنوان Chia-i-ching Huang2-ti4 chên1-chia2*i4'-ching' (5124, 10942,615,2275,1167,5341,2122)۔

۴۔ Wang2 Shu2*-ho2(12493,10039,3945)۔

۵۔ Mo4* Ching'(8011,2122)۔

۶۔ تصحیح اور اشاعت از لن ای Lin2 I4(7175,5368) ۱۰۶۸ میں کئی بار طبع ہو چکی ہے۔ اس موضوع میں ایک اور رسالہ جو موچنگ سے کہیں زیادہ مقبول ہوا غلطی سے اس کا مترادف اور وانگ شو-ہو کی تصنیف قرار پایا۔ اس دوسرے رسالے کی نظر ثانی جو منگ خاندان کے ماتحت ہوئی اور جس کا ترجمہ فادر ہر دیو Father Hervien نے کیا J.B.Du Hade کی Description de la Chine,۱۷۳۵ میں شامل ہے-مصنف۔

(۹)

۱۔ Hsün2 Hsü4*(4875,4740)۔

۲۔ Yidg3-Chon1(1336,2444)۔

۳۔ جن کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چینی تاریخ نگاری پر قرن سوم ق-م کے پہلے نصف میں-مصنف۔

۴۔ Mu4 t'ien1-Ch'uan2(8082,11208,12817,2740)۔

۵۔ Mu4* Wang2(8082,124921)۔

۶۔ Ch1én2 Shou4(658,10019)۔

۷۔ Sauch'uan۔

۸۔ Tree Kingdoms یعنی شو *Shu2 وائی Wei4 اور وو Wu2 (۱۰۰۵۷،۱۲۵۶۷،۱۱۷۴۸)۔ شو کی بادشاہت مغرب میں تھی (موجودہ سسو چوآن) اور کا مرکز حکومت تھا چینگ-تو Ch1éng'tu1۔ یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بادشاہت اوروں کے مقابلے میں بہت تھوڑی مدت تک قائم رہی (۲۲۱-۲۶۴) لیکن ہان بادشاہت کی جائز وراثت کا حق چوں کہ عام طور پر اسی ریاست کو پہنچتا تھا لہٰذا اسے وسطی ہان سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ وائی (۲۲۰-۲۶۵) وسط اور شمال میں واقع تھی۔ دارالسلطنت لو-یانگ وو کی ریاست ینگ تسی سے جنوبی سمت میں واقع تھی دارالخلافہ نان کن (Nanking)-مصنف۔

۹۔ San[1] kuo[2]* Chih[4](9952,6609,1918)۔

۱۰۔ وائی چاؤ Wei[2] Char[1](12527,473) کی سوانح عمری میں جس کا انتقال ۲۷۳ میں ہوا۔ اس سوانح عمری میں وائی کا نام وائی یاؤ Wei[2] Yao[4](12954) بتلایا گیا ہے۔ اصل نام چاؤ ہے لیکن چوں کہ یہی سسو-چاؤ Sau-ma Chao یعنی چین مملکت کے شہنشاہ اول کے باپ کا نام تھا اس لیے سان کوچیہ کے مصنف نے از راہ ادب وائی چاؤ کا نام وائی یاؤ سے بدل دیا۔ چائے کا عام شمالی چین میں قرن دہم کے وسط سے پہلے نہیں ہو سکا۔ مغربی ادبیات میں اولیں ذکر، ۱۵۸۸-مصنف۔

(۱۰)

۱۔ Greogerious۔

۲۔ Constitutiones۔

۳۔ Codex Gregorianus۔

(۱۱)

۱۔ Sun[1] Yen[2](10431,13069)۔

۲۔ Sun Shu[2]* Jan[2](10049,5551) یہ ین اس کا سرکاری نام تھا شوجن ذاتی، لیکن اسے سن ین کہنا ہی بہتر ہے۔ مصنف۔

۳۔ Lo[4]*-an[1](7331,44)۔

۴۔ اس زمانے کے چین میں ہندو علم وفضل کی بعض دوسری شہادتیں بھی ملیں گی۔ مثلاً یہ کہ قرن سوم کے تقریباً وسط میں صغدی الاصل عالم سینگ ہوئی Seng[1] Hui[4] (9617,5184) نے بدھ کہانیوں کا ترجمہ چینی میں کیا۔ گویا وہ پہلا شخص ہے جس نے ہندوؤں کی عام روایات اور عقائد کی ترویج مشرق اقصیٰ میں کی۔ سینگ کی سوانح عمری کاؤ سینگ چوان Kao[1] Séng[1] Ch[1]uan[2](5927,9617,2740) میں شامل ہے جس کو ہوئی چیاؤ Hui[4] Chiao[3](5193,1305) نے ۵۱۹ میں تصنیف کیا۔ متن ترپٹک Tripataka (مجلد ۳۵) کے نسخہ ٹوکیو میں ملے گا ترجمہ از ایدوآرد شاوانے (Ed.Chavannes) تونگ پاؤ T'oung Pao ۴۱۲-۱۹۰۹، ۱۰ میں۔ مصنف۔

۵۔ Fan[3]ch[1] ich[4]*(3413,1532)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ Timaeos۔

۷۔ ثمانو سفسٹو پیری ٹون پاراپلاٹونی لیک سیون۔

انیسواں باب

(۲)

۱۔ Essene اشتقاق مشکوک ہے فریسیوں کی ایک جماعت جو بڑے زہد واتقا کی زندگی بسر کرتی تھی۔مترجم۔

۲۔ Therapeutae تارک الدنیا یہود ونصاریٰ کی ایک جماعت۔مترجم۔

۳۔ یہ صحیح ہے اور اس لیے لازم تھا مصنف اسلامی اور دوسری تہذیبوں کی بحث میں بھی یہ اصول پیش نظر رکھتا۔مثلاً کلام ہی کی بحث میں۔مترجم۔

۴۔ Der Mar Antonios۔

۵۔ St.Pachomios۔

۶۔ Esna دریائے نیل کے مغربی ساحل پر۔مترجم۔

۷۔ Dandera۔

۸۔ Tabennisi۔

۹۔ سلسلہ ان معنوں میں جیسے تصوف کا کوئی سلسلہ جس میں شرکا کے درمیان ایک مستقل اور باقاعدہ رابطہ قائم ہوجاتا ہے۔مترجم۔

۱۰۔ St.Basil۔

۱۱۔ Athanasios۔

۱۲۔ Gaul زیادہ صحیح گالیہ۔ورائے ایلپس (Gallia Transalpina) براعظم یورپ کا وہ حصہ جو فرانس، بلجیم، ہالینڈ اور دریائے رائن سے پار تک جرمنی کے بعض علاقوں پر مشتمل تھا۔ کال یا کیلٹ Kelt قبائل کی سرزمین۔مترجم۔

کال کا اولین مارتان متوطن تور Martin of Tours نے ۳۶۰ میں قائم کیا، لگوگے Liguge نزد پواتیے (Poitiers) میں اور پھر ایک اور اس کے چند دنوں کے بعد مارموں تیئے Marmontier میں تور کے پاس۔۴۰۰ کے لگ بھگ ہونوراٹس Honoratus نے تولوں Toulon کے نزدیک دیر لیراں Lerins کی بنیاد رکھی۔ یہ دیر جو ایک جزیرے میں واقع تھا، بہت زیادہ مشہور ہوا۔ پھر قرن پنجم کے اختتام تک دولت روما کے تقریباً ہر صوبے میں مسیحی دوائر کا سلسلہ پھیل گیا۔ ملاحظہ ہو C.H. Robinson کی Conversion of Europe ص ۹، ۱۹۱۷۔مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بادشاہت اوروں کے مقابلے میں بہت تھوڑی مدت تک قائم رہی (۲۲۱-۲۶۴) لیکن ہان پادشاہت کی جائز وراثت کا حق چوں کہ عام طور پر اسی ریاست کو پہنچتا تھا لہٰذا اسے وسطی ہان سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔ وائی (۲۲۰-۲۶۵) وسط اور شمال میں واقع تھی۔ دارالسلطنت لو-یانگ وو کی ریاست ینگ تسی سے جنوبی سمت میں واقع تھی دارالخلافہ نان کن (Nanking)-مصنف۔

۹۔ San1 kuo2* Chih4(9952,6609,1918)۔

۱۰۔ وائی چاؤ(12527,473) Wei2 Char1 کی سوانح عمری میں جس کا انتقال ۲۷۳ء میں ہوا۔ اس سوانح عمری میں وائی کا نام وائی یاؤ(12954) Wei2 Yao4 بتلایا گیا ہے۔ اصل نام چاؤ ہے لیکن چوں کہ یہی سسو-چاؤ Sau-ma Chao یعنی چین مملکت کے شہنشاہ اول کے باپ کا نام تھا اس لیے سان کوچیہ کے مصنف نے ازراہ ادب وائی چاؤ کا نام وائی یاؤ سے بدل دیا۔ چائے کا عام شمالی چین میں قرن دہم کے وسط سے پہلے نہیں ہوسکا۔ مغربی ادبیات میں اولیں ذکر، ۱۵۸۸-مصنف۔

(۱۰)

۱۔ Greogerious۔

۲۔ Constitutiones۔

۳۔ Codex Gregorianus۔

(۱۱)

۱۔ Sun1 Yen2(10431,13069)۔

۲۔ Sun Shu2* Jan2(10049,5551) یہ اس کا سرکاری نام تھا شوجن ذاتی، لیکن اسے سن ییِن کہنا ہی بہتر ہے۔ مصنف۔

۳۔ Lo4*-an1(7331,44)۔

۴۔ اس زمانے کے چین میں ہندو علم وفضل کی بعض دوسری شہادتیں بھی ملیں گی۔ مثلاً یہ کہ قرن سوم کے تقریباً وسط میں صغدی الاصل عالم سینگ ہوئی Seng1 Hui4 (9617,5184) نے بدھ کہانیوں کا ترجمہ چینی میں کیا۔ گویا وہ پہلا شخص ہے جس نے ہندوؤں کی عام روایات اور عقائد کی ترویج مشرق اقصیٰ میں کی۔ سینگ کی سوانح عمری کاؤ سینگ چوان Kao1 Séng1 Ch1uan2(5927,9617,2740) میں شامل ہے جس کو ہوئی چیاؤ Hui4 Chiao3(5193,1305) نے ۵۱۹ میں تصنیف کیا۔ متن ترپٹک Tripataka (مجلد ۳۵) کے نسخہ ٹوکیو میں ملے گا ترجمہ از ایدوآرد شاوانے (Ed.Chavannes) تونگ پاؤ T'oung Pao ۲۱۳-۹، ۱۹۰۹، ۱۰ میں-مصنف۔

۵۔ Fan3ch1 ich4*(3413,1532)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ Timaeos۔

۷۔ ثمانو سفسٹو پیری نون پاراپلاتونی لیک سیون۔

انیسواں باب

(۲)

۱۔ Essene اشتقاق مشکوک ہے فریسیوں کی ایک جماعت جو بڑے زہد و اتقا کی زندگی بسر کرتی تھی۔مترجم۔

۲۔ Therapeutae تارک الدنیا یہود و نصاریٰ کی ایک جماعت۔مترجم۔

۳۔ یہ صحیح ہے اور اس لیے لازم تھا مصنف اسلامی اور دوسری تہذیبوں کی بحث میں بھی یہ اصول پیش نظر رکھتا۔مثلاً کلام ہی کی بحث میں۔مترجم۔

۴۔ Der Mar Antonios۔

۵۔ St.Pachomios۔

۶۔ Esna دریائے نیل کے مغربی ساحل پر۔مترجم۔

۷۔ Dandera۔

۸۔ Tabennisi۔

۹۔ سلسلہ ان معنوں میں جیسے تصوف کا کوئی سلسلہ جس میں شرکا کے درمیان ایک مستقل اور باقاعدہ رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔مترجم۔

۱۰۔ St.Basil۔

۱۱۔ Athanasios۔

۱۲۔ Gaul زیادہ صحیح گالیہ۔ورائے ایلپس (Gallia Transalpina) براعظم یورپ کا وہ حصہ جو فرانس، بلجیم، ہالینڈ اور دریائے رائن سے پار تک جرمنی کے بعض علاقوں پر مشتمل تھا۔ گال یا کیلٹ Kelt قبائل کی سرزمین۔مترجم۔

گال کا اولین مارتان متوطن تور Martin of Tours نے ۳۶۰ میں قائم کیا، لگوگے Liguge نزد پوآتیے (Poitiers) میں اور پھر ایک اور اس کے چند دنوں کے بعد مارموں تیئے Marmontier میں تور کے پاس۔۴۰۰ کے لگ بھگ ہونوراتس Honoratus نے تولوں Toulon کے نزدیک دیر لیراں Lerins کی بنیاد رکھی۔ یہ دیر جو ایک جزیرے میں واقع تھا، بہت زیادہ مشہور ہوا۔ پھر قرن پنجم کے اختتام تک دولت روما کے تقریباً ہر صوبے میں مسیحی دوائر کا سلسلہ پھیل گیا۔ ملاحظہ ہو C.H.Robinson کی Conversion of Europe ص ۹، ۱۹۱۷۔مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ اگر یہ صحیح ہے تو قلب انسانی کی دو بنیادی ضرورتیں ترک کر دینا اور تصوف پسندی کیسے پوری ہوں گی ۹-مترجم۔

۱۴۔ St.Benedict۔

۱۵۔ نسوانی دیر شاید مردانہ دوائر سے بھی پہلے قائم ہوئے۔ رہبانیت کے بانیان اعظم پاکومیوس، باسل اور بے نے ڈکٹ کی بہنیں عورتوں کے لیے منظم جمعیتیں قائم کر چکی تھیں جیسے مردوں کے لیے ان کے بھائی-مصنف۔

۱۶۔ Arios۔

۱۷۔ Persons مسیحی تثلیث کے اقانیم ثلاثہ (باپ، بیٹا، روح القدس)-مترجم۔

۱۸۔ ان کا جوہر ایک ہے یا ایک دوسرے کا مشابہ؟ تاکہ تثلیث کو کسی طرح توحید کی شکل دی جا سکے جو ظاہر ہے مشکل ہی نہیں ہے (بقول مصنف) بلکہ سرے سے ناممکن جیسا کہ آریوس کو ماننا پڑا-مترجم۔

۱۹۔ Synod یہود اور نصاریٰ کی مذہبی مجلس-مترجم۔

۲۰۔ Illyricum وہ سارا علاقہ جو مقدونیہ سے مغرب اور ایطالیہ سے مشرق میں واقع ہے-مترجم۔

۲۱۔ تاکہ تثلیث کا عقیدہ ضعیف نہ ہونے پائے-مترجم۔

۲۲۔ Nicene Symbol۔

۲۳۔ Athanasian creed۔

۲۴۔ یونانی حروف تہجی میں سے ایک۔ انگریزی i نے (یا گویا 'ی') کا قائم مقام اور اس لیے ہوسواور ہوسیو کی بحث کا فیصلہ صرف ایک ایوٹے نے؛ 'ی' پر تھا۔ سوال یہ تھا ہوموسیوسی کہنا چاہیے یا ہومیوسیوس-مترجم۔

۲۵۔ Consubstantial,unius substantiae شخص یعنی Person ملاحظہ ہو اوپر حاشیہ ۱۶-مترجم۔

۲۶۔ Constantios۔

۲۶۔ Ulfilas,Apostle of the Goths قوطی دو سو برس تک آریوسی عقائد پر جمے رہے۔ یہ زمانہ ان کی انتہائی فارغ البالی کا ہے۔ ایطالیہ اور گال اور ہسپانیہ تینوں ملک ان کے زیر نگیں تھے-مصنف۔

قوطی وہ جرمن قبیلہ ہے جو ابتدا میں بحیرہ بالٹک کے کنارے دریائے وچولا کے دہانے پر آباد تھا اور جس نے تیسری صدی میں بحیرہ اسود کی طرف ہجرت کی۔ یہاں پہنچ کر اس کی دو شاخیں ہو گئیں، مغربی قوط (Visigoths) جو دریائے ڈینوب سے آگے نہیں بڑھے اور مشرقی قوط (Ostrogoths)۔ اول الذکر نے اٹلی پر حملہ کیا روما کو لوٹا اور پھر سارے گال اور اسپین پر قابض ہو گئے۔ مشرقی قوطیوں کی فتوحات رفتہ رفتہ قسطنطنیہ تک پہنچ گئیں۔ ۴۹۳ میں انھوں نے اٹلی پر بھی غلبہ حاصل کر لیا-مترجم۔

۲۸۔ Teutonic جرمن قبیلہ-بحیرہ بالٹک کے جنوبی ساحل کے ساتھ ساتھ آباد تھا-مترجم۔

۲۹۔ Suevi,Vandals,Burgundians,Lombards سوئے وی باعتبار تعداد و قوت سب پر فائق تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وینڈال جرمنی کے شمالی ساحل سے ڈینوب کے طاس میں پہنچے۔ پانچویں صدی میں انہوں نے اسپین فتح کیا۔ چناں چہ لفظ اندلیس (Vandalusia Andalusia) سے آج بھی ان کی یادتازہ ہوجاتی ہے۔ ۴۲۹ میں یہ قبیلہ شمالی افریقہ میں داخل ہوا اور سارے رومی مقبوضات پر قبضہ کرلیا۔ یہاں انھوں نے اس قدر خوں ریزی کی کہ ان کا نام ہی وحشت اور بربریت کا مترادف بن گیا (Vend-alism)۔ برگنڈی فرانس اور لوم بارڈ شمالی ایطالیہ میں آباد ہوئے۔ مترجم۔

۳۰۔ Franks اصلاً Franci یعنی آزادلوگ۔ گال میں آباد ہوئے اور پھر ہمیشہ کے لیے یہیں رہ گئے۔ فرنگ اور فرنگی کے الفاظ انہیں کی بہ دولت وضع ہوئے۔ مترجم۔

۳۱۔ بایں ہمہ آریوی رجحانات کا کلیتہً استیصال نہیں ہوا۔ جنوبی فرانس میں ان کا کچھ کچھ اثر باقی رہا۔ قرن دوازدہم کے اواخر میں یہاں جومذہبی اضطراب رونما ہوا اس میں شاید آریوی اثرات بھی کارفرما تھے۔ مصنف۔

۳۲۔ Visigoth ملاحظہ ہو حاشیہ ۲۸۔ اوپر۔ مترجم۔

۳۳۔ Ulfilas یا Wulfila یعنی چھوٹا بھیڑیا۔ مصنف۔

چھوٹا بھیڑیا، یا گرگ خورد۔ یہ نام بھی خوب ہے بالخصوص اس صورت میں کہ وہ ہمیشہ اپنے گلّے (بھیڑوں) کے ساتھ رہا، یعنی ان کی پاسبانی کرتا رہا۔ مترجم۔

۳۴۔ 'گلّہ' اور 'بھیڑیں' خاص مسیحی اصطلاحات ہیں جن سے قارئین ناواقف نہیں ہوں گے۔ مترجم۔

۳۵۔ Lucian۔

۳۶۔ قرن چہارم کا آغاز ہوا تو مشرقی کلیسا کے بڑے بڑے اقطاع میں عہدنامۂ جدید کی تین نقلوں کو تنقیح شدہ تسلیم کیا جاتا تھا: اسکندری (جس کی نظر ثانی ہسائی کیوس Hesychios نے کی، انطاکی اور قیصاروی (نظر ثانی از پام فیلوس)۔ مغرب کے تنقیح شدہ نسخے پر کسی نے نظر ثانی نہیں کی۔ مصنف۔

۳۷۔ Asanga۔

۳۸۔ Aryasainga, Vasubandhu Asanga۔

۳۹۔ Kausika۔

۴۰۔ Yogācāra۔

۴۱۔ Yogācārabhumisastra۔

۴۲۔ Bodhisattvabhbumi۔

۴۳۔ Mahäyana-suträlamkära۔

۴۴۔ Dharmalkshna۔

۴۵۔ وسوبندھو کا زمانہ متنازعہ فیہ ہے۔ جاپانی فضلا تکاکوسو Takakusu اور ووگی ہارا Wogihera نیز سل وئین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یوی Sylyain Lévi کے نزدیک وہ اور آگے چل کر یعنی قرن پنجم میں گذرا لیکن ہم نے وہی سنین اختیار کئے جو زیادہ قابل قبول اور این پیری N.Peri (۱۹۱۱) کے اختیار کردہ ہیں۔ معلوم ہوتا ہے، وسو بندھو نے چندر گپت اول (ج ۳۲۰ اور سمدر گپت (ج-ق-۳۳۰) کا زمانہ پایا۔ مصنف۔

۴۶۔ Abhidharmakosa۔

۴۷۔ Abhioharmakosavyakhyā۔

۴۸۔ Ya'somitra۔

۴۹۔ Paramartha۔

۵۰۔ Gāthāsamgrah۔

۵۱۔ Paramārthasaptati۔

(۳)

۱۔ I'svrakrishna۔

۲۔ ایشور کرشن کے مشاغل علم کا صحیح زمانہ کیا ہے؟ اس مسئلے پر بہت کافی بحث ہو چکی ہے۔ بعض کے نزدیک قرن پنجم کا آغاز لیکن اسے گویا آخری حد کہیے جس سے آگے بڑھنا ناممکن ہے اور اس کی وجہ ہے فاضل مذکور کی تصنیف کا چینی ترجمہ جس کا ذکر ہم نے آگے چل کر کیا ہے۔ اتنا بہر کیف طے ہے کہ وسو بندھو کو اس تصنیف کا علم تھا۔ لہٰذا یہ بات اب قریباً قریباً تسلیم کر لی گئی ہے کہ وسو بندھو نے قرن چہارم کے نصف اول میں فروغ پایا۔ ملاحظہ ہو اوپر ہمارا شذرہ وسو بندھو پر۔ مصنف۔

۳۔ Sāmkhyakārikā۔

۴۔ غالباً قدیم ترین نظام فلسفہ۔ کہا جاتا ہے اس کی بنیاد کپل Kapila نے رکھی جو ممکن ہے بدھ سے پہلے گذرا ہو۔ سانکھ ایک عقلی اور ثنوی مذہب فلسفہ ہے اور قرائن سے معلوم ہوتا ہے کہ بدھ اور جین مت دونوں اس سے متاثر ہوئے۔ مصنف۔

۵۔ Mātharavritti اور Mathara۔

۶۔ ماٹھرورتی کا اصل سنسکرت متن حال ہی میں S.K Belval-ker کو دستیاب ہوا۔ مصنف۔

۷۔ Gaudapāda۔

۸۔ Iamblichos۔

۹۔ Chalcis,Coele Syria کو کلے (Cocle) یعنی شام نشیبی حصہ البقاع۔ calsis کو شاید عین الجر کہیں گے یا عنجر۔ مترجم۔

۱۰۔ سونا گوگی ٹون پتھا گوریون ڈوگماتون۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ پیری ٹوپیتھا گوریکو بیو۔

۱۲۔ پروٹرپٹی کوس آلیس فلوسوفیان۔

۱۳۔ پیری تائس کوئینس ماتھےمٹیکیس۔

۱۴۔ ارتھ ے ٹیکی آئس گوگی، یا پیری تائیس نکوماکوس ارتھ میٹےکیس،

۱۵۔ تاتھیولوگومنیا تائس ارتھےٹیکیس۔

۱۶۔ تھیمر یڈس کا پھول۔ ملاحظہ ہو جزو اول تھیمر یڈس۔ مترجم۔

۱۷۔ Fermat۔

۱۸۔ Lr.Dickson: Histroy of the Theory of Numbers,vol.l,38,40,1919۔

۱۹۔ Chalcidius۔

۲۰۔ اس ترجمے کا انتساب ایک نصرانی اوسیئس (Osius) سے کیا گیا تھا۔ معلوم ہوتا ہے جو ق-۲۹۶ سے ۳۵۷ تک قرطبہ کا اسقف رہا۔ ترجمہ صرف پہلے ۵۳ ابواب تک محدود ہے۔ مصنف۔

۲۱۔ Kuo[1] P'o[4](6617,9443)۔

۲۲۔ Wën[2]-hsi[3](12651,4073)۔

۲۳۔ Ho[2]-tung[1](3936,12248)۔

۲۴۔ Fëng[1] Shui[3](35554,101028)۔

۲۵۔ Yang[2],Yin[1](12883,13224)۔

۲۶۔ H.Chatley۔

۲۷۔ Tung[2]-lin[2](12266,7175),Hisl-ilin[2](4574,7157)۔

۲۸۔ Bock of Mauntains aud Seas,Shan[1]-hai[3] Ching[1](9663,3767,2122)۔

۲۹۔ Hill and Water Classic۔

۳۰۔ Fang[1]-Yen[2](3435,13025)۔

۳۱۔ Yang[2] hsiung[2](12876,4649)۔

۳۲۔ L.Wieger: La Chine(472,492,1920)۔

(۴)

۱۔ Serenos قدیم مرتبوں نے غلطی سے اس کا نام سرینس انٹیسینیس بیان کیا گیا ہے۔ اس کا مولد انٹیسا Antissa واقعہ لیس بوس نہیں ہے بلکہ انٹینو ئیہ Antinoeia یا انٹی نو پولس Antinoopolis وسط مصر کا ایک رومی شہر۔ مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ De sectione Cylindri پیری کیلنڈرونومیس۔

۳۔ De sectione Coni پیری کونوٹومیوس۔

۴۔ Iulius Firmicus Maternus۔

۵۔ Matheseos libri,VII۔

۶۔ Sphaera barbarica۔

۷۔ De errore profanerum reilgionum۔

(۵)

۱۔ Damianos۔

۲۔ Richard Schöne۔

۳۔ Richard Schones,Schrift uber Optik,mit Anszugen aus Geminos۔

۴۔ Ko2* Hung2(6069,5252)۔

۵۔ Chih,Ch'uan(1871,2728)۔

۶۔ Ching1-ning2 fu3(1308,8327,0682)۔

۷۔ Kiangsu۔

۸۔ Kou1-lou4(6135,7360)۔

۹۔ Cochin-China۔

۱۰۔ Chin4-Kuei4 yao4-fang1(3031,6465,12958,3435)۔

۱۱۔ Chou3-hou4-pei4-chi2* fang1(2474,4025,8804,892,3435)۔

۱۲۔ Pao4-P1o*-tzu3(8709,9416,12317)۔

(۶)

۱۔ یہ نام دراصل یونانی ہے(پلاڈیوس)۔مصنف۔

۲۔ Rutilius Taurus Aemilianus Palladius۔

۳۔ De agricultura۔

۴۔ De insitione۔

(۷)

۱۔ Apsyrtos۔

۲۔ Prusa۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ایک حد تک یومیلوس (Eumelos) ق-۴۰۰ کی کتاب پر مبنی-مصنف۔

۴۔ Theomnestos,Pelagonios,Hierocles۔

۵۔ Hippiatrica۔

۶۔ گدھوں اور ٹٹوؤں کو بھی-خورد بینی جسم (Bacillus mallei) جو اس مرض کی علت ہے، سب سے پہلے ۱۸۸۲ میں بعینہٖ دریافت ہوگیا اور لوئیفلر (Loeffler) اور شٹس (Schutz) نے یہ تحقیق و تدقیق، اس کا مطالعہ کیا-مصنف۔

۷۔ Adamantios۔

۸۔ Sophista۔

۹۔ ایاٹریکون لوگون سوفسٹیس یعنی طبیب جو سوفسطائی مشہور تھا-مترجم۔

۱۰۔ اس کا انتساب قیصر قسطنطیس Constantius سے کیا گیا تھا مگر کس قسطنطیس سے؟ قسطنطیس اول کا زمانہ حکومت ۶-۳۰۵ ہے دوم کا ۳۳۷ تا ۳۶۱ جس کے بعد قیصر جولین تخت نشین ہوا۔ ادویات کا حوالہ جن کی ترویج اڈمنٹیوس نے کی اریباسیوس نے بھی دیا ہے-مصنف۔

۱۱۔ پیری انیمون

(۸)

۱۔ Eusebios Pamphilou۔

۲۔ Caesarea۔

۳۔ پان ٹوڈاپی ہسٹوریا۔

۴۔ اکلیسیاسٹیکی ہسٹوریا۔

۵۔ کرونوگرافیہ۔

۶۔ کانون کرونیکوس۔

۷۔ یعنی Hexapla کا پانچواں خانہ معروف بہ نسخہ سبعیہ از یوسیبیوس، (یا فسلطینی نسخہ، یا اریگن کا نسخہ)-مصنف۔

(۹)

۱۔ Hermogenianus۔

۲۔ Codex Hermogenianus۔

(۱۰)

۱۔ Aelius Donatus۔

۲۔ St.Jerome۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ Ars Grammatica۔

۴۔ Donat(donet)۔

۵۔ Maximos Planudes۔

۶۔ Horapollon۔

۷۔ Nilopolis یعنی شہر نیل۔(مدینتہ النیل)۔مترجم۔

۸۔ ہمیں اس کتاب کا علم ایک معمولی سے یونانی ترجمے (ہیروگلوفیکا) سے ہوا۔ مترجم کوئی شخص ہے فلی پوس Philippos جو شاید قرن پنجم یا ششم میں گذرا بلکہ اور آگے چل کر (۱۴۱۹ سے پہلے)۔

۹۔ جیسا کہ پیئر یو والیر یانو Pierrio Valeriano لورینزو پگنوریا Lorenzo Pignoria ۱۷۰۵، ۱۵۰۸ اور اتھاناسیس کرشر Athanasuis Kircher ۱۶۵۰، ۱۶۵۴ کی تصنیفات سے ظاہر ہوتا ہے خط منقوش کی ٹھیک ٹھیک تعبیر سب سے پہلے ڈانے ژورژن تسویگا Dane Jorgen zoege (م-۱۸۰۹) اور شمپولیون Champollion نے کی۔مصنف۔

ہیئروگلف یونانی لفظ ہے۔ ہیئرو بہ معنی مقدس (یہ نقش تصویری تھے، مثلاً پرندوں کے)۔ لفظی ترجمہ نقش مقدس۔مترجم۔

بیسواں باب

(۱)

۱۔ قصۂ آدم وحوا کے سلسلے میں۔مترجم۔

۲۔ قبل تقسیم ملک (بھارت اور پاکستان میں) یعنی برطانوی عہد میں۔ اب شاید اندھیرا۔مترجم۔

(۲)

۱۔ St.Basil۔یونانی میں باسی لیوس۔

۲۔ Hexaëmeron۔

۳۔ St.Epiphanios۔

۴۔ Eleutheropolis۔

۵۔ Constantia۔

۶۔ پناریون Bread Basket لاطینی میں Contra haerses (رد الحادات) یہ امر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ یونانی لفظ یونانی نہیں ہے بلکہ لاطینی لفظ پاناریم Panariam کا یونانی املا۔مصنف۔

۷۔ پیری ثون ابلیتھون این ٹولوگیو تو ہیریوس ایپیپ گے نون Liber de XII gemmis rationali

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

summi sacerdotis Hebraeorum Inflxis۔

۸۔ St.Ambrose۔

۹۔ Treves۔

۱۰۔ Gallia Narbonensis۔

۱۱۔ Milan شمالی ایطالیہ کا مشہور شہر۔مترجم۔

۱۲۔ مقدس اسم St.Jerome;Hieronymus۔

۱۳۔ Staido موجود شہر گراہوو Grahovo کے قریب۔مصنف۔

۱۴۔ کرونیکا۔مترجم۔

۱۵۔ مغرب کو یوسے بیوس کی سنیات Chronology کا علم جیروم کے ترجمے ہی سے ہوا۔لہٰذا مغربی تاریخ نگاری میں ان کی اہمیت بنیادی ہے۔مصنف۔

۱۶۔ معلوم ہوتا ہے جیروم ولی لاطینی آبا میں پہلے ہیں جو عبرانی سے واقف اور اس کی اہمیت کو سمجھتے تھے۔مصنف۔

۱۷۔ Vulgate۔

۱۸۔ رومی کاتھولکی کلیسا صرف ول گیٹ کے ترجمے ہی کو مستند خیال کرتا ہے۔ول گیٹ کا انگریزی ترجمہ Douai (یا Douay) انجیل ہے (N.T.,Rheims, 1582; O.T.,Douai, 1609-1610)۔مصنف۔

۱۹۔ Hui4 Yuan3(5193,13743)۔

۲۰۔ Chia2(1181)۔

۲۱۔ Yen4-mé2(13137,7751)۔

۲۲۔ Lu2-féng'(7403,3564)۔

۲۳۔ Ching4-t1u2tsing!(2176 یا 2177,12099,11970) بہ معنی مذہب ارض پاک۔دوسرا نام Lien2tsung'(7115,11976) لین تسنگ بہ معنی کنول مت۔نیز ہینگ چاؤ Heng2 Ch'ao(3915,506) (قریب کا راستہ) اور امید بت (Amidism)۔اس کے مقابل کا جاپانی فرقہ جو ڈوشو-ShuJodo کہلاتا ہے (قرن دوازدہم کا دوسرا نصف۔مصنف۔

۲۴۔ Pure Land(Lotus)Sutras۔

ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چیہ۔ای پر قرن ششم کا دوسرا نصف)۔مصنف۔

۲۵۔ San-Kan,San1 han2(9552,3827)۔

۲۶۔ Koma,Kudara,Shiragi۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷- (Korai,Shinkan,Ch[1]én[2] Han[2](656 3827)Ko-gut-yu-

۲۸- (Hsin[1]-an[1]-fu[3](4574,44,3682-

۲۹- Massananda-

۳۰- Hakusai; Ben-Kan,Pien[4] Han[2](9197,3827);Pakche-

۳۱- (Shinra,Silla,Ba-Kan,Ma[3] Han[2](7576,3827-

(۳)

۱- Flavius Claudius Julianus-

۲- Macellum-

www.KitaboSunnat.com

۳- Maranga-

۴- یاد رکھنا چاہئے کہ جولین کی اس کوشش کو عقلیت اور غیر معقول مذہبیت کی آویزش سے تعبیر کرنا غلط ہوگا۔ یہ ایک طرف یونانی اور نو افلاطونی علیٰ ہذا توہمات کی جنگ تھی، دوسری جانب مسیحی اور یہودی رسوم و اعتقادات کی۔مصنف۔

۵- Against the Christians کا نا کرسٹیانون۔

۶- Beard-hater-

۷- Contra Christianos (عیسائیوں کے خلاف) میں Neumann کا نسخہ (ص ۱۹۶-۱۸۵) Talbot کا فرانسیسی ترجمہ (ص ۳۳۳-۳۳۴-مصنف)۔

۸- Lutetia-

۹- Misopogen یعنی ریش متنفر میں-مترجم۔

۱۰- جس کا مقابلہ آگسٹائین ولی اور غزالی سے بھی کیا جاسکتا ہے-مصنف۔

۱۱- Themistios-

۱۲- Paphlagonia ایشیائے کوچک کا ایک ضلع-مترجم۔

۱۳- Arcadics-

www.KitaboSunnat.com

۱۴- Leter Analytics-

۱۵- De Anima-

۱۶- یونانی حروف تہجی کے اعتبار سے-مترجم۔

۱۷- پولٹیکوئی لوگیو، لفظی ترجمہ سیاسی کلمات-مترجم۔

۱۸- Acārya Dignâga-

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ Torka-pungava۔

۲۰۔ Phyogs-glan۔

۲۱۔ Kănci۔

۲۲۔ اب شاید پھر اندھرا۔مترجم۔

۲۳۔ ان میں سے ایک متن یقیناً اسی چینی ترجمے کی نقل ہے جو ڈگ ناگ نے اصل سنسکرت سے کیا۔اس کی دو کتابوں کا ترجمہ سنسکرت سے چینی میں کیا گیا۔ق ۵۶۹-۵۵۷۔مصنف۔

۲۴۔ یہ ڈگ ناگ ہی کی منطق تھی جسے ہیون تسانگ ۶۴۵ میں چین لے گیا اور جو اس کے پیروں میں سے ایک جاپانی راہب دوشو Dösho نے ۶۵۸ کے لگ بھگ جاپان منتقل کی۔ملاحظہ ہو S.Sugiura:Hiudu -Logicas Presserved in China and Japan(31-41,Philadelphia,1900) مصنف۔

(۴)

۱۔ Theon۔

۲۔ Theodostoos the Great۔

۳۔ Hypatia ہپاشیا؟۔مترجم۔

۴۔ یہ بہت بڑی بات ہے اس لیے کہ بطلیموس کے علاوہ ہپارکوس کے اس زبردست انکشاف کا ذکر متقدمین میں سوائے پروکلوس (ج-و قرن پنجم کا دوسرا نصف) اور کسی نے نہیں کی گو خود پروکلوس کو اس سے انکار تھا۔مصنف۔

۵۔ Paul of Alexandria۔

۶۔ آئسا گوگی آس ٹون اپوٹیلیو ماٹیکین۔

۷۔ Hephaestion۔

۸۔ Thebes مصری نام نے عمو(؟)۔مترجم۔

۹۔ اپوٹیلیو مائیکا۔

۱۰۔ کاٹارا کسائی۔

۱۱۔ Hillel II۔

۱۲۔ Judean Sanhedrin اصل اس لفظ کی یونانی ہے،یعنی سایہڈریون دوسرا تلفظ (عبرانی میں) سان ہیدریم۔بیت المقدس میں یہود کی مجلس یا عدالت عالیہ کوہن اعظم جس کا صدر تھا اور ارکان کی تعداد ۷۱۔مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ یعنی 670 Sel۔عام طور پر یہی تاریخ صحیح مانی جاتی ہے گو متفق علیہ نہیں۔ یہودی سال گریگوری کے سال کی نسبت ۶ دقیقہ، ۴۰ ثانیہ زیادہ طویل تھا۔مصنف۔

۱۴۔ Chiang[1] Chi[4](1233,843)۔

(۵)

۱۔ Flavius Renatus Vegetius۔

۲۔ Epitoma rei militaris,Sive institutorum rei militaris libri quinque۔

۳۔ یہ اولین صنعتی تصنیف ہے جو اس زبان میں شائع ہوئی اور جس میں ان تختیوں کی مدد سے جو ولیٹوریو Valturio ج۔ وقرن پانزدہم کا دوسرا نصف (ویرونا ۱۴۷۴) کے نسخے سے لی گئیں تصویروں کا اضافہ بھی کردیا گیا ہے چناں چہ کلوں کی ان تصاویر کا مقابلہ اسی برس تک جرمنی میں کہیں نہیں ہوسکا (ملاحظہ ہو Feldhaus: Dei Technik (۱۹۱۴، مقالہ از Hopenwag)۔مصنف۔

۴۔ Wei[2] Tan[4](12527,10644)۔

۵۔ mo[4](8022)۔

۶۔ T'ü[2]-yüan[2](12402,13704)۔

۷۔ Ch'i[1](1023)۔

۸۔ Lu[4]-yü[3](7432,13429)۔

۹۔ "India ink"۔

۱۰۔ Encre de Chine۔

۱۱۔ Kuei-Chou۔

(۶)

۱۔ Decimus Magnus Ausonius۔

۲۔ Bordeaux جنوب مغربی فرانس کا مشہور بندرگاہ۔مترجم۔

۳۔ Gratian۔

۴۔ غالباً لیو کانیک Lucaniac (ساں امیلیوں St.Emilion میں شاتو اسو "Château Ausou" یعنی ساں امیلیوں "Premier des grands crues de St.Emilion" کا یہ نام اس لیے ہوا کہ انگور کی وہ بیل جس میں "Crue" کی یہ خاص نوع پیدا ہوتی ہے اور جسے بوردو کی شراب انگور کے شائقین خوب جانتے ہوں گے روایتاً اسی مقام پر بوئی گئی جہاں کبھی اسونیوس کا بنگلہ Villa تعمیر ہوا تھا، راقم الحروف نے یہ بات ساں امیلیوں کی زیارت کے دوران میں معلوم کی تھی جس کی تاریخ ۱۱ ستمبر ۱۹۲۵ ہے۔مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ Mosella۔ ۶۔ Moselle۔

۷۔ Bingen۔ ۸۔ Rbine۔ ۹۔ Treves۔

۱۰۔ Anatolius of Berytos, Vindonius Anatolious۔

۱۱۔ اگر یہ وہی اناٹولیس ہے جو فقیہ بھی تھا اور سرکاری ملازم بھی اور جس کا عرف اروٹریو تھا Arutrio تھا تو اس کا زمانہ زیادہ صحت کے ساتھ متعین کیا جا سکتا ہے اس لیے کہ اروٹریو نے جولین مرتد کے ماتحت فروغ پایا اور انتقال ۶۱-۳۶۰ میں کیا۔مصنف۔

۱۲۔ سوتافو کی گیورگیکون ایپٹی ڈلوماتون۔

۱۳۔ جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ Constantinos Prophy-rogennetos پہ (ج دقرن دہم کا نصف ثانی)۔مصنف۔

۱۴۔ Sergios of Resaina۔

۱۵۔ Didymos۔

۱۶۔ گیورگیکا بہ معنی فلاحت۔مترجم۔

۱۷۔ ہوک ٹاٹوموس۔

۱۸۔ فیوزیکا۔

(۷)

۱۔ Rufus Festus Avienus۔

۲۔ Prognostica اور Phenomena۔

۳۔ پیری ہگےسیس۔

۴۔ Descriptio orbis terrae۔

۵۔ Ora maritima۔

۶۔ مگر اس کا مختصر ساذکر پلائنی میں موجود ہے۔ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ جغرافیے پر قرن پنجم ق۔م میں۔مصنف۔

۷۔ Iterinarium Anonini Augusti۔

۸۔ Tabula Peutingeriana۔

(۸)

۱۔ Theodoros یا Theodosios۔

۲۔ شاپور کا زمانہ حکومت اس لیے طویل نظر آتا ہے کہ اس کی تاج پوشی کی رسم اسی وقت ادا کی گئی جب وہ ابھی بطن مادر میں تھا چناں چہ تاج شاہی اس کی ماں کے جسم پر رکھا گیا چوں کہ تھیوڈورس کو صاف صاف شاہ پور کا طبیب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور دوست بیان کیا جاتا ہے لہٰذا ہم فرض کر سکتے ہیں کہ اس کا زمانہ فروغ قرن چہارم کا وسط ہے یا دوسرا نصف۔مصنف۔

۳۔ Hierocles۔

۴۔ پیری ہیپون تھراپیاس۔

۵۔ Oribasios۔

۶۔ ایاٹریکای سوناگوگائی۔

۷۔ Remedia parabilia یوپورستا۔

۸۔ سنوپسس۔

۹۔ Philagrios۔

۱۰۔ Posidonios ان کے باپ کا نام فلوس ٹورگیوس Philostorgios تھا۔ طبیب جو والنس Valens (۳۶۴ تا ۳۷۸) اور والن ٹی نیانس Valentinianus دوم (۳۷۵ تا ۳۹۲) کے زمانے میں گزرا۔مصنف۔

۱۱۔ لیتھرگوس اور کاروس۔

۱۲۔ ہفیالٹیس۔

۱۳۔ لیوسا۔

۱۴۔ آرکی گیس، روفس، ارے تائیوس، جالینوس۔مصنف۔

۱۵۔ Nemesios۔

۱۶۔ Emesa۔

۱۷۔ پیری فوسیوس انتھروپو۔

۱۸۔ شروع میں اس کتاب کو گرے گوری Gregory متوطن نائسا Nyssa (ق-۳۳۴ تا ۳۹۵) سے منسوب کیا جاتا تھا۔مصنف۔

۱۹۔ Vindicianus۔

۲۰۔ Valentinian 1۔

۲۱۔ Gynaecia,De expertis remediis۔

۲۲۔ Theodorus Priscianus۔

۲۳۔ Gratianus۔

۲۴۔ Euporiston یا Medicinae praesentaneae۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۔ Faenomenon۔

۲۶۔ Logicus۔

۲۷۔ Gynaecia۔

۲۸۔ Phsica یعنی متعلق بہ طبعیات۔ مترجم۔

۲۹۔ Publius Renatus Vegetius۔

۳۰۔ Mulomedicina۔

۳۱۔ Sextus Placitus Papyriensis,Sextus Philosophicus Platonicus یعنی فلسفی، افلاطونی۔ مترجم۔

۳۲۔ Llber de medicina ex animalibus۔

(۹)

۱۔ Ammianus Marcelinus۔

۲۔ Nerva رومی قیصر از ۹۶ تا ۹۸۔ مترجم۔

۳۔ Valens مشرقی رومی قیصر از ۳۶۴ تا ۳۷۸۔ مترجم۔

۴۔ Rerum gestarumlibri XXXI۔

۵۔ ملاحظہ ہو گبن Gibbon کی مختصر مگر پر زور عبارت اس کی ستائش میں، زوال و انقراض Decline and Fall (بیری Bury کا نسخہ، ج ۳۔ ص ۱۲۸)۔ مصنف۔

۶۔ Sulpicius Severus۔

۷۔ Aquitania۔

۸۔ اسکالیگر Scaliger نے اسے ecclesiasticorum purissimus scriptor 'کلیسا کا پاک مصنف' کہا ہے۔ مصنف۔

۹۔ Chronica (وقائع)۔

۱۰۔ Life of St.Martin(Vita Martini)۔ اس کتاب کے اثر کا اندازہ ازمنہ متوسطہ کی ان سوانح سے ہوتا ہے جن میں دانستہ یا نادانستہ اس کی تقلید کی گئی (ملاحظہ ہو Max Manitius: Lateinische Literatur des Mittelatters (ازمنہ متوسطہ کا لاطینی ادب) مجلدات اول و دوم، ۱۹۱۱-۱۹۲۳، جانجا)۔ مصنف۔

(۱۰)

۱۔ Collatio legum Mosaicarum et Romanorum یا Lex Dei quam praecipit

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Dominus ad Moysen۔

اکیسواں باب

(۱)

۱۔ باعث تعجب کیوں؟ اس لیے کہ یورپ سے باہر تہذیب وتمدن کا نشوونما یا علم وحکمت کا فروغ ایک اچنبھا سی بات ہے۔ مصنف کے اس خیال سے بھی اسی عصبیت کا اظہار ہوتا ہے جس کی طرف مترجم 'مقدمے' میں اشارہ کر آیا ہے اور جس کی علم وحکمت کی دنیا میں کوئی جگہ نہیں۔ ملاحظہ ہو مقدمہ۔مترجم۔

۲۔ یہ خیال کہ عیسائیت نے علم وحکمت کے فروغ میں حصہ لیا بڑا تعجب انگیز ہے حالاں کہ کلیسا نے ہمیشہ علم کی مذمت کی (جس کا مصنف کو بھی اعتراف ہے)۔ پھر یہ ایک مسلمہ تاریخی حقیقت ہے کہ یورپ میں اس وقت تک علم وحکمت کو فروغ نہیں ہوا جب تک اس نے کلیسا (اور ایک معنوں میں مذہب) سے استخلاص حاصل نہیں کر لیا (بہ قول مصنف)۔ راقم الحروف اس سے پہلے عرض کر آیا ہے (ملاحظہ ہو جزو اول، مقدمہ از مترجم) کہ باوجود اپنی سب خوبیوں کے مصنف کا قلم ارض یونان کی تجلیل اور مغربیت کی ایک الگ تھلگ دنیا کی تخلیق کے لیے وقف ہے۔ ملاحظہ ہو مقدمہ۔مترجم۔

۳۔ ملاحظہ ہو مقدمہ۔ علم وحکمت یا علمی اور فلسفیانہ نظریوں کی ابتدا اور نشوونما کے بارے میں اگر اس طرح حکم لگایا جائے تو پھر دنیا کی ہر قوم اور ہر تہذیب بجا طور پر دعویٰ کر سکتی ہے کہ اس کے یہاں بھی یہ سب تصورات پہلے سے موجود تھے اور ماحصل یہ کہ علم وحکمت کی تاریخ اور اس کے بتدریج نشوونما کا ہم کوئی قطعی اور سنینی خاکہ مرتب نہیں کر سکیں گے۔مترجم۔

۴۔ ہپاٹیا یا ہپاشیا کے قتل ہی سے پتہ چل جاتا ہے کہ ابتدائی مسیحیت یعنی کلیسا نے کس طرح علم وحکمت کا گلا گھونٹا۔مترجم۔

۵۔ ملاحظہ ہو مقدمہ۔مترجم۔

(۲)

۱۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مسیحی رہبانیت پر قرن چہارم کے نصف اول میں۔مصنف۔

۲۔ Charles Houry Renbinson "The Convesion of Europe"۔

۳۔ St.Patrick۔

۴۔ سنین حسب جے بی بیری (J.B.Bury) ملاحظہ ہو ابن کن Robinson,of p.cit.,56۔مصنف۔

۵۔ Iberian یعنی وہ زبان جو گرجستان کے زرخیز ترین حصے آئی بیریا میں بولی جاتی تھی۔ یاد رہے کہ اہل یونان جزیرہ نمائے اسپین (بہ شمول پرتگال) کو بھی آئی بیریا ہی سے موسوم کرتے تھے۔ گو یہاں اشارا گرجستان کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئی بیریا کی طرف ہے۔ اس سلسلے میں یہ عرض کر دینا بھی از دل چسپی نہ ہوگا کہ گرجستان جس لاطینی اسم (Georgia جارجیا) سے ماخوذ ہے وہ بجائے خود اس لفظ سے مشتق ہے جس کے معنی زراعت کے ہیں۔ گویا قفقاز (آرمینیا) سے شمال، سلسلہ قاف کے جنوب اور بحیرہ خزرز کے عین وسط میں) کا یہ حصہ اپنی سرسبزی اور شادابی کے باعث، زرعستان، کہلایا۔مترجم۔

۶۔ Nestorios۔

۷۔ Germanicia۔

۸۔ Taurns۔

۹۔ Petra دوسرا نام حجر (یونانی لفظ Petra بہ معنی پتھر س کا لفظی ترجمہ ہے)۔مترجم۔

۱۰۔ ؟۔مترجم۔

۱۱۔ یونانی میں تھیوڈوکوس۔

۱۲۔ Seleucia-Ctesipcn آگے چل کر مدائن۔مترجم۔

۱۳۔ Paul Pelliot: T'oung Pao,vol.15,624۔

۱۴۔ T.C.Cartar: Invention of Printing in China,90,125۔

۱۵۔ Marco Polo۔

۱۶۔ بہ شرطیکہ اس کا یہ بیان فی الواقعہ صحیح ہو۔مترجم۔

۱۷۔ Nisibis۔

۱۸۔ Probos اور Ibas۔

۱۹۔ Book or the Bazar of Heraclides of Damascus یونانی لفظ غالباً پراگ ماتا یہ تھا جس کے معنی ہیں مطالعہ، فلسفیانہ دلیل یا رسالہ لیکن کاروبار بھی۔ یہی وجہ ہے انگریزی زبان میں سریانی لفظ کے غلط ترجمے کی جس کے لیے فارسی لفظ بازار استعمال کیا گیا۔مصنف۔

۲۰۔ Pelagins۔

۲۱۔ St.Augustine(Aurelius Augustinus)۔

۲۲۔ Tagaste۔

۲۳۔ Hippo ساحل نومی ڈیہ پر۔مترجم۔

۲۴۔ Confession۔

۲۵۔ The City of God(De civitate Del)۔

۲۶۔ Ashi۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۷۔ Sura۔

۲۸۔ جسے ۳۰۹ میں بند کر دیا گیا تھا۔مصنف۔

۲۹۔ Gemārā۔

۳۰۔ Rabina۔

۳۱۔ Huna۔

۳۲۔ Kumarjlva۔

۳۳۔ Chiu[1] Mo[1] Lo[2](2267,1969,7291)۔

۳۴۔ Kucha۔

۳۵۔ Kansu۔

۳۶۔ Yao[2]-ch[1]in[2](12935,20931)۔

۳۷۔ دوسرا نام 'یکے از چہار آفتاب ہائے بدھ مت'۔مصنف۔

۳۸۔ Vfmalklrti اور Lotus۔

۳۹۔ Satya Siddhi Sāstra۔

۴۰۔ S'unyavāda اور Sautrantika۔

۴۱۔ Diamond Sutra Prajcā,ārmita۔

۴۲۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ صناعیات پر قرن نہم کے نصف ثانی میں۔

۴۳۔ Buddhaghosa ''بدھ کی آواز حکمت''۔مصنف۔

۴۴۔ شجر کبیر حکمت (بودھی یا بو) کے قریب جس کے نیچے بدھ نے گیان حاصل کیا۔مصنف۔

۴۵۔ ''The way of Purity'' یہ امر دلچسپی سے خالی نہیں کہ راہ صفا کی تصنیف انورودھاپور میں تقریباً اسی زمانے میں ہوئی جب آگسٹائین ولی ہپو میں اپنی کتابوں اعترافات اور شہر خداوندی کی تکمیل کر رہے تھے۔مصنف۔

۴۶۔ Nikāya۔

۴۷۔ Dhammapada۔

(۳)

۱۔ Ambrosius Theodosius Macrobius۔

۲۔ Honorius ہنوریس فلاویس مغربی قیصر جس کے عہد میں الارک نے روما فتح کیا اور تباہ و برباد کر ڈالا۔مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ Saturnalia ساٹرنالیا رومیوں کا ایک تہوار تھا جو دسمبر میں واقع ہوتا اور جس میں خوب رنگ رلیاں منائی جاتیں۔ ہنگام عیش و نشاط۔مترجم۔

۴۔ Somnium Scipionis۔

۵۔ De republica۔

۶۔ Syrianos۔

۷۔ Dominions۔

(۴)

۱۔ Hypatia۔

۲۔ Karnas۔

۳۔ Surya-Siddhanta, Paitamaha Sidhanta, Vasishtha-Siddhanta, Paulisa Sidhanta اور Romaka Siddhanta۔

۴۔ Varahamibira۔

۵۔ Pancaiddhāntikā۔

۶۔ Láta۔

۷۔ نکشتر (Nakshatras)۔

۸۔ Meru۔

۹۔ Jyā۔

۱۰۔ ut kramājyā یا اترم جیہ utramdjyā۔ اکائی نیم قطر دائرے میں جیب معکوس = ۱ = (۱۔جیب التمام)۔مصنف۔

۱۱۔ Bhottotpala۔

۱۲۔ Pulisa۔

۱۳۔ Saintra۔

۱۴۔ Kramajyā۔

۱۵۔ Ch[1] ien[2] Lo[4]-Chih[1](1736,7331,1787)۔

۱۶۔ Liu[2] Sung[4]۔

۱۷۔ Ho[2] Ch[1] êng[2]-t'len(3941,761,11208)۔

(۵)

۱۔ Synesios۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ Cyrene اب شاید الشبات۔مترجم۔

۳۔ Ptolemais برقہ کے پانچ شہروں میں سے ایک (باقی چار: اپولونیہ، ارس نوئی اور بیرنیس Cyrene, Apollonia,Arisnoë,Berence بطلیموسہ دراصل برقہ کی بندرگاہ تھی جو رفتہ رفتہ اصل شہر پر چھا گئی۔ بطالمہ کے زمانے میں ایک وقت کا رُے نیکا Cyrenaica کو پینٹا پولس (پنج بلاد=Pentapolis) سے موسوم کیا جاتا تھا۔ کا رُین شاید اب الشبات ہے۔ اپولونیہ سوسا یا مرسا؟ اور بیرنیس بن غازی؟۔مترجم۔

۴۔ Td.Hercher,Ep.15,P.172۔

۵۔ Dioscoros۔

۶۔ Democritos۔

۷۔ Peonios۔

۸۔ Olympiodoros۔

۹۔ پوائے ٹیس۔

۱۰۔ Attila تاجدار (۴۳۴-۴۵۳) ہون قبائل جسے لوگوں نے 'عذاب خداوندی' ٹھہرایا۔مترجم۔

۱۱۔ Amenemhet۔

۱۲۔ Thutmose III۔

۱۳۔ Ur بابل کے پاس۔کلدانیوں کا شہر شاید حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وطن۔مترجم۔

۱۴۔ Sargon۔

۱۵۔ C,Campbell: Chemistry of the ancient Assyrians (P,12,Loudon, 1925:Isis,IX)۔

۱۶۔ F.M.Feldhous; Die Technik,409,1914)۔

۱۷۔ Ta[4] Ch[1]in[2](10470,3093)۔

۱۸۔ lio2-h2(7244,6899) یعنی سفید صاف شیشے یا سنگ بلور پولی (Po[2] h[2] 9333,6899) کے برعکس۔مصنف۔

۱۹۔ T'ai Wu(424,32)۔

۲۰۔ Indo-Scythia یعنی ختن چینی ترکستان میں۔مترجم۔

۲۱۔ Ta[4] t[1] ung[2] fu[3](10471,12269,3682)۔

۲۲۔ Wéd Ti۔

۲۳۔ Stephen W.Bushell: L'art chinois,annoté par H.d'Arrdenne de

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Tizac,243-246,Paris,1910۔

(۶)

۱۔ Fa2*-Hsien3(3366,4523)۔

۲۔ Kung۔

۳۔ Disciplins۔

۴۔ Ch1ang-an۔

۵۔ Chang1-yeh1*(416,12972)(Kansuh)۔

۶۔ Tun4-huang2(12208-5715)۔

۷۔ Gobi یا شامو۔ مترجم۔

۸۔ Lop.Nor چینی ترکستان کی ایک جھیل۔ مترجم۔

۹۔ دیر یعنی وہار۔ یہ کس زبان کا لفظ ہے پالی یا سنسکرت کا؟ ہندی میں بہر حال رائج ہے۔ مترجم۔

۱۰۔ Chiao1-Chu(1346,2444)۔

۱۱۔ فا۔ ہسین کی کتاب کے تقریباً آخر میں۔ مصنف۔

۱۲۔ ہندوستان کا جو علاقہ آج کل شمالی ہند کے نام سے مشہور ہے وہ اس کو وسطی ہندوستان قرار دیتا ہے۔ فا۔ ہسین گنگ زیریں سے جنوب کی طرف نہیں گیا لیکن اس کی کتاب میں دکن کے بعض سنے سنائے حالات (ایک عظیم الشان یک سنگ دیر کی طرف اشارے کے ساتھ) موجود ہیں۔ مصنف۔

۱۳۔ Ching-Chou۔

۱۴۔ Records of the Buddhist Kingdoms, Fo2* Kuo2* Chi4 (3586,6509,923)۔

۱۵۔ Precious Tridity۔

(۷)

۱۔ Marcellus Empiricus۔

۲۔ Gallo-Roman گالی۔ رومی طبیب مرادف ہوگا کلٹ۔ رومی طبیب کے۔ مترجم۔

۳۔ Magister officiorum۔

۴۔ "De medicamentis"۔

۵۔ Celtic۔ کلٹ یعنی وہ بلند قامت، سفید رنگ، سرخ مو اور زور اور نسل جو مغربی یورپ کے زائد حصے میں پھیلی ہوئی تھی۔ مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ Cassius Felix۔

۷۔ Cirta ساحل بحر سے ۵۰ (رومی) میل دور جس کا نام آگے چل کر قسطن طینا ہوا شہنشاہ قسطنطین کے اعزاز میں۔مترجم۔

۸۔ De medicina ex gracis logicae sectae auctoribus liber translatus۔

۹۔ Caelius Aurelianus۔

۱۰۔ Sicca۔

۱۱۔ یہ زبردست رسالہ سورانوس کی ایک ضائع شدہ تصنیف پیری ہوکیون کائی کرونیون پاتھوں پر مبنی ہے۔مصنف۔

۱۲۔ Herbarium یا Medicaminibus (De herbarum virtutibus.tibus)۔

۱۳۔ یہ اس کا لقب ہے (ایاٹروسوفسٹ) جس کے اصل معنی ہیں معلم طب لیکن جس کا استعمال آگے چل کر اور موجودہ زمانے تک ہر فاضل طبیب کے لیے ہوتا رہا۔مصنف۔

۱۴۔ Palladios۔

۱۵۔ Lieutenant Bower۔

۱۶۔ Ingyö۔

۱۷۔ Silla کوریا میں۔مترجم۔

۱۸۔ Kon-Bu۔ ۱۹۔ Yamato۔

۲۰۔ Tokurai۔ ۲۱۔ Yuryaku۔ ۲۲۔ Naniwa۔

(۸)

۱۔ Eunapos۔

۲۔ Sardis ایشیائے کوچک کا قدیم شہر۔لائڈیا کا دارالحکومت۔مترجم۔

۳۔ میٹا ڈکسیپون کرونیکی ہسٹوریا۔

۴۔ پہلی فصل میں ۲۷۰ تا ق۔۳۵۵ کے عہد کا ذکر ہے۔یوناپیوس کا اصل مقصد دراصل تھا جولین مرتد (ج۔دباب ماقبل) کی مدح سرائی۔مصنف۔

۵۔ بیا فلاسوفون کائی سوفسٹون۔

۶۔ Zosimos۔

۷۔ اس کا نام ہے تاریخ نو ہسٹوریا نیا۔مصنف۔

۸۔ Alaric۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ Ecclesiastical History۔

۱۰۔ Sozomen۔

۱۱۔ Theodoretos۔

۱۲۔ (یا Cyrrhus) Cyrus آج کل اروار؟)۔مترجم۔

۱۳۔ Paul Orosius۔

۱۴۔ Tarragona۔

۱۵۔ Historiarum Adversum Paganos Libri VIII۔

۱۶۔ یعنی ایک طرح سے شہر خداوندی کا ضمیمہ اور حقیقتاً عیسائیوں کی پہلی عالم گیر تاریخ۔مترجم۔

۱۷۔ Moses of Chorene ایک زمانے میں اسے آرمینیا کے ہیروڈوٹوس کا درجہ حاصل تھا لیکن اب اس کی ذات بہت کچھ محل نظر ہے اور وہ اپنا وقار کھو چکا ہے۔مصنف۔

۱۸۔ Khor'ni۔

۱۹۔ Taron۔

۲۰۔ Turuberan۔

۲۱۔ Geneological Account of Great Arsmenia۔

۲۲۔ Fan⁴ Yeh⁴(3426,13021)۔

۲۳۔ Hsuan' Ch'eng²(4805,763)۔

۲۴۔ پایہ تخت لو-یانگ Lo⁴ Yang²(7328,12883)۔مصنف۔

۲۵۔ Hou⁴ Han⁴ Shu¹(4025,3836,10024)۔

۲۶۔ Ssu¹-ma³ Piao¹(10250,7567,9119)۔

(۹)

۱۔ Valentinian law of Citatlons۔

۲۔ Valentinian III۔

۳۔ Ravenna شمالی ایطالیہ کا ایک شہر جس میں قیاصرہ روم وحشی قبائل کے ڈر سے اکثر پناہ گزیں ہو جایا کرتے تھے۔مترجم۔

۴۔ Codex Theodosianns۔

۵۔ Novellae Post Theodosianae۔

۶۔ Codex Arcerianus۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ Joannes Arcerius۔

۸۔ Groningen۔

۹۔ نہ کہ ی۔ جولیس ہے گیفس ناظر دوم کتب خانہ قصر شاہی (ج۔ وقرن اول ق۔م کا نصف دوم)۔مصنف۔

۱۰۔ Marus Junius Nipsus۔

۱۱۔ Epaphreditus۔

۱۲۔ Great Old Law Book(Senchus Mo'r)۔

۱۳۔ "Ancient Laws of Ireland"۔

۱۴۔ Brehon Law Comnission۔

(۱۰)

۱۔ St.Mesrop یا Mesrob Maschthotz۔

۲۔ Vartabed(doctor)۔

۳۔ یہ رسم الخط زیادہ تر یونانی پر مبنی ہے مگر اس میں مغربی ابجدوں سے بھی فائدہ اٹھایا گیا ہے۔میس روب یونانی، زند، پہلوی اور سریانی زبانوں سے واقف تھا، علیٰ ہذا مختلف ارمن بولیوں سے۔اس نے ارارات کی بولی کو معیاری زبان تسلیم کیا۔میس روب کے ابجد میں ۳۶ حروف ہیں (قرن دوازدہم کے آخر میں دو اور کا اضافہ ہوا)۔ارمن ابجد کی پانزدہ صد سالہ یادگار ۱۹۱۳ میں منائی گئی، ارمن طباعت کی چہار سالہ یادگار کے ساتھ (پہلی مطبوعہ کتاب رونیس ۱۵۱۳)۔مصنف۔

۴۔ Sahak 1.St.Sahak,Catholicos of Armenia(387-428,432-439) انتقال ۴۳۹ میں ہوا۔مصنف۔

۵۔ مس روب کا ترجمہ یونانی سے کیا گیا تھا۔دوسرا ترجمہ ساہک نے سریانی سے کیا۔۴۳۰ کے بعد میس روپ نے اپنے ترجمے کا مقابلہ ساہک سے کرتے ہوئے اس کی نظر ثانی کی۔قرن پنجم میں یونانی اور سریانی کی متعدد کتابوں (زیادہ تر مذہبی اور الہیات سے متعلق) کا ارمن میں ترجمہ ہوا۔ارمن ادب کے اس زریں عہد کی تصنیفات کی مختصر فہرست Conybeare کے مقالے میں ملے گی جس کا حوالہ ہم نے ذیل میں دیا ہے۔نیز ملاحظہ ہو Victor Langlois کی Collection des historiens l'Armenie (۲ ج یں۔پیرس، ۱۸۶۷-۱۸۶۹)۔مجلد اول یونانی اور سریانی کے ارمن ترجموں پر مشتمل ہے اور مجلد دوم قرن پنجم کے ارمن وقائع پر۔انجیل کے ارمن ترجمے کو ارمن ادب کا سنگ بنیاد تصور کرنا چاہئے۔مصنف۔

۶۔ جس کو غلطی سے ایک دوسرے لغوی کا مرادف فرض کر لیا جاتا ہے۔یعنی آروس (Aros) جو غالباً اس کا ہم عصر تھا۔مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ Eudocia۔ ۸۔ Hesychios۔

بائیسواں باب

(۱)

۱۔ جہاں تک مشائیت کے بارے میں غلط رائے کا تعلق ہے مصنف کا خیال ایک حد تک صحیح ہے لیکن یہ کہنا کہ اسلامی علم کلام اس سے متاثر ہوا صحیح نہیں۔ ملاحظہ ہو مقدمہ۔ مترجم۔

۲۔ یہودی کلام کا ظہور بے حد متاخر ہے۔ تالمود کی تصنیف کا سلسلہ کلام سے جوڑنا شاید درست نہ ہوگا۔ مترجم۔

(۲)

۱۔ دوسرا نام ارض اسرائیل کا تالمود، یا تالمود مغرب یا (غلطی سے) تالمود قدس۔ مصنف۔

۲۔ ملاحظہ ہمارا شذرہ اشی پر باب ماسبق میں۔ مصنف۔

۳۔ فلسطینی تالمود میں زیادہ عنصر ہگادہ (قصص) کا ہے مگر بابلی تالمود میں ہلکا (قانون، مناسک اور مضامین علم و حکمت) کا۔ مصنف۔

۴۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ یہودہ ہا۔ نسی پر قرن دوم کا نصف دوم۔ مصنف۔

۵۔ Gemārā یعنی تفسیر۔ مترجم۔

۶۔ یعنی قانون ملاحظہ ہو اوپر، حاشیہ ۳۔ مترجم۔

۷۔ یعنی قصص، مواعظ، عام توضیحات۔ ملاحظہ ہو اوپر حاشیہ ۳۔ مترجم۔

۸۔ Sedarim۔

۹۔ Massektoth لغوی معنی نسیج، بافت۔ انگریزی لفظ Text مدنظر رہے۔ مصنف۔ Text کے لغوی معنی بھی بننے کے ہیں (اصطلاحی متن)۔ اس کا مادہ ہے لاطینی لفظ Textum بہ معنی بنا۔ مترجم۔

۱۰۔ بایں ہمہ بابلی تالمود بہ مقابلہ فلسطینی تالمود کے سہ چند ہے۔ مصنف۔

۱۱۔ آج کل کے انسان کو سب سے زیادہ تکلیف غالباً یہ دیکھ کر ہوگی کہ تالمود میں اخلاق اور مناسک کو ایک دوسرے سے الجھا دیا گیا ہے لیکن یہی انداز عہد نامہ عتیق علیٰ ہذا کئی ایک قوموں کی تصنیفات (مثلاً کن۔ فیوشسی تحریروں) کا ہے اور عوام الناس کی ذہنیت تو کہا جا سکتا ہے، اس وقت بھی یہی ہے۔ مصنف۔

۱۲۔ پہلے تین مرحلے اور محض وہ مراحل جن میں فی الواقعہ پوری قوم نے حصہ لیا۔ بعد کی ترکیب و ائتلاف افراد سے متعلق ہے مثلاً اسحاق الفاسی Isaac Alfasi قرن یازدہم کا نصف دوم، میمونداس قرن دوازدہم کا نصف دوم اور یوسف قارو Joseph Qaro سے قرن شانزدہم کا نصف دوم۔ مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ مدراشیم اور ترگومیم دونوں جمع کے صیغے ہیں۔ واحد مدراش اور ترگوم۔ مترجم۔
مدراش (عبرانی لفظ دارش بہ معنی استفسار سے) ان روایات کا مجموعہ ہے (ہلکا اور ہگادہ دونوں) جن کا زمانہ ایک حد تک وہی ہے جو تالمود کا اور حیثیت کتاب مذکور کے معاون کی۔ ترگوم کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ عہد نامہ عتیق کے تراجم پر اس باب میں جس کا تعلق قرن سوم ق-م کے نصف اول سے ہے۔ مصنف۔

(۳)

۱۔ Proclos ڈیاڈوکوس کے معنی ہیں جانشین۔ مترجم
جانشین کا مطلب سراسر غیر واضح ہے۔ کس کا جانشین، ہمارے نزدیک جانشین سے مراد ہے افلاطون کا جانشین جس سے پتا چلتا ہے کہ اس کی شہرت کا کیا عالم تھا۔ لیکن ہو سکتا ہے کہ اس کے معنی ہوں سائریانوس کا جانشین ملاحظہ ہو Uberweg: Grundriss der Geschichte (حاشیہ der Pilosophie des altertums (II-Auffl. 651, 1920)

۲۔ Xanthos۔

۳۔ Hegel مشہور جرمنی فلسفی۔ مترجم۔

۴۔ بہ ہر کیف یہ امر بعید از قیاس نہیں کہ اگر باقی فصول کی شرح لکھی بھی گئی تو اسد کی تکمیل نہیں ہو سکی۔ مصنف۔

۵۔ مثال کے طور پر پروک لوس نے ۲۳/۲۵ کے لیے ۱/۲ ۱/۳ ۱/۱۵ ۱/۵۵ لکھا ہے بجائے ۲۳/۲۵ کے۔ مصنف۔

۶۔ Hypotyposis۔

۷۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تھیون اسکندری پر قرن چہارم کے دوسرے نصف میں۔ مصنف۔

۸۔ جس کا ترجمہ ولیم متوطن موئر بکے (William of Moerbeke) نے بہ مقام وٹرلو (Viterlo) لاطینی زبان میں کیا، ۱۲۶۸۔ مصنف۔

۹۔ Albert the Great۔

۱۰۔ "Universal Doctor"۔

۱۱۔ Chartres۔

۱۲۔ Asclepiodotos۔

۱۳۔ Flavia Neapolis شیکم Sichem پرانا نام ہے۔ یعنی فلاوی نیا شہر نیاپولس = نابلس۔ مترجم۔

۱۴۔ Data۔

۱۵۔ Joannes Stobaeos۔

۱۶۔ Stobi۔

۱۷۔ Florilegium۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ ازمنہ متوسطہ کے ناقل اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کرتے تھے، پہلا (فصل اول و دوم) بہ عنوان Eclogae physicae et ethicaec اور دوسرا فصول (سوم و چہارم) بہ عنوان "Florileginm" یا مواعظ "Sennones"۔ انہوں نے اجزا کی اصل ترتیب بھی بدل دی۔ مصنف۔

۱۹۔ Dionysios Areopagta۔

۲۰۔ نہ صرف مسیحی (مشرق و مغرب دونوں میں) بلکہ یہودی (قبالہ) حتیٰ کہ اسلامی تصوف بھی۔ مصنف۔

۲۱۔ John of Damascus۔

۲۲۔ پہلا شخص جس نے عالم مذکور کی تصنیف کا ترجمہ لاطینی میں کیا۔ اریگینا کے بعد کئی اور مترجم بھی گذرے ہیں۔ ان میں سے چھٹا مارسیلیو فاچی نو (Mareilio Facino) تھا۔ ۸۲۷ میں بازنطینی شہنشاہ مخائیل ثانی بالبوس Michael II Balbos نے یونانی متن کی ایک نقل لوئی (Louis the Pious) "پرہیز گار" کو پیش کی۔ مصنف۔

۲۳۔ یعنی تامس ولی۔ مترجم۔

۲۴۔ The "Theology of Aristotle"۔

۲۵۔ Friedrich Dietrich۔

۲۶۔ Duhem۔

۲۷۔ یعنی جہاں تک اسلامی فلسفہ کی یونانی روایات کا تعلق ہے۔ مترجم۔

۲۸۔ Francesco Roseo۔

۲۹۔ Moses Rova۔

۳۰۔ Pietro Niccolo de Castellani of Faenza۔

۳۱۔ Jacques Charpentier۔

۳۲۔ Probos۔ سریانی میں Probhā? Probhos یا Probhé۔ مصنف۔

۳۳۔ ایساغوجی کا قدیم ترین سریانی ترجمہ پروبوس کے معاصر ایباس (ہیبہ Hibha) سے منسوب کیا جاتا ہے جس کا انتقال ۴۵۷ میں ہوا لیکن ای باس کو "مترجم" (مترجمانہ Metharaemana) ٹھہرانے کے باوجود اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا کہ وہ فی الواقعہ ایساغوجی کا مترجم تھا۔ مصنف۔

۳۴۔ Prior Analytics۔

۳۵۔ Martianus Mineus Felix Capella۔

۳۶۔ "Satyincon" یا Madaura۔

۳۷۔ De nupti is Philologiae et Mercurii et de septum artibus liberaltbus

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

libri noverm Etruscan۔

(۴)

۱۔ Domninosلاریسا کیا اب شیزار ہے؟-مترجم۔

۲۔ ہکسا کاٹری ڈیون ارتھ ے ٹیکیس آئسا گوگیس۔

۳۔ ارتھ ے ٹیکی سٹوئیک سیوس۔

۴۔ Metrodoros۔

۵۔ Dasagitklānsutra۔

۶۔ Aryabhatiya (Laghv Aryabhatiya) دوسرا نام آریا سدھانت ہے جس سے غلط فہمی کا اندیشہ ہے کیوں کہ اس عنوان کی ایک تصنیف ایک دوسرے آریا بھٹ کی طرف منسوب ہے مگر اس کا زمانہ بہت متاخر تھا، یعنی بہت ممکن ہے قرن دہم کا وسط حصہ-مصنف۔

۷۔ Ganitapāda۔

۸۔ Kālakriyāpāda۔

۹۔ Galapāda۔

۱۰۔ Aryāshttasata۔

۱۱۔ کیا آریا بھٹ نے آزادانہ یہ رائے قائم کی۔یعنی ارسٹارکوس سے متاثر ہوئے بغیر؟-مترجم۔

(۵)

۱۔ Victorius۔

۲۔ Canon pascchalis۔

۳۔ اعداد ۴ اور ۷ علی الترتیب جولین دوریت، (چار سالوں میں ایک سال کبیسہ) اور ایام ہفتہ عیدالفصح کے لیے ضروری ہے کہ اتوار ہی کو منائی جائے) سے ماخوذ ہیں۔۵۳۲ ذواضعاف اقل ہے ۴، ۷ اور ۱۹ کا-مصنف۔

۴۔ Julianosلاذقیہ کے نام سے شام میں دو شہر آباد تھے-مترجم۔

۵۔ اپس کپ سس آسٹرونومیکی۔

۶۔ Tsu³ Ch¹ ung¹-Chih¹(11826,2909,1787)۔

۷۔ Fan⁴-Yang²(3426,12883)۔

۸۔ Chui⁴-Shu⁴(2814,10053)۔

(۶)

۱۔ History of the Liang Dynasty۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ Hui4-Shén1(5193,9823)۔

۳۔ اس سفر کا حال ماتوان-لن (قرن سیزدہم کا دوسرا نصف) اور دوسرے مورخین نے بھی لکھا ہے۔ چینی شعرا نے اسے خوب بڑھا چڑھا کر بیان کیا۔مصنف۔

۴۔ Fu2-Saug1(3613,9566)۔

۵۔ Chi1-Pin1(978,9233)۔

۶۔ Malvaceos جنگلی پودا جس کا تنا اور پتیاں روئیں دار ہوتی ہیں اور پھول ارغوانی۔متراجم۔

۷۔ ہوئی-شین کو خرافات گو ٹھہرانا زیادتی ہے اس لیے کہ جو اختلاف ہے فو-سانگ کی تعبیر میں ہے۔ پھر امریکہ کا کولمبس سے ایک ہزار برس پہلے دریافت ہو جانا بھی مستبعد نہیں۔مترجم۔

۸۔ Fu sang or the Discovery of America by Chinese Budhist Prietes in the Fifth Century۔

(۷)

ا۔ Tiro Prosper۔

۲۔ Chronicon Consulare۔

۳۔ آخری تیس برس کے لیے یہی تذکرہ ہماری معلومات کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔مصنف۔

۴۔ اس موضوع پر اس کی سب سے بڑی تصنیف ایک نظم ہے (۱۰۰۴ شش رکن ابیات میں بہ عنوان پیری اکسر ستون Hoc est de ingratis جس کا شمار گیوزو Guizot نے عیسائیت کی بہترین فلسفیانہ نظموں میں کیا ہے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ پے لاگسیت پر باب ماسبق میں۔مصنف۔

۵۔ Dighasanda Hermitage مٹھ یعنی خانقاہ۔مترجم۔

۶۔ Mahāavmsa بہ معنی تذکرۂ عظیم (Great Chronicle)۔

۷۔ مترجم نے Singhalese کو سنگالی لکھا ہے اس لیے کہ اس کا اشارہ سنگلدیپ کی طرف ہے (دیپ کے معنی ہیں جزیرہ جیسے لکادیپ مالدیپ) اور جو لنکا کا ایک اور نام ہے۔ ایسے ہی لنکا یا سنگلدیپ کو بھی مترجم نے سیلون ہی لکھا بجائے سیلان، (یعنی دو سیل کی سرزمین ایک آسمانی (بارش)، دوسرا زمینی (سمندر) اور جس کی اصل عربی ہے) اور جو Ceylon کے انگریزی یعنی 'الف' اور 'ی' کے درمیانی تلفظ کے باعث اردو میں سیلون ہو گیا۔مترجم۔

(۸)

ا۔ The Syro-Roman Law Book۔

۲۔ Consultatio۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ Cujas۔

۴۔ Veteris cujusdam jurisconsulti Consultatio۔

۵۔ مترجم نے Barbariam کو جاہلی کہا ہے، بجائے غیر متمدن کے اس لیے کہ جاہلی کا اشارہ بھی غیر متمدن اور فساد و ہلاکت کی زندگی کی طرف ہے جیسا کہ غیر متمدن barbariau اقوام کا خاصا تھا۔مترجم۔

۶۔ Leges Wisigothorum۔

۷۔ Euric۔

(۹)

۱۔ Shên[3] Yo[1](9849,13349)۔

۲۔ Wu[3]-K[1]ang[1](12744,5908)۔

۳۔ Chehkiang۔

۴۔ Ssu[4] Shêng[1](10292,9883)۔ یہ معنی اصوات اربعہ۔لغت نگاری یا قواعد کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو یہ اکتشاف نہایت اہم تھا۔ایسا ہی اہم جیسے سن-ہین (ج-دقرن سوم دوسرا نصف) کے ہاتھوں فان چیہ کا۔دراصل یہی دو اکتشاف ہیں جن کی بہ دولت صحیح لغت نگاری ممکن ہوئی۔ اصوات کے شعوری امتیاز کو بعض دفعہ چوینگ Chou[1] Yung[2](2450, 13501) ان-چینگ کے ایک باشندے سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ An[1]-Ch'êng[2](44,762) واقعہ ہونان) اس نے بھی قرن پنجم میں فروغ پایا۔ چوینگ نے اصوات کے علاوہ ایک کتاب بدھ مت کے مذاہب ثلاثہ کی بحث میں بھی تصنیف کی۔مصنف۔

۵۔ Chin,Liu Sung,Ch'i۔

تئیسواں باب

(۱)

۱۔ اب ہم یونانی تصنیفات اور ان کے مصنفین کے لیے ہر کہیں ہیلے نیکی کی بجائے بازنطینی کا لفظ استعمال کریں گے۔مصنف۔

(۲)

۱۔ Benedictus Cassinensis(St.Benedict)۔

۲۔ Nursia,Spoleto,Umbria۔

۳۔ اس بیان کی مستثنیات کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مسیحی رہبانیت پر قرن چہارم کے نصف اول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں-مصنف۔

۴۔ Monte Cassino۔

۵۔ St.Maur۔

۶۔ St.Maur-sur-Loire۔

۷۔ Bodhidharma۔

۸۔ P'u2-t'i2-ta2*(9511,11003,10473,1974)۔

۹۔ Shao3-lin2(9746,657)۔

۱۰۔ Shao3-Shih4*(9746,9974)۔

۱۱۔ بطارقۂ بدھ مت کے طویل سلسلے میں بودھی دھرم ہی کے سنین حیات کا تعین صحت کے ساتھ ہو سکا ہے-مصنف۔

۱۲۔ Ch4an2tsung(348,11976) چین میں سب سے زیادہ مقبول بدھ مت کا یہی مذہب ہے گو اس کے اندر بھی کئی ایک شاخیں موجود ہیں۔ جاپان میں اس کا رواج ۱۱۹۱ اور ۱۲۲۷ میں ہوا اور اہل یورپ میں زیادہ تر اس کا جاپانی تلفظ زین Zen ہی رائج ہے۔ سنسکرت میں ہم اس کو دھیان سے موسوم کرے گے بہ معنی تفکر۔ اس مذہب کے متصوفانہ رجحانات جتنے علوم قطعیہ کے نشونما کے لیے ناسازگار تھے اتنے ہی ترقی فن کے لیے سازگار۔ بودھی دھرم نے کتابوں کا استعمال ناپسند کیا-مصنف۔

۱۳۔ Séng1-Yu4(9617,13438)۔

۱۴۔ Ch'u1 San2-ts1 ang4 chi4-chi2*(2620,9552,1 1681,923,906)۔

۱۵۔ Hung2-ming2-Chi2*(5282,7946) جس کا سلسلہ تاؤ ہسیون نے (Tao-hsuan) ج-د قرن ہفتم کا دوسرا نصف جاری رکھا-مصنف۔

۱۶۔ Snip4* Ch1iet2-pu3(9983,1551,9515)۔

۱۷۔ ایک قسم کی مانویت-مصنف۔

۱۸۔ یہ رائے نہ اسماعیلیوں کے متعلق ٹھیک ہے نہ بابیوں کے-مترجم۔

(۳)

۱۔ Ammonios son of Hermias۔

۲۔ امونیوس کی شرح ایساغوجی قدیم ترین یونانی شرح ہے جو اب تک محفوظ ہے-مصنف۔

۳۔ ارسطو کے اصطفاف کے مطابق (ج-وصنف بندی)-مصنف۔

۴۔ Damascios۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ Isidoros۔

۶۔ ہیوریا کائی لوسیٹس پیری ٹون پروٹون آرکسون۔

۷۔ Joannes Pnioponos,John the Grammarian۔

۸۔ Simplicis۔

۹۔ Priscianos,Priscian the Lydian۔

۱۰۔ Ascelepios۔

۱۱۔ Sergios۔

۱۲۔ Resaina۔

۱۳۔ Monophysite یک طبیعت۔

۱۴۔ Monophysite یعنی وحدت طبیعت کا مسیح کی ذات الوہیت اور بشریت کی جامع ہے) قائل۔مترجم۔ مگر وہ ایک حد تک تذبذب العقیدہ انسان تھا۔کبھی آرتھوڈا کسی کی طرف مائل ہو جاتا۔کبھی نسطوریت کی طرف۔مصنف۔

۱۵۔ سریانی ترجموں کی قدر و قیمت پر بہت کافی بحث کی گئی ہے۔ایچ۔پوگ نون H.Pognon (۱۹۰۳) نے ان کا سختی سے جائزہ لیا۔برعکس اس کے وی۔رائیسل V.Rysslel کے نزدیک سرگیوس کا ترجمہ 'کائنات' اپنی جگہ پر ایک شاہ کار ہے اور اپولیس Apuleius کے ترجمے (قرن دوم کا نصف دوم) سے کہیں زیادہ بہتر۔مصنف۔

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ پیری کوسمر۔

۱۷۔ Geoponica۔

۱۸۔ پیری کریسمون ہیرون، فصل سوم۔مصنف۔

۱۹۔ Anicius Manilius Severinus Boetius(Boethius)۔

۲۰۔ Pavia۔

۲۱۔ Theodoric the Great۔

۲۲۔ Quadrium تقسیم چارگانہ۔مترجم۔

۲۳۔ موجودہ زمانے میں اس کا مترادف ہے،؟ (ا-ن) ۱/۲۔مصنف۔

۲۴۔ ارسطو کی "منطق" کے ترجمہ کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ قرن دوازدہم میں یونانی سے براہ راست تراجم پر۔مصنف۔

۲۵۔ Topica۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶۔ Consolatione philosophiae۔

۲۷۔ Flavius Magnus Aurelius Cassiodorus Senator۔

۲۸۔ Scylacium اور Bruttium۔

۲۹۔ Institutiones divinarum et humanarum litterarum۔

۳۰۔ Variarum(epistolarum)libri XII۔

۳۱۔ Historia Gothorum۔

۳۲۔ Jordanes(Jornandes)۔

(۴)

۱۔ Anthemios۔

۲۔ St.Sophia۔

۳۔ Eutocios۔

۴۔ (ا) پیری سفائیراس کائی کولنڈرو (ب) کوکلومیٹرپسس (ج) پیری جیسے ڈون ہسورو پیون۔

(۵)

۱۔ Varāhamihira۔

۲۔ Pancasidhāntlkā۔

۳۔ پادشاہت۔

۴۔ اگرچہ کہا جاتا ہے اس کا انتقال ۵۸۷ میں ہوا۔ کرن Kern کا خیال ہے (برھیت سمھیتا کے دیباچے میں) کہ ہوسکتا ہے وہ ۵۰۵ میں پیدا ہوا لیکن ہمارے پاس اس کے مشاغل علم کی تعیین کا بہترین ذریعہ اس کی تصنیف کا سنہ نجوم ہے اور بہتر یہی ہے اس کی پیروی کی جائے۔ مصنف۔

۵۔ Jyotihsâstra۔

۶۔ tantra,horá,sākha(samhitā)۔

۷۔ Brihatsmbitā۔

۸۔ قدیم ترین فلکیاتی رسائل میں سے یہی ایک ہے جس کا حوالہ وراہ میہرا نے دیا ہے اور جو اس وقت بھی دستیاب ہوتا ہے یعنی وِرِدھ۔ گرگ۔ سمھیتا samhitāgarga-Vriddha- (یاوِرِدھ۔ گارگیا) امتحاناً اسے قرن اول ق۔م میں جگہ دی ہے جس میں یونانی چشمے کا اقرار ان الفاظ میں کیا گیا ہے "یونانی بے شک غیر متمدن ہیں لیکن علم زیر بحث (فلکیات) سے بخوبی واقف۔ لہٰذا اس بنا پر ان کی ایسی ہی تعظیم کی جاتی ہے جیسے رشیوں کی۔ اس لیے کہ اگر کسی برہمن کو ہیئت کا بھی علم ہے تو اس کی قدر و منزلت کہاں تک بڑھ جائے گی (ونٹرنٹس مجل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مذکور ۳۰:۵۶۶)-مصنف۔

۹۔ K'o⁴(6099) چینی لفظ ہے-مترجم۔

۱۰۔ shih² Ch¹n²(9921,652)۔

۱۱۔ ایک انقلاب سے دوسرے انقلاب تک تقریباً ۱۸۰ دنوں سے =۹ X ۲۰ اور ۶۵-۴۵=۲۰ کا فصل ہے-مصنف۔

۱۲۔ Heliodoros۔

۱۳۔ اسٹرونو یکی ڈیڈس کالیہ۔

۱۴۔ Dionysius Exiguus۔

۱۵۔ توران؟-مترجم۔

۱۶۔ U.C۔

۱۷۔ قبطیوں میں یہ سنہ بہت مقبول تھا۔ مسلمان ہیئت دانوں نے بھی اسے استعمال کیا ہے-مصنف۔

۱۸۔ ۵۳۴ میں مغرب کا آخری قفصل ڈے کیئس پولی نیئس یونیر، (Decius Paulinius unior) تھا۔ مشرق کا فلاویئس باسالیئس یونیر (Flavius Basili usunior) ۵۴۱ میں۔ بعد کے زمانے کی تعیین اس طرح کی جاتی "قفصلیت کے اتنے سال بعد۔

۱۹۔ Indiction یعنی قسطنطین کی مقرر کی ہوئی پانزدہ سالہ مدت محصول (زمانۂ ابتدا یکم ستمبر ۳۱۲ء)۔ بازنطینی سلاطین کے ماتحت محصول ملکیت کی تشخیص ہر پندرہ سال کے بعد ہوتی -مترجم۔

(۶)

۱۔ Anonymus Byzantinus۔

۲۔ Anonymus de rebus bellicis۔

(۷)

۱۔ Codex Aniciae Julianae۔

۲۔ de herbis femininis۔

(۸)

۱۔ Sung⁴ Yün²(10462,13812)۔

۲۔ Tun⁴-huang²(1208,5115)۔

۳۔ Hu²(4930)۔

۴۔ Hui⁴ Shêng'(5199,9865)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ Gandhāra اور Udyāna۔

۶۔ Yang[2] Hsüan[4]-Chih[1](12878.4797.1787)۔

۷۔ Lo[4]* Yang[2] Ch'ieh[2] lan[2] Chi[4](7328.12883.1 558.6732.922)۔

۸۔ Cosmas Indicopleustes۔

۹۔ Adulis۔

۱۰۔ Christian Topography۔

۱۱۔ کاٹا گرافی پیری زوون انڈیکون کائی پیری ڈینڈرون انڈیکون کائی پیری ٹائیس ٹاپروبانیس نسیو۔

۱۲۔ Tzinitza۔

۱۳۔ Mādabā۔

۱۴۔ پیری ٹون ٹوپیکون انوماٹون ٹون این ٹے تھیما گرافی (Onomasticon)۔

۱۵۔ Stephanos۔

۱۶۔ اتھنیکا۔

۱۷۔ Hermolaos۔ نیز ملاحظہ ہو یوسا تھیوس Eustathios (قرن دوازدہم کا نصف دوم)۔ مصنف۔

(۹)

۱۔ Anthimus۔

۲۔ Theodoric,King of the Franks۔

۳۔ Moschion نیز Moschio,Muscio نہ کہ وہ موس کیون جس کا حوالہ جالینوس اور سورانوس نے دیا ہے۔ مصنف۔

۴۔ De Mulioribns Passionibus۔

۵۔ گے نیسیا۔

۶۔ موس کیون کے استفسارنامے کو زیادہ اہمیت اس لیے دی جاتی ہے کہ سورانوس کی تصنیف ضائع ہی نہیں بلکہ فراموش ہو چکی تھی۔ پندرھویں صدی میں موس کیون کی کتاب کا ترجمہ یونانی میں کیا گیا۔ آگے چل کر اس نئے یونانی متن کا ترجمہ پھر سے لاطینی میں ہوا! ۔مصنف۔

۷۔ یاد رہے سورانوس کا اصل متن ۱۸۳۸ سے پہلے شائع نہیں ہو سکا۔ مصنف۔

۸۔ "Aurelius" and "Aesculapius"۔

۹۔ Aëtios of Amida۔

۱۰۔ ہلیا لیا ٹریکا ہکائیڈیکا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ جند شاپور کی بنا ساسانی تاجدار شاپور اول (۲۴۱-۲۷۴) نے رکھی، کازرون کے قریب، یعنی شوشن اور ہمدان کے بین بین۔ دوسرا املا گند ساپور Gindisapora نیز Gondi Sapor (ملاحظہ ہو گبن-باب ۴۳۔ نسخہ بیری (Bary)، مجلد چہارم، ۱۳۶۱-ای-جی-براون نے (طب عربی Arabian Medioin ص ۱۹ بعد) اس کے اشتقاق سے بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ مقام مذکور کا املا جند شاپور Jondi Shāpur ہونا چاہئے۔ گو ہمارے نزدیک اس پر اتفاق رائے ناممکن ہے کیوں کہ یہ مسئلہ ہے ایک ایرانی نام کے ہجوں کا جو عربی اور سریانی رسم الخط سے گذرتے ہوئے متاخر لاطینی میں منتقل ہوئے۔ مصنف۔

۱۲۔ پہلوی زبان کا استعمال قرن چہارم سے نہم تک جاری رہا گو اس کا اصل استعمال قرن ہفتم میں ختم ہو گیا تھا۔ مصنف۔

۱۳۔ یا انوشیروان-یونانی اسے خوس رویس (Chosrces) فارسی میں خسرو-مترجم) اور عرب کسریٰ کہتے تھے۔ مصنف۔

۱۴۔ Tão2 Hang2-Ching(10831,5221,2143)۔

۱۵۔ T1ung1-Ming2(12294,7946)۔

۱۶۔ T1ao2 Yin3 Chii1(10831,13276,2987)۔

۱۷۔ Hua2-yang2 Chên1 Jên2(5005,12883,589,5624)۔

۱۸۔ Moa2-Yang2 ling2(8005,7235)۔

۱۹۔ Kao1 Ti4(5927,10942)۔

۲۰۔ Ming2-i1-pich2-lu1(7940,5380.9155,73861) بہ معنی اطبائے مشاہیر کے مخصوص مآثر۔ اس عنوان کا بالعموم پیہ-لو بہ معنی مخصوص مآثر کی شکل میں اختصار کر لیا جاتا ہے۔ مصنف۔

۲۱۔ Pên3-ts1ao2 ching1-chu4(8846,11634,2122,2537)۔

۲۲۔ Declartion of the Genii,Chén1-Kao4(589,5953)۔

۲۳۔ Tao1-Chien4 lu4*(10783,1659,7386)۔

(۱۰)

۱۔ Hesychios of Miletos۔

۲۔ Illustris۔

۳۔ ہسٹوریا رومائیکی نے کائی پونٹو ڈائی۔

۴۔ کرونیکی ہسٹوریا۔

۵۔ Belos۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ ھونو ماٹو لوگوس ہی پیناس ٹون این پاڈ ئیا ہونا ماسٹون۔

۷۔ Joshua the Stylite۔

۸۔ Tell-Mehré۔

۹۔ Anastasios۔

۱۰۔ Shen-yen[1](984,13349)۔

۱۱۔ Liang2(7021)۔

۱۲۔ Liu[2] Sung[4](7270,10462)۔

۱۳۔ Sung[4]-Shu[1](104v2,10024)۔

۱۴۔ Hsiao[1] Tzu[3]-hsien[3](4324,2317,4523)۔

۱۵۔ دارالسلطنت تان کن۔مصنف۔

۱۶۔ Nan[2] Ch[1] e[2]-Shu[1](8128,1073,10024)۔

(۱۱)

۱۔ Edidtum Theoderici۔

۲۔ Breviarium Alarici(Alaric's Breviary)یا Alaricianum دوسرا نام Lex Ramana Wisi gotharum۔ مغربی قوطا اسے قانون Lex Romana یا قانون تھیوڈوسیکس Lex Theodosii سے موسوم کرتے تھے۔ Liber Aniani(یا Brevirium) کے عنوانات بھی عام ہیں کیوں کہ اس ضابطے کی مصدقہ نقلوں پر آئینین Anian الارک کے مشیر عدالت کے دستخط موجود ہیں۔ لفظ Breviarium (ملخص) کی ابتدا شاید قرن شانزدہم میں ہوئی۔مصنف۔

۳۔ Ayre,Gascony۔

۴۔ Institutes of Gaius مؤخر الذکر کا واحد ماخذ۔ جب تک ۱۸۱۶ میں مخطوط و برونہ دستیاب ہوا (ملاحظہ ہو گائیس قرن دوم کا نصف دوم)۔مصنف۔

۵۔ Jubius Paulus۔

۶۔ Sententiae Recepte۔

۷۔ Hermogenian اور Gregorian۔

۸۔ Responsa۔

۹۔ Bologna۔

۱۰۔ Lex Romana Burgundionum۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ Gundabad۔

۱۲۔ Sigismund۔

۱۳۔ Lex Gundobada۔

۱۴۔ Bnrgnudian(Lex Burgundionum) دوسرا نام Liber Constitutionum یا Lex Gundobada,Lex,Gombata, مصنف۔

۱۵۔ Salic Law(Lex Salica)۔

۱۶۔ Salians۔

۱۷۔ Clovis۔

۱۸۔ Justinian(Flavius Anicius Justinianes)۔

۱۹۔ Tauresium,Illyria۔

۲۰۔ Corpns juris۔

۲۱۔ Codex constitutionum۔

۲۲۔ Codex repetitae praelectionis۔

۲۳۔ Digesta یا Pandects۔

۲۴۔ Institutes(Institutiones)۔

۲۵۔ Novallae constitutiones post codicem۔

۲۶۔ Theophilos Antecessor۔

۲۷۔ Ferrini۔

(۱۲)

۱۔ Priscianus,Priscian۔

۲۔ Commentariorum grammaticorum libri XVIII۔

۳۔ فصول اول تا شانزدہم تصریف (گردان) کی بحث میں اور ۱۷، ۱۸ نحو میں۔ ۲۷-۵۲۶ میں پرس کیین شاگرد تھوڈورس Theodorus نے قسطنطیہ میں اس کتاب کی ایک نقل تیار کی۔مصنف۔

۴۔ Chuo[1] Hsing[1]-Ssu[4](2450,4611,10258)۔

۵۔ Kuei[4] Yang[2](6434,12883)۔

۶۔ Thonsand Character Essay"Ch[1]ien tzu[4] Wén[2](1725,12324,12633) دوسرا نام پائی شوین یہ معنی White bead essay(pai[2] Shon[3] wen[2] (1356.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(10014,12633)اس لیے کہ یہ مضمون صرف ایک رات میں لکھا گیا اور اس کوشش میں مضمون نگار کے بال سفید ہو گئے۔ معلوم ہوتا ہے یہ کتاب بہت زیادہ بعد کے زمانے کی ہے۔مصنف۔

۷۔ پہلی کتاب کا نام ہے سان تسو چنگ San¹ tzu⁴ Ching¹(9552,12324,2 122)جس کے لیے ملاحظہ ہو وانگ ینگ لن Wang2 Ying4- lim²(12493,13294,7186)قرن سیزدہم کا نصف دوم)۔مصنف۔

۸۔ Senjimon۔

۹۔ Ajiki۔

۱۰۔ Rongo۔

۱۱۔ Chia³ Scu¹-hsieh²*(1182,10271,4393)۔

۱۲۔ Pei³ Wei⁴(8771,12567)۔

۱۳۔ Ch'i²-min³yao⁴-shu⁴*(1074,7908,12889,10053)۔

۱۴۔ Ku⁴ Yeh³-Wang²(6254,12989,12493)۔

۱۵۔ K¹un¹-Shan¹(6537,9663)۔

۱۶۔ Yü⁴*P¹ien(13630,9220)۔

۱۷۔ Shou wén جس کے لیے ملاحظہ ہو سیو شین (Hsü Sben) قرن دوم کا نصف اول۔مصنف۔

۱۸۔ ان دو عظیم اکتشافات کے لیے ملاحظہ ہو علی الترتیب سن ینSun Yen (قرن سوم کا دوسرا نصف) اور شین یو Shen Yo (قرن پنجم کا دوسرا نصف)۔مصنف۔

۱۹۔ یئو پئین کا علم میں صرف متاخر نسخوں سے ہوا گو اس کتاب کے جزوی تانگ T'ang مخطوطات بھی چند سال ہوئے دریافت ہو گئے تھے۔ یئو ریپئین کی نظر ثانی ۶۷۴ء میں سن Sum ¹ (10431,1292 Ch'en چیانگ Ch¹iang² اور ۱۰۱۳ء میں چین پینگ-نین (ج-و قرن دہم کا نصف اول P'éhg-nien نے کی۔مصنف۔

چوبیسواں باب

(۱)

۱۔ ملاحظہ ہوں تصریحات-مترجم۔

(۲)

۱۔ St.Grgory:۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ St.Andrew۔

۳۔ یہ آگس ٹائین کا زمانہ اسقفیت تھا جب وہ برطانیہ گئے (۵۹۶) اور جب انہوں نے دوسرے ممالک میں بھی تبلیغ واشاعت کا سلسلہ جاری رکھا۔ مصنف۔

۴۔ Paramārtha۔

۵۔ Po[1]-lo[2] mo[4] To[2](9336,7291,7999,11358)۔

۶۔ Chén[1] Ti[4](589,10947)۔

۷۔ Hsü kao Séng Ch'uan۔

۸۔ Tao-hsüan۔

۹۔ Chü[1]-na[2]-lo[2]-T'o[2](2948,8090,7391,11358)۔

۱۰۔ Jinagupta۔

۱۱۔ بنیو نان جیو (Bunyiu Nanjiio) کے نزدیک اس کی صحیح شکل جنان گپت (Jnāngputa) ہوگی لیکن راقم الحروف نے شاوانے اور سلویئن لیوی (Sylvian Lévi) کا اتباع کیا ہے۔ ملاحظہ ہو ان کے دلائل تونگ پاؤ (ج ۶، ۳۳۲-۱۹۰۵) میں۔ مصنف۔

۱۲۔ Shé[2]-na[2]-Chüeh[2]-to[1](9783,8390,3230,113B2)۔

۱۳۔ Saddharmapundarika اور Buddhacarita۔

۱۴۔ T'o[1]-po[4](11403,9385)۔

۱۵۔ Mahāparnnirvānasutra۔

۱۶۔ Chih[4]-i[3](1784,5472)۔

۱۷۔ Ch'ëm Té[2]-an[1](658,10845,44)۔

۱۸۔ Chih[4] K'ai[3](1784,5472)۔

۱۹۔ Ying[3]-Ch'uan[1](13337,2728)۔

۲۰۔ T'ien[1]-t'ai[2](11208,10583)۔

۲۱۔ Chehkiang۔

۲۲۔ مثلاً تین-تائی مذہب میں کتابوں کے استعمال کی اجازت ہے۔ مصنف۔

۲۳۔ Lotus of the True Law۔

۲۴۔ Mo[1]-ho[1]-chih[3]-Kuan[1](7969,3940,1837,6363)۔

۲۵۔ Fa[2]-Ching[1](3366,2122)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۶۔ Sui2(10394)۔

۲۷۔ Kudana کدارا میں بدھ مت کی تبلیغ کے لیے ملاحظہ ہو اس سے پہلے ہمارا شذرہ (قرن چہارم کا نصف ثانی)۔مصنف۔

۲۸۔ Seimei۔

۲۹۔ Kimmei۔

۳۰۔ مثلاً سو-ما تا Ssu1-ma3 ta2(10250,7576,10473) جو کہا جاتا ہے ۳۰ برس پہلے یہاں آیا، گو کسی نے اس کا ذکر نہیں کیا۔مصنف۔

۳۱۔ Metsura-Qmi۔

۳۲۔ Yamto اور Omi۔

۳۳۔ Osa۔

۳۴۔ Wang2 Tao4-liang2(12493,10780,7017)۔

۳۵۔ Wang2 Pao3-sun1(12493,8711,10431)۔

۳۶۔ Shaka اور Bukkyö اور Butsudö، Bakkö اور Buppö۔

۳۷۔ Shö-jö اور Dai-jö۔

(۳)

۱۔ Paul the Persian۔

۲۔ Dérshar۔

۳۔ مسیحی یا زرتشتی؟۔مصنف۔

۴۔ جس کا ترجمہ سریانی زبان میں Sever Sébökht نے کیا (ج-و قرن ہفتم کا دوسرا نصف)۔ملاحظہ ہو سیبوخت Journal asiatique (و:۱۶-۳-۷۳-۱۹۰۰-مصنف)۔

۵۔ Barzuya۔

۶۔ Burzöe۔

۷۔ Pilpay یا Bidpia۔

۸۔ The Five Books(Pancatantra)۔

۹۔ اور جو صرف عربی میں محفوظ ہیں اور عربی کی یہ دولت دنیا کو ان کا پتہ چل سکا۔ملاحظہ ہو ابن المقفع-مترجم۔

(۴)

۱۔ Akbmim Papyrus۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ Michigan۔

۳۔ Hsia1-hou2 Yang2(4227,4005,12883)۔

۴۔ Hsia-hou Yang Suan4-Ching1(10378,2122)۔

۵۔ Wu3-sl ao2(12698,1136)۔

۶۔ Chén1-luan2(618,7457)۔

۷۔ Wu5-Ching1 Suan4-Shu4(12698,2122,10053)۔

۸۔ Chang1 Ch1 iu1-Chien4(416,2313,1532)۔

۹۔ Chang Ch1 iu-Chien suan-Ching۔

۱۰۔ Sui Shu۔

(۵)

۱۔ (6029, Lu4 Shén1's(7432,9823)Ko2 Chih4 Ching4 Yüan2 1832,2170,13700)۔

۲۔ Stanislas Julien۔

۳۔ L'imprimerie en chine au VIe siécle۔

۴۔ لوشین شنگھائی میں پیدا ہوا، ۱۴۷۷ میں-م-۱۵۴۴(گائیلز کی قاموس سوانح ۵۴۸-۱۸۹۸)۔کوچیہ چنگ یئون میں شطرنج کا ذکر بھی آیا ہے یعنی شطرنج کے اصل کھیل ہسیانگ چی Hsiang4 chi2(4287,1031) کا اگر کوچے ۳ وکا زمانہ تصنیف فی الواقعہ اتنا ہی قدیم ہے جتنا ہم سمجھتے ہیں تو یہ پہلا موقعہ تھا جب چینی شطرنج کی طرف کوئی اشارہ کیا گیا۔ ملاحظہ ہو دائرۃ المعارف چین-۹۴، ۲۳۱-۱۹۱۷-مصنف۔

۵۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ مینگ تیین (Méng T'ien) پر (قرن سوم ق-م کا دوسرا نصف-مصنف۔

۶۔ کاغذ کی ایجاد کے لیے ق-۱۰۵ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ تسائی لیون Ts'ai Lun پر (قرن چہارم کے نصف اول)-مصنف۔

۷۔ Yin4(13282)۔

۸۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ منگ ہوانگ Ming Huang پر (قرن ہشتم کا نصف اول)-مصنف۔

۹۔ Shötoku۔

۱۰۔ Morus alba۔

۱۱۔ موریا Morea چناں چہ اب قدیم پیلو پونےسس کی بجائے یہی نام مستعمل ہے-مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ Procopios: De bello gothico.4,17۔

۱۳۔ یعنی یونان وروما۔مترجم۔

۱۴۔ Historia animalium(v,19)۔

۱۵۔ Pliny(XI,22.23)۔

۱۶۔ Pamphilia اور Plateus۔

۱۷۔ Vestae Coae,bombycinae,sericae۔

۱۸۔ نیا سیریکو،مٹا کسا۔

۱۹۔ Roger II اور Manuel Comnenos۔

۲۰۔ Feldhans: Die Technik(1016,1914)۔

۲۱۔ Sushan-tenno۔

۲۲۔ Hōko-ji۔

۲۳۔ Kyoto۔

۲۴۔ E.Papinot: Historical Dictionary(610,1909)۔

(۶)

۱۔ Cassianos Bassos۔

۲۔ Scholasticos۔

۳۔ Geoponica۔

۴۔ Vindonius Anatolius,Didymos۔

(۷)

۱۔ Zemarchos the Cilician۔

۲۔ Justin II۔

۳۔ Dizabul۔

۴۔ Kerch۔

(۸)

۱۔ طرالس Tralles لائیڈیا Lydia میں واقع ہے۔مصنف۔

۲۔ تھیراپیوٹیکا۔

۳۔ پیری پیوریٹون میں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ پیری ہیلن تھون۔

۵۔ پیری ہوف تھالمون۔

۶۔ Oyu-Ryöda۔

۸۔ Han-Ryoho اور Tei-Yuda چینی میں ان کے نام ہوں گے وانگ-یولنگ-تو (Wang2 Yu3 Ling2 t'o2 13493,13376,7235,1158) فان لیانگ-فینگ Fan Liang[2]- feing[1] (3388,7015,3578) اور تنگ یو-تو Ting[1] Yu[3]-t'o[2] (1253, 13376, 11358) مصنف۔

۱۔ Pnocopios۔

۲۔ Belisarios۔

۳۔ Anecdota۔

۴۔ Historia arcana۔

۵۔ de Aedifciis پیری کٹسماتون۔

۶۔ John Malalas سریانی لفظ ملال کی یونانی شکل بہ معنی خطیب یہی وجہ ہے یونانی املا علامت تاکید، اضافے کی۔ ملالاس کو بعض دفعہ یحییٰ انطاکی (Joannes Antiochenus) بھی کہا جاتا ہے جو اگرچہ غلط نہیں لیکن گمراہ کن ضرور ہے لہٰذا اس سے احتراز کرنا چاہیے (ملاحظہ ہو قرن ہفتم کا نصف اول)۔

۷۔ Anastasios اور Justinos۔

۸۔ کرونوگرافیہ۔

۹۔ غالباً ۵۶۶ یا ممکن ہے ۵۷۷ پر لیکن اس کتاب کا آخری حصہ ناپید ہے۔ مصنف۔

۱۰۔ Evagrios Scholasticos۔

۱۱۔ Epiphania۔

۱۳۔ Jordanes نہ کہ Jornandes۔ مصنف۔

۱۴۔ Moesea۔

۱۵۔ ژورڈانس قوطی نہیں تھا۔ وہ آریوسی عقائد پر بھی قائم نہیں رہا۔ البتہ قوطیوں کا دوست تھا اور بازنطیوں کا بھی۔ اسے زیادہ تر دلچسپی ڈینیوب کے معاملات سے تھی۔ اس کی دنیا (بقول مامسن) سرمیم Sirmium لاریا اور قسطنطنیہ سے قائم شدہ مثلث تک محدود تھی۔ مصنف۔

۱۶۔ Ramana, de summa temporum vel origine actibusque gentis Romanorum۔

۱۷۔ Getica; de rebus geticis: de origine actibus Getarum۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ Gildes۔

۱۹۔ Ruysاورvannes۔

۲۰۔ liber querulus de excidio Britannae۔

۲۱۔ Gregory of Tours۔ اصل نام گریگوریئس فلورین ٹینس Gregorius Florentinus آگے چل کر "اقوام غیر متمدنہ کا ہیرودوطوس" اور "ہمارا آدم تاریخ" (کلودفوشے Claude Fauchet قرن شانزدہم) کے ناموں سے مشہور ہوا جن کا وہ فی الواقعہ مستحق تھا۔مصنف۔

۲۲۔ Clermont-Ferrand۔

۲۳۔ Hustoria Francorum۔

۲۴۔ De cursisbus ecclesiasticis۔

۲۵۔ Zacchasrias the Rhetor جس کے متعلق ملاحظہ ہو گے۔ کرم باخر K.Krumbacher کی بازنطینی ادبیات Bysatinische (۴۰۳-۱۸۹۷) آر۔ دیو وال R. Duval کے نزدیک زکریا خطیب (رٹور) اس زکریا اسکولاس ٹی کوس (مشیر قانونی) سے مختلف شخص ہے جو مٹے لین Mytileue کا اسقف تھا۔مصنف۔

۲۶۔ Ecclesiastical History۔

۲۷۔ Totila۔

۲۸۔ John of Asia۔

۲۹۔ حصہ اول ضائع ہو چکا ہے۔ حصہ دوم کے صرف چند اجزا باقی ہیں۔ حصہ سوم مکمل ہے۔مصنف۔

۳۰۔ Lives of the Eastern Saints۔

۳۱۔ بابا بک کے بیٹے اردشیر کے کارنامے۔مصنف۔

۳۲۔ Wei[4] Shou[1](12567,10009)۔

۳۳۔ Wen[1] Chan[1](12633,607)۔

۳۴۔ ایک تاتاری پادشاہت جس کا مرکز حکومت موجودہ شہر تا۔تنگ، فوتھا (Ta[4]-t[1] ungj fu[3] 10470,12269,3652) شمالی شانسی میں۔مصنف۔

۳۵۔ Wei[4] Shou[1](12567,10024)۔

(۱۰)

۱۔ Amaraیاamarasimha۔

۲۔ بہ معنی کی قاموس۔ اصل عنوان ناملنگا نشاسن Nāmalingā nusāsana یعنی رسالہ الفاظ اجناس، ہر لفظ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جنس کو ظاہر کرتے ہوئے۔ قاموس مذکور تر کا نسخہ Trikānda اور تر کا نسخہ Trikāndl کے ناموں سے بھی مشہور ہوئی کیوں کہ اس کی تقسیم تین حصوں میں کی گئی تھی۔ البتہ یہ دعویٰ کہ ۵۵۰ کے قریب اس کا ترجمہ چینی زبان میں ہوا ابھی تک محتاج ثبوت ہے۔ مصنف۔

۳۔ Lu4* Te2* ming2(7432,10845,7246)۔

۴۔ Ching1 tien3 Shih4 Wen4(2192,11177,9983,12633)۔

۵۔ اس فرہنگ کا اصل متن شائع ہو چکا ہے البتہ تن۔ہوانگ Tun-huang میں اس کے بعض اجزا دریافت ہو گئے ہیں (Bibl,Nationale,Paris)۔ ۹۷۲ میں اس پر نظر ثانی ہوئی اور ایک دفعہ پھر کچھ دنوں کے بعد گویا فرہنگ مذکور ہم تک پہنچا تو ان تصحیحات کے بعد۔ مصنف۔

۶۔ Yen2 Chih1-t1 ui1(13110,1787,12185)۔

۷۔ Lin2-i2(7165,5438)۔

۸۔ Yen2-snih4 Chia1-hsün4(13110,9978,1139,4881)۔

۹۔ Lu-Fa-yen۔

پچیسواں باب

(۱)

۱۔ Henry Hallam۔

۲۔ بلکہ تاریخ عالم کا جیسا کہ مورخین کو اتفاق ہے۔ مترجم۔

۳۔ بطور عالم گیر طاقت اور نظام حیات کے ورنہ اس کی ابتدا تیرہ برس پہلے مکہ معظمہ میں ہو چکی تھی اور بالقوہ ظہور انسان کے ساتھ۔ مترجم۔

۴۔ انگریزی بلکہ مغربی زبانوں میں نبی اکرم صلعم کو "النبی" The Prophet ہی لکھا جاتا ہے لیکن پرافٹ نبی کا صحیح ترجمہ نہیں ہے۔ مترجم۔

۵۔ یہ خیال صحیح نہیں۔ قرآن مجید کی ترتیب توقیفی ہے یعنی اسے حسب منشائے الہیہ آنحضرت صلعم نے ترتیب دیا۔ مترجم۔

۶۔ خلافت عثمانی میں۔ مترجم۔

۷۔ پہلی روایت کی طرح یہ روایت بھی محل نظر ہے، یا کم از کم اس کے وہ معنی نہیں ہیں جو عام طور پر سمجھے جاتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جائے گا کہ حضرت عثمان کا بحیثیت سربراہ ریاست فرض تھا کہ قرآن پاک کی اشاعت فرماتے۔ مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ یہ ساری عبارت اسلام سے ناواقفیت پر مبنی ہے۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ابتدائے کتاب میں۔مترجم۔

۹۔ بہ زعم خود مصنف یہ سمجھتا ہے کہ بہ مقابلہ اسلام جس کی اشاعت گویا اس کے نزدیک فتوحات کی بہ دولت ہوئی بدھ مت کی تبلیغ صلح و امن سے ہوتی رہی۔ ان غلط اور ایک حد تک متعصبانہ خیالات کے لیے ملاحظہ ہوں تصریحات۔مترجم۔

۱۰۔ قرآن مجید نے قمری تقویم کے اصول بیان نہیں کیے۔ عربوں میں یہ تقویم پہلے سے رائج تھی لہٰذا قرآن پاک میں اس کی طرف کچھ اشارات موجود ہیں اور وہ بھی زیادہ تر مدنی سورتوں میں۔مترجم۔

۱۱۔ یہ خیالات مستشرقانہ ذہن کے ترجمان ہیں۔ کہنا یہ چاہیے تھا کہ قرآن پاک کی زبان اور اسلوب بیان کامل و مکمل اور اپنی جگہ پر ایک اعجاز ہے لہٰذا عربی زبان اور ادبی ادب کے لیے اس نے ایک اساس کا کام دیا۔ قرآن چوں کہ ایک زندہ کتاب ہے اس لیے عربی کو بھی قرآن کی بہ دولت ابدی زندگی حاصل ہوگئی لیکن مصنف نے اس سیدھی سادی بات کے لیے ایک عجیب پیرا یہ بیان اختیار کیا۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔مترجم۔

۱۲۔ یہ امر کہ قرآن پاک کا ترجمہ نہ کیا جائے افراد کا اپنا ذاتی خیال تھا۔مترجم۔

۱۳۔ مصنف کا اشارہ غالباً جاپان کی طرف ہے۔ اس سے اندازہ کیجیے کہ اسلام اور اسلامی تہذیب وتمدن کے بارے میں اہل مغرب کے خیالات کس قدر ناقص، حقیقت سے دور اور بے خبری پر مبنی ہیں (ارادی یا غیر ارادی؟ کچھ کہا نہیں جاسکتا)۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔مترجم۔

(۲)

۱۔ اسلام کے معنی ہیں (عربی میں) اطاعت وتسلیم (خدا کی)۔مصنف۔

لیکن یہ اسلام کے ایک معنی ہیں اور مصنف کا خیال اگر یہ ہے کہ محض اس معنی کے حوالے سے اسلام کی حقیقت سمجھ میں آجائے گی تو یہ اس کی غلطی ہے۔

غنیمت ہے مصنف نے اہل یورپ کی اس عام غلطی کو سمجھا کہ اسلام کے لیے محمدیت کی اصطلاح جو شاید عیسویت یا مسیحیت کے مقابلے میں وضع کی گئی تھی سرتا سر غلط اور گمراہ کن ہے۔مترجم۔

۲۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ عموص پر (قرن ہشتم ق۔م)۔مصنف۔

اور ملاحظہ ہو مترجم کا حاشیہ اس ضمن میں علیٰ ہذا مقدمہ کتاب۔مترجم۔

۳۔ یہ پھر وہ عام خیال ہے جو اہل یورپ نے اپنے دینی معتقدات اور بالخصوص علمی نظریوں کی بنا پر دنیا میں پھیلایا۔ حالاں کہ اس سے مغالطے کا احتمال ہے۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔مترجم۔

۴۔ مصنف کا مافی الضمیر ٹھیک ٹھیک معلوم نہیں ہوسکا۔ اشارہ غالباً طرح طرح کے فرقوں، عقلی اور مذہبی تحریکات کی طرف ہے۔مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ محض چند واقعات کے سلسلہ وار بیان سے تو یہ بات سمجھ میں نہیں آ سکتی، چناں چہ مصنف بھی اسے سمجھ نہیں سکا۔مترجم۔

۶۔ یعنی دعوت عام۔مترجم۔

۷۔ ان معنوں میں کہ قریش سمجھتے تھے اسلام کی دعوت ناکام رہی۔مترجم۔

۸۔ اور جس کا نام آگے چل کر مدینہ ہوا یعنی (نبی صلعم) کا شہر (مدینۃ النبی)۔مصنف۔

۹۔ انگریزی میں Hegira۔عام ترجمہ Flight (فرار) گمراہ کن ہے۔ ہجر کے معنی ہیں قطع تعلق، اپنے قبیلے کو چھوڑ دینا، ترک وطن۔مصنف۔

۹۹۳

۱۰۔ زمانہ قبل ہجرت کو (صحیح معنوں میں کہنا چاہیے تھا زمانہ قبل بعثت کو۔مترجم) زمانہ جاہلیت یا زمانہ وثنیت قرار دیا گیا ہے۔مصنف۔

۱۱۔ غالباً کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔مترجم۔

۱۲۔ کیا مسلمان سنہ ہجری کی اہمیت کو پھر سے سمجھیں گے؟

''جو اس کی ابتدا سے......'' یہاں پھر وہی غلط خیال کام کر رہا ہے کہ اسلام کا باقاعدہ آغاز ہجرت سے ہوا۔مترجم۔

۱۳۔ ملاحظہ ہو حاشیہ ۱۰، فصل اول۔مترجم۔

۱۴۔ کہنا یہ چاہیے تھا جو تعلیمات آپ کو وحی ہوئیں۔مترجم۔

۱۵۔ القرآن۔ بہ معنی پڑھنے کی چیز (ملاحظہ ہوں ہمارے الفاظ Scri-qture اور Bible مادہ ہے قرأ۔ پڑھنا۔مصنف۔

اسکر بجز Scriptra(Scriptore) بہ معنی تحریر اور بائیل بیلیون کا یونانی اسم تصغیر بہ معنی رق، کاغذ، کتاب لیکن ''پڑھنا'' قراء کا صرف ایک معنی ہے۔مترجم۔

۱۶۔ یہ خیال صحیح نہیں۔ ملاحظہ ہو حاشیہ ۵، فصل اول۔مترجم۔

۱۷۔ سواد اعظم نہیں پوری امت۔مترجم۔

۱۸۔ معتزلہ کی طرف اشارا ہے۔مترجم۔

۱۹۔ دراصل یہ سارا بند (پیراگراف) غیر ضروری ہے اور گمراہ کن بھی۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔مترجم۔

۲۰۔ بہ معنی حلفائے رسول (صلعم) میں سے ایک۔مصنف۔

مصنف کی نظر یہاں پھر قبل اسلام پر ہے جب بوجوہ سیاست قبائل ایک دوسرے کے حلیف بنتے۔ حالاں کہ انصاری سے ہمارا ذہن من انصاری الی اللہ کی طرف منتقل ہو جانا چاہئے۔مترجم۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ مصنف نے اس غلطی کا پھر اعادہ کیا ہے جس کی طرف حاشیہ ۶ فصل اول میں اشارا کر دیا گیا ہے۔مترجم۔

۲۲۔ اشارا ہے مصنف عثانی کی طرف۔ملاحظہ ہو اس ضمن میں حاشیہ ۷، فصل اول۔مترجم۔

۲۳۔ یہ ساری تصنیفات علمی نقطۂ نظر سے دور اور از حد گمراہ کن ہیں۔مترجم۔

۲۴۔ مصنف نے سر ولیم میور کی (ترتیب اول ۱۸۸۳ء، Caliphate ترتیب سوم ۱۹۹۹ء۔ نیا اور نظر ثانی شدہ نسخہ از ٹی-ایچ وائر (Weir) ایڈنبرا، ۱۹۱۵ء) کا حوالہ دیا ہے لیکن یہ کتاب بغایت متعصبانہ ہے۔مترجم۔

۲۵۔ فتح الفتوح۔مترجم۔

۲۶۔ یہ سارا بیان از حد غلط اور اسلام اور تاریخ اسلام دونوں سے ناواقفیت پر مبنی ہے لیکن مستشرقین کا دعویٰ بہ ہر حال یہی ہے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہوں تصریحات۔مترجم۔

۲۷۔ ملاحظہ ہو حاشیہ ۲۶، اوپر۔مترجم۔

۲۸۔ لیکن جس کا تاریخ سے کوئی ثبوت نہیں ملتا۔ عام طور پر چوں کہ جنگ اور غارت گری توام ہیں لہٰذا مستشرقین بلا تحقیق یہ رائے قائم کر لیتے ہیں کہ جنگ ہوئی تو لوٹ مار بھی ہوئی ہوگی۔مترجم۔

۲۹۔ A.K.Reischauer: Studies in Japanese Buddhism(158-182,1917)۔

۳۰۔ Song-tsen Gam-po اہل چین اسے چی تسنگ لنگ تسن کہتے ہیں Ch1 i4 tsung1 lung4 tsan4(1116,11976,7507, 11521) جسے لنگ تسن یا چی-سو-ننگ Ch1 i4 su1 nung2(III,10320,8408) کی شکل میں مخفف کر لیا جا سکتا ہے۔مصنف۔

۳۱۔ Tun-mi یعنی (12221,7802) Lun4-mi3 یا تنگ می (12294,7835) T'ung1mi4 یہ اس کا چینی اسم ہے برادری کے لحاظ سے۔ اصل نام (9530,3794,85707) Sa1-ha1-pa1 سا-ھا-پا یا سن-پو-لا (9561,9511,6654) San3-p1u3-la3 اور فی الحقیقت سنسکرت نام تھروٹ Sambhota کی چینی شکل۔مصنف۔

۳۲۔ انہوں نے چین سے مکھن، پنیر، جو کی شراب کوزہ گری اور پن چکیاں بنانے کا فن سیکھا۔مصنف۔

۳۳۔ Red Hill۔

۳۴۔ اس قصر کا اب کہیں پتا نہیں چلتا مگر دلائی لاما کا موجودہ محل جو پوٹالا (Potala) کے نام سے مشہور ہے اور جس کی تکمیل ۱۶۸۰ء کے قریب ہوئی اسی جگہ تعمیر ہوا۔مصنف۔

۳۵۔ اس کا ایک نہایت عمدہ نسخہ کتب خانہ نیوبری، شکاگو (Newberry Library,Chicago) میں موجود ہے۔ شمارہ ۸۲۶۔ سیاہ زمین پر نقرئی تحریر۔مصنف۔

۳۶۔ Tanjur and Kanjur۔

۳۷۔ Kang-gyur;Bkah-hgyur۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۸۔ Ral-Pa-Chan۔

۳۹۔ Narthang۔

۴۰۔ Der-ge۔

۴۱۔ Dulva اور Vinaya۔

۴۲۔ Dö۔

۴۳۔ Ch'os-non-pa اور Abbidharma۔

۴۴۔ Tan-gyur;Bstoan-hgyur۔

۴۵۔ Rgynd اور Mdo(Do)۔

۴۶۔ تبتی کتابوں کے نسخے بعض دوائر میں ہر سال خاص خاص موقعوں پر جیسے ان کو ہدایت دی جائے طبع ہوتے رہتے ہیں۔مصنف۔

۴۷۔ Shan4 Tao3(9710,10781)۔

۴۸۔ Zando یا Zando daishi۔

۴۹۔ Ch'ang2-an1(450,44)۔

۵۰۔ Ching-l'u(7548,11976) یعنی مذہب مذکور۔ارض پاک۔مترجم۔

۵۱۔ Lü4* tsung1۔لیو کے معنی ہیں قانون مگر یہاں اس کا استعمال سنسکرت لفظ وینایا کے لیے ہوا جس کا اشارا ہے تری پٹک کے ایک حصے یعنی کتب انظباط کی طرف۔ لیوتسنگ کا دوسرا نام ہے نان شان تسنگ (8128,9663,11976)(مذہب کوہ جنوبی)۔مصنف۔

۵۲۔ Tao4 Hsüan1(10780,4896)۔

۵۳۔ موجودہ مرکز پاؤ۔ہوا شن(Pao3-hua2 Shan1(8720,5005,9663 نزدنا ممکن۔مصنف۔

۵۴۔ Nara۔

۵۵۔ Höryu-ji(Ikaruga-dera)۔

۵۶۔ Suiko۔

۵۷۔ Sanron-shu شیو کے معنی ہیں مذہب،فرقہ۔چینی لفظ تسنگ مدنظر رہے۔بایں ہمہ ضروری نہیں کہ لفظ شیو کا اضافہ کسی فرقے کے نام کے ساتھ کیا جائے۔ سن رون فرقے کو سن رون اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ تین (سن) سوتروں پر مبنی ہے: چیو۔رون Chu ron ہیا کو۔رون Hyaku- ron جیو۔نی۔مون۔رون ju-ni-mon-ron پر دوسرا نام اچی۔دائی۔کیو۔شو shu kyo- Ichi-dai-۔مصنف۔

۵۸۔ Provisional Mahāyāna۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۹۔ San[1]-Lan[4] tsung[1](9552,7475,11976)۔

۶۰۔ Jöjitsu-shu۔

۶۱۔ Satyasiddhi-Sästra۔

۶۲۔ Che[1] éng[2] Shih[2] tsung[1](762,9967,11976)۔

۶۳۔ Frederick Starr: Korean Buddhism(99-100,Boston,1918) اور A.K.Reischauer: Studies in Japanese Buddhism(New York,1917)۔

۶۴۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم۔

۶۵۔ Pumbedita۔

۶۶۔ Gaon بہ معنی شرف وعظمت۔ مصنف۔

۶۷۔ یعنی اگر شریرہ Sherira کا بیان (جیسا کہ دائرۃ المعارف یہود میں مندرج ہے د:۵،۱۵۸۱) صحیح ہے۔ بایں ہمہ یہ سنین غیر یقینی ہیں شریرہ پمب دیت کا آخری سے پہلا گاؤں ہے (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ اس کے متعلق قرن دہم کے نصف ثانی میں) مصنف۔

۶۸۔ یہ سب مصنف کے خود قائم کردہ نتائج ہیں۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم۔

۶۹۔ Qaraites تفصیل آگے آئے گی۔ مترجم۔

۷۰۔ Maximos Confesser کن فیسر یعنی "مقر"۔ مترجم۔

(۳)

۱۔ St.Isidore,Isidorus Hispalensis۔

۲۔ Caertagena,Seville۔

۳۔ Etymologiarum sive Originum libri xx۔

۴۔ De natura rerum۔

۵۔ Sisebut۔

۶۔ Stefanos۔

۷۔ Acharya Dharmaktrti۔

۸۔ Chosgrags۔

۹۔ Fa-Yang2(12876) یا Fa[2]-shang[4](3366,9733)۔

۱۰۔ Trimalaya۔

۱۱۔ Nyayābindu۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ K'uei-chi'(6493,850)۔

۱۳۔ Shotoko Taishi۔

۱۴۔ Umayado اور Yatsu-mimi no Oji۔

۱۵۔ Yomei۔

۱۶۔ Soga no Umako۔

۱۷۔ Jushichi kempo۔

۱۸۔ Tenno-ki۔

۱۹۔ Kujihongi یا Kujiki۔

۲۰۔ Kojiki۔

۲۱۔ T'ai^{4} Tsung^{1}(10573,11976)۔

۲۲۔ Li^{3} Shih^{4}-min^{2}(9884,9969,7908)۔

۲۳۔ Ch'in^{2}(2093)۔

۲۴۔ Si-an-fu۔

۲۵۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ہسیون تسانگ پر آگے چل کر۔مصنف۔

۲۶۔ یعنی عصر زریں جیسے دولت روما میں قیصر اغسطس کا عہد۔مترجم۔

۲۷۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ منگ ہوانگ پر (قرن ہشتم کا نصف اول)۔مصنف۔

(۴)

۱۔ Wang^{2}-Hsiao^{4}-t'ung^{1}(12993,4334,12294)۔

۲۔ Ch'i^{4}-ku^{3} Suan^{4} Ching'(1091,6188,10378,2122)۔

۳۔ Brähmasphuta-siddhānta۔

۴۔ یعنی سورۂ بقرہ، توبہ اور یونس ملاحظہ ہو اس سلسلے میں ہمارا حاشیہ فصل اول میں۔مترجم۔

(۵)

۱۔ Ch'u^{4}-t'an^{2}(3081,10700)۔

۲۔ T'ang shu۔

۳۔ Chuan^{4}(2717)۔

۴۔ Kao Tsu۔

۵۔ Lo^{2}(2791)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ Kuang'-Chai^{2}(6389,240)۔

۷۔ Fu^{4} Jén^{2}-Chun^{1}(3632,5627,3294)۔

۸۔ Kwanroku۔

۹۔ Sozu۔

۱۰۔ Yakoshiso Tamafuru۔

۱۱۔ Genka-reki، ریکی چینی لفظ (6924یا6923) li4 کا مترادف ہے جس کے معنی ہیں تقویم۔ جاپانی اسے کیومی Koyomi بھی کہتے ہیں۔ مصنف۔

۱۲۔ Hi-oki۔

۱۳۔ Reki-hakase۔

۱۴۔ Giho-reki۔

۱۵۔ Taien-reki,Goki-reki اور Semmnei-reki۔

۱۶۔ Tenkyo-reki۔

۱۷۔ nengo۔

(۲)

۱۔ P'ei^{2}-Chu^{3}(8831,3009)۔

۲۔ Hing^{2}-ta^{4}(5282,10420)۔

۳۔ Wên^{2}-hsi^{3} hsien^{4}(12651,4073,4545)۔

۴۔ Record of Western Countries,Hsi' yu^{4} t'u^{2} chi^{4} (4031, 13662,12128,932)۔

۵۔ Li^{3}-t'ai^{4}(6883,10596)۔

۶۔ Kua^{4}-ti^{4}-chih^{4}(6288,10956,1918)۔

۷۔ Hsüan^{2} Tsang^{4}(4790,2758)۔ ۴۷۹۰ ایک ممنوع عدد ہے جسے جمع میں بھی ۴۷۹۱ ایک ممنوع عدد ہے جسے جمع میں بھی ۴۷۹۱ یا ۴۵۹۲ (۴۷۹۰ کی تبدیل شدہ شکلیں) لکھتے ہیں۔ یا پھر Yüan^{2} (13744) اس کا قائم مقام ہے۔ ۲۷۵۸ کا عدد بھی ہم صوتی شکل میں اکثر ۱۱۵۸۳ لکھا جاتا ہے۔۔۔ مصنف۔

۸۔ Ch'ën^{2} I^{1}(658- 5542)۔

۹۔ Record of the Western Comtnies Hsi^{1}-Yü^{4} Chi^{4}(4031, 13662,923)۔ اس امر کا خیال رہے کہ یہی عنوان چینی زبان کی دو اور مشہور کتابوں کا ہے حسی-یو-چی Hsi^{1}-Yu^{2}

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Encyclopaedia کی Couling ملاحظہ ہو Chi⁴(4031,13423,923) sinica (ص ۲۴۱-۱۹۱۷) ـــ مصنف۔

۱۰۔ Deva of the Greater Development یا Moksbadeva۔

۱۱۔ سراورل اسٹائین نے ہسیون تسانگ کے تخطیطی اشارات کی تصدیق کر دی ہے۔ ملاحظہ ہو مصنف مذکور کی کتاب Sard-Furied Ruins of Khotan (لندن، ۱۹۰۳ء - جابجا) ـــ مصنف۔

۱۲۔ Kumara۔

۱۳۔ Tao té Ching۔

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ Diamond Sūtra۔

(۷)

۱۔ Theophilos Protospathrios۔

۲۔ اس کی بعض تصانیف جن کا راقم الحروف نے ذکر کیا ہے غالباً موضوع ہیں ـــ مصنف۔

۳۔ پیری ٹاکس ٹو انتھروپوکناس کیکیس۔

۴۔ پیری ڈیاکسور ماٹون اور پیری یورون۔

۵۔ مثال کے طور پر ملاحظہ ہو موروس Maurus (قرن دوازدہم کا نصف دوم) ـــ مصنف۔

۶۔ لقب فلسفی مدنظر ہے جو بالعموم اسٹیفانوس اسکندری (ج - د) ہی کو دیا جاتا ہے ـــ مصنف۔

۷۔ Aharon۔

۸۔ Pandectae medicinae۔

۹۔ اس تصنیف کا ایک عربی جزو ہی محفوظ ہے۔ باقی ضائع ہو چکی ہے۔ رازی نے اکثر اس کا حوالہ دیا ہے ـــ مصنف۔

۱۰۔ Paulos Aegineta۔

۱۱۔ Aegina, Saronic Gulf۔

۱۲۔ یا بقول سیدس (Suidas) اکیتی موس ایاٹریکیس ببلیا ہپٹہ۔

۱۳۔ John the Grammarian, John of Alexandria, Joannes Alexan drinus grammaticus s.medicus۔

۱۴۔ یاد رہے جالینوس کے متعلق بعض شرحیں فلوپونوس سے بھی منسوب کی جاتی ہیں، گو غلطی سے ـــ مصنف۔

۱۵۔ عربی ترجمہ متحف برطانیہ میں، مخطوطات ارنڈیل مشرقی Aruudel Or عدد ۱۷ ـــ مصنف۔

۱۶۔ Sixteen Books of Galen۔

۱۷۔ Leclerc: Medicine arabe (vol. 1.38-55.18761)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ Vagbhata۔

۱۹۔ Ashtangasahmgraha۔

۲۰۔ Sum۔

۲۱۔ Ashtangahriddyasamhita۔

۲۲۔ Vriddha-Vagbhata۔

۲۳۔ Ch1ao2 Yüan2-fang1(520,13744,34351)۔

۲۵۔ اگزیما کیا چنبل ہے؟ سینڈ لائیس (ریت جوں؟)۔مترجم۔

(۸)

۱۔ Theophylac.os Simocattes یا Simocatta۔

۲۔ Quaestiones physicae,۔

۳۔ Mauricios۔

۴۔ هستوریا۔

۵۔ ٹوگاس۔

۶۔ John of Antioch۔

۷۔ هستوریا کرونیکی یا هیکتهسیس پیری کرونون کائی کٹی سیوس کوسمو۔

۸۔ Chroricon Paschale,Easter Chronicle۔

۹۔ Chronicon Alexandrinum,Chronicon Constantinopolitan-um,Fasti Siculi۔

۱۰۔ اپی ٹیمو کرونون ٹون چھوحڈ ام (آدم)۔

۱۱۔ Ayncellos۔

۱۲۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ایرانی تاریخ پر قرن ششم کے نصف میں ـــ مصنف۔

۱۳۔ Fang[2] Hsüan[2] ling[2](3340,4790,7318)۔

۱۴۔ Fang[2] Ch'iao[2](3440,1395)۔

۱۵۔ Wén[2] Chao[1](13633,473)۔

۱۶۔ Lin[2]-tzü[1](7165,12371)۔

۱۷۔ بعض دفعہ یہ کتاب تائی تسنگ سے بھی منسوب کی جاتی ہے۔جن بادشاہت کا دارالسلطنت ۳۱۷ء تک لویانگ میں رہا۔بعد میں نانکن ـــ مصنف۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸- Chin4 Shu1(2069,10024)-

۱۹- Yaa2 Chien3 یا Yao2 Ssü1-lien2(12925,10271,7121 12935-1604)-

۲۰- K'ang1(5908)-

۲۱- Wan4-nien2(12486,8301)-

۲۲- Yao2 Ch'a2(12935,200)-

۲۳- Ch'ên2 Shu1(658,10024)-

۲۴- (6884,9340,12958) Li3 Po4*-Yuo4 حروف ۱۲۹۵۸/Yo (یو) اور Yüeh (یُو) بھی پڑھا جاتا ہے — مصنف۔

۲۵- Li3 Té2 lin2(9884,10845,7157)-

۲۶- Pei3 Ch'i2 Shu(8771,1074,10024)-

۲۷- Ling4-hu2 Te2*-fên1(7199,4956,10845,3529)-

۲۸- Hsien4(4574)-

۲۹- Hua2-Yüan2(5005,13700)-

۳۰- جس کے لئے ملاحظہ ہو ائی شو (قرن ششم کا دوسرا نصف) — مصنف۔

۳۱- Hou4 Chou1 Shu1(4025,2450,10024)- چوبیس تواریخ کے مجموعے میں لنگ۔ ہو اور لی یو۔ پاؤ کی تاریخوں کے متن سب سے زیادہ مسخ شدہ حالت میں ہیں — مصنف۔

۳۲- Wei4 Cheng1 (12567, 720)

۳۳- Wen2 Chen1 (12633, 607)

۳۵- پہلا مرکز حکومت چانگ۔ ان Ch'ang2an1 (450,44) مگر ۵-۶ کے بعد لو۔یانگ Lo4-Yang2 (7328,12883)۔ مصنف

۳۶- Sui2 Shu1 (10394, 10024)

۳۷- Li3 Yen2-shou4 (6884, 13080, 10019)

۳۸- Hsiang2-chou1 (4219, 2844)

۳۹- Southern Annals, Nan2 shih3 (8128, 2893)

۴۰- Northern Annals, Pei3 shih3 (8771, 9893)

۴۱- ching4 Po4 (2144, 9369)

۴۲- جس کے لئے ملاحظہ ہو فانگ ہسین۔ لنگ، اوپر۔ مصنف

۴۳- Hsu3 Ching4- tsung1 (h761 2144, 11976)- مولد ہانگ چو Hangchow- م ۶۷۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(گاکیلو،ص ۳۶۲)۔مصنف

(۹)

۱۔ Ripuarian Law (Lex Ripuaria)

۲۔ Dogobert

۳۔ Meuse اور Rhine

۴۔ Coloneg

۵۔ Alamanni رائین اور لیش Lech کے درمیان آباد تھے۔مصنف

۶۔ Pactus Alamannorum

۷۔ Edictus Langobardorum

۸۔ Rothar

۹۔ Pavia

۱۰۔ Capitulari Langobardorum

۱۱۔ Minabuchi Shoan

۱۲۔ J.Brinkley:History of the Japanese People, (148, 1914)

۱۳۔ Kotoku-tenne

۱۴۔ Taikwa (یا Daika) no Kaishin

۱۵۔ Daiho

۱۶۔ nengo

۱۷۔ nien[2]- hao[4] (830[1], 3884)

۱۸۔ نینگو جاپانی تلفظ ہے چینی لفظ نین۔ہاؤ کا۔مصنف

۱۹۔ Meiji

(۱۰)

۱۔ یہ دلی زبان سے اقرار ہے عہد نامہ عتیق (جدید) میں تعریف کا۔نیز ملاحظہ ہوں مترجم کی تصریحات عربی زبان کے متعلق۔مترجم

۲۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔مترجم

۳۔ Cr.Brnockelmann: Geschichte der arabischen Literatur (Vol. 1, 11-32, Weimar, 1898)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ Lu[4] Fa[2]- yen[2] (7432, 3366, 13025)

۵۔ Yen Chih-t'ui

۶۔ Ch'ieh[4] yun[4] (1592, 13843)

۷۔ yun کے معنی ہیں قافیہ۔ چیہ کے لئے فان چیہ سے رجوع کیجیے، سن ین کے ماتحت (قرن سوم کا دوسرا نصف) مصنف

۸۔ ch'ang[2]-sun No[4]- yen[2] (450, 10431, 13025)

۹۔ Sun[1] Mien[3] (10431, 7889)

۱۰۔ Ch'en P'eng- nien

۱۱۔ Hsuan[2] ying[4] (4790, 13294)

۱۲۔ I, chieh[4] ching[1] yin1 i[4] (5342, 1552, 2122, 10209, 5454)

چھبیسواں باب

(۱)

۱۔ یہ عہد آرام اور سکون کا نہیں لیکن اسے کیا کیا جائے کہ مصنف ان مظاہر سے بالکل بے خبر ہے جو تہذیب و تمدن اور علم و حکمت کی دنیا میں اسلام کی بدولت رونما ہوئے۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۲۔ فرقہ اور مذہب حقہ (orthodox) اور قدیم سادگی اور ابن ایاض کے ہاتھوں پہلے اسلامی فرقے کی بنا یہ سب باتیں بڑی غلط ہیں۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۳۔ کیا ضرورت تھی ولی مذکور کا ذکر کیا جاتا۔ اس طرح تو غیر مغربی دنیا کا بھی حق تھا کہ اس کی خاطر ہر عنوان کی خانہ پری ہوتی رہتی۔ ملاحظہ ہوں اس سلسلے میں مترجم کی تصریحات ابتدائے کتاب میں۔ مترجم

۴۔ یہ مذہب اور قانون کی علاحدگی اور یک جائی یہ بھی ایک مغربی تصور ہے اور اسلام یا مذہب کی صحیح حیثیت کو نہ سمجھنے کا نتیجہ۔ ملاحظہ ہوں تصریحات ابتدائے کتاب میں۔ مترجم

۵۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

(۲)

۱۔ Santideva

۲۔ Sikshasamuccaya (The Sum of Doctrine)

۳۔ bodhicittam

۴۔ Bodhicarya vatare (Entrance into the Life of Bodhi, Introduction to Perfection)

۵۔ Tao[4] -hsuan[1] (10780, 4805)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ Lu tsung جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چینی بدھ مت پر قرن ہفتم کے نصف اول میں۔ ہم نے تاؤ۔ ہسیون کا ذکر یہاں اس لئے کیا کہ جہاں تک اس کی تصنیفات کے سنین سے اندازہ ہو سکتا تھا اس کے ادبی مشاغل کے متعلق یہی رائے قائم کرنا پڑی کہ ان کا تعلق اس کے آخر عمر سے ہے۔ مصنف

۷۔ Hsu[4] kao[1] Seng ch'uan[2] (4773, 5927, 9617, 2740) یعنی کاؤ سینگ چیوئن کا سلسلہ مزید اور ۶۷ تا ۵۱۹ کے درمیانی زمانے کا ایک ایسا ہی مجموعہ جسے ہوئی۔ چیاؤ Hui[4]-chiao[3] (5192, 1505) نے ۵۱۹ میں تالیف کیا۔ اس سلسلے کو تسان۔ ننگ Tsan-ning نے (ج۔ د قرن دہم کا دوسرا نصف) سنگ (Sung, 10262) کاؤ سینگ چوئن کے زیر عنوان ۹۸۸ تک اور وسعت دی۔ مصنف

۸۔ Hung ming chi جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ سینگ۔ یو Seng-yu پر قرن ششم کا نصف اول۔ مصنف

۹۔ Tao[4]- Sbih[4] (10780, 10007)

۱۰۔ Chu[1]- Ching[1] yao[4]- chi[2] (2571, 2122,12889,7167)

۱۱۔ Fa[2]- ynan[3]-chu[1]-lin[2] 3366, 13720, 2549,7167)

۱۲۔ Kusha-shu اور Hosso-shu

۱۳۔ Yuishiki

۱۴۔ Dosho

۱۵۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ڈگ ناک پر (قرن چہارم کا دوسرا نصف) نیز کوئی۔ چی Kuei-chi پر (قرن پنجم کا نصف اول)۔ مصنف

۱۶۔ Dharmalakshana (Vijnanavada)

۱۷۔ Chitsu اور Chitatsu

۱۸۔ Abhdiharmakosa اور Chu[1] she tsung[4] (3019, 9789, 11976)

۱۹۔ Settsu

۲۰۔ عمان (جنوب مشرقی عرب) زنجبار اور مشرقی افریقہ کے سواحل بلعموم اباضیوں کا وجود اس وقت بھی دوسرے مسلمانوں کے علی الرغم (جوان کو ملحد تصور کرتے ہیں) قائم ہے مگر ان کا حقیقی وطن ہے (Mzab) (جنوبی الجزائر)۔ مصنف

(۴۳)

۱۔ St. Aldhelm

۲۔ Malmesbury

۳۔ Wells Doulting

۴۔ پہلا انگریز جس نے کامیابی کے ساتھ کلاسیکی علم و فضل کی تحصیل کی اور جس کے ادبی ثمرات محفوظ ہیں (سٹیز

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(Stubhs) قاموس سوانح مسیحین Dictionary of Christian Biography۔ مصنف

۵۔ Canterbury۔ تھیوڈور کے ماتحت جسے ۶۶۸ میں پوپ وٹالین Vitalian نے اسقف اعظم کی حیثیت سے روانہ کیا، ہیڈرین ایک افریقی کے ماتحت جو کوہ کاسینو کے کسی ہمسایہ دیر سے آیا تھا۔ یہ گویا انگریزی نشاۃ الثانیہ کا آغاز تھا جس میں الڈہلم سب سے پیش پیش تھا۔ مصنف

۶۔ Sherborne

۷۔ Liber de Septenario

۸۔ "aenigmata

۹۔ Severus Sebtokht یاد رہے یہ نام فارسی ہے۔ مصنف

۱۰۔ Qen-neshre اور Kennesre

۱۱۔ Prior Analytics اور De Interpretatione

۱۲۔ George, Bishop of the Arabs

۱۳۔ Aqola 'یعنی الکوفہ' عراق میں۔ بغداد سے جنوب اور فرات سے کس قدر مغرب میں واقعہ ہے۔ مصنف

۱۴۔ مصنف کا مطلب شاید یہ ہے کہ جہاں کوفہ تعمیر ہوا خلاف فاروقی میں۔ مترجم

۱۵۔ ریناں Renan کے نزدیک اہم ترین سریانی شرح۔ صرف ذیل کے حصص دست یاب ہوتے ہیں: De Interpretatione, اور Analytics کی فصل اول۔ مصنف

(۴)

۱۔ Li[3] Shun[2]-Feng[1] (6814.10139, 3555)

۲۔ Lin[2]-te[2] (7116, 10845)

۳۔ ting[4] اور p'nig[2] (9318, 11248)

۴۔ Chou[1] pi[3] suan[4] ching[1] (2552, 8989, 10375, 2122)

۵۔ یہ رسالہ پادشاہت چو (۱۱۲۲ تا ۲۳۹ ق۔م) سے منسوب ہے اور اس کا متن۔ تائی۔ چیاؤ سن۔ چنگ شیہ۔ شو۔ Tai[4]-Chiao[4] suan[4] Ching[1] Shih[2]-shu[1] (10569, 1302,10378,2122, 9959,10024)۔ میں شامل یعنی ریاضی کے اس قدیم ترین رسائل کا مجموعے میں جسے تائی۔ چین Tai[4]-Chen[4] (10569, 642) نے ۱۷۷۳ میں مرتب کیا۔ مصنف

۶۔ ان دونوں عالیات کے لئے ملاحظہ ہوں ہمارے شذرات چانگ تسانگ پر (قرن دوم ق۔م کا نصف اول) اور لیو ہوئی پر قرن سوم کا دوسرا نصف۔ مصنف

۷۔ Chang Chi'iu Chien, Chang[1] Ch'iu[1]- ehien[4]-Suan-ching

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(416,2313,1592,10378,2122)

۸۔ Sui shu چوبیس تواریخ دوم میں ۱۳ ویں (ملاحظہ ہو ہمارا شندرہ وائی چینگ پر قرن ہفتم کے نصف اول میں۔ (1918) Chih[4] یا ماآثر سے مطلب ہے ان تواریخ کا وہ حصہ جن میں زیادہ اصطلاحی مباحث مثلاً ہیئت، جغرافیہ، سنیات، فقہ وغیرہ پر نظر ڈالی گئی ہے۔ سی شو کی کتاب چینیہ میں بادشاہت سی ہی سے (۵۸۹ تا ۶۲۰) بحث نہیں کی گئی اس میں تانگ سے پہلی چھ پادشاہتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔ مصنف

۹۔ Chih

(۵)

۱۔ Callinicos

۲۔ Heliopolis (مدینۃ الشمس) یعنی بعلبک۔ مترجم

۳۔ (feu gregeois پیور ہوگرون) "Greek Fire" بازنطینی مورخین نے اسے پیور تھلاسیئون، سکیسٹون، مڈیکون، ازگون ملتھ کون بھی کہتے ہیں۔ ہم نے وہ نام اختیار کیا جو سب سے زیادہ مشہور ہے۔ مصنف

ہمارے یہاں بالعموم اسے روغن اسکندری کہا گیا ہے۔ مترجم

۴۔ یہ غلط ہے۔ بنوامیہ کہنا چاہیے۔ مترجم

۵۔ Marianos (Marienus Romanus, Morienes

۶۔ Book of Morienus

۷۔ Robert Chester

۸۔ Ruska

۹۔ لیکن ان روایات کا آغاز کیسے ہوا۔ مانا کہ خالد ابن یزید کے مشاغل علم کے بارے میں یہ روایات محتاج ثبوت ہیں لیکن یہ امر پھر بھی تحقیق طلب رہا کہ خالد کے کوئی مشاغل علم تھے بھی یا نہیں۔ مترجم

(۶)

۱۔ Cosmography of Eethicus

۲۔ Aethicus Ister, Istriacus

۳۔ یا اتھیکس Ethicus بہ معنی فلسفی۔ مصنف

۴۔ Presbyter Hieronymus

۵۔ کسی زمانے میں خیال تھا وہ اور جیروم ولی ایک ہی شخص ہیں۔ مصنف

۶۔ اس متن کو اس دوسرے متن سے غلط ملط نہ کیا جائے جس کا عنوان بھی یہی ہے اور جسے Alex-Riese نے اپنی کتاب Geographi lat. mni (۱۰۳-۱۷ ہائیل برون (Heilbronn) سے ۱۸۷۸) میں شائع

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا اب یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ریزے کا متن جولیس ہنوریئس (خطیب) Julius Honorius اور اروسیس (Orosius) (قرن اول کا نصف اول) ہی کی تحریروں کی نقل ہے۔ مصنف

۷۔ Ravenna

۸۔ Cosmongraphia

۹۔ Wang[2] Hsuau[2]-ts'e[4] (12494, 4790, 4624, 623)

۱۰۔ Relation of Travels in C.India. Chung[1]-t'ien'-Chu[2] Kuo[2] Hsitng[2] Chi[4] (2875, 11208, 2574 6609, 4624, 9231)

۱۱۔ Hsi[1] yu[2] chi[4] (4031, 13423, 923) یا ہسی کیو چی Hsi[1] Kuo[2] chi[4] (6809) کل ابواب ۱۰۰ ہیں (۶۰ متن اور ۴۰ نقشوں اور خاکوں کے لئے)۔ مصنف

۱۲۔ I[4] Ching[4] (5954, 2177)

۱۳۔ Chang1 Wen[2] -ming[2] (416,7946)

۱۴۔ Fan4-yang2 (3426,12883)

۱۵۔ Canton

۱۶۔ Palembang

۱۷۔ Tamralipti

۱۸۔ Nalanda

۱۹۔ Ta4. t' ang2 hsi1- yu4 ch'iu2 fa2 kao1 seng1- ch'uan2 (10470, 10767, 4031, 13662, 2315, 3366, 5927, 9617, 2740)

(۷)

۱۔ Meletios the Monk

۲۔ پیری ناٹس تو انتھراپو کتا سکیوس

۳۔ St. Benedictus Crispus, Benedetto Crespo

۴۔ Amitermum

۵۔ Milano

۶۔ Commentarium medicinale

۷۔ Pen[3] ts'ao[2] (8846, 829) بعض دفعہ کتاب العقاقیر کے نام سے غلط ترجمہ کیا جاتا ہے حالاں کہ چینی اصطلاح پین تساؤ کا استعمال زیادہ بہتر ہے۔ یہ اصطلاح زیادہ جامع ہے۔ مصنف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ Li³ chi¹ (6184, 829)

۹۔ Ying¹ Kung¹ (13308, 6568)

۱۰۔ Su¹ Kung¹ (10320, 6574) قدیم تانگ، جدید تانگ اور سنگ وقائع کی سوانح یا سرکاری فہرست کتب میں اس سوکنگ کا کہیں ذکر نہیں ملتا۔ البتہ سوچنگ Su-Ching نامی (ج۔د ہمارا شذرہ واکے ہرویو (Wake Hiroyo) پر قرن ہشتم کے نصف ثانی میں) ایک تانگ عہدیدار ضرور تھا جس کے متعلق وقائع میں لکھا ہے کہ اس نے پین تساؤ کے دو نسخے مرتب کیے۔ آخر نسخے کو اکثر تانگ پین۔تساؤ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس لئے ہمارا قیاس ہے کہ سوکنگ سوچنگ ہی کا دوسرا نام ہے۔(Su¹-Ching⁴, 10320, 2144) کیوں کہ یہ دونوں الفاظ یعنی کنگ اور چنگ باہم مترادف ہیں۔ مصنف

(۸)

۱۔ Fredegarius Scholasticus

۲۔ St. Marcel

۳۔ Chalon, Burgundy

۴۔ اس تذکرے کو تین اور اشخاص نے ۷۶۸ تک وسعت دی۔ مصنف

۵۔ Austrasia

(۹)

۱۔ Forum judicum یا Liber judiciorum

۲۔ Recceswinth

۳۔ Erwig

۴۔ Lex Wisigothorum renovata

۵۔ Ferdinand III, King of Castile and Leon

۶۔ مسلمانوں سے۔ مترجم

۷۔ Castilian

۸۔ Shotoku' Joschichi kempu

۹۔ جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ شوتو کو تیشی پر پچھلے باب میں۔ مصنف

۱۰۔ Omi (Omi ritsu-riyo) رت سو کے معنی ہیں قانون تعزیز اور ریو کے ضابطہ۔ چینی ان دونوں لفظوں کو علی الترتیب لیو Lu⁴ (7549)⁴ اور لنگ Ling⁴ (7199) کہتے ہیں مگر لیو اور لنگ کا باہمی فرق ایسا واضح نہیں جیسا رت سو اور ریو کا۔ مصنف

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ Shiga ۱۲۔ Biwa

۱۳۔ Saimei ۱۴۔ Tenchi

۱۵۔ Kamatari

۱۶۔ اصل نام نکاتومی نوکاما کو Nakatomi no Kamako آگے چل کر اس نے اپنا اسم خاندانی (اوجی uji) نکاتومی کی بجائے فوجیوارا Fujiwara سے بدل لیا۔ وہ جاپان کے اس مشہور ترین خاندان کا بانی ہے۔ یہ امر خالی از دل چسپی نہ ہوگا کہ جاپانی قانون پر جب کبھی نظر ثانی ہوئی کسی نہ کسی فوجیوارا کے زیر صدارت ہوئی۔ مصنف

۱۷۔ Jito

(۱۰)

۱۔ Jacob of Edessa

۲۔ ارسطو کی Categories اور De Interpretatione کے سریانی ترجمے کو اگرچہ اسی سے منسوب کیا جاتا ہے مگر یہ صحیح نہیں۔ مقولات کا ترجمہ سرجیکس متوطن رسائنہ (ج۔د قرن ششم کا نصف اول) نے کیا۔ مصنف

۳۔ یعنی ''سادہ'' یا ''ہم وار'' ترجمہ۔ سریانی ول گیٹ غالباً الرہا میں مرتب ہوئی (ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ قرن دوم کا نصف دوم)۔ مصنف

۴۔ جس کی تکمیل اس کے دوست جارج اسقف عرب نے کی۔ مصنف

۵۔ جنوما، ریما، سنڈیسموس

۶۔ یہاں مقصود دراصل یونان کی تجلیل ہے، لہٰذا یہ مفروضات۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۷۔ جس کے لیے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ڈیونے سیوس تھراکس پر (قرن دوم ق۔م کا دوسرا نصف)۔ مصنف

۸۔ بالفاظ دیگر عربی قواعد کی ترکیب اساساً یونانی قواعد سے مختلف ہے۔ عربوں کی وجہ سے نہیں بلکہ عربی زبان کے مزاج خاص کی بہ دولت، نہ کہ اس لیے کہ وہ یونانی علمائے قواعد کی تصنیفات سے ناشناس تھے۔ بات یہ ہے کہ قواعد کا وجود اہل قواعد سے متقدم ہوتا ہے۔ وہ اس کی اختراع نہیں کرتے۔ اس کا اکتشاف کرتے ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ آگے چل کر انھیں بہت سی خود ساختہ تفصیلات وضع کرنا پڑتی ہیں لیکن جہاں تک قواعد کی روح کا تعلق ہے وہ ایک طبعی اور ابتدائی عمل ہے۔ مصنف

۹۔ Sakaibe Iwazumi

ستائیسواں باب

(۱)

۱۔ یہ نہایت ہی غلط تصور ہے متمدن دنیا، علیٰ ہذا علم و حکمت کے نشو و نما کا۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ مصنف کی یہ رائے بھی بعض غلط مقدمات پر مبنی ہے۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۳۔ مذاہب اسلامی کے بارے میں یہ عبارت حددرجہ غلط ہے اور نافہمی پر مبنی۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۴۔ مصنف کا یہ خیال بھی سرتاسر غلط ہے۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۵۔ اسلامی قانون کے بارے میں یہ رائے کہ اس کا سرچشمہ رومی قانون ہے مستشرقین کو بڑا محبوب تھا لیکن اب تو یہ حضرات خود بھی اس کے قائل نہیں رہے۔ اسلامی قانون کا نشوونما خارجی اثرات سے آزاد اور مسلمانوں کے اپنے دل ودماغ کا نتیجہ ہے۔ اس سلسلے میں ملاحظہ ہوں تصریحات، نیز محمصانی کی کتاب فلسفہ التشریع الاسلامی (اردو ترجمہ: مجلس ترقی ادب، لاہور)۔ مترجم

۶۔ یہ مسلمانوں کا مذہب سے خلوص وصداقت کا اظہار محض ''مذہب'' کے لئے نہیں تھا، بلکہ ایک مخصوص نظام حیات کے لئے اور یہ دوسروں کی ایمانی کمزوری یہ بھی محض مذہبی معاملہ نہیں تھا بلکہ بہ حیثیت ایک قوم زندگی، اتحاد اور جمعیت کا معاملہ۔ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۷۔ کہنا یہ چاہیے تھا کہ طرح طرح کے عقلی، مذہبی، اخلاقی اور تمدنی مسائل کا آغاز ہورہا تھا اس لئے کہ اسلامی فتوحات جس تیزی سے پھیلیں اس سے دنیائے تہذیب وتمدن میں ایک زبردست خلفشار پیدا ہو گیا تھا لیکن اس سے یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ اسلام یا اسلامی تعلیمات کے بارے میں مسلمانوں کا ذہن صاف نہیں تھا جیسا کہ مصنف کا شاید خیال ہے۔ ملاحظہ ہوں متن میں سطور مابعد، علیٰ ہذا حاشیہ مابعد۔ مترجم

۸۔ مصنف کی یہ تصریح سرتاسر بے بنیاد ہے۔ ملاحظہ ہوں مترجم کی تصریحات ابتدائے کتاب میں۔ مترجم

۹۔ اس لئے کہ ان کا وجود قومی زندگی کے لئے ضعف اور انتشار کا باعث ہورہا تھا۔ مترجم

۱۰۔ لہٰذا اس کا تعلق کسی علمی نشوونما سے نہیں۔ مترجم

۱۱۔ یعنی اس کی ہستی ختم ہوگئی۔ مترجم

۱۲۔ یہ ایک معمولی شخصیت کو محض یورپ اور ایشیا کے علمی ارتقا میں مشاکلت قائم رکھنے کے لیے غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے حالاں کہ مسئلہ علم وحکمت کے نشوونما کا ہے، یورپ اور ایشیا سے قطع نظر۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۱۳۔ ادوار مابعد میں ریاضی اور ہیئت کی جو بھی خدمات ہیں مسلمانوں نے سرانجام دیں۔ مصنف

۱۴۔ آج کل کے مفہوم سے قطع نظر کرتے ہوئے بھی اسلامی قانون کی حیثیت فی الواقعہ قانون کی ہے۔ مترجم

۱۵۔ حالاں کہ ان خدمات کی ابتدا کب سے ہوچکی تھی۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۱۶۔ ان تینوں اسماء سے محض یورپ کا پاس خاطر مطلوب ہے، یا عیسائی دنیا کا اس لیے کہ یحیٰ دمشقی مشرق کا انسان تھا، مغرب کا نہیں تھا۔ مترجم

(۲)

Wilbrord یا St. Willi[illegible]rd

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ Northumbria

۳۔ Echternach نزد Treves

۴۔ Apostle of the Frisians

۵۔ Utrecht

۶۔ Demnark

۷۔ John of Damascus, Joannes Damascenus جسے یانس دماس کینس Janus Damascenus سرابیون اکبر Serapion the Elder سے (قرن دوسرا نہم کا نصف) مخلوط نہ کیا جائے۔ مصنف

۸۔ St. Sabbas

۹۔ ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

۱۰۔ Fountain of knowledge (Fons Scientiae) پیگی گنوسیوس۔

۱۱۔ کفالیہ فلاسوفیکا

۱۲۔ عہد جدید تک پھر کسی عیسائی نے اسلام کی تردید اس غیر جانب داری سے نہیں کی۔ بدقسمتی سے یحییٰ کی کتاب سے مغرب نے اتنا بھی اثر قبول نہیں کیا کہ اسلام کے متعلق اس کی عام رائے میں کوئی تبدیلی پیدا ہوتی۔ یہ رائے (ازمنۂ متوسطہ کی مغربی) زیادہ تر لچر پوچ افسانوں پر مبنی تھی۔ مصنف

۱۳۔ کفالیہ ڈوگ مائیکا، یا ہکڈوس ہکری بس ٹائیس ہور تھوڈوکسون پیسٹیوس۔

۱۴۔ Petrus Lombardus اور Aquinas

۱۵۔ Burgundio da Pisa

۱۶۔ Ioasaph (Josaphat) اور Berlaam

۱۷۔ Aristides's Apology

۱۸۔ غالباً وہی یوس آسف جس کا مدفن کشمیر میں ہے، سری نگر محلہ خان میں لیکن ہوسکتا ہے یہ سارا افسانہ ہی موضوع ہو۔ مترجم

۱۹۔ موں کہنا زیادہ بہتر ہوتا۔ مترجم

۲۰۔ ترکوں، وسطی ایشیا اور سمالی ہند میں ابھی تک فقہ حنفی ہی پر عمل ہوتا ہے۔ مصنف

۲۱۔ بہ شرطیکہ اباضیہ کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔ مصنف

۲۲۔ یعنی قانونی مفروضات (Legal Fictian) کی حد تک۔ مصنف

۲۳۔ Ignaz Goldziher: Progress of Islamic Science (St. Louis Congress of 1604, vol. 2, 505, 1906)

دراصل اسلام کے بارے میں مصنف کی ساری معلومات مستشرقین سے ماخوذ ہیں لہٰذا اس کی یہ تصریح۔ ملاحظہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں مترجم کی تصریحات ابتدائے کتاب میں۔ مترجم

۲۴۔ یہ تصریح بھی اسلامی قانون سے ناواقفیت پر مبنی ہے، ملاحظہ ہوں تصریحات۔ مترجم

(۳)

۱۔ Bede. Baeda Vonerabilis

۲۔ Jarrow, Durbam

۳۔ R.L.Poole

۴۔ Historiae ecelesiasticae gentis Anglorum libri quinque

۵۔ De natura rerum

۶۔ De loquela per gestum digitorum (de indigitatione)

۷۔ De temporum ratione۔

۸۔ Kumarilasvamin,Kumarilbhatta,Tutata۔

۹۔ اسے کچھ واقفیت دراویدی زبانوں سے بھی تھی — مصنف۔

۱۰۔ Bhashya۔

۱۱۔ Slokavarttika,Tantravarttika اور Tuptika۔

۱۲۔ Jaimini۔

۱۳۔ Purvamimamsasutra۔

۱۴۔ Sabarasvamin۔

۱۵۔ انگریزی ترجمہ از جی۔ جہا، انڈین تھاٹ Indian Thought میں مجلد ۲۔ (۱۹۱) — مصنف۔

۱۶۔ Bribati۔

۱۷۔ Prabhakara انگریزی ترجمہ از جی۔ جہا انڈین تھاٹ میں مجلدات دوم وسوم (۱۹۱) — مصنف۔

۱۸۔ Ming2 Huang2(7936,5106)۔

۱۹۔ Li3 Lung2-Chi1(6884,7504,850)۔

۲۰۔ Han4-lin2 Yuan(3828,7157)۔

۲۱۔ جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چینی صناعیات پر قرن ششم کے دوسرے نصف میں۔ یہ ایجاد چربوں سے چھپے ہوئے ریشم، نقش ساز تختوں، مہروں اور ٹھپوں سے بہ تدریج وجود میں آئی۔ ان تمام مراحل کی اثری شہادتیں تن۔ ہوانگ Tun-huang نیز طوفان میں بہ کثرت ملی ہیں — مصنف۔

۲۲۔ پیروان بدھ کے خلاف۔ غالباً قدیم ترین مطبوعہ دستاویزیں بھی بدھ صحائف پر مشتمل تھیں۔ قدیم ترین مطبوعہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب ہیراسوتر ہو ہمارا شذرہ صناعیات پر قرن نہم کے دوسرے نصف میں)۔۔۔ مصنف۔

۲۳۔ Daigaku, Daigaku-ryo۔

۲۴۔ غالباً اس کا زمانہ ہے قرن ہشتم کا آغاز ۔۔۔ مصنف۔

۲۵۔ Kwangaku-den۔

۲۶۔ Shomu-tenno۔

۲۷۔ اس شہنشاہ کے زمانے میں ایک عام ذخیرہ ادویات (شیاکو-ان (Shiyaku-in) بھی قائم کیا گیا ۔۔۔ مصنف۔

۲۸۔ Kwammu-tenno۔

۲۹۔ Myohodo,(myoho)۔

۳۰۔ Gembo۔

(۴)

۱۔ $Ch'u^2$-$t'an^2$ Hsi^2-ta^2(3081,10700,4138,10473)۔

۲۔ Gotama Sidoha(Gautama Siddharta) اس نام کے دوسرے ہجیت دانوں کے لئے ملاحظہ ہو قرن ہفتم کا نصف اول ۔۔۔ مصنف۔

۳۔ $T'ang^2$ $K'ai^1$-$Yuan^2$ $Chan^1$ $Ching^1$(10470,10767,5744,3744,267,2122)۔

۴۔ K'ai-Yuan۔

۵۔ $Chiu^3$-$Chih^2$-li^4(2263,1795,6924)۔

۶۔ ممکن ہے اس کی ترویج اس سے پہلے ہو چکی ہو۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ چینی ریاضیات پر قرن ششم کے دوسرے نصف میں۔ دوسری جانب چین میں صفر کے استعمال کا اولین سراغ قرن سیزدہم کے وسطی حصے سے ملتا ہے ۔۔۔ مصنف۔

۷۔ I^1-$Hsing^2$(5342,4624)۔

۸۔ $Chang^1$ Sui^4(426,10402)۔

۹۔ Ta^4-Yen^3 li^4(10470,13113,6924)۔

۱۰۔ Ta^4-Yen^3 Shu^4(10470,10053)۔

۱۱۔ $Hsing^1$ $Ching^1$(4602,2122)۔

(۵)

۱۔ ای-او-فان لپ مان (Alchemie,95,1919) کہتا ہے تھیوڈوسیوس اول جس نے ۳۷۹ سے ۳۹۵ تک حکومت کی۔ بول (پاؤلی-ویسوا۔ مجلد پنجم ص ۱۹-۱۹۱۲) کے نزدیک تھیوڈوسیوس دوم، زمانہ حکومت ۴۰۹۔ راقم

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحروف نے اس متن کے آخری مرتب گیوتھر گولڈشمٹ کا اتباع کیا ہے جس کی رائے مصنف کے اسلوب بیان پر مبنی ہے — مصنف۔

۳۔ پیری ٹائیس ٹون فلوسوفون مسیکیس ٹیکنیس۔

۴۔ Naka-Senao,Kiso,Kaido,Kiso-gawa۔

۵۔ Edo۔

۶۔ Eki۔

۷۔ Kuninaka(Yamato)۔

۸۔ Kuninaka kirmimaro۔

۹۔ Mutsu۔

۱۰۔ Kaigen۔

(۶)

۱۔ Fudoki۔

۲۔ Gemmei۔

۳۔ Hitachi,Harima,Izumu اور Bungo۔

۴۔ Darkot۔

۵۔ Edouard Chavannes: Documents sur les Tou-kiue(Tures) occidentaux(St.Petersbourg,1903)۔

۶۔ St.Fergil,Virgilius of Salzburg۔

۷۔ Carinthia۔

۸۔ Quod alius mund et alii homines sab terra seu sen sol et luna ۔کہتا ہے تحت الارض میں انسان بھی ہیں اور چاند سورج Monument(Germaniae historica) بھی) مکتوب ۳ ص ۳۶۰ شمارہ ۸۰ پوپ ذکاری Zachary کا خط بونیفاس ولی St.Boniface کے نام ۷۴۸ میں) آخری چار لفظ سورج اور چاند بہت ممکن ہے بعد کا اضافہ ہوں — مصنف۔

(۷)

۱۔ Kujiki۔

۲۔ Furu-Koto-bumi(Records of Ancient things)۔

۳۔ Ono-Yasomaro۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ Nihongi, Yamato-bumi, Nihonki(Chronicle of Japan)۔

۵۔ Manyo Syllabary جس کے لئے ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ کیبی مکیبی پر فصل وہم میں ۔۔۔ مصنف۔

۶۔ Ono Yasomaro اور Kana Nihongi(Syllabic Chronicle)۔

۷۔ Toneri یعنی تونیری-شنو Toneri-Shinno (۶۷۶-۷۳۵) شہنشاہ تے مو Temmu کا بیٹا ۔۔۔ مصنف۔

۸۔ Nihon Shoki(Written Chronicle of Japan)۔

۹۔ Hieda no Are۔

۱۰۔ Six National Histories(Riku-Kokushi)۔

۱۱۔ Zoku Nihongi, Shoku-Nihon-Kl(Supplementary Chron-icies of Japan)۔

۱۲۔ Fujiwara Tsuginawa۔

۱۳۔ Nihon Koki(Later Chronicles of Japan)۔

۱۴۔ Fujuwara Otsugu۔

۱۵۔ Zoku(Shoku)Nihon Koki(Supplementary Later Chron-icles)۔

۱۶۔ Fujiwara Yoshifusa۔

۱۷۔ Montoku jitsu-roku(True Annals of Montoku)۔

۱۸۔ Fujiwara Mototsune۔

۱۹۔ Sandai jitsu-roku(True annals of three Reigns)۔

۲۰۔ Fujiwara Tokihira۔

www.KitaboSunnat.com

(۸)

۱۔ Lex Alamannorum اس سے پہلے کے ضوابط کے لئے ملاحظہ ہو قرن ہفتم کا نصف اول ۔۔۔ مصنف۔

۲۔ Lex Baiuwariorum۔

۳۔ Leon the Isaurian۔

۴۔ یونانی عنوان نہایت طویل ہے۔ مطلب ہے قسطنطینی قوانین اور ادارات کا مجموعہ ۔۔۔ مترجم۔

۵۔ نوموس گیورگیکوس۔

۶۔ نوموس ہروڈیون ناٹی کوس۔

۷۔ نوموس سٹراٹیوٹی کوس۔

۸۔ Wu[2]-Ching[1](12784,2173)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ Pien[4] Chiou[1] (9206,2444)۔

۱۰۔ Chén[1]-Kuan[1] Chéng[4]-Yao[4] (607,6363,692,12899)۔

۱۱۔ Taiho یا Daiho-ryoritsu (تہیو) یعنی خزینۂ عظمیہ نین گو بہ مطابق عہد ۷۰۱ تا ۷۰۴ ــــ مصنف۔

۱۲۔ Mommu یا Mommu-tenno بیالیسواں شہنشاہ، ۶۹۷ تا ۷۰۷ ــــ مصنف۔

۱۳۔ Fnjuwara Fuhito۔

۱۴۔ Gensho۔

۱۵۔ Yoro Laws۔ یوروو نین گو ہے جسے ۷۱۷ کا مطابق تصور کیا جاتا ہے ــــ مصنف۔

۱۶۔ Kyaku۔

۱۷۔ Shiki۔

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ Rules and Regulations of the Tree Generations (San-dai-kyaku-shiki)۔

(۹)

۱۔ واسط کو خود حجاج ہی نے ۷۰۳ میں آباد کیا تھا اور اس کا یہ نام اس لئے ہوا کہ وہ بصرہ اور بغداد ایسے دو مراکز حکومت کے بیچ (وسط میں) واقع تھا ــــ مصنف۔

۲۔ جس کی سفاکی افسوس بہ ضرب المثل تھی ــــ مصنف۔

۳۔ قرن ہشتم میں عربی قواعد اور علوم قدیمہ کے مطالعہ کے لئے دو اور مذاہب کو نشوونما ہوا۔ ایک کا تعلق بصرہ اور دوسرے کا کوفہ سے تھا۔ ان میں اولیت مذہب بصرہ ہی کو حاصل ہے اور سب سے زیادہ شہرت بھی اسی کو ہوئی۔ جب تک بغداد کی بنا رکھی گئی تھی بصرہ اور کوفہ ہی عرب سے باہر عربی تہذیب و ثقافت کے بڑے بڑے مراکز تھے۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ ابوالاسود پر (قرن ہفتم کا دوسرا نصف) ــــ مصنف۔

۴۔ غالباً یہ ایجاد (اس وقت کے) نئے سریانی طرز تحریر سے مستعار لی گئی تھی۔ سریانی طرز تحریر یونانی رواج سے متاثر ہوا۔ ملاحظہ ہو ہمارا شذرہ یعقوب الرہاوی پر (قرن ہفتم کا دوسرا نصف) ــــ مصنف۔

(۱۰)

۱۔ Kibi Makibi۔

۲۔ Kibi no Mabi۔

۳۔ Sbimotsumichi Asomi۔

۴۔ Go۔

۵۔ Biwa۔

۶۔ Manuo-gana (Manyo Syllabary)۔

۷۔ Kata-Kana۔

۸۔ Hiragana۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ